13 पर्व

महा भारत

مہابھارت

انوشاشن پرب

अनुशासन पर्व

سری رام کرت

[illegible] سوم

انوشاسن پرب سے سورگاروہن پرب تک

مترجمۂ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپا اور شائع ہوا

سنہ ۱۹۱۸ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

زبان بھاکھا و اردو

دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ یعنی بھگوتی اتھاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	۴ر سے پ
گنیش پوران منظوم۔ از منشی شنکردیال فرحت	۶ پائی
شیو پوران منظوم خرد۔ از منشی شنکردیال فرحت۔	۱ر ۶ پائی
ترجمہ شیو پوران۔ نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس	ع۲ر
کتھا نرسنگھ اوتار معہ لادت کنھیا جی	۶ پائی
ترجمہ جوگ بشسٹ۔ کامل در دو جلد۔ بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	جر
منظوم دلاویز۔ بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم سکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سوار سنگھ صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید	۱۲ر
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمہ دسم	

گلدستۂ حقیقت نظم۔ ترجمہ سریمد بھاگت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہے۔ از سیتل سنگھ لکھنوی	عہ۲ر
بھاگوت منظوم مسمّی بہ رس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۴ر ۶ پائی
رامائن بالمیکی۔ اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب۔ مترجمہ لالہ پرمیشری لال صاحب مختار۔ کاغذ سفید	۴ر سے پ
کتھا چترگوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مترجمہ منشی سوامی دیال صاحب کاغذ سفید و حنائی	سے پ
رامائن بھاکھا۔ تلسی کرت بخط فارسی باتصویر۔ کاغذ سفید	۱۰ر
گوپال سہسنرنام۔ اردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ	۱ر
سری رام مہاتم۔ اردو ناگری۔	۷ر

تلسی کرت رامائن بھا
باتصویر منظوم مؤلفہ بابو با
بہاری لال متخلص بہ بہار
سدامان چرتر منظوم۔ ا
منشی ہرنرائن اکبرآبادی۔
ایشورو دیپکا۔ باترجمہ اردو
ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند
سرسوتی جی جدید الطبع۔
تلسی کرت رامائن فرحت
اردو منظوم از منشی شنکردیال لب لبا
ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت
تلسی کرت رامائن خوشتر
اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر
انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ
شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے
ادبھت رامائن منظوم
مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر۔
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان
بھاکھا۔ مؤلفہ برجباسی لال

راجہ بہرت
کے راشٹ

سوبین
چترباہو
چترورما
سوورما
ابوباہو
سوگندل
بھیم بل
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲

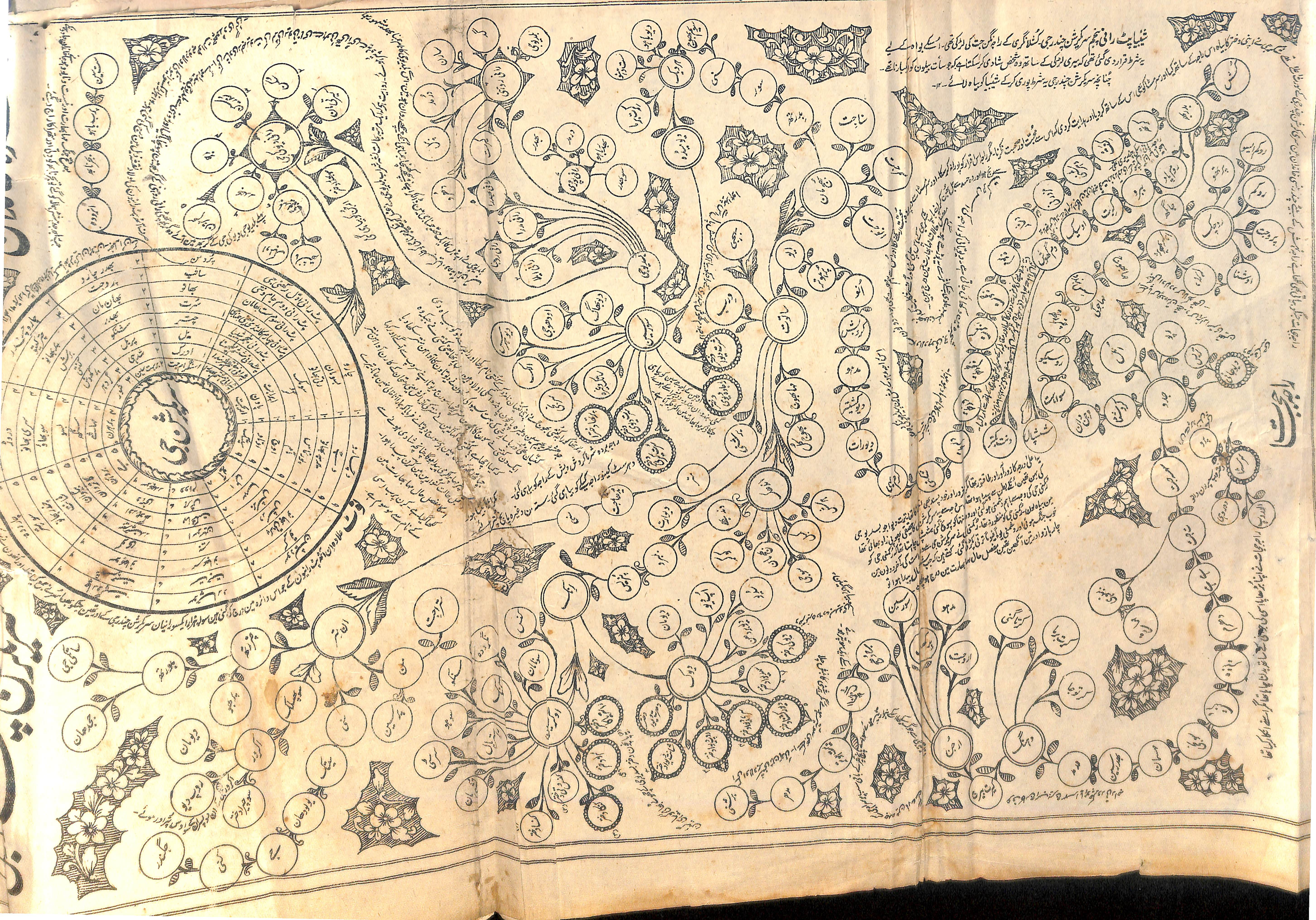
ساانپ
بھانو
شرت
چتیر
مل
اورگ
سناجت
دیورات
اروہن
علاوہ ان آٹھ پٹ رانیوں کے جو اس دائرہ میں درج کی گئی ہیں سولہ ہزار ایکسو رانیاں سرکرشن چندرجی کے اور تھیں

شیلیاپٹ رانی پنجم سرکرشن چندرجی۔ کُشلاگری کے راجہ نگن جت کی لڑکی تھی۔ اُسکے بیاہ کے لیے یہ شرط قرار دی گئی تھی کہ میری لڑکی کے ساتھ وہ شخص شادی کرسکتا ہے کہ جو سات بیلوں کو اکبار ناتھے۔
چُنانچہ سرکرشن چندرجی یہ شرط پوری کرکے شیلیا کو بیاہ لائے۔ ۱۲

شجرۂ خاندان سری کرشن چندر جی

شیبیا پٹ رانی پنجم سر کرشن چندر جی کُنسلاگری کے راجہ نگن جت کی لڑکی تھی۔ اُسکے بیواہ کے لیے یہ شرط قرار دی گئی تھی کہ میری لڑکی کے ساتھ وہ شخص شادی کر سکتا ہے کہ جو سات بیلوں کو ایکبار ناتھے۔ چنانچہ سر کرشن چندر جی یہ شرط پوری کر کے شیبیا کو بیاہ لائے۔ ۱۲

راجہ بچترِبیرج پسر راجہ شانتن کے بڑے بیٹے دھرتراشٹ چھوٹے راجہ پنڈو تھے تیسرے بدرجی داسی پتر (کنیز ز [illegible] مگر بڑے عاقل و دانا اور بھگوت بھگت مشہور ہوے دھرتراشٹ مادر زاد نابینا تھے اسلیے بھیشم جی نے راجہ پنڈو کو راج گدی پر بٹھایا اونسے مدت تک راج کیا اور پھر رانی کنتی و مادری سمیت تپ کرنے ہمالیہ پہاڑ پر چلا گیا وہان جدہشٹر بھیم سین اور ارجن رانی کنتی سے اور نکل و سہدیو رانی مادری سے پانچ پسر پیدا ہوے اور ہستناپور مین بیاس رشی کی آشیرواد سے راجہ دھرتراشٹ کے ایکسو پسر اور ایک دختر رانی گاندھاری سے پیدا ہوئی جنکے نام اس شجرہ کے دایرہ مین راجہ دھرتراسٹ کے کور دکھاے گئے پنڈو کے بیٹے پانڈو اور دھرتراشٹ کے بیٹے کورو کہلاے بھاوی یعنی شدنی کی وجہ سے ان دونون فریق کے باہم حسد اور عداوت پیدا ہوگئی تو راجہ بھیشم جی کی صلاح سے راجہ دھرتراشٹ نے اپنے بیٹون اور بھتیجون کو آدھا آدھا راج تقسیم کر دیا راجہ جدہشٹر نے اندرپرست دلی کو آباد کرکے اپنی راجدھانی بنائی اور اپنے پراکرم سے دور و نزدیک کے راجاؤن کو جیت کر دلی مین راجسو جگ بڑی رونق سے کیا اور مہاراجادھراج کی پدوی پائی اسپر درجودھن کو بہت حسد ہو گیا اسنے اپنے باپ دھرتراشٹ سے صلاح کرکے پانڈون کو ہستناپور مین بلا کر جعلی پانسون سے پانڈون کا راج اور اونکا کل لوازمہ جیت لیا اور پھر ایک بازی کھیلی کہ جو کوئی جیتے وہ راج کرے اور جو ہارے بارہ برس جنگل اور بن مین رہے اور تیرھوین سال پوشیدہ ہوکر رہے کہ اوسے کوئی شناخت نہ کرسکے ورنہ پھر تیرہ برس تک صحرا نوردی کرے یہ آخری بازی بھی پانڈو ہار گئے اور تیرہ برس تک تکالیف مین گذارے اور میعاد ختم ہونے پر اپنا راج مانگا درجودھن نے قطعی انکار کر دیا اسپر باہم پانڈو اور کوروؤن کے بڑا بھاری سنگرام ہوا جسکا نام مہابھارت رکھا گیا درجودھن نے پانڈون پر ظلم و ستم کیے تھے وہ مع اپنے کل بھائیون رشتہ دارون اور حمایتی راجاؤن سمیت سنگرام مین مارا گیا اور پانڈو سری کرشن مہاراج کی بدولت فتحیاب ہوے مگر سارے خاندان اور رشتہ داران کے مارے جانے کا ایسا رنج راجہ جدہشٹر کو ہوا کہ اونسے راج کرنے سے انکار کیا سری کرشن جی کے سمجھانے اور بھیشم پتامہ کے اپدیش کرانے پر جدہشٹر پھر راج کرنے لگا اور راجہ دھرتراشٹ و رانی گاندھاری کی ایسی اطاعت کی جیسی نہایت سعادتمند بیٹے اور بھتیجے کیا کرتے ہین سری کرشن چندر کے ایما سے بھیشم پتامہ جی نے سرشیا پر پڑے ہوے جو اپدیش راجہ جدہشٹر کو کیا وہ شانتی پرب اور انوساسن پرب مین مفصل لکھا گیا کل دھرم شاستر اور برہم گیان گرہست وغیرہ آسرمون کے دھرم کرم سب کچھ اوسمین آگیا یہ مہابھارت جملہ اتہاسون اور دھرم شاستر کا مجموعہ ہے اسکے پڑھنے سے آدمی ہمہ دان ہو جاتا ہے

سریرام

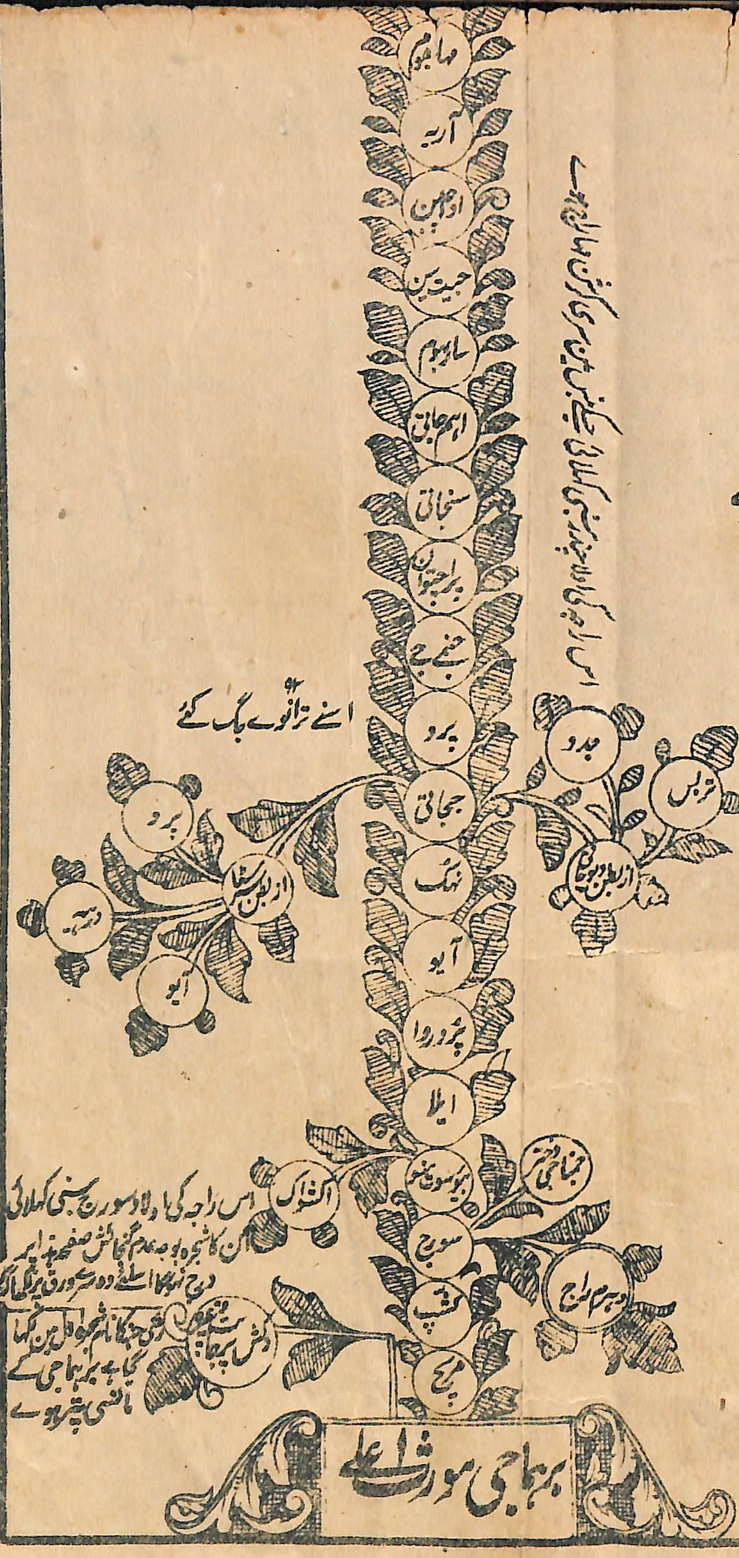

اس راجہ کی اولاد چندربنسی کہلائی جسکے بنس مین سری کرشن مہاراج ہوے

اسنے ترانوے جگ کئے

اس راجہ کی اولاد سورج بنسی کہلائی اون کا شجرہ بوجہ عدم گنجائش صفحہ ہذا پر درج نہوا اسلیے دوسرے ورق پر لگایا گیا ہے

رشی جنکا نام شجرہ دل مین لکھا گیا ہے برہما جی کے مانسی پتر ہوے

اوم

سری رام کرت مہابھارت
انوساسن پرب

مترجمہ
جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی
سنہ ۱۹۱۲ء

مہابھارت

انوساسن پرب

یعنی

مہابھارت کا تیرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ جی کے آگے شوک گوتمی اور سرپ اور موت کا ایتہاس رشی منی لوگون کے بواہ کا حال

سری نارائن اور نر دن مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام ایتہاس برتن کرتے ہین۔

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے بہت اچھی طرح گیان کا اُپدیش کیا لیکن میرے ہردے مین شانتی نہین ہوئی اور ہووے کیونکر جب آپ سا مہاگیانی پُرش میرے کارن سنگرام مین ایسا زخمی ہو کہ تمام بدن سے خون جاری ہی سرشیّا پر آپ مہا دُکھی اتنے دنون سے لیٹے ہوے ہین اور اُترائن سورج ہونے پر آپ پرم دھام کو سدھارینگے جسکو سری کرشن مہاراج کہتے ہین کہ تیس دن باقی رہے ہین اور درونا چارج جی سے آچاری میرے گرو اور کرن سا مہا پراکرمی میرا سگا بھائی اور ابھمنون اور گھٹوت کچ سا بیر اور بہت سے بھائی ماما سالے سسر مہا پراکرمی راجہ اس سنگرام مین مارے گئے میرے دل کو کیونکر شانتی ہووے بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرمراج یہ سب باتین کال اور پراربدھ اور ایشر کے آدھین ہین تم یہ مت خیال کرو کہ تمھارے کارن یہ سب باتین ہوتی ہین اسوقت مجھے گوتمی اور کال کا اتیہاس یاد آیا۔ گوتمی کے لڑکے کو جو بردھ اوستھا مین اپنے ماما کی بڑی خدمت کرتا تھا ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ مرگیا ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تھا اُس سانپ کو پکڑ لیا اور گوتمی کے پاس لاکر کہا کہ تم کہو تو اس سانپ کو مار ڈالون گوتمی نے کہا کہ کیا اس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اُٹھیگا ارجن شکاری نے کہا کہ نہین پھر گوتمی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا شکاری نے کہا کہ اس سرپ نے تمھارے بیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا اسلیے اُسکو ضرور مار ڈالنا چاہیے اتنے مین سانپ نے منش بھاکھا مین یہ بات اس شکاری سے کہی کہ تم مجھے کیون پاپی سمجھتے ہو اُس بالک کا کال آگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکھائی نہین دیتا تم اپنے بچاؤ کے لیے کال کا نام لیتے ہو تمھارے کاٹنے سے یہ بالک مرا ہے سانپ نے کہا کہ میرا

اسمین کچھ دوش نہین ہی کال نے مجھے پریرنا کری مین بے اختیار ہوگیا اُسکے ذمہ یہ دوش ہی میرا کچھ اپرادھ نہین اتنے مین موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کیطرف دیکھ کر کہنے لگے کہ بے سرپ اس بالک کے مارنے مین تمھارا یا میرا کچھ اپرادھ نہین ہی کال کی پریرنا سے مین نے تمکو پریرنا کری اور تم نے بالک کو کاٹ کھایا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی ہی اسیطرح مین کال کے بشی بھوت ہون یہان ستوگن - رجوگن - تموگن بھاو جو ہوتا ہی وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہی تم مجھے اپرادھی کہوگے تو تم بھی اپرادھی ٹھہروگے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن سنا اب تو مجھ کو چھوڑ دو شکاری نے کہا کہ مین ایسی مورکھ سمجھاونی باتون سے تم کو نہین چھوڑونگا تم ضرور پھانسی کے لائق ہو اور موت کو دھکار ہی جو تجھ پاپی کو اُسنے پریرنا کری پھر موت نے کہا کہ ہم دونون کال کے قابو مین ہین ہم کو کیون دوش لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہی اسی بموجب ہم کرتے ہین ہمارا کچھ اختیار نہین ہی - جو کچھ اس بالک کو ہوا وہ اُسکے کرم یعنی اعمال کا سبب ہی نہ ہم کو کچھ دوش ہی نہ اس بیچارہ سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہی وہی بھرتا ہی یہ نرلوک پھل بھوگنے کا استھان ہی جو کچھ کرتا ہی اسی کا پھل پاتا ہی بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ان سب راجاؤن کا کال آگیا تھا اسمین تمھارا دوش نہین ہی کال کے بشی ورت ہوکر دور دور سے راجا آئے کوئی تمھاری طرف ہوا اور کوئی درجودھن کی طرف انت مین دونون طرف کے مارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا ہان دنیا مین نام ماتر کہنے کو یہ بات ضرور ہی نہین تو کوئی کسی کو نہین مارتا کال کے پریرے ہوئے جیو کال کے منھ مین آپ آجاتے ہین اپنی اپنی کرنی کا پھل ہر کوئی پاتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کال پربھاو برنن پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

تپیشوری برہمنون کے بواہ کا برنن

अष्टावक्र

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ رشی منی اپنا بواہ کسطرح کیا کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اشٹابکر ایک برہمن تپیشوری ہوئے جنھون نے بندی شاستری کو شاستر ارتھ مین بجے کیا اُنکے جسم مین آٹھ جگہ کجی تھی وہ بدان برہمن کے یہان جا کر ٹھہرے اُنکی پتری سوپربھا نام بہت خوبصورت تھی اُس سے بواہ کرنا چاہا بدان رشی نے سوچا کہ اشٹابکر بدصورت

वदान्य सुप्रभा

ہی پرنت تپیشوری ہی اگر انکار کرتا ہون تو سراپ نہ دیوے اس خوف سے بدان رشی نے کہا کہ پہلے آپ اوتر دشا کی تیرتھ جاترا کر آدین تب اپنی کنیان سے بواہ کر دونگا کیلاش پربت تک جہان شیوجی مہاراج اومان دیوی سمیت نواس کرتے ہین جاترا کرنی ہوگی اشٹابکر نے قبول کر لیا اور روانہ ہوگئے ہردوار اور تپوبن کی سیر کرتے ہوئے بدری بشال آسرم مین پہونچے وہان سے آگے بڑھ کر ایک پربت پر بہت رمنیک استھان دیکھا جہان طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے جھ کے جھ رہے پکشی کلول کرتے تھے اشٹابکر دیر کے تو اپسراؤن نے انکی آؤ بھگت کر کے تخت پر بٹھایا تھوڑی دیر پیچھے ایک بردھ اوستھا والی استری جسکی صورت شکل بہت اچھی تھی وہان آئی اشٹابکر جی کو اُسنے اچھے اچھے بھوجن کھلائے اور رات کو بھی وہان ہی اُنکو رکھا رات کو اپسراؤن کا نرت ہوا اشٹابکر جی کا اُن اپسراؤن مین

ایسا چت پرسن ہوا کہ کچھ مدت اُنکو وہان رہتے گذر گئی کوبیر دیوتا کے محل وہان سے اشٹابکر جی نے دیکھے اور اُنکے درشن کرکے بہت پرسن ہوے ایک رات وہی بردھا دستھا والی استری اُنکے پاس آئی اور ساتھ سونے کی اچھا ظاہر کی اشٹابکر جی نے انکار کیا آدھی رات کو پھر اُسنے اُنکی طرف رجوع کی تو اشٹابکر جی نے کہا کہ مین پرائی استری کو مان بہن کے سمان جانتا ہون تم میری ماتا کے برابر ہو مجھ سے الگ رہو یہ بات سنکر وہ بڑھیا سولہ برس کی خوبصورت عورت بن گئی اور بہت عمدہ لباس پہنے ہوے نظر آئی اشٹابکر ڈر گئے اور وہ ایسی پیار اور محبت کی باتین بنانے لگی اشٹابکر جی نے اُسوقت پرمیشر سے پرارتھنا کی کہ اس آفت سے مجھے بچاؤ اور اس عرصہ مین جو اشٹابکر کا ہاتھ اُسکے بازو سے لگا تو اُسکا جسم شل لکڑی کے معلوم ہوا اشٹابکر جی نے اُسکی طرف سے مُنھ پھیر کے پرمیشر کے چرنون مین دھیان لگایا۔ تب وہ استری بولی کہ ہے برہمن تو جتیندری اور پورا برہمچاری ہے مین نے تمھاری پریکشا کر لی اب تم بدان رشی کے پاس چلے جاؤ وہ اپنی پتری سے تمھارا بواہ کر دیگا اشٹابکر یہ بات سنکر خوش ہوے پوچھا کہ تم کون ہو اُسنے کہا کہ مین اوتر دشا ہون یہ استھان کیلاس پربت کے اوپر ہے اس سے آگے شکھر پر شیو جی مہاراج اور مان دیوی سمیت نواس کرتے ہین اس سے آگے کوئی منش جا نہین سکتا اب تم لوٹ جاؤ میرے آشیرواد سے تمھارے انگ کا ٹیڑھ جاتا رہیگا اور تمھارا رنگ روپ بھی اچھا ہو جائیگا۔ اشٹابکر جی اُسکو ڈنڈوت کرکے بدان رشی کے پاس چلے گئے اُنکا جسم و چہرہ اُسکے آشیرواد سے بہت اچھا ہو گیا جب اسطرح رشی نے اشٹابکر جی کی پریکشا کر لی تب اپنی کنیان کا بواہ اشٹابکر سے کر دیا۔ بھیشم جی نے کہا کہ پہلے سے رشی منی لوگ اپنی پتری کا بواہ اچھا برہمچاری اور بدھمان جتیندری تپسوی دیکھ کر اور پریکشا لیکر کیا کرتے ہین اسیطرح گرہستون کو بھی اچھا بر دیکھ کر اپنی کنیان کا بواہ کرنا چاہیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رشیون کا بواہ برنن دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

اتتھ پوجن مین بھیشم پتامہ جی کا اتہاس سودرشن اور دھرم کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کوئی پُرش ایسا بھی ہوا جسنے موت کو اپنے اختیار مین کر لیا ہو بھیشم جی نے کہا کہ ہان راجہ سودرشن ایسا ہوا اور پھر اتتھ کے آدر ستکار کرنے اور بھوجن کھلانے کا برنن کرکے کہا کہ پرجاپت منو کے بنس مین راجہ اکشواک ہوا اُسکے بنس مین درجودھن اور نربدا ندی کے گربھ سے سودرشنا نام پتری ہوئی اُسکو اگن دیوتا نے برہمن روپ دھارن کرکے راجا سے مانگا راجہ نے برہمن کو نردھن اور دردری جانکر کنیا اپنی نہین دی اگن دیوتا ناراض ہو گئے راجہ نے جگ کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤن کو بلایا جگ کرنے کے لیے اگن پرجلت کرنی چاہی پرنت اگن پرگٹ نہ ہوئی درجودھن نے برہمنون سمیت اگن کی پرارتھنا کی تب اگن نے پرگٹ ہوکر کہا کہ مین نے برہمن روپ دھارن کرکے تم سے کنیان تمھاری مانگی تھی تم نے انکار کر دیا تھا اسلیے مین تمھارا جگ سپھل نہین ہونے دونگا درجودھن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کرو آپ کو مین نے اُسوقت نہین پہچانا تھا کنیان موجود ہے اُسے گرہن کرو تب درجودھن نے کنیان کو بلا کر اگن کے ساتھ بواہ کر دیا اُس سمے اگن دیوتا نے کہا کہ جو شترو تمھارے اوپر چڑھکر

آدیگا اسکی سینا کو مین بھسم کردونگا جیسا کہ پہلے دوسرے پرب مین برنن ہوچکا ہی کہ سہدیو کی سینا مین اگن لگی تب اُسنے پرارتھنا کرکے اگن کو ارجن کی سہایتا کرنے کی یاد دلائی تھی جگ سمپورن ہوگیا اور اگن سے سودرسن پُتر پیدا ہوا اُسکا بواہ بڑی دھوم سے راجہ ادک دیپ کی پتری سے ہوا سودرشن کو استری پتی برتا ملی دونون استری پُرش پربت سے رہا کرتے تھے اور اتتھ کی آؤبھگت بہت کیا کرتے تھے راجہ سودرسن مُدت تک راج کرکے استری سمیت بن کو چلا گیا اور کورکشیتر مین تپ کرنے لگا ایک دن سودرسن کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہ گیا کہ میرے پیچھے جو اتتھ ہمارے گھر آدے اُسکی خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن من دھن سے کرنا جو وہ کہے انکار نہ کرنا جو کام تمسے ہو سکے کر دینا سودرشن کے جانے کے پیچھے ایک تیجسوی برہمن (دھرمراج) اُسکے گھر آئے سودرسن کی استری نے اتتھ جانکر اُنکی آؤبھگت کرکے بھوجن نبوائے برہمن نے کہا کہ ہے کلیانی تمہارا سروپ بہت سندر ہی میرا چت تمہارے روپ پر آشکت ہوگیا تم میری کامنا پورن کرو سودرسن کی استری جو پت برتا تھی اُسنے سوچا کہ میرے پت کہ گئے ہین کہ جو اتتھ کہے انکار مت کرنا اور برہمن میرا پت برت بھنگ کرنا چاہتا ہی وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑکر استری کو اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا اتنے ہی مین سودرشن بھی آگیا اور دونون کو ایک پلنگ پر بیٹھا دیکھ کر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دھرمراج رکھ کر آئے تھے دونون استری پُرش کی شدھ بھاونا دیکھ کر پرسن ہوگئے اور استری سے کہا کہ مین دھرمراج ہون مین تمہاری پریکشا کے لیے یہ روپ برہمن کا بنا کر آیا تھا تم دونون بڑے دھرماتما ہو سودرسن کو بھی باہر سے بُلا لیا اور دونون کو اپنے سامنے بٹھا کر کہا کہ مین تم سے پرسن ہون تم دونون کو سُرگ پراپت ہوگا جبتک تمہاری اچھا ہو سنسار کے سُکھ بھوگو جب شریر چھوڑو گے سُرگ ملیگا اور سنسار مین تمہارا نام پرسدھ رہنے کے لیے مین آشیرواد دیتا ہون کہ آدھا شریر ردگ دتی تمہاری رانی کا سُرگ مین تمہارے ساتھ رہیگا اور آدھے شریر سے سرستی ندی اس مادہ دیش مین بہیگی یعنی جاری ہو جاویگی چنانچہ دریاے سنبھل وہی سرستی ندی ہی جو دھرمراج کے آشیرواد سے پرسدھ ہوئے۔ ہے جدھشٹر دونون استری پُرش سنسار کا سُکھ بھوگ کر اپنی اچھا انوسار سُرگ کو گئے جو منش اتتھ کی سیوا کرتے ہین وہ کال کو اپنے بس کر لیتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب اتتھ سیوا مہاتم۔ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

بسوامترجی کا کشتری سے برہمن ہونا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بسوامتر کشتری راجہ تھے وہ برہمن کیونکر ہو گئے اُنکا حال آپ مجھے سنا دین بھیشم جی نے کہا کہ بھرت بنشی راجہ اجمیڈھ نامی کے یہان جنہو نام پتر پیدا ہوا جنکی پتری جانہوی گنگا جی ہوئین جنہو راجہ کے بنش مین راجہ گادھ (غازی پور کے راجا) ہوئے اُنکے ستوتی نام کنیان پیدا ہوئی اُسکو چیون رشی کے پتر رچیک نے راجہ سے مانگا راجہ نے کہا کہ اگر آپ ایکہزار شام کرن گھوڑے لا دین تو مین اپنی کنیان ستوتی کا بواہ آپ سے کردونگا رشی کو فکر ہوئی کہ ایکہزار شام کرن کہان سے مجھ کو مل سکینگے کسی راجہ کے یہان اتنے شام کرن گھوڑے موجود نہین ہین سواے اسکے کہ دیوتاؤن سے پرارتھنا کرون اور کسی سے میرا مطلب نہین نکلیگا بہت سوچ بچار کر رچیک رشی

گنگا جی کے کنارے جاکر برن دیوتا کی ارادھن کرنے لگے منترون کے پربھاو سے برن دیوتا پرگٹ ہوے تو رشی نے ایکہزار شام کرن گھوڑے اُنسے مانگے اُنھون نے رشی سے کہا کہ تم گنگا جی کے نمت تپ کرو وہ تم کو اتنے شام کرن دیسکتی ہین رچیک نے گنگا جی کے کنارے بیٹھ کر تپ کیا گنگا جی اُنکے تپ سے پرسن ہو کر پرگٹ ہوگئین اور کہا کہ جو اچھا ہو ہم سے بر مانگو رچیک نے ایکہزار شام کرن گھوڑے جنکا تمام جسم سفید اور ایک کان شام ارتھات کالا ہوتا ہے گنگا جی سے مانگے اور آنکی کامنا پورن ہونے کو ایکہزار شام کرن گنگا جی مین سے پرگھٹ ہوگئے تو رچیک رشی بہت خوش ہوے اور ان گھوڑون کو راجہ گادھ کے پاس لے آئے راجہ بہت ہی پرسن ہوے کہ اُنکے یہان ایک بھی شام کرن گھوڑا نہین تھا اور اپنی پرتگیا انوسار اپنی پُتری کا بواہ رچیک رشی سے کردیا راج پتری نے بن مین رہ کر اپنے پت رچیک رشی کی خوب سیوا کی یہانتک کہ ایک دن رشی اپنے پتی برتا استری سے پرسن ہوکر کہنے لگے کہ تم نے میری بڑی سیوا کی مین پرسن ہون جو تمھاری اچھا ہو ہم سے مانگو ستوتی راجہ گادھ کی پُتری نے اپنے سوامی کو پرسن جانکر کہا کہ مین اپنی ماتا سے صلاح کر کے بر مانگونگی اور اُنسے اگیا لے ماتا سے ملی راجہ گادھ کی رانی کو پُتر کی کامنا تھی اُسنے کہا کہ اپنے اور میرے لیے رشی سے پُتر ہونے کا بر مانگو ستوتی نے اپنے پت رچیک رشی سے یہی بر مانگے کہ ایک ایک پُتر ستوتی اور اُسکی ماتا کے پیدا ہو رشی نے پرمیشر سے دعا مانگی اور دعا قبول ہوئی رشی نے اپنی استری سے کہا کہ تم پیپل کے برکش کی جسمین سے گولر کا برکش نکلا ہو پوجا کیا کرو اور تمھاری ماتا گولر کی پوجا کیا کرے اور دو حصے کھیر منتر پڑھی ہوئی دے کر کہا کہ یہ حصہ کھیر کا تم کھالو اور دوسرا حصہ اپنی ماتا کو کھلادو کہ تمھارے بھائی کشتری پیدا ہو اور تمھارے اودر سے برہمن پرگھٹ ہو۔ ستوتی کھیر کے دونون حصے لیے ہوے بہت پرشن اپنی ماتا کے پاس گئی اور سب حال اُس سے کہا راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ اپنی پُتری کو اور پُتری کا حصہ آپ کھالیا اسیطرح گولر کے برکش کی پوجا ستوتی نے اور پیپل کی پوجا رانی نے کرنی شروع کردی دونون کو گربھ ہوگیا ایک دن رچیک رشی نے اپنی استری کے مُکھ کو دیکھ کر تپ کے پربھاؤ سے جان لیا کہ راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ ستوتی کو اور ستوتی کا حصہ آپ کھایا اور اِسی طرح درختون کی پوجا مین بھی بدلا کرلیا تو اپنی استری سے کہا کہ تمنے اچھا نہ کیا تمھارے کشتری لڑکا پیدا ہوگا اور تمھاری ماں کے برہمن پیدا ہوگا ستوتی کو بھی اُسوقت رنج ہوا۔ اُسنے بہت نمرتا سے کہا کہ مین کشتری بیٹا نہین چاہتی برہمن میرا بیٹا ہو برنت رشی نے کہا کہ تم نے آپ جان بوجھ کر ایسا کیا جب بہت ستوتی نے کہا تو رشی نے کہا کہ تیرا پوتا برہمن ہوگا چنانچہ کچھ عرصہ بعد ستوتی کے جمدگن جی اور راجہ گادھ کے یہان بسوامتر جی پیدا ہوے جمدگن کشتری ہوے اُنکے پانچ پتردن مین سے بڑے پرسرام جی ہین جنھون نے ۲۱- دفعہ کورکشیتر بھومی مین کشتری راجاؤن سے سنگرام کر کے کشتریون کا ردھر بہادیا اور بسوامتر کے ایک[1] سو بیٹے ہوے آپ اُنھون نے ایسا تپ کیا کہ اُسکے پربھاو سے کشتری سے برہمن ہوگئے اور اور پھر اُنکے سب بیٹے برہمن ہوے بسوامتر جی کا تپ ایسا ہوا کہ جتنے رشی منی اُسوقت مین تپ کرتے تھے بسوامتر جی کے نام پر ڈنڈوت کرتے تھے بھیشم جی نے کہا کہ سواے بسوامتر جی کے اور کوئی کشتری برہمن نہین ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - چوتھا ادھیاے -

---

[1] ایک مُنی کنیا سے ۴٦ بیٹے بسوامتر کے ہوے ۱۲

پانچوان اَدّھیاے

راجہ کی خدمت کس طور پر کرنی چاہیے اور تقدیر پر بھروسا کرنا چاہیے یا اودّم کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو کوئی دان پُن خیرات کرتا ہی وہ پرمیشر کی پرسنتا کے لیے کرتا ہی سیوک کو اپنے راجہ کی خدمت کسطرح کرنی چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ مجھے راجہ اندر اور طوطے کی کتھا یاد آئی وہ سُناتا ہون کہ کاشی پُوری مین ایک بیادھ (شکاری) رہتا تھا اُسنے ایک تیر زہر مین بجھا ہوا ایک ہرن پر چلایا ہرن تو بھاگ گیا وہ تیر درخت کے لگا اور وہ درخت سرسبز اُسی تیر کے لگنے سے خشک ہوگیا اُس درخت پر ایک طوطا رہتا تھا جب وہ درخت خشک ہوگیا طوطا اُسی خشک درخت پر رہا کرتا ایک دن راجہ اندر وہان آئے او طوطے سے کہا کہ اِس جنگل مین بہت سرسبز درخت اور میوہ دار ہین تم اُنپر اپنا گھونسلا بناؤ اور اِس درخت کو چھوڑدو کہ بالکل خشک ہوگیا طوطے نے راجہ اندر کو پہچان لیا اُنکی بہت استت کی اور کہا کہ مین اِسی درخت پر پیدا ہوا تھا اِس راحت کے میوے کھاتا تھا اب یہ خشک ہوگیا میری جنم بھوم یہ درخت ہی اِس حالت تباہی مین اِسکو چھوڑ کر مین کہان چلا جاؤن راجہ اندر کو یہ بات طوطے کی بہت پسند آئی کہا کہ مجھ سے بر مانگو جو تمھاری اچھا ہو طوطے نے کہا کہ جو آپ مجھ سے پرسن ہین تو اِس درخت کو ویسا ہی سرسبز کردین جیسا پہلے تھا راجہ اندر نے اُسی وقت امرت اُس درخت پر چھڑکا اور وہ درخت فوراً سرسبز ہوگیا اور پہلے سے بھی اچھا ہوگیا بھیشم جی نے کہا کہ طوطے نے سچے دل سے خدمت اُس درخت کی کری تو اُسکا پھل بہت اچھا پایا اسلیے سیوک کو چاہیے کہ اپنے راجہ کی خدمت تن من سے کرے تو اُسکا پھل اچھا پایگا اب دوسرے سوال کا جواب دیتا ہون کہ انسان کو کوشش کرنی چاہیے ہوگا وہی جو تقدیر مین لکھا ہی کیونکہ جبتک کوئی اچھی زمین مین بیج نہین ڈالیگا کچھ پیدا نہوگا انسان کو تدبر کرنی ضرور چاہیے بلکہ اُسکا فرض ہی تقدیر پر بھروسا کرنا ہر کسی کا کام نہین ہی اگر درخت نہ لگاوے تو پھل کہان سے کھاوے گا جو کلّر زمین مین بیج ڈالے گا وہ کبھی سرسبز اور پھلدار نہین ہوگا اسلیے انسان کو چاہیے کہ ہمیشہ نیک کام کرتا رہے اور جو باتین نشیدھ (ممنوع) ہین اُنکو بھول کر نہ کرے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دولت و مال دنیا کس طرح پہونچتا ہی اور کسطرح باقی رہتا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ جو شخص اچھے خیال رکھتا ہی اور سب کے ساتھ سلوک نیک کرتا ہی اُسی کے پاس لکشمین رہتی ہی دیوتاؤن نے لکشمین سے یہ ہی سوال کیا تھا اُنھون نے کہا کہ جو آدمی سچے راست باز اور اچھے کام کرنے والے ہین اُنکے پاس رہتی ہون جو اپنے باپ دادا کے چلن پر چلتے ہین اور وہی کام کرتے ہین جو اُنکے بزرگ کرتے آئے ہین اور جو لوگ پارسا ہوتے ہین چھل فریب فسق و فجور سے علیحدہ رہتے ہین اور پرمیشر کا دھن باد (شکر) کرتے رہتے ہین اور جو استریان پت برت دھرم دھارن کرتی ہین اور اپنے شوہر کی اطاعت ہر طرح سے کرتی ہین اُنکے پاس رہتی ہون اور جو آدمی مجھ کو پیار کرتے ہین اُنکے پاس نہی رہتی ہون جو شخص کہ جھوٹے دغاباز فریبی اور جواری ہوتے ہین اُنکے پاس نہین رہتی ہون یا جو شخص شکر نعمت ادا نہین کرتے ہین چوری کرتے ہین اور دن کی چغلی کھاتے ہون اپنے آقاے ولی نعمت جنکے وہ

انکو کرہین یا اپنے اوستاد و پیر مرشد سے برخلاف رہتے ہین اُنسے دور بھاگتے ہون یہ بات مین نے نارد جی سے بھی سنی تھی جو تم کو سنائی ۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

بشسٹ و بسوامتر آدک رشیونکا بارتالاپ اور نشیدھ کرمونکا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ نشیدھ کرم کون کون سے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمین بشسٹ اتری بسوامتر آدک رشی تپوبن مین پھرتے ہوے ایک پشکرنی پر اشنان کرنے گئے اور اچھے اچھے پھول توڑ کر کنارے پر رکھے جب اشنان کرکے باہر نکلے تو وہان پھول پھل نہ پائے سب رشی بھوک سے بیاکل تھے آپس مین کہنے لگے کہ کس نے یہ پھول لیے اُسوقت سواے اُن پھولون کے اور کچھ بھوجن کرنے کو نہین تھا اُسی کو بھوجن کرکے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہوئی پہلے اتری رشی نے کہا کہ جس نے پھول چرائے اُسنے گاے کو پانون سے مارا ۔ بشسٹ جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اُسنے بیدون کو نہین پڑھا اور کتا ساتھ رکھا سنیاسی ہو کر جو دل مین آوے وہی کرم کرے جو کوئی شرن آوے اُسکو مارے اور اپنا بھاگ اورون سے چھپا کر کھاوے ٹھگ اور ڈاکوؤن سے حصہ لیوے جو پھل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ مجھ کو لگے جو مین نے پھول لیے ہون پھر کشپ جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لیے ہین اُسکو وہ پاپ لگے جو اپنی پتری کو بیچدے اور کسی کی دھروہر کو لیکر مکر جاوے اور جھوٹی گواہی دیوے اور اپنے کھانے کے لیے کسی جاندار کو مارے اور دن مین استری سے بھوگ کرے بھاردواج نے کہا کہ جسنے یہ کام کیا ہے اُسنے اپنی استری اور بچون اور گوؤن کا حصہ کھایا ہووے اور برہمن سے شاستر ارتھ کر کے اُسکو جیت لیا ہو اور ہون نہ کیا ہو جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چرائے ہون اُسنے جل مین تھوکا اور موتر کیا ہو اور گربھوتی اپنی استری سے بھوگ کیا ہو اور اپنے بچہ کو کھایا ہو یا اپنے بھائیون کے اپرادھ کو پرگٹ کر کے اپنی سرخروئی جتائی ہو یا کسی کے گھر بغیر بلایا ہوا مہمان ہوا ہو گوتم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پڑھ کر بھول جاوے اور اگن ہوتر آدک کرم سے من چراوے اور برہمن ہو کر گانون کے کنوے کو ناپاک کرے یا برہمن ہو کر لونڈی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون بسوامتر جی نے کہا کہ جس کسی پرش کو نارائن بہت سے پتر دیوے اور وہ بُرا مانے اور نارائن کی کرپا نہ سمجھے اور موت کے وقت کوئی پتر اُسکا کرم کرنے والا موجود نہو جو گت اُس پرانی کی ہو وہی دوش مجھے لگے جو مین نے پھول لیے ہون ۔ اندراوتی نے کہا کہ جو استری اپنے پت کو گالیان دیتی ہو اور کوستی ہو اور اپنے پت کو دکھی رکھتی ہو اور جو اچھے بھوجن بنا کر پت سے پہلے آپ کھا لیتی ہو اور دھن وان ہو کر سادھو ابھیاگت کو بھوجن نہ دیتی ہو اور اپنے پت سے جدا رہکر اور پرش سے گربھوتی ہو جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو مین نے پھول لیے ہون ۔ اُرگ رشی نے کہا کہ جو منش جھوٹ بولتا ہو اور است بانی کہتا ہو اور اپنی استری اور پتر اور بھائی بھتیجون سے لڑتا ہو اور اُنکو دکھی رکھتا ہو اور کچھ دھن لیکر اپنی پتری کو بواہ دیوے یا دھن کے کارن اندھے کانے لولے لنگڑے اتھوا بردھ منش کو لڑکی

دیوے بڑون کا آدرستکار نہ کرتا ہو۔ پتا۔ ماتا۔ ماماں سے بحث وتکرار کرتا ہو اتھوا سورج کی طرف منھ کرکے پیشاب
کرتا ہو جو پاپ ایسے کرم کرنے سے ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون۔ رنتُ رشی نے کہا کہ جس
کسی کو جگ کرنا برجت ہے اُس سے جو کوئی کراوے اتھوا گدھے پر سوار ہوکر آوارہ پھرتا ہو کتے پال کر بیچتا ہو برہمن
ہوکر نون تیل گھرت آدک رس بیچتا ہو سندھیا ترپن گایتری جپ نہ کرتا ہووے جیسی گت ایسے برہمن کی ہوتی ہے وہی
گت میری ہو جو مین نے پھول چورائے ہون اِسی طرح سب نے جو بید کے پرتکول اور نندت کرم ہین برنن کرکے انکار
کیا ان رشیون مین ایک سنیاسی تھی کتا اسکے ساتھ تھا اُسنے کہا کہ ہے رشیو مین تمھارا آچرن اور دھرم دیکھتا تھا پھول
میرے پاس موجود ہین تم سب اپنی اچھا انکول سُرگ کو جاؤ مین دھرم ہون تمھاری پریکشا کے لیے آیا تھا ہے جدھشٹر
یہ اتیہاس مین نے اِس کارن تم کو سُنایا ہے کہ جو نندت کرم ہین وہ کسی حالت مین نہین کرنے چاہیین تم تو آپ گیانون
ہو سنسار کے کارن یہ اتیہاس تم کو سُنایا گیا۔ راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دھرم کے ارتھ کیا ہین بھیشم جی نے کہا
کہ دھرم خیر وثواب کو کہتے ہین سچ بولنے والا سب کے ساتھ نیکی کرنے والا اپنے شاستر کے انوسار نیک کام کرنے والا
جو شاستر مین کرم برجت کیے گئے ہین اُنسے پرہیز کرنے والا ایسے آدمی کو دھرماتما اور دھرم والا کہتے ہین راست باز راست
گفتار سب سے تواضع واخلاق پیش آنے والا بھوکون محتاجون کو کھانا اور دھن بستر آدک دینے والا ہو اُسکو دھرماتما کہتے ہین

دھرم

(دھرم تین طرح کے ہوتے ہین۔ جاتی دھرم۔ کل دھرم۔ دیش دھرم۔ اور دھرم ایک فرض انسانی ہے جیسے کہ پہلے
بھگوت گیتا مین برہمن کشتری ویش اور شودر کے دھرم جداگانہ برنن کیے گئے ہین اور دھرم کے ارتھ دھارن کرنے
کے بھی رشیون نے بتائے ہین۔ اہنسا پرمو دھرمھ ارتھات ہنسا نہ کرنا پرم دھرم ہے جگ کرنا شنو بھگوان کا پوجن
अहिंसा परमो धर्मः
اور دھیان اور سمرن کرنا دھرم ہے۔ ویدپاٹ ویدون کے انوسار کرم کرنا تیرتھ جاترا کرنا دھرم ہے۔ اِس اکشر کے بہت
ارتھ ہین جو بیان کیے گئے اِس سے ارتھ دھرم کے سمجھ لینے چاہیین)۔

ادھرم

بھیشم جی نے کہا کہ اب ادھرم کا برنن کرتا ہون جو کسی شخص کی امانت لیکر کوئی منکر ہو جاوے یا کسی کی دولت سپرد
کی ہوئی بلا اُسکے مالک کے مرضی کے اپنے کام مین خرچ کردے یا کسی کے مال مین خیانت کرکے مالک مال کو نہ دیوے
یہ ادھرم ہے یعنے دھرم کے خلاف ہے چغل خوری غمازی غیبت یعنی کسی کی بُرائی اُسکی غیر حاضری مین کرنا کسی کے
عیب کو دوسرون کے سامنے بیان کرنا۔ بدمعاشون رہزنون چورون جیب کترنے والون مفت کا مال کھانیوالون
کو کسی یگانہ وبیگانہ کے مال کی نشاندہی کرکے دلانا یا زبردستی جور وظلم سے کسی کا مال واسباب یا زن ودختر یا جانور
چھین لینا یا دوسرے کو دلانا یا دلانے کی کوشش اور مدد کرنا ادھرم ہے ایک شخص اپنا یگانہ یا دوست سمجھ کر اپنا مال
اسباب وزیور وغیرہ سپرد کردے اور پھر واپس لینے کے وقت بددیانتی سے واپس نہ دیوے اور انکار کردے یہ
ادھرم ہے۔ آپس مین دشمنی کرا دینے والا سب کی نندا یعنی مذمت کرنے والا اپنے بال بچون اور استری پتر آدک کو نان
وپارچہ سے تنگ رکھنے والا وقت پر نہ دینے والا۔ اپنی دختر وغیرہ کو مال ودولت کے لالچ سے کسی ناخواندہ یا روگی یا بدچلن
یا بڈھے کے ساتھ بیاہ دینے والا ادھرم کرنیوالا کہا جاتا ہے ماں باپ اور بڑون اور اُستاد کی خدمت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا اپنے
آقا وولی نعمت کی اطاعت نکرنا اُنکو تکلیف پہونچانا راستے اور آمد ورفت کی جگہ کوڑا کرکٹ ڈالنا کنوے باولی یا حوض وغیرہ مین موت وپیشاب وغیرہ
ناپاک چیز کا ڈالدینا ادھرم ہے اپنی طمع نفسانی کے لیے رشوت لینا سچے معاملے کو جھوٹا بنا دینا یا ایک شخص سے روپیہ

وغیرہ لیکر دوسرے کو ایذا پہونچانا جوا کھیلنا عیاشی کرنا غرور اور تکبر سے مجمع مین کسی نیک چلن مرد و عورت کو برا بھلا کہنا یا ہتک کرنا ادھرم ہی ایسے لوگ شاستر کے پرتکول چلنے والے کامی کرودھی ابھمانی لوبھی نرک گامی (دوزخی) کہلاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا مہادیو جی کی مہان برنن کرنا اور بھیشم جی کا اُپدیش

سری کرشن جی نے بھیشم پتامہ سے پرسن ہوکر کہا کہ ہے بگیان روپ بھیشم گنگا پتر آپ نے بہت اچھا اُپدیش راجہ جدھشٹر کو سنایا بھیشم جی نے کہا کہ ہے ترلوکی ناتھ شیو جی کے بشن سروپ کی مہان آپ راجہ جدھشٹر کو سنا دین سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ شیو جی اور بشن بھگوان اور برہما جی یہ تینون روپ بشن کے ہین ان مین کوئی جدائی نہین ہے جو کوئی منش انکو ایک نہ جانے وہ اگیانی ہے (شیو سہسر نام موکش دھرم شانت پرب مین اسطرح برنن کیا ہے کہ جو سو نام شیو جی کے پوتھی مہابھارت سنسکرت مین لکھے اور ست رودری جو یجر بید مین ہے اُسکو شامل کیا) ہزار نام شیو سہسر نام کے سری کرشن مہاراج نے راجہ جدھشٹر کو سنا کر کہا کہ اس شیو سہسر نام کے جپنے سے پرانی کی موکش ہوتی ہے۔ ہے جدھشٹر رکمنی کے آٹھ پتر تھے جاموتی میری آٹھ پٹ رانیون مین سے ہے اُس نے کامنا کی کہ میرے پتر ہو اور مجھ سے نمرتا سنجگت پرارتھنا کی تب مین نے شیو جی مہاراج کی اُپاشنا کری اور اُن کے سہسر نام کا جپ کیا شیو جی مہاراج نے اُمان دیوی سمیت مجھے درشن دیا۔ شیو سہسر نام کے جپ کرنے اور میری بھگت سے پرسن ہوکر شیو جی نے بر دیا کہ تیری کامنا پوری ہوگی اُنکی کرپا سے جاموتی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیو ست نام مہان برنن ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

بھیشم جی کا تیرتھون کے نام اور برہم ہتیا کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مجھے تیرتھون کے نام اور مہان سنائیے اور برنن کیجیے کہ ہنسا نہ کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی ہے بھیشم جی نے کہا کہ جو پرش برہمن کو بلاکر بھکشا نہ دیوے تو وہ برہم گھاتی کہلاتا ہے جو برہمن برہم چاری بیدونکو اُسکے انگ سمیت جانتا ہے اُسکی جیوکا کوئی ہرلے اُسکی معاش بند کردے یا گوؤن کے سموہ کو پانی پینے سے روکے انکو پیاسا رکھے یا جو کوئی پرش گانون یا نگر مین آگ لگادے یا رشیون کے بنائے ہوے شاسترون کو اچھا نہ جان کر دوش لگادے وہ برہم گھاتی ہے جو اپنی کنیان سروپ دان کو اچھے لائق بر کو نہ دیوے بڈھے لنگڑے لولے کو درب کے لالچ سے دیدیوے وہ برہم گھاتی ہوتا ہے جو برہمن کو شوک اور پیڑا دیوے وہ برہم گھاتی کہلاتا ہے دولتمند آدمی تو دان پُن کرکے جش پاتے ہین جو غریب کنگال گرہست مین تیرتھ جاترا کرنے سے اُنکے سارے دوش نورت ہوتے ہین اب مین تیرتھو

کے نام سناتا ہون۔ انگرا رشی نے اسطرح تیرتھون کے نام اور انکی مہان برنن کی ہی کہ جو منش چندر بھاگا اور بتستا
बितस्ता ندی مین اشنان کرتے ہین وہ منیشورون کی گتی پاتے ہین کاشمیر منڈل کی ندیان جو سمندر مین جا ملتی
ہین ان مین اشنان کرنے سے سرگ پراپت ہوتا ہی۔ پشکر۔ پربھاس تیرتھ نیمش नैमिष ساگرودک۔ دیوکا
देवका آندرمارگ इंद्रमारग سورن بندو स्वर्णबिंदु تیرتھون مین اشنان کرنے سے سندر
بمان پر سوار ہوکر سرگ کو جاتا ہی۔ کشیش कुशेशय آور اندرتوئی इंद्रतोय استھان جوگنڈ۔ مادن پربت پر
ہی ان تیرتھون مین اشنان کرنے سے سرگ ملتا ہی۔ کرتوے करतोय اور کرنگ कुरंग تیرتھ مین رات کو
نواس کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہی۔ گنگادوار गंगाद्वार کشاورت कुशावर्त بلو کے बिल्वके
نیل پربت नीलपर्वत کنکھل कंखल اشنان سے سب پاپ دور ہوجاتے ہین۔ اپام ہرد अपांहृद
اشنان سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہی اور تردشا مین مہیشر جی کے استھان سے گنگا بھاگیرتھی نکلی ہین جسکو گنگوتری
کہتے ہین ایک مہینا اس جگہ اشنان کرنے سے دیوتاؤن کے درشن پاتا ہی۔ سپت گنگا सप्तगंगा ترگنگا त्रिगंगा
اندرمارگ مین ترپن کرنے سے پترون کی موکش ہوتی ہی۔ مہاآشرم महाश्रम مہاہرد महाहृद بھرگ تنگ
भृगुतुंग مین تین رات نواس کرنے سے برہم ہتیا دور ہوجاتی ہی۔ بلاکا बलाका تیرتھ مین اور کنیاکوپ
कन्याकूप پر اشنان کرنے سے دیوتاؤن کی گتی پاتا ہی۔ دیوتا تیرتھ देवतातीर्थ سندرکا ہرد सुंदरिकाहृद
اشونی تیرتھ अश्विनी مہاگنگا महागंगा کرتکانگ گارک कृतिकांगारक بےمانک वैमानिक
کنکنیکاشرم किंकिणीकाश्रम کالکاشرم कालिकाश्रम بیاشا تیرتھ बियाशा ان مین اشنان
کرنے اور آچمن و ترپن کرنے سے اور رات کو وہان نواس کرنے سے آواگون سے چھوٹ جاتا ہی شیوجی پرسن ہوتے
ہین۔ مہاپور महापुर تیرتھ اور دیودارُبن مین اشنان کرنے والا موکش پاتا ہی سات رات وہان نواس کرے
اور پربت سے اشنان کرے موکش اور حشش پاوے ترپن کرنے سے پتر موکش پاوین آدمی کا شریر شدھ ہوجاوے۔
سرستمب सरस्तंब کشستمب कुशस्तंब دروناآشرم द्रोणाश्रम دیوتاؤن کے گتی دینے والے
ہین۔ چترکوٹ चित्रकूट استھان مین مندا کنی ندی मंदाकिनी یہ استھان اور ندی دونون موکش داتا
ہین۔ شیاما کے آشرم श्यामाकेआश्रम مین نواس کرنے اور کوشکی ندی कौशिकी کے اشنان کرنے سے
اور متنگ کی باوڑی मतंगबावड़ी انالمب अनालंब اندھک अंधक تیرتھ استھان مین
ایک رات نواس کرنے سے اور نیمشار سرگ تیرتھ नैमषारसुर्गतीर्थ گنگاہرد गंगाहृद اُتپلاون
उत्पलावन کالنجر پہاڑ कालिंजरपहाड़ ستی ہرد सतीहृद گنگا جمنا سنگم یعنی پریاگ مین ایک
مہینا ماگھ کا نواس کرنے اور اس دان کرنے سے بڑے جگ کرنے کا پھل ملتا ہی۔ مردگن मरुद्गण بیوسوت
वैवस्वत مین اشنان کرنے سے آپ تیرتھ روپ ہوجاتا ہی۔ برہم سر ब्रह्मसर پر جاکر بھاگیرتھی مین
اشنان ترپن کرے۔ اتپالک उत्पालक اشٹاوکر تیرتھ अष्टावक्र گیاجی गयाजी مین پریت شلا
प्रेतशिला اسپرش کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوکر اننت پھل ملتا ہی۔ نربند نام پربت निरबिंद
اور کرونچ پدی پر نواس کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوجاتی ہی اور شریر بھی شدھ ہوجاتا ہی اور پترون کی موکش

بھی بیان ہوتی ہی۔ کلونک **कलविंक** اگن پور **अग्निपुर** کربیرپور **करवीरपुर** مین اشنان کرکے بشالا تیرتھ **विशालातीर्थ** اور دیوہرو **देवहृद** مین اشنان کرنے سے برہم روپ مین لین ہوجاتا ہی۔ پُن آورت **पुनरव्वर्त** نندا **नंदा** اور مہانندا **महानंदा** کو سیون کرکے نندن بن مین نواس پاتا ہی۔ اُربسی تیرتھ **उरबसी** پُشیت تیرتھ مین اشنان کرنے سے پُنڈریک جگ کا پھل پاتا ہی۔ رام ہرو **रामहृद** بپاشا تیرتھ مین تین رین اور بارہ دن نراہار برت کرنے سے سب پاپ دور ہوجاتے ہین بندھیاچل پربت پر تپ کرنے سے ایک مہینے مین شُدھ ہوجاتا ہی۔ نربدا **नरबदा** سورپارکودک **सुर्पारकोदक** مین اشنان کرنے سے راج کل مین جنم ہوتا ہی جمبو مارگ تیرتھ **जम्बूमार्ग** مین ایک رات نواس کرنے سے شُدھ ہوتا ہی کوکا مکھ تیرتھ **कोकामुख** انگلکا شرم **अंगुलका** کنیان ہرو **कन्याहृद** تیرتھ مین اشنان کرکے سُرگ پاتا ہی۔ اماوش کو پربھاش **प्रभास** تیرتھ مین نواس کرکے شُدھ ہوجاتا ہی۔ اُجانک **उज्जानक** آرشٹ سین **आर्ष्टिषेन** اور پینگایا **पिंगाया** کے آشرم مین اشنان کرنے سے اور کلیا تیرتھ **कुलया** مین اگھمرشن منتر کے جپ کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہی۔ پنڈارک تیرتھ **पिंडाके** اور میناک پربت پر ایک مہینا تپ کرنے سے شُدھ ہوجاتا ہی کالودک **कालोदक** نندی کنڈ **नंदीकुंड** اوتر مانس تیرتھ **उत्रमांस** مین نواس کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہی۔ نندیشر **नंदीश्वर** کے درشن کرکے منش جیون مکت ہوتا ہی۔ سرگ مارگ **स्वर्गमार्ग** مین اشنان کرکے برہم کو پراپت ہوتا ہی۔ ہمالہ پہاڑ **हिमालय** پر شنکر جی کا نواس ہی وہ پربت رتنون سے بھرا ہوا شُدھ استھان ہی وہان تپ کرنے سے سُرگ ملتا ہی (ان تیرتھون مین سے بہت سے تیرتھ معلوم نہین کہ کہان ہین اور بہت ایسی جگہ ہین جہان راستہ دشوار گذار اور نشیب و فراز ہین کا بہت ہی) انگرا رشی نے گوتم جی سے ان تیرتھون کا یہ مہاتم برنن کیا ہی کہ تن اور من کی شُدھی اور اُتم گتی وہان نواس کرنے سے ہوتی ہی جو منش کام کرودھ لوبھ کو چھوڑکر ان تیرتھون کا سیون کرے وہ اچھے خاندان مین پیدا ہوکر دنیا کے سُکھ بھوگ کر موکش پاتا ہی راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور رشیون اور برہمنون سمیت ان تیرتھون کے نام اور مہاتم سُنکر بہت پرسن ہوے۔ بھیشم جی نے کہا کہ جس جگہ گنگا جی بہتی ہون وہ استھان رشیون نے بہت پوتر اور اُتم مانا ہی جمنا جی اور نربدا و کاویری آدک ندیان جہان بہتی ہین وہ سب دیش پوتر کہلاتے ہین ان سب ندیون مین گنگا جی بہت سریشٹ مانی گئی ہین گنگا جی مین اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے منش کے پاپ دور ہوجاتے ہین گنگا جی کے کنارے پر نواس کرکے جپ تپ دان دھرم کرے تو بشیش پھل دایک ہوتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب تیرتھون کے نام اور مہاتم برنن آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

بھیشم جی کا گنگا مہاتم پانڈون کو سُنانا

راجہ جدھشٹر مع اپنے بھائیون کے تیرتھ مہاتم سُنکر بہت پرسن ہوے اتنے ہی مین اتری۔ بسشٹ۔ بھرگ۔ کرتو۔

انگرا - گوتم - اگست - پولست - سومنت - بسوامتر - ستھول گرا - پالا - برہسپت - شنکر - بیاس - چیون کشیپ - درباسا - جمدگن - مارکنڈے - گالو - بھاردواج - نارد - پربت - سمبھو - بھون - ستانند - کرتیرن کنج - اور پرسرام جی - بھیشم جی کا انت سمان بچار کر یہ سب مہرشی اُنکے درشن کرنے کو آئے راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیون سمیت اِن رشیون کا آدر ستکار کر کے اچھے آسنون پر بٹھایا - پھول اور چندن سے اُنکی پوجا کر کے اُنکو پرسن کیا سب رشیون نے بھیشم جی کے پراکرم اور آچرن کو سراہ کر بھیشم جی سے بدا مانگی اور پانڈون سے پوچھ کر سب کے دیکھتے ہوے انتردھیان ہو گئے اُنکے جانے کے بعد بھیشم جی نے گنگا جی کی مہمان برنن کی کہ جو منش کھڑے ہو کر ایک ہزار برس تپ کرے وہ مہاتم گنگا جی کے ایک مہینے اشنان کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو منش پہلے پاپ کر چکے ہین وہ گنگا جی مین اشنان کرین تو اُنکے سارے پاپ دور ہو جاتے ہین جس منش کے پھول (یعنی ہڈیان) شریر تیاگنے کے پیچھے گنگا جل مین ڈالے جاتے ہین وہ منش سُرگ مین نواس کرتے ہین اِس لوک مین پاپ دور کرنے کے لیے اور کوئی پدارتھ ایسا سُلبھ (آسان) نہین ہی جیسا کہ گنگا جی کا اشنان ہی اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرم گت پراپت ہوتی ہی جو کوئی منش گنگا جی کے درشن کرتا ہی اُسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہین (یہ جل بشن بھگوان کا چرنودک ہی جو کچھ اسکی مہمان کہی جاوے وہ تھوڑی ہی) -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گنگا مہاتم برنن نام - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

بواہون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دھرم برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ گرہست لوگون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ کنیان اچھے بر کو بواہین وید اور شاسترون مین لکھا ہی کہ کنیان گنوان پرش کو دیجاوے اور آٹھ طرح کے بواہ شاسترون مین لکھے ہین -

(۱) براہم — کنیان کو زیور سے آراستہ کر کے جل لیکر دان دینا -
(۲) دیو — جگ مین کنیان کو آراستہ کر کے رتوج لہ کو دان دینا -
(۳) آرش — بر سے دو گاے لے کر اُسکے ساتھ کنیان کا بواہ کر دینا - (یہ تین بواہ برہمنون کو کرنے جوگ ہین) -

(۴) پرجاپتی و چھاتر - گنوان بر کو بلا کر دان دہیز وغیرہ سے کنیان دان کرنا - (۵) گاندھرب - پرش اور کنیان دونون کی خواہش سے بواہ ہونا - (۶) اُسر - وارثان دختر کو روپیہ وغیرہ دے کر کنیان کو خرید کے بواہ کرنا - (۷) راچھس - آدمیون کو مار کر روتی ہوئی کنیان کو لیجانا - (۸) پشاچ - نشہ مین بیہوش یا سوتی ہوئی کنیان کو لے جانا -

اسر اور پشاچ - یہ پاپ روپ بواہ ہین دونون مین کنیان ہرن ہوتا ہی - پشاچ بواہ بہت ہی برا ہی - راچھس بواہ کشتریون کے واسطے ہی - براہم - چھاتر - گاندھرب - یہ تینون دھرم بواہ ہین - دیتی کے بواہ

لہ رتوج یعنی جگ کرنیوالا جس پُرش سے بواہ کرنا ہو اُس سے جگ کراوین اور پھر کنیان کا بواہ اُسکے ساتھ کردین ۱۲

سوئمبر مین براہم اور چھاتر اور رکمنی جی کے بواہ مین راچھس اور گندھرب - سوبھدرا کے بواہ مین چھاتر اور راچھس شامل تھے - برہمن کو تین استریان برہمنی اور چھتریا بیشیا لکھی ہین - اور کشتری کو دو چھتریا اور بیشیا اور بیش اپنی ذات مین ایک استری سے بواہ کرلیوے - برہمن کی استری برہمنی اور کشتری کی چھتریا اور بیش کی بیشیا بڑی استری ہوگی اُنکی اولاد نیک ہوگی اور استری سنگ کے لیے شودر استری بھی چارون برن کے لیے ہوتی ہی لیکن رشیون نے اُسکو انوچت کرم (فعل ناجائز) لکھا ہی سادھو لوگ شودرا سے پیدایش اولاد کی اچھی نہین جانتے ہین برہمن مرد اور شودرا استری سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب شمار نہین ہوگی تیس برس کا مرد اور دس برس کی بھاریا (استری) جو عمر کے لحاظ سے صرف ایک بستر (ساڑھی یا دھوتی) دھارن کیے ہوے ہو اور اکیس برس کا مرد اور سات برس کی کنیان ہونی چاہیے - جس کنیان کا بھائی یا باپ نہین ہو اُس سے بواہ نہ کرے وہ پُتر کے سمان ہوتی ہی - جس پُرش کے بیٹا نہو وہ بیٹی کو بجاے بیٹے کے رکھتا ہی جو پُتر اُس لڑکی کے ہوگا وہ نانان کا بیٹا ہوگا جب تین برس کوئی کنیان رجسولا ہوتی رہے اور اُسکا بواہ نہو تو چوتھے برس وہ کنیان آپ اپنا بواہ کرلے - کنیان ماتا کے پنڈ اور گوتر مین سے نہو اور جس کنیان کو بھائیون نے اچھی طرح منترون کے ساتھ دیا ہو وہی شدھ ہوتی ہین اور جسکو باپ یا بھائیون نے بواہ منتر کے ساتھ نہین بواہا ہی وہ کسی حالت مین شدھ نہین ہوتی بیاہی ہوئی استری کی سنتان جو تین برن ہوئی وہی پتا کا دھن پانے کے جوگ سمجھی گئی ہی جس استری سے بواہ نہوا ہو اُسکی اولاد ترکہ پانے کی مستحق نہین اور نہ وہ پسر خلف الصدق کہلاتا ہی گرہست رشیون کو چاہیے کہ اچھے بر کو کنیان بواہین جہان خرید و فروخت کا معاملہ ہوجاوے وہ ممنوع ہی بھیشم جی نے کہا کہ راجہ بچتر بیرج کے لیے مین راجہ مگدھ اور کاشی نریش کو پراجے کرکے اُنکی دو کنیان سوئمبر مین سے لایا تھا ایک کے ساتھ بواہ بچتر بیرج کا کردیا دوسری کنیان نے کہا کہ میرے باپ نے فلان راجہ سے میری نسبت کردی ہی میرا بواہ اُسی سے ہونا چاہیے مین نے اُس دوسری کنیان کو اُسکے باپ کے پاس بھیجدیا کہ جس راجہ سے نسبت کی ہوئی ہی اُسی سے اُسکا بواہ کردوئیں اگر نسبت پہلے ہوجاوے تو اُسی سے بواہ کرنا اُچت ہی خواہ کوئی دوسرا لاکھون روپیہ دیوے - بیاہ کرنے سے مطلب صرف لذت جسمانی اور عیش دنیوی ہی نہین سمجھنا چاہیے بواہ اولاد اور سنسار کے کارن کیا جاتا ہی اسلیے شاستر کے انوسار کرنا چاہیے جس منش کے بیٹا نہو تو بیٹی اُسکے دھن کی وارث ہوتی ہی اور جیسے اپنی آتما ہی ویسے ہی بیٹی کی آتما ہی - پتا - پت اور سسر کا دیا ہوا مال اور سوت کاتنے سے جو دھن ماتا کو پراپت ہو وہ کماری کنیان کا حصہ ہوتا ہی جب بیٹا نہو تو نواسہ اپنے نانا کے دھن کا وارث ہوتا ہی دھرم شاستر مین بیٹا اور نواسے کا ایک ہی حق ہی دونون پنڈ اور سرادھ کرنے کا حق رکھتے ہین جو لڑکا وارث (صلبی) نہین ہی اُس سے دختر کا حق زیادہ ہوتا ہی جو منش کنیان کو دے کر اُسکے عوض مین روپیہ لے لیتا ہی خواہ اپنی گذر اوقات کے لیے خواہ اور سبب سے اپنے عیش کے لیے کنیان کو بیچ دیوے وہ منش نرک گامی ہوتا ہی وہ روپیہ جو اسطرح لیا جاوے سو موتر اور بشٹا کے سمان ہی کنیان دینے کے عوض مین دو گاے لیوے یا زیادہ وہ بھی بیچنا کہلاتا ہی یہ رسم قدیمی نہین ہی جو منش زبردستی استری بواہ کرلیتے ہین وہ بھی اندھ تمس نام نرک مین ڈالے جاتے ہین کسی آدمی کو بیچنا شاستر مین نہین لکھا ہی پھر اولاد کو بیچنا اور اُسکے معاوضہ مین روپیہ ادھرم سے لینا مہا دوش برن کیا گیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرم راج استریون کو اور ستکار سے رکھنا چاہیے جس گھر مین استریان اور بھاو

ے پنڈ اُسکو کہتے ہین جو سرادھ مین چانول کے آٹا کا بناتے ہین دوسرے معنی پنڈ کے مرادی خاندان اور پشت ۱۲ ع بنڈ دیہہ یعنی جسم کو کہتے ہین مراد خاندان یعنی اولاد و ورثہ ۱۲

رکھی جاتی ہین اُس گھر مین دیوتاؤن کا باس ہوتا ہی استریون کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر مین استریون کو مردون سے کلیش ہوتا رہتا ہی وہ گھر لکشمی سے خالی ہوجاتا ہی۔ منوجی نے کہا کہ استریان اپرکھا یعنے حسد کرنیوالی اور بے پردہ ہوجانے والی غصہ سے بھری ہوئی بدخواہ اور نادان بھی ہون تو بھی وہ پوجن کے لائق ہین۔ ہے میرے بیٹو اِنکو پوجو کیونکہ جاترا کی پریت کے واسطے اور سنتان کے اوتپن اور اُسکے پالن پوشن کے لیے استری پیدا کی ہی تم اِن کو اچھی طرح رکھوگے تو تمھاری سب مرادین حاصل ہونگی استریون کو لکشمین روپ سمجھو استری دھرم کیواسطے منوجی نے کہا ہی کہ کوئی جگ کرنا یا سرادھ یا برت۔ اُپباس استری کو کرنا اوچت نہین ہی اُنکا دھرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت کرنا ہی استریون کو اُسی سے سُرگ اور سنسار کے سب سُکھ پراپت ہوتے ہین۔ بچپن مین پتا اور جوانی مین پت اور بڑھاپے مین بیٹے پوتے اُنکی حفاظت کرتے ہین استری کسی اوستھا مین سوتنتر (آزاد خود مختار) نہین ہوتی ہین جو پُرش اپنا ایشوریہ چاہے وہ استریون کو آدر اور ستکار سے رکھے زیور اور پوشاک سے استریون کو خوب آراستہ رکھنا چاہیے اور سب طرف سے اُنکی حفاظت کرکے محلون اور مکانون مین اُنکو رکھنا چاہیے اُنکی شوبھا محلون مین ہوتی ہی اور محل کی شوبھا استریون سے ہی بھیشم جی نے کہا کہ منوجی کا بچن سب نے پرمان مانا ہی جو کچھ اُنھون نے اُپدیش کیا ہی اُنکی اولاد کو اُس پر ضرور عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند سعادتمند) وہی ہی جو اپنے پتا کا بچن مانے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب استری دھرم اور بواہ ریت برنن۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

استریون کی سنکھیا اور اُن کا دھرم

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اولاد کو کس طرح حصہ دینا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چارون برن کی کرلینی جائز کی گئین برہمن۔ چھتری۔ بیش۔ یہ تینون برن تو دوج کہلاتے ہین جنکو جنیؤ دھارن کرنے کا ادھکار ہی جو اولاد اِن تین برن کی استریون سے ہووے تو اُنمین سے چھترانی استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجھا جاتا ہی۔ پرنت رشیون مین یا گرہستیون مین برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چھتریا سے چھتری بیشیا سے بیش ہوگا اگر شودرا سے اولاد ہووے تو برہمن کو پراشچت کرنا چاہیے وہ اولاد اوش شودر ہوگی جو برہمن شودرا استری کو اپنے پلنگ پر بٹھاوے وہ ادھوگتی کو پاتا ہی بید مین برہمن کو شودرا سے اسپرس کرنا دوکھ (ممنوع) لکھا ہی جو اُوتم بستو مثل گاے۔ بیل۔ گھوڑا وغیرہ سواری شال دوشالہ (اُوتم دھن) ہووے وہ برہمنی کا بیٹا پاویگا باقی بچے ہوے دھن کے دس حصے کرنے چاہیئین۔ چھتریا کا بیٹا بھی برہمن ہی وہ تین حصہ۔ اور بیشیا سے جو پُتر ہو دو حصہ۔ شودرا سے جو بیٹا ہو وہ دسوین حصہ سے زیادہ نہین پاسکتا اگرچہ وہ پُتر حصہ پانے کے لائق نہین ہی لیکن پالن پوشن کرنے کے لیے دسوان حصہ دیا جانا چاہیے اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہون وہ سب برابر حصہ پاتے ہین سواے برہمن کے جو اور برن کی استری سے سنتان ہوتی ہی وہ اپنی مان کے برن مین سمجھی جاتی ہی پانچوان برن کوئی نہین ہی جو کچھ پتا دوسرے برن کی استری کے پُتر کو دیوے وہ اُسی کا ادھکاری ہی جس بستو کو پتا نہ دیوے اُسکا ادھکاری نہین ہی جب برہمن کے پاس تین

سلہ [illegible]
[illegible] یعنی عزت
[illegible] یعنی عزت و اقبال
[illegible] تعلیم
نوجوان [illegible]
[illegible] منوجی
[illegible]
خراسان [illegible]
سعدی [illegible]
اندرون پردہ [illegible]
[illegible]

سال کی خرچ خوراک سے زیادہ کا مال موجود ہووے اُس دھن سے اُسکو جگ کرنا اُچت ہی اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ نہی استری کو سپرد نہین کرنا چاہیے اُس دھن سے اوچت کام گرہست کے جو ہون اُن مین استری وہ دھن لگاوے جو دھن استری کو دیا جاتا ہی اُسمین سے بیٹیا (لڑکا) نہ لیوے نہ اُسپر اپنا تصرف کرے جو دھن پتا کا دیا ہوا ہووے اُسکو براہمنی کی کنیا لیوے - جیسا بیٹا ہی ویسے ہی وہ کنیا ن ہی - اپنے پت کو اشنان کرانا داتون کرانی اُسکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور پتیرون کے نمت جو بستو دیجاتی ہین اُنکو طیار کرکے اپنے پت کے سامنے رکھے اور جو کام گرہست آشرم کے ہین وہ سب استری کو کرنے چاہئیں جب ایسے دھرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو پھر اُسکو اور برن کی استری تبھی گرہن کرنی اُچت نہین ہی اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن نے بواہی ہووے تو بھی اُس سے ایسے کام جو اوپر لکھے ہین برہمن کو کرانے نہین چاہئین چاہے سب سے پیچھے برہمن نے اُس برہمنی سے بواہ کیا ہووے اُسی کو ادھکار اُن کرمون کا ہی اور وہی سب سے اوتم بھاریا اُس برہمن کی ہوتی ہی جو اپنے برن کی ہی اور وہی پوجا کے جوگ ہی اُسی کے ہاتھ کا پکایا ہوا ان اور کھانے پینے کی چیزین - پھول - مال - کپڑے - زیور - سب اُسی برہمنی کے ہاتھ کی اُچت ہین وہی بڑی استری سمجھی جاویگی منوجی نے یہ ہی دھرم برنن کیا ہی - کشتری کے دو بھاریان تجویز کین جو تیسری بھاریا شودرا ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہی - چھتریون کے دھن کے آٹھ حصہ برنن کیے ہین - چار حصہ چھتریا کے پُتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے - رتھ وغیرہ سواری بھی اُسی کا حق ہی - بیشیا کا بیٹا تین حصے اور آٹھوان حصہ شودرا کا بیٹا لیوے وہ بھی پتا کا دیا ہوا ہووے - بیش کے ایک ہی بھاریا شاستر مین لکھی ہی - شودرا سے بواہ کرے تو شاستر کی برودھ ہی بیش کا دھن پانچ حصہ لکھا ہی اسیطرح شودر کے ایک بھاریا ہووے جو اُسی برن کی ہو اُسکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہووین برابر حصہ پاوینگے جو بڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بھی پا سکتا ہی یا اوتم بھاگ بڑا بیٹا اور مدھم بھاگ منجھلا اور ادھم بھاگ سب سے چھوٹا بیٹا لیوے سب ذاتون مین اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم کہی ہی سب رشیون نے یہ ہی دھرم برنن کیا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

برن سنکر اور اُنکی پہچان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو اولاد اصلی نہو اور کھات برن سنکر پیدا ہو تو اُسکی پہچان کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ماتا پتا کی حفاظت نہ کرنے سے اور بے مرجاد ہونے سے استریون کے برن سنکر اولاد ہوتی ہی استریان چھوٹی عمر مین پرائے پرشون اور دوسرے برن کے ادمیون سے ہم بستر ہو جاتی ہین وہ اولاد برن سنکر کہلاتی ہی اور سادھو منڈلی سے خارج سمجھی جاتی ہی سنسار مین استری نادان اور عقلمند آدمی کو بھی جو کام کرودھ کے بس مین ہو برے رستہ لیجاتی ہین پنڈت اور چتر لوگ استریون مین بہت نہین رہتے یعنی اُنکے ساتھ ہم نشینی نہین کرتے ہین جدھشٹر نے سوال کیا کہ جو برن سنکر لوگ اچھے کپڑے اور لباس اور اچھی صورت رکھنے والے ہمارے پاس آوین ہم اُنکو کیونکر پہچانین - کہ یہ برن سنکر ہین

بھیشم جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن سنکر اشراف صورت ہوگیا چھپے نہین رہتے ظاہر ہو جاتے ہین جو اُتم لوگ کرتے ہین نیچ برن سنکرون سے نہین ہو سکتا کمینہ پن پرگھٹ ہو جاتا ہی چاہے کیسے ہی زیور اور لباس سے آراستہ ہون اُن لوگون کی یہ پہچان ہی گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو گورو ماننا بیرحمی سے صفات نیک پر نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونونکو عمل مین لاتا ہی کسی طرح اور کسی حالت مین اپنی جاے پیدایش کو پوشیدہ نہین کر سکتا جسطرح شیر اپنے نشانات جسمانی سے صورت مین ماں باپ کی مثال ہوتا ہی اُسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہین چھوڑ سکتا جس خاندان مین حال تخم و پیدایش پوشیدہ ہی اُسمین جو برن سنکر ہووے وہ آدمی تھوڑی یا بہت عادت کو ضرور استعمال مین لاتا ہی اور تحقیقات سے اخلاق نیک و بد اُس آدمی کو ظاہر کر دیتے ہین نیک اور بد چلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہین وہ دور نہین ہوتے جو برن سنکر لوگ ہین وہ شاستر برودھی باتون اور کھوٹے چلنون سے ہٹایا نہین جا سکتا ہی جیسی بدھی اُس شریر کے جوگ ہوتی ہی وہی آجاتی ہی ایسا برن سنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مالا سے آراستہ ہو پوجنے کے جوگ نہین ہوتا ہی ایسی برن سنکر استری یا پُرش سے (آتما) یعنے بیٹا پیدا نہین کرنا چاہیے عقلمند آدمی ایسا کرم ہرگز نہین کرتے ہین۔ ارتھات جس استری سے بواہ نہوا ہو دوسرے کی استری یا نیچ جات کی استری مین اپنا ویرج (نطفہ) نہین ڈالتے۔ سنسار مین بدنامی اور بے عزتی اور پرلوک مین نرک پراپت ہوتا ہی اور پترون کو ادھوگتی پراپت ہوتی ہی۔

اِتی سری سریام کرت مہابھارتے انوساسن پربے برن شنکر اولاد کا جاننا بارھوان ادھیاے۔

تیرھوان ادھیاے

گاے کی مہمان اور دان کا برنن چیون رشی کا پریاگ مین جل کے اندر تپ کرنا اور مچھلیونکے ساتھ جالمین پکڑا جانا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سب پشوؤن مین گاے بہت اُتم ہی اُسکے پالنے اور گھر مین رکھنے سے لکشمین کا باسا ہوتا ہی اسکا دودھ امرت ہی جو پُرش گاے دودھ دیتی ہوئی کپلا گئو برہمن یا رشیون کو آدر سے دان دیوے اُسکی سات پشت سرگ پاتی ہین گرہستی پرشون کو چاہیے کہ سینگ کپلا گئو کے سنہری اور اچھے بسترون کی جھول اُسپر ڈالکر دکشنا اور کانسی کے دوہن پاتر سمیت برہم گیانی برہمن بیدپاٹھی کو دان کر کے دیوے اِس سنسار مین اُسکا جس ہو اور پرلوک مین اُسکو موکش پراپت ہووے۔ گاے سب پشوؤن مین اُتم پشو ہی اِسکے دودھ اور گھی سے منش شریر کی پالنا ہوتی ہی اور کھیتی باڑی کے سب کام گاے سے ہوتے ہین زمیندارون مین مویشی یعنی گاے بیل کا بڑا دھن گنا جاتا ہی جسکے یہان گاے بیل ہونگے وہی دھناڈ سمجھا جاویگا۔ مہادیو جی نے گایون مین ملکر تپ کیا تھا۔ ایک دفعہ چیون رشی نے تپ کرتے یہ سوچا کہ بارہ برس تک جل مین رہ کر تپ کرونگا جس جگہ گنگا اور جمنا کا سنگم ہوا پریاگ مین جو تیرتھ راج پرسدھ ہوا وہان جل مین کھڑے ہو کر تپ کرنے لگے رات دن جل مین رہنے سے تمام بدن سبز ہو گیا اور پیٹھ پر نشان پشت ماہی کے مانند منقش ہو گئے دریائی جانور اُنکے اِرد گرد رہنے لگے مچھلیان بیخوف اُنکے پاس رہنے لگین ایک دن ماہی گیرون نے جال پھیلا کر ڈالا بہت سی مچھلیان اُس جال مین آگئین اور چیون رشی بھی جال مین پھنس گئے ماہی گیرون نے جب جال کنارے پر بمشکل کھینچ کر ڈالا تو ماہی گیرون نے چیون رشی کو دیکھا کہ وہ مچھلیون کو کنارے پر تڑپتا ہوا دیکھ کر آپ بھی

بیتاب وبیقرار ہونے لگے یہ حال اُنکا ماہی گیر دیکھکر ڈر گئے اور راجہ نہک کو اطلاع دی وہ خود منتری سمیت آئے اور ڈنڈوت کرکے رشی سے کہا کہ مجھے کچھ ٹہل فرمائیے اور آپ ایسے رنجیدہ کیون ہو رہے ہین رشی نے کہا کہ یہ مچھلیان رات دن میرے پاس رہتی تھین اُنکی حالت دیکھکر مجھے بہت رنج ہوتا ہی پھر کہا کہ مچھلی پکڑنے والون نے بہت محنت اُٹھا کر مجھے اِن مچھلیون سمیت جل سے نکالا ہی میری قیمت جو مناسب سمجھو اِن ماہی گیرون کو دیدو راجہ نے کہا کہ ہزار روپیہ دیدون رشی نے کہا کہ ہزار روپیہ میری قیمت نہین ہی راجہ نے کہا کہ ایک کرور روپیہ دیدون رشی نے پھر وہی بات راجہ سے کہی راجہ نے قیمت بڑھاتے بڑھاتے آدھا راج تک قیمت لگادی اُسوقت وہان بھیڑ ہوگئی گوجات نام برہمن وہان آئے اُنھون نے رشی کے تپ کی بڑائی کرکے کہا کہ اُنکی قیمت ایک گاے ہونی چاہیے چیون رشی خوش ہوگئے کہا کہ ہان بہت درست ہی گاے میرے بدلے ماہی گیرون کو دیدو کہ گاے کی برابر کوئی پشو پوتر اور سرگ مین پہونچانے والا نہین ہی اُسکا دودھ امرت ہی اور گھی کے بغیر جگ نہین ہوسکتا ہی راجہ نے رشی کو خوش دیکھکر گاے منگاکر ماہی گیرون کو دیدی اور ماہی گیرون نے چیون رشی کو وہ گاے بہت منت سماجت کرکے دیدی رشی بہت پرسن ہوے اور آشیرواد دی کہ سُرگ پراپت ہو اُسی وقت سُرگ سے بوان آئے اور مچھلی پکڑنے والے مع مچھلیون کے سُرگ کو چلے گئے راجہ کو بہت اَشچرج ہوا گوجات برہمن نے چیون رشی کے تپ کا پربھاو سب کو جو وہان موجود تھے اور گاے کی مہمان سنائی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو بیشتری برہمن ہین اُنکو بھی گاے کا رکھنا اوش یعنی ضرور ہی گاے اِس لوک اور پرلوک مین کام آتی ہی اُسکی بڑائی جسقدر کہی جاوے کم ہی اُسکا دودھ سنسار مین امرت روپ ہی اور جگ گاے کے دودھ اور گھی سے کیا جاتا ہی اُسکے درشنون سے پرانیون کو سُرگ لوک پراپت ہوتا ہی جو برہمن بید پاٹھی کو بھوم یعنی پرتھی دان دیوے اور جو بدھ کے انوسار ان دان کرے وہ اندر لوک پاتا ہی۔ ہے دھرم راج ان دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی جدپ سُورن کا دان بھی اوتم ہی پرنت آتما ان دان سے ترپت ہوتی ہی اِس لیے ان دان کا مہاتم بششیش ہی۔ جوتا اور بستر چندن آدک سُگندھ کی بستو اور میوہ طرح طرح کی مٹھائی اور اُتم رس دان کرنے والا منش اپنی منوکامنا اِس سنسار مین پاتا ہی اور پرلوک مین سرگ کے سُکھ بھوگتا ہی اور جو پرش پلنگ چاندی اتھوا چندن کے پایہ والا۔ توشک لحاف تکیہ چادر چھتری سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دان دیتا ہی وہ سُرگ مین اپسراؤن سے سیون کیا جاتا ہی اور دیوتاؤن کی پدوی پاتا ہی جو پُرش حوض تالاب آدمیون جانورون کے پانی پینے کے استھان سراے اور پل بناتا ہی اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی جل دان بھی مہادان ہی جس حوض اور تالاب مین نرمل جل بھرا ہوا ہووے اُسمین منش اور جانور پرسن چت ہوکر پانی پیتے ہین مگر اور گانون کی گاے بیل جنگل کے پشو پکشی وہان بسرام پاتے ہین حوض اور تالاب مین اچھے زینے بنوادے گوگھاٹ بنوادے پرلوک مین اُس پرانی کو بڑا سُکھ ملتا ہی مکان بنانے سے تیرتھ پرسن ہوتے ہین انبہ جامن انگور انار کیلہ آدک کے درخت لگا کر باغ بناوے اِس لوک مین جش اور نیک نامی اور پرلوک مین نانان پرکار کے سُکھ پاوے سنسار مین اس کا جش سدیو بنا رہے یہ رشیون کا بچن ہی جو پھول اور پھل اُس باغ مین ہووین وہ دیوتاؤن اور رشیون کو دیدی جاوین۔ گرہستیون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ جتھا شکت یعنی جسقدر گنجایش ہو سوال کرنے والے برہمن اور محتاجون کو دان دیوے اور اُنکی آتما کو پرسن کرے اور اپنے کُٹنبھ کے آدمیون کو خوش دل رکھے جو دشمن بھی اُنکی پناہ مین آوے اُسکو بھی مدد

دیوے اور اپنے دھن اور دولت کا غرور نہ کرے دان سے آدمی کا کلیان ہوتا ہی اچھے پرشون کا ست سنگ رکھے کہ وہ دھرم اور دان کا اُپدیش کرتے ہین سادھو برہمن اُن راجاؤن کا دان نہین لیتے جو پرجا سے ادھرم کرکے کر (ڈنڈ) لیتے ہین جگ کرکے راجاؤن کو دان کرنا اوچت ہی اور طرح طرح کے پدارتھ برہمن رشیون کو دینے جوگ ہین جو راجہ جگ نہ کرے اُسکا دان لینا برہمنون کو اوچت نہین ہی گرہستی پرشون کو چاہیے کہ جو گرہستی کُنبے دار برہمن ہین جنکی جیوکا تھوڑی اور کُنبہ بہت ہی انکو اُتم دان اور بستر آدک دان دیوے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہمان برنن تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

دان کی مہمان راجہ نرگ کا اتہاس

راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت بنسی راجہ بھیشم جی دور دور سے پرتھی کے راجہ ہماری اور درجودھن کی سہاے کے لیے آئے اور وہ سب مارے گئے پرتھی راجاؤن سے رہت ہو گئی ہزارون آدمی اور لاکھون سینا اُن کے ساتھ ماری گئی اُن کی رانیان جنکے پت بھائی بیٹے پوتے سنبندھی مارے گئے وہ مجھے کیا کہینگے ایسا ادھرم کرکے سر نیچے اور پانون اوپر نرک مین مجھ کو لٹکایا جاویگا بھیشم جی بولے ہے پُتر تم اسکا سوچ بار بار کیون کرتے ہو تم نہین چاہتے تھے کہ درجودھن سے سنگرام کرکے تم اپنا موروثی راج لو جب اُسنے بڑے بڑے راجاؤن رشیون برہمنون اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا اور پھر جُدھ کرنا پڑا تو تم کو کیا دوش ہی دوسرے راجاؤن کو سنگرام کرنے کا بڑا سکھ ہی انکو سُرگ پراپت ہوتا ہی جو راجہ سنگرام مین مارے گئے وہ سیدھے بیکنٹھ کو گئے یہ تو ایشر کی اچھا تھی جو ہو گئی تم دھرماتما ہو پہلے راجسو جگ کیے اب راج پاکر پرسن چت پھر راجسو اور اسومیدھ جگ کرو بید پاٹھی برہمن اور سدھ مُنی تمہارے ساتھ ہر وقت رہتے ہین تم آنند سے راج کرو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باوڑی محل دھرمسراے اور باغ بنواؤ جن مین بارہ مہینے پانی بھرا رہے کہ جل دان بھی شاسترون مین مہا دان برنن کیا گیا ہی جل سے سب جیو پشو پکشی جیتے ہین جل سے پران رہتا ہی تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکلجاتے ہین جب پیاس لگتی ہی تو ٹھنڈا میٹھا پانی پلانے سے آتما کو کیسا سُکھ پراپت ہوتا ہی اسلیے مسافرون اور سادھو برہمن سنیاسیون کے لئے دھرمشالا اور سراے اور باغ بنواؤ جہان سب کو پانی ملے اور ہر طرح کے پشو پکشی بسرام کرین دھرم شالا مین پنڈت برہمن برہم چاریون اور لڑکون کو جو بدیا سیکھنا چاہین بدیا پڑھاوین بید شاستر پڑھاوین کہ بدیا دان بھی بڑا دان ہی اس سے بڑی پدوی ملتی ہی اس سے روزی ملتی ہی بدیا ہین منش پشو کی سمان ہی اس سے زیادہ اُتم دھرم راجاؤن کا نہین ہی پھر جُدھشٹر نے پوچھا کہ دو برہمن سامنے آوین ایک سوال کرے اور دوسرا سوال نہ کرے تو کس کو دان دینا اُچت ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو سوال نہین کرتا ہی اُسکو دینا اوچت ہی جو برہمن بید پاٹھی ہین وہ سوال نہین کرتے بھکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہی جب تک وہ بدیا پڑھے جو دھیرج مان سنتوشی برہمن ہین اُن کو دان دینا بڑا دھرم ہی اور وہی پوجنے کے لائق ہین جو برہمن سوال کرنے والا ہوتا ہی اُسکی عزت نہین ہوتی مان اُسکا دور ہو جاتا ہی سوال کرنے والے برہمن کا خوف چور کا سا ہوتا ہی سوال کرنے والا مرتا ہی دان کرتا کبھی نہین مرتا ارتھات جو

دان کرتا ہی وہ اپنی آتما کو ہمیشہ کے لیے زندہ کرتا ہی جو سوال نہین کرتے ہین ایسے برہمنون کو نیوتہ دینا چاہیے جو برہمن شریر کے بھشم لگانے والے داڑھی مونچھ رکھنے والے ہین اُن کو نیوتہ دے کر اچھے پدارتھ بھوجن کراؤ۔ برہمن مثل اگن کے ہوتے ہین جو خاک سے اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہین دیوتا اُن سے ترپت ہوتے ہین جدہشٹر نے پوچھا کہ دان دینا اُتم ہی یا جگ کرنا بھیشم جی نے کہا کہ دان اُتم ہی اور دان کرنے سے کشتری پوتر ہوتا ہی اور دان کرنے سے سُرگ پراپت ہوتا ہی جو برہمن گرہستی سوال نہین کرتے ہین اُنکو گپت اور پرتکش دان دینا چاہیے دان سے ہی کلیان ہوتا ہی جگ بھی اسی لیے کرتے ہین کہ اُسمین بہت سے برہمن سادھو منی جمع ہوتے ہین اُنکو گھوڑے ہاتھی گاے بستر دوشالا پلنگ بچھونے تکیے سے آراستہ کرکے دینا اَن دان اور سُورن دان کرنا ہوتا ہی جس جگ مین دان نہین وہ جگ ہی اچھا نہین جو راجا ہی پرجا کو دکھی کرکے دھن لیوے اُس راجا سے دان لینا برہمن کو اُچت نہین مفلس آدمی سے لیا ہوا دھن راج کو کھو دیتا ہی جس راجہ کے راج مین برہمن دکھ پاوے کُٹنبی یعنے عیال دار برہمن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچون کو بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرک مین ڈالا جاتا ہی راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہیے جس کے راج مین چور استریون اور دھن کو چراتے ہون وہ راجہ مُردے کے سمان ہی جو راجہ غریب اور محتاجون کی خبر نہ لے اور دھن وان اور اُتم پرشون کی چورون ڈاکوؤن سے رکشا نہ کرے اُسکو باہم اتفاق کرکے مار ڈالنا چاہیے جیسے سخت بیمار اور باؤلا کتا مارنے جوگ ہی ویسے ہی وہ بھی مارنے جوگ ہی۔ اَن دان سب سے اچھا ہی پرنت پرتھی کا دان بشیش سُکھدائی رشیون نے برنن کیا ہی جو راجا پرتھوی دان کرکے برہمنون کو دیوے وہ ہمیشہ سُرگ مین نواس کرتا ہی جس برہمن کی تھوڑی جیوکا ہو اور پرتھی پر اَن آدک بونے کی سامرتھ نہین رکھتا ہو اُس برہمن کو پرتھی نہین دینی چاہیے وہ اُسکے کچھ کام نہین آویگی ایسے برہمن کو اَن دان دیا جاوے جو اُسکے کُٹنبھ کا پالن ہووے جو راجہ کسی راج بھرشٹ[لہ] راجہ کو پھر راج سنگھاسن پر بٹھاوے اُسکا باس ہمیشہ سُرگ مین ہوتا ہی ایک سمین نارد جی مہاراج سے مین نے پوچھا تھا کہ سب دانون مین کونسا دان اُتم ہی نارد جی نے کہا کہ اَن دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی کیونکہ پران اَن مَئی استھت رہتے ہین عیال دار اور سادھو سنیاسی تپیشری اَن سے ہی زندہ رہتے ہین یہ پرتکش بات ہی سارے کام اَن سے چلتے ہین جو اَن کھانے کو نہووے تو کچھ بھی سنتوش نہین ہوتا جس گھر سے سادھو برہمن سنیاسی وغیرہ اَن پاتے ہین اُس گھر سے لکشمی دور نہین ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترقی پاتا ہی اَن دان دینے والا اس لوک اور پرلوک مین سمپت اور بھوتی پاتا ہی اَن سے پانچون تتو جسم مین قائم رہتے ہین اَن سے ہی اولاد ہوتی ہی اَن سے بشیش کوئی بستو سنسار مین نہین ہی ایسا ہی جل دان پھل دایک ہی جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اُسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلایا جاوے تو وہ کیسا پرسن ہوتا ہی جل سے سب اَن اور جیو پیدا ہوتے ہین جل سے ہی پران استھت رہتے ہین پیاؤ لگانا سب کو پانی پلانا جانورون کے لیے گھاٹ نہوانا اسکا پھل سب رشیون نے بہت برنن کیا ہی اور سب جانتے ہین کہ جل کے بغیر پوجا اور دیوتاؤن کی ارادھنا اور دان پُن سب کچھ جل سے ہوتا ہی اسلیے جل دان بہت ضرور کرنا چاہیے ہی تم بھی اپنے راج مین برہمنون سادھوون کو اَن دان اور جل دان زیادہ دیا کرو اور دودھ دینے والی گاے برہمنون کو دینے سے تم اُنکے کُٹنبھ کا پالن ہوتا ہی اُنکے استری اور بچے دودھ سے پرسن رہکر آشیرواد دینگے گاے کے سینگ سونے مین منڈھوا کر اور اچھی جھول اُسکی کمر پر ڈال کر دُہنی یعنی دودھ دوہنے کے برتن سمیت بید پاٹھی برہمن کو دینی چاہیے ایسے ہی بیل کا دان ہی کہ اُس سے

لہ راج بھرشٹ جس راجہ کا راج کسی سبب سے جاتا رہا ہو ۱۲

کھیتی کے سب کام ہوتے ہین اسکا دان بھی بہت اُتم برنن کیا ہی پرتھی دان سے جیوکا سب کی ہوتی ہی کیونکہ سب بستو پرتھی سے پیدا ہوتی ہین سورج نارائن گریشم رُت اتھات گرمی کے موسم مین سب رسون کو گرہن کرکے پھر برکھا رُت مین جل برساتے ہین سب جیوون کی جیوکا اُن سے ہوتی ہی برہمنون کا مال بھول کربھی راجاؤن کو نہین لینا چاہیے اسوقت مجھے راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ وہ راجا بڑا دھرماتما تھا ہزار جگ راجہ نرگ نے کیے اور لاکھون گئودان و سنجادان دان کیے اور جل دان کے لیے کنوے باؤلی باغ لگائے ایک دن راجہ اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشنان کرکے گئودان کرنے بیٹھا۔ ایک گاے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تھا اُسکے یہان سے کھلکر راجا کی گئوون مین شامل ہوگئی اور راجہ نے وہ گاے سنکلپ کرکے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گاے لے کر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونون راجہ کے پاس جھگڑتے ہوے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اِس گاے کے عوض ایک لاکھ گاے مجھ سے لے لو اُس برہمن نے نہین لی اور نہ اُس برہمن نے لی جس کو اب سنکلپ کرکے گاے دی تھی دونون کا جھگڑا طے نہین ہوا کہ راجہ نرگ کا سمان آگیا اور شریر اُسکا چھوٹ گیا دھرمراج نے بڑا آدر ستکار راجہ کا کیا اور کہا کہ تم نے بہت کچھ دان دیا ہی پرنت ایک گاے کا دان انرتھ سے بھول چوک کے بشیبھوت ہو کر تم سے ہو گیا تم پہلے پُن کا بھوگ بھوگنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے مجھ کو ڈنڈ ملجاوے پیچھے اپنے سُوکرمون کے بھوگ بھوگون گا دھرمراج نے کہا کہ تم گاے کے انرتھ سنکلپ سے گرگٹ جون مین کچھ دن رہو گے راجہ نے مان لیا اور دوارکا پوری مین ایک کنوے کے اندر جلپاسہ کے روپ مین راجہ نرگ پڑے رہے ایک سمین کال پڑنے سے اُس کنوے کو صاف کرنے کے لیے کھولا گیا لوگون نے سری کرشن جی سے جا کر کہا کہ کنوے مین اتنا بڑا جلپاسہ پڑا ہوا ہی کہ وہ کسی طرح نہین نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہان آنکر اُسکو کنوے سے باہر نکالا اُنکے درشنون سے راجہ نرگ نے اُس جون سے مکت پائی تب دوارکا باسیون نے اُسچرج سے پوچھا کہ ہے راجہ آپ نے دھرماتما ہو کر یہ جون کس کارن پائی تب سارا برتانت راجہ نرگ نے دوارکا باسیون کو سُنایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بوان پر سوار ہو سُرگ کو چلا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب آتن دان مہاتم - چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

اوّدالک رشی اور چترکیت سمباد سپن مین دھرمراج کا دیکھنا

اوّدالک رشی نے ہون سے نشچنت ہو کر چترکیت اپنے پُتر سے کہا کہ ندی کے کنارے پر پاتر پڑے ہوے ہین اُن مین میرے لیے جل بھر لاؤ چترکیت نے واپس آن کر کہا کہ ندی کے پرواہ مین سب پاتر بہ گئے جل کس چیز مین لاؤن اوّدالک رشی بہت پیاسے تھے چترکیت کو مورکھ سمجھ کر یہ کہہ بیٹھے کہ تو جم راج کا مُنہ دیکھے گا پیچھے جب چترکیت نے جل پلا کر پرارتھنا کی تو اوّدالک رشی کو سوچ ہوا کہ مین نے پیاس کی حالت مین اپنے پُتر کو کیا سراپ دیدیا اور اُسکے اوّدھار کے لیے رشی نے پرارتھنا کی کہ تھوڑے کال مین سراپ پورت ہو جاوے چترکیت جب رات کو سویا تو دھرمراج کے سنکھ جم دوت اُسکو لے گئے چترکیت نے دیکھا کہ ایک بڑی سبھا ہو رہی ہی جس مین بہت سے منش سوکشم شریر دھارن

کیے ہوے ہاتھ جوڑے دھرمراج کی استت کر رہے ہین اور سُورن کے اونچے سنگھاسن پر جو رتن من ہیرے لعل جواہرون سے جگمگا رہا ہی جمراج جنکے لکھار بند پر سورج کا سا پرکاش ہو رہا ہی بیٹھے ہوے ہین چھتر چمر نکھا ہو رہا ہی جمپوری کی زمین سورن مئی دیکھی اور سبھا کے اور پاس بڑے بڑے سُنہری روپہری اونچے اونچے محل بنے ہوے دیکھے جس مین سب پرکار کے بھوجن بستر اور آرایش کا سامان سجا ہوا ہی کام دھین گاے ہر ایک محل مین موجود دیکھی چترکیت نے پوچھا کہ یہ بھون کن منشون کے لیے ہین پارکھدون نے کہا کہ جو پرانی مرت لوک مین گاے بیل گھوڑے ہاتھی اَنّ بستر آدک دان دیتے ہین جنھون نے دودھ دہی گھی دان دیا ہی اُنکے لیے یہ ادبھت پدارتھ اکھٹے کیے ہوے رکھے ہین کہ یہان آوین اور پاوین پھر آگے جا کے دیکھا تو بہت سے محلون مین انیک پرانی طرح طرح کے بھوگ بھوگ رہے ہین اور آنند بلاس کر رہے ہین چترکیت نے جمراج پوری مین اُن پرانیون کو بھی دیکھا جو لمپٹ لوار جواری چور دھن بستر استری ہرنے والے کٹھن دشا مین طرح طرح کی پیڑا پا رہے تھے چترکیت نے دھرمراج کو ڈنڈوت کر کے پوچھا کہ مجھے کیا آگیا ہی اُنھون نے کہا کہ تم پھر اپنے استھان کو جاؤ تمھارا شریر نہین چھوٹا ہی اودالک رشی کے کہنے سے تمنے ہمارا مُنھ دیکھا اب جاؤ اور اپنے پتا کا سوچ دور کرو چترکیت پھر اپنے بستر پر سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے پتا سے سارا برتانت برنن کیا کہ جو منش گاے دان کرتے ہین اُنکے لیے کیسے کیسے اچھے محل انیک بستو سمیت سُرگ مین موجود ہین اور جو منش دودھ دہی گھی اور بھوجن نانا پرکار کے دان دیتے ہین اُنکے لیے انیک پرکار کے بھوجن وہان موجود ہین آپ کی انوگرہ سے مجھ کو جمراج جی کے درشن ہوے۔ بھیشم جی نے کہا کہ اب دان کرنے کی ریت برنن کرتا ہون۔ گاے پُن کرے تو پہلے برت رکھے اور سواے دودھ کے اور کچھ پان نہ کرے پھر گاے کو جو لات نہ مارتی ہو بچھیا یا بچھڑے سمیت بید پاٹھی برہمن کو دان دیوے گئودان کا امِت پُن (یعنے بیحد ثواب) کہا ہی اور پرتھی دینے سے اوستھا بڑھتی ہی اور اکال موت (بے وقت موت) نہین ہوتی ہی دودھ اور گھی دان دینے سے بیرج اور عقل بھی بڑھتی ہی۔ دودھ اور چانول دینے سے بھوت پریت پشاچ سے بیخوف رہتا ہی برتن مٹی کے پُن کرنے سے کبھی پیاسا نہین رہتا۔ لکڑی آدک اِیندھن پُن کرنے سے اگن دیوتا پرسنّ ہوتے ہین چھتری پُن کرنے سے دھوپ اور مینھ کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہی آنکھون کو پیڑا نہ ہووے پُتروان صاحب اولاد ہووے اور تِل دان کا پھل بھی رشیون نے بشیش برنن کیا ہی ایک دفعہ جگ کرنے والے رشیون کے پاس گھرت موجود نہین تھا اُس وقت تِل سے ہوم کیا گیا اُنکا جگ سپھل ہوا اور گاے کا دودھ۔ گھی اور دہی جگ کے کام مین آتا ہی اور سینگ اور بال گوبر بھی کام آتا ہی راجہ انت دیو نے گئومیدھ جگ مین گاے کا بل دیا تھا اُسکی چمڑی سے چنبل ندی بہ نکلی اُس دن سے گئومیدھ جگ کرنا برجت ہو گیا ہی گاے دان کرنے سے کوئی بپت منش کو نہین ہوتی جو کوئی منش بپت مین گئودان کرے اُسکی بپت نوارن ہو جاتی ہی رشیون نے کہا ہی کہ بیترنی ندی سے (جو نرک مین بڑے زور سے بہتی ہی) پار اُتارنے والی گاے ہی یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ گاے ایسے برہمن کو دیوے کہ وہ اُس کو اچھی طرح رکھے جو کداچت دان کی ہوئی گاے کو مار ڈالے یا بدھک کے ہاتھ روپیہ کے لالچ سے کوئی برہمن بیچ دیوے تو برہمن بھی نرک مین جاوے اور گئودان کرنے والا بھی نرک مین ڈالا جاوے جس گاے کا بچہ بیمار یا دبلا یا بہت کم طاقت ہووے ایسی گاے بھی پُن نہ کیجاوے کپلا گاے پُن کرنے سے راجہ اندر کی پدوی ملتی ہی۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر

گئودان کا مہاتم تو بہت ہی جتنا کہون تھوڑا ہی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گئودان مہاتم برنن ۔ پندرھوان ادھیاے ۔

سولھوان ادھیاے

بھوجن دان مہمان

اب بھوجن دان کا پھل برنن کرتا ہون جو کوئی اچھے شُدّھ بنائے ہوے بھوجن برہمنون سادھ سنتون ابھیاگت اور اتتھون کو کھلاوے تو کھانے والے کی آتما ترپت ہوتی ہین اِس کارن رشیون نے بھوجن دان کا مہاتم بہت لکھا ہی سُرگ کی پراپتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہی پرنت بھوجن دان کرنے سے برہم لوک پراپت ہوجاتا ہی گرہستی پُرش اپنے اور کٹنبھ کے لیے بھوجن بنواوے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن سامگری کے رکھ کے جل آچمن کے لیے پر بھی پر ڈال کرشن بھگوان کے ارپن کرے کہ سب کا ان داتا (رزق دینے والا) وہی ہی پھر آپ بھوجن کرے اور بنے تو اُسمین سے کسی بھوکے سادھ ابھیاگت کو ضرور ہی کھلاوے جو گرہستی پُرش ایسا کرتے ہین اُنکے سب دُکھ دارد ر دور ہوجاتے ہین اور دنیا مین نیکنامی ہوتی ہی جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کھلائے جاوین اور ٹھنڈھا میٹھا پانی پلایا جاوے تو وہ کیسا خوش ہوتا ہی اسلیے بھوجن اور جل دان بہت ہی ضرور کرنا چاہیے کہ پران کی استھتی یعنی جسم انسانی کا قیام دونون ہی سے ہی جو منش اپنے سنتان اور دھن کی بردّھی چاہے اُسکو چاہیے کہ بھوکے اور محتاجون کو کھلاوے ایک دفعہ مہا کال پڑا ایسا دُربھکش ہوا کہ ایک رشی نے آدمی کے بچے کو پکا کر کھانا چاہا راجہ ترکھاورت کو خبر ہوئی اُسنے اپنے دوت کو رشی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا کہ مین آپ کو گاے دودھ پینے کے لیے بھیجدونگا آپ ایسا کرم نہ کرین رشی اُس بچے کو پکتا ہوا چھوڑکر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اپنے دوت سے کہا کہ رشی کو سونا گولر کے اندر رکھکر دے آؤ راجہ کی اگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گولر کے پھل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گولرون کو بھاری دیکھ کر کہا کہ اِن پھلون مین سونا معلوم ہوتا ہی راجہ سے کہدو کہ ہم تپیشری لوگ سونا لیوین تو نرک مین ڈالے جاوینگے اسلیے ہم یہ پھل تم کو واپس دیتے ہین جب کال پڑتا ہی آدمیون کی مت بھرشٹ ہوجاتی ہی کال کے سمین مین راجاؤن کو بہت خبرداری رعیت کی رکھنی چاہیے دیوتا جگ سے پرسن ہوتے ہین اور رشی بید پڑھنے اور پتّر سرادّھ کرنے اور منش بھوجن سے پرسن ہوتے ہین اسلیے برہم بھوج بہت اُتم دان ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ دیوتا پھول اور اگر وغیرہ کی دھونی سے پرسن ہوتے ہین اِسکا حال مجھے سنا دین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل کا اتیھاس تم کو سناتا ہون شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پھول سے دیوتا اسلیے خوش ہوتے ہین کہ اُنمین سگندھ ہوتی ہی اور اُنکا رنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہی وہ پھول جنمین سُگندھ اور رنگ نہین ہی وہ آدمیون کے لیے پیدا ہوے ہین جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہین وہ دیوتاؤن کو پریہ ہوتے ہین اور جو پھول کانٹون سمیت پیدا ہوتے ہین جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤن کے چڑھانے سے شترون کا ناش ہوتا ہی پھول ایسی چیز ہی کہ اُسکے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چت پرسن ہوجاتا ہی وہ پھول دیوتاؤن کو بھی پرسن کرتے ہین پرنت جو پھول مرگھٹ

یا سماد ھون مین پیدا ہون وہ دیوتاؤن کو نہین چڑھانے چاہئین جو منش اچھے اچھے خوشبودار پھول دیوتاؤن کو چڑھاتے ہین دیوتا خوش ہو کر اُن کی مدد اور دستگیری کرتے ہین اور دھونی (دھوپ) کئی قسم کی ہوتی ہین۔ چندن اگر اور گوگل کی دھوپ دیوتاؤن کو پرسن کرتی ہی کہ گوگل مین گوند بعضے درختون کا بھی شامل ہوتا ہی اور سال کے درخت کا گوند دیت - راچھس اور سرپون کو خوش آتا ہی - گھی اور شکر اُسمین ملا کر دیوتاؤن کو چڑھاوین تو دیوتا پرسن ہوتے ہین اور دیپک دیوتاؤن کی پوجا مین جلاتے ہین اور اُسکا دان بھی کرتے ہین اسکا کارن یہ ہی کہ دیپک مین جوت اگن کی ہوتی ہی اور لو اُسکی اکاش کو جاتی ہی اور روشنی پیدا کرتی ہی اسلیے دیپک کا جلانا اور دان کرنا مین ہی کہ دلمین چمتکار گیان یعنی نور معرفت کا ہوتا ہی دیپک مین گھرت (گھی) ڈالنا چاہیے وہ نہ ملے تو تل کا تیل ڈالے مگر چربی ہرگز نہ ڈالے تات پرج یہ ہی کہ گھی اور اگر دکا فور و چندن کی سُگندھی سے دیوتا اور پتر پرسن ہوتے ہین دیپک ہری مندر ٹھاکردوارہ اور دیوتاؤن کے مندرون اور پہاڑ اور جنگل و چوراہہ مین جلانا کہا ہی جو منش مندرون وغیرہ مین دیپک بانٹتے ہین برہم لوک اور اس لوک یعنی دنیا مین نام اُنکا روشن ہوتا ہی اب نئی وید یعنی مٹھے کا برنن کرتا ہون سری بھگوان اور دیوتاؤن کے آگے میٹھا بھوجن پرشاد رکھنا اور بشنو بھگوان کے ارپن کرنا چاہیے اُس پرشاد کی بھاونا سے نارائن اور سب دیوتا پرسن ہوتے ہین جو بھوجن بشنو بھگوان کے ارپن کیا جاوے شُدھ اور پوترتا سے بنا کر نارائن کے آگے رکھے اور اُسمین سے تھوڑا تھوڑا جدا کر کے برہمن سادھو ابھیاگت کو دیوے جو وہ اُسوقت موجود نہون تو کسی بالک کو کھلا دے اور جس جس دیوتا کے نمت پرشاد چڑھاوے اُسکا نام لیوے اور اُنکے سروپ کا دھیان کرکے نمسکار کرے بلیندر[ل] جماوے اور اُسمین دیوے بھیشم جی نے کہا کہ دن رات مین ایک وقت جو منش بھوجن کرتے ہین وہ سدا برتی سمجھے جاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - دھوپ دیپ نئی وید مہاتم برنن - سولھوان ادھیاے -

ستر ھوان ادھیاے

نت نیم اور دھرم کرم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ منش کی اوستھا سو برس کی ہی کیا کارن ہی کہ کوئی بالپن اور کوئی جوانی مین مرجاتے ہین عمر کم کیون ہو جاتی ہی اور سمپت بھبوت کس طرح سے بڑھتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو منش شبھ کرم کرتے ہین اور شدھ رہتے ہین اُنکی اوستھا پوری ہوتی ہی اور اپوتر رہنے سے کم ہوتی ہی اس کارن منش کو پوتر رہنا چاہیے سمپت اور بھبوتی اور نیک نامی کا باعث بھی یہی ہی جو منش پوتر رہے گا وہی دان پن کریگا اپوتر رہنے سے ایسے نیک خیال بھی نہین آتے ہین منیشرون نے کہا ہی کہ جو منش اپنے بڑون کے اچھے چلن پر نہین ناپاک چلتے ہین اور اچھے کرم نہین کرتے ہین اُنکی عمر بھی کم ہوتی ہی اور انت مین نرک مین ڈالے جاتے ہین جو پرش کرودھ کو تیاگ دیتے ہین اور ست بولتے ہین اُنکی اوستھا سو برس کی ہوتی ہی جو پرش ناخن ہاتھون کے دانتون سے کاٹتے رہتے ہین یا سُستی سے دن رات پڑے رہتے ہین کوئی کام دنیا یا عقبی کا نہین کرتے ہین یا کوئی چیز کھا کر ہاتھ اور مُنھ پانی سے نہین دھوتے یا اچھے کامون مین شک اور شبہہ کرتے ہین اُنکی اوستھا بھی کم ہو جاتی ہی رشیون نے گرہستی پرشون کے نت نیم اسطرح برنن کیے ہین کہ سوبح

[ل] بلیندر جمانا اُسکو کہتے ہین کہ تھوڑی سی اگن علیحدہ نکالکر اُسپر گھی اور بورا چڑھاکر بھوجن کی سامگری سے تھوڑا تھوڑا رکھے اُسکی دھونی سے دیوتا پرسن ہوتے ہین ۱۲

کے اودے ہونے سے پہلے اُٹھے اور ضروریات سے فارغ ہوکر (جا ضرور جاکر ہاتھ پانون دھوکر) داتون کرکے اشنان کرے اور تھوڑی دیر ایکانت مین بیٹھ کر سری بھگوان کی سانوری مورت کا دھیان کرے اِسکے بعد سنساری بیوہار اور اپنے مقدور کے موافق دان پن کرنا ضرور چاہیے دوپہر اور غروب کے وقت سورج کو نہ دیکھے بال کنگھی سے صاف کرے جسم کو پاک اور صاف رکھے اور اپنے مل موتر کو نگاہ بھر کے نہ دیکھے دوپہر اور پھر غروب آفتاب کے وقت پاخانہ نہ جاوے اور نہ دن مین استری سنگ کرے اور جس منش سے بیر برودھ ہوجاوے اُسکے ساتھ اکیلا نہ جاوے راستہ چلتے ہوے سامنے سے برہمن یا حاکم وقت یا کوئی بوجھ اُٹھائے ہوے آتا ہو یا گربھ وتی استری یا گاے بھینس سامنے آتی ہون تو آپ راستہ چھوڑ دے اور کنارہ ہوجاوے درخت پیپل بڑ آنولہ وغیرہ جو پونیت برکش رشیون نے برنن کیے ہین یا کوئی مندر ٹھاکر دوارہ راستہ مین آوے تو داہنے ہاتھ چھوڑ کر چلا جاوے غروب آفتاب اور دوپہر کو مندر مین نہ جاوے مگر جسوقت آرتی مندر مین ہوتی ہو اُسوقت ضرور جانا چاہیے جوتا اور پہننے کے کپڑے کسی دوسرے منش کے پہنے ہوے آپ نہ پہنے چودش کی شب اور اماوش اور مہینے کی ۲۷۔ تاریخ یعنی شکل پکش کی دوادشی اور اشٹمی کی رات کو استری سنگ برجت لکھا ہی اور نہ اِن تاریخون مین مانس بھکشن کرنا لکھا ہی انسان کو لازم ہی کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے ذائقہ کے لیے گردن نہ مارے نہ اتنا مارے کہ اُسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے نہ کسی کا دل دُکھاوے تیر و شمشیر کا لگھاو بھر جاتا ہی مگر گالی کا زخم نہین بھرتا ہی اور کمینہ آدمی سے جو اپنے مَن کے پربھاؤ سے دھن وان ہوجاوے خیرات نہ لیوے اور نہ کسی لولے لنگڑے یا اندھے گنجے کو یا جسکا بدن کج ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہو دیکھ کر ہنسے کسی پست قد یا بلند قامت آدمی کو دیکھ کر ہنسنا نہ چاہیے اور نہ کسی پنڈت اور گیانی یا دیوتا کی ہنسی کرنی چاہیے اور نہ اُنکو بُرا کہنا چاہیے ہے تپر ہمارے مہاتما رشیون نے دھرم شاسترون مین نندا کرنا یعنی کسی کی بُرائی کرنا یا غیبت اور چغلی کرنا منع کیا ہی سجن اور ست پرشون (نیک آدمیون) کا یہ کام نہین ہی۔ پاپی دشٹ پرش (رزیل اور کمینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہین نہ کسی برہمن اور رشی سے بباد (بحث و تکرار) کرنا چاہیے اور جب راستہ چلکر آوے اور یا پاخانہ جاکر یا پیشاب کرکے آوے تو پانون اور ہاتھ ضرور دھونے چاہیین کوئی مسافر گھر آوے تو اُسکی تواضع اور مدارات اچھی طرح کرنی چاہیے سورج اودے ہونے پر سونا نہ چاہیے اِسکے لیے رشیون نے بہت تاکید کی ہی کہ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنا۔ ماتا پتا اور بڑون کو ڈنڈوت پرنام کرنا چاہیے داتون اُن درختون کی کرنی چاہیے جسکی داتون کرنی رشیون نے برنن کی ہی جن برکشون کی داتون کرنی برجت ہی اُنکی داتون نہ کرے اور داتون کرتے وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہیے (مولف) مہابھارت مین اُن درختون کا نام نہین لکھا ہی جنکی داتون کرنی چاہیے ازروے بیدک آکھ کی داتون مقوی بدن دافع کرم دندان۔ بڑ۔ پیپل۔ بیری۔ کیکر۔ بیل۔ تیر۔ گولر۔ آنب۔ سکدنب۔ انار۔ تگر۔ اور نیب کی داتون کرنی چاہیے درخت۔ کھجور۔ ناریل۔ بر بدر۔ کتکی۔ ہنتال۔ تال۔ چرمٹھی اِن درختون کی داتون کرنی منع ہی استفراغ کے بعد اور منھ آجانے یا ورم اور شکم سیری مین یا دردسر اور چشم و گوش یا امراض سینہ و کسل راہ کی حالت مین داتون کرنا ممنوع ہی) جب رات کو سووے تو سر پورب یا دکھن کو رکھے دکھن کی طرف پانون کرکے سونا برجت ہی پلنگ یا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر جسکی سی ٹوٹی ہوئی ہو اور پایہ اور پاٹی شکستہ ہون نہ سووے اور نہ بچھونے کو اوڑھ کر سووے ننگا ہوکر نہانا نہ چاہیے ہلکا اور چھوٹا بستر لپیٹ کر نہاوے تاکہ تمام جسم پانی سے صاف ہوجاوے اور بغیر نہائے چندن لگانا برجت ہی اور نہا کر کسی کپڑے

کو چھانٹ کر دھونا نہ چاہیے تاکہ اُسکی چھینٹ اپنے بدن پر نہ گرے جس زمین مین ناج بویا ہو یا آبادی کے نزدیک ہو یا پانی مین بشٹا موتر نہ کرے کھانا کھانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا اوچت ہی کھڑے ہوکر یا راہ چلتے ہوے یا جوتا پہنے کھانا ہرگز نہ کھانا چاہیے اور پورب کی طرف مُنھ کرکے بھوجن کرنا چاہیے کھانے سے پہلے ہاتھ پانون ضرور دھونے چاہئین اور جب تک اُنکو انگوچھے وغیرہ سے پونچھ نہ لیوے کھانا نہ کھاوے ہاتھ پانون پانی سے تر ہونے کی حالت مین کھانا منع ہی سوتے وقت پانون دھوکر اور پونچھ کر سونا چاہیے بھیگے ہوے پانون سونا منع ہی جس جگہ گاے باندھی جاوے اور راکھ کے اوپر پیشاب کرنا نہ چاہیے نہ وہان کُلّا کرنا چاہیے ٹوٹے پھوٹے برتن مین کھانا نہ کھاوے نہ پانی پیوے آفتاب یا برہمن یا گاے کے سامنے یا سر راہ بیٹھ کر پیشاب کرنا یا پاخانہ پھرنا منع ہی فقیر اور پارسا لوگ اور گورو اور برہمن کو بنظر حقارت دیکھنا بیوقوفی کی نشانی ہی نمک کو ہاتھ مین لے کر کھانا نہ چاہیے اور رات کے وقت تُرش دہی نہین کھانا چاہیے اور نہ زمین کے اوپر رکھ کر کھانا چاہیے نہ کسی کی جوٹھن کھاوے نہ اپنی جوٹھن کسی کو کھلاوے کھانا کھانے کے وقت جو کوئی آجاوے اُسکو شریک طعام کرلیوے بغیر اُسکے آپ کھانا نہ کھاوے اور یاد رکھو کہ پانی اور شیر برنج (کھیر) اور دہی اور گھی اور شہد ان چیزون کو اُسی قدر اپنے یا دوسرے کے سامنے رکھنا چاہیے جسقدر کھا سکے ان چیزون کی جوٹھن ہرگز نہین چھوڑنی چاہیے اور کھانا کھاکر دہی نہ کھانا چاہیے ہاتھ دھوکر پیٹ کو ملنا ہاضمہ کی قوت زیادہ کرتا ہی اور تھوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پاے راست پر ڈالنا چاہیے جب چھینک آوے یا کھانسی اُٹھے تین دفعہ آچمن کرنا چاہیے ایسا کرنے سے عمر و دولت کو ترقی ہوتی ہی۔ طوطا۔ مینا۔ کبوتر۔ گرہستی لوگون کو پالنے چاہیے کہ ان جانورون کے پالنے سے گھر مین برکت ہوتی ہی۔ فاختہ۔ قمری اور کرگس نہین پالنا چاہیے کھانا اتنا کھانا چاہیے کہ کچھ بھوک باقی رہے پیٹ بھر کر کھانا نہین چاہیے کھانے کے بعد تیل بدن پر نہین ملنا چاہیے بواہ اُن لڑکیون سے کرنا چاہیے جو اچھے خاندان کی ہون کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہیے پھر وہ ہنر جو اپنے باپ دادا سے چلا آتا ہو یا جو زمانہ کے موافق ہو سکھانا اور اپنی لڑکیون کے لیے اچھا گھر اور اچھا بر تجویز کرنا چاہیے جو ہمیشہ کو سکھ پاوین مان اور باپ کے گوت سے لڑکی نہین لینی چاہیے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی ذات سے اونچی ذات کی لڑکی لینی چاہیے جسکو بیماری یا کسی قسم کا روگ نہو اور وہ جات برادری سے خارج نہو وہان بواہ کرنا چاہیے اور اپنی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی مین رکھنا چاہیے تھوڑی سی لاپروائی سے استری سوتنتر ہو جایا کرتی ہین ایسا کبھی نہ ہونے دیوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکھا جاتا ہی اور ہر وقت اُسکی حفاظت کرنی پڑتی ہی ایسے ہی استریون کی حفاظت مردون کے ذمہ ہی اور جب تک کہ صبح اُٹھ کر اشنان اور پوجا نہ کرلیوے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے اگر ہزار کام لاحق ہون تو بھی پہلے اشنان اور پوجا کرنی چاہیے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر شب جلدی اُٹھ کر اشنان کرلیوے پھر اُس کام کو کرے اور جو کچھ مان باپ کہین اُس بات کو ضرور کرنا چاہیے خواہ اپنے نزدیک وہ بات لاحاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیراندازی اور سواری گھوڑا و ہاتھی و رتھ وغیرہ کرتا رہے کہ جب کام پڑے شترو کو جیت لیوے اور سب آدمی خدمتگار نوکر چاکر دبے رہین اور اپنے شاستر آدک بیاکرن و وید اور پُران ہر روز پڑھتا اور سُنتا رہے اور جب استری ماسک دھرم مین (حیض) ہو اور اس سے دور رہے اگر پانچوین دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو پُتری ہو اور چھٹے دن پُتر ہو اسی طرح دس روز تک چھٹا اور آٹھوان اور دسوان

ضروری

پانچوین دن حیض سے استری سے سنگ کرے تو پتری
اسی طرح دس روز تک چھٹا۔ آٹھواں اور دسواں دن سنگ کرے تو لڑکا
" " " " پانچواں۔ ساتواں۔ نوواں " " " لڑکی

دن پتر ہونے کا ہی پانچوان ساتوان نوان دن پتری جنم کا ہی اپنے کٹنبھ کے لوگون اور دوستون رشتہ دارون کی خاطر مدارات اور عزت کرنی چاہیے اور اپنے مقدور کے موافق خیرات دان پُن جگ ہوم ضرور کرنا چاہیے کہ پرلوک مین اپنے ہاتھ کا دیا ہوا کام آتا ہی باقی سب اِس سنسار مین رہجاتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سترھوان ادھیاے۔

اٹھارھوان ادھیاے

راجہ اندر اور گئوتم برہمن کا اتہاس ایک ہاتھی کے بچے کو گئوتم کا پالنا اور راجہ اندر کے پسند آنا

راجہ جدھشٹر نے پتامہ جی سے پوچھا کہ منش جو اچھے بُرے کرم کرتا ہی یہ کہان جمع ہوتے رہتے ہین اور ایک جگہ جمع ہوتے ہین یا علیحدہ علیحدہ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ مجھے گئوتم رشی اور راجہ اندر کا اتہاس یاد آیا تمکو سناتا ہون کہ گئوتم رشی جنگل مین استری سمیت تپ کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جسکی مان مرگئی تھی بھوکا پیاسا گئوتم کی کٹی کے پاس آیا اور وہان پڑا رہا رشی نے اُسپر رحم کرکے اُسکو پانی پلایا روٹی کھلائی روز جنگل سے پتی وغیرہ لاکر اُسکے آگے ڈھیر کردیتے تھے یہانتک کہ وہ جوان ہوکر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہوگیا اور گئوتم رشی کے لیے جل اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی رات دن کرنے لگا۔ ایک دن اندر راجہ دھرت وانر کا روپ بناکر گئوتم رشی سے ملنے آئے اُس ہاتھی کے دانت اور قد دیکھ کر خوش ہوے اندر نے چاہا کہ اِس ہاتھی کو اپنے ساتھ لیجاؤن کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے مین چیلون نے رشی کو خبر دی گئوتم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کا روپ بنائے ہوے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو چھوڑ جائین مین نے اِسکو پالا ہی اور پتر کے سمان مجھے پیارا ہی راجہ نے کہا کہ اِسکے بدلہ ہزار گاے لے لو ہاتھی تم کو رکھنا مناسب نہین ہاتھی راجاون کے یہان رہنا چاہیے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہوکر گئوتم رشی نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی جمراج کی سبھا مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جمراج کے یہان پاپی اور چور جاتے ہین مین اچھے لوک مین جاؤنگا گئوتم نے کہا کہ دھرمراج کے آگے جھوٹ سچ سب نکلجاتا ہی اور زور آور اور کمزور وہان سب برابر ہین مین اُنکے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پُرش مان باپ کا حکم نہین مانتے اُنکو دکھی اور ناراض رکھتے ہین وید کے پرتکول چلتے ہین بڑونکی سیکشا نہین سنتے وہ جمراج کے یہان جاتے ہین مین بیکنٹھ مین جاؤنگا وہان تم کس سے دعوی کروگے گئوتم نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی سُمیر پربت کے اوپر کہ وہان دیوتاؤن کے لوک ہین اور کنہر گندھرب کا نواس ہی لے لونگا راجہ نے کہا کہ جو برہمن و چھتری جب تپ کرتے ہین اور وید دن کو پڑھتے ہین وہ وہان جاتے ہین مین اُس سے اچھا دھام پاؤنگا پھر گئوتم نے کہا کہ مین نندن بن مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا کہ وہان اچھے اچھے پھول پھل اور خوشبودار درخت ہین اور دیوتاؤن اور گندھرب اور اپسراؤن کا نواس ہی راجہ نے کہا کہ جو منش بھجن اور اچھے راگ گاتے ہین اور بھگوت پریم مین نرت کرتے ہین وہ نندن بن مین جاتے ہین مین اُس سے اچھے لوک مین جاؤنگا گئوتم نے کہا کہ سوم لوک مین جہان چندرمان تپا ہی وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش اپنی سردھا سے دان پُن کرتے ہین اور کسی سے کچھ نہین مانگتے اگر کوئی حاجتمند

جان بھی مانگے تو انکار نہین کرتے وہ لوگ چندر لوک مین جاتے ہین مین اُس سے اچھا لوک پاؤنگا گوتم نے کہا کہ سورج لوک مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہین اور اپنے گورو کی ٹہل کرتے ہین اور برت رکھتے ہین اور ست بولتے ہین وہ وہان جاوینگے مین اُس سے اچھے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ مین برن لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پُرش چترماس جگ و اگن ہوم کرتے ہین اور اورون کی بہو بیٹی کو مان بہن کی نگاہ سے دیکھتے ہین یعنی اورون کی استریون کو بُری نگاہ سے نہین دیکھتے جو کچھ کہتے ہین وہی کرتے ہین وہ برن لوک مین جاتے ہین مین اُس سے بھی اونچے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ اندر لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگ اور ویدون کے پڑھنے مین گذرانے وہ اندر لوک جاتے ہین مین اُس سے اونچے لوک کو پاؤنگا گوتم نے کہا کہ اُس سے اونچا برہم لوک ہے وہان تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پُرش راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرے وہان جاوے مین اُس سے اونچے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ اِس سے اونچا گولوک ہے وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش دس گاے ایک برہمن کو دیوے جگ کرے اور پربھاس سرود تیرتھ نیمشار۔ گنگا اور جمنا۔ دریاے بیاس وغیرہ مین جہان پانچون دریا ملتے ہین گوداوری و سرستی وغیرہ پونیت ندیون مین اشنان کرے وہ وہان جاوے مین وہان نہین جاؤنگا گوتم رشی نے کہا کہ تم اندر ہو مین نے اچھا نہ کیا کہ تم سے بیاد کیا ہاتھی کو چاہے جہان لیجاؤ یا مجھ کو بخشو۔ راجہ اندر پرسن ہوگئے اور کہا کہ مین تمھاری پریکشا کے کارن آیا تھا ہاتھی تم کو دیتا ہون یہ کہہ کر ہاتھی گوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گوتم رشی کے پانون پر گرا یعنی سجدہ کیا اندر نے کہا کہ تم مجھ کو آشیرواد دو گوتم نے کہا کہ تم پرسن رہو پھر اندر نے کہا کہ مین دیوتاؤن کا راجہ ہون مجھ سے کچھ مانگ تو تم ویدون کے جاننے والے ہو یہ کہکر گوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکنٹھ مین لے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گوتم رشی و راجہ اندر سمباد۔ اٹھاروان ادھیاے۔

انیسوان ادھیاے

ماتا پتا بھائی کا سمان اور برت کا برنن اور ایکادشی کا مہاتم

ہے جدھشٹر اچھے اور بُرے کرم منش کے اُسکے ساتھ جاتے ہین جیسے کہ سایہ شریر کے ساتھ جاتا ہے سب سے زیادہ بڑائی کی بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو ادھینتائی سے رکھے اُسی کو سب بڑا جانتے ہین اور جو لوگ غرور اور تکبر سے اپنے تئین بڑا جانتے ہین وہ چھوٹے اور فرومایہ آدمی ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے کسطرح سلوک رکھے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تپر بڑا بھائی بجاے اوستاد و پیر کے ہے اور چھوٹا بجاے مرید و شاگرد کے ہوتا ہے جو دونون بھائیون مین بباد ہو جاوے گھر مین جھگڑا و تکرار ہو کر دونون کا نقصان ہوتا ہے بڑا بھائی بجاے باپ کے اور چھوٹا بجاے فرزند کے رہے تو دونون کی بڑائی ہے اور محبت بڑھتی ہے اگر بڑا بھائی چھوٹے کی رعایت نہ کرے تو حاکم کو چاہیے کہ اُسکو تنبیہ کرے بڑے بھائی کو چاہیے کہ جو باپ کا ورثہ ہو اُسمین سے اپنے چھوٹے بھائیون کو برابر حصہ دیوے اور چھوٹے بھائیون کو چاہیے کہ بڑے بھائی کو باپ کے مانند سمجھین اور کسی قدر حصہ زیادہ بڑے بھائی کو دیوین بڑائی اُسی کی ہے جو اچھے کام کرے اور جو خصلت

ایکادشی کا
مہاتم
اور
بڑا بھائی ہونا کے
ماتا پتا کے سمان

نیک اور پسندیدہ رکھتا ہو وہی بڑا ہی کچھ زیادہ عمر ہونے پر بڑائی منحصر نہین ہی اور گورو کا درجہ بڑا ہی پروہت سے دس درجہ زیادہ گورو کو سمجھنا چاہیے اور دس درجہ گورو سے زیادہ باپ کا درجہ اور مان کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہی ماتا کی برابر درجہ کسی کا نہین جیسے تعظیم وادب باپ کا ہوتا ہی ویسا ہی بڑے بھائی کا ادب رکھنا چاہیے اور بڑی بہن اور بڑے بھائی کی استری اور دھاے یعنی دایہ مثل ماتا کے ہین پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برت رکھنے کا حال سب مجھے سمجھایئے بھیشم جی نے کہا کہ انگرا رشی سے مین نے پوچھا تو اُنھون نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت کرنا چاہیے پھر پارن کرکے برت کھول لیوے بیش دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکھے پنچمی اور اشٹمی اور تیرھوین و چودھوین جو اس مہینے مین شدہ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اور برت رکھنے کا پھل پرتکش یہ ہی کہ بیماری پاس نہین آتی ہی اگھن کے مہینے مین تیس دن تک جو منش ایک وقت رات دن مین کھاوے اور جب مہینا ختم ہو جاوے تو برہم بھوج کرکے برہمنون کو اچھے پدارتھ جماوے اُسکے پاپ دور ہو جاوین اسیطرح ماگھ کے مہینے مین ایک دفعہ بھوجن کرے تو اُسکے پُن سے اچھے دھن وان کے یہان جنم لے کر سکھ بھوگے پھاگن کے مہینے مین ایک وقت کھائے اور بعد مین برہم بھوج کرنے سے پت برتا اور نیک مزاج چندر مکھی استری ملے - اور چیت کے مہینے مین ایک دفعہ کھانے سے موتی آدک جواہرات کی پراپتی خوب ہو بیساکھ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر مین برہم بھوج کرنے سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سکھ دیکھے اور اناج کا ڈھیر گھر مین بھرا رہے اور جیٹھ مین ایسا کرنے سے راج گدی پراپت ہو اور بھادون مین ایک دفعہ کھانے سے گودن کی پراپتی ارتھات گئو دھن کی پراپتی ہو اور کنوار مین برت کرنے سے اشو یعنے گھوڑون کا لابھ اور کارتک مین ایک دفعہ کھانا یعنی نکت بھوجن کرنے سے سو بیر تائی پراپت ہو اور جس ملے جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بھوجن کرے اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہو ہر ایک پکھواڑہ یعنے پندرہ روز اول و آخر ماہ مین تین تین دن برت رکھے - کبیر[1] کے سکھاؤن کی بدوی ملے اور جو پہلے پکھواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکھے اُسکو بیکنٹھ پراپت ہووے جدھشٹر آسا ترشنا کے روگ کی دوا یہ ہی کہ برت رکھے نہین تو یہ بیماری بڑھتی جاتی ہی اور دوا اُسکے نہ بڑھنے کی نہین ہی برت رکھنا اور کچھ نہ کھانا بھوکا رہنا بڑا اوتم ہی بسوامتر رشی کشتری سے برہمن برت رکھنے کے پربھاو سے ہو گئے دیوتاؤن کو برت کے پربھاو سے بیکنٹھ پراپت ہوا اور جو راجا اُتم دھام کو گئے ہین برت کے پربھاو سے وہان پہونچے رشیون نے برت رکھنے سے بڑائی پائی چیون و جمدگن و بسشٹ و گوتم و بھرگ رشیون نے برت سے ایسی اُتم پدوی پائی ہی انگرا رشی نے برت رکھنے کی مہمان اور اُسکا مہاتم بہت سا مجھ کو سنایا تھا برت کا مہاتم سننے سے منش شدھ ہو جاتے ہین اور جس پراپت ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جگ کا بہت مہاتم برنن کیا پرنت گرہستی منش جگ کر سکتے ہین فقیر لوگ کیونکر جگ کر سکتے ہین رشی منی لوگ جنکے پاس دھن دولت نہین وہ کیا کرین بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کے لیے وہی جگ برنن کیے ہین جنکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیون اور منیشرون کے لیے یہ ہی جگ ہی کہ ایک دفعہ سوکشم یعنی تھوڑا بھوجن کرین کسی کا برا نہ چاہین ہوم کرین اُنکا جگ وہی ہوتا ہی جو سادھو بیراگی ایک دن کھاوے اور ایک دن برت رکھے اُسکو جگ کا پھل ملے جو شخص دو روز برت رکھے اور تیسرے دن کھاوے اُسکو اور زیادہ پھل ملے ارتھات سینت رشیون کا استھان ملے جو کوئی تین دن برت رکھے چوتھے دن کھاوے جگ کا پھل پاوے

---

[1] کبیر دیوتا دھن کے سوامی ہین اور بشنو بھگوان کے خزانچی مشہور ہین ۱۲

برت سے لابھ

کبیر

اور اندر کے لوک مین نواس کرے اسی طرح پانچ دن برت کرے وہ سورج لوک مین باس کرے اور جو چھٹے دن برت کھولے اور صبح دوپہر شام کو اشنان کرے استری سے دور رہے وہ جگ گئومیدھ کا پھل پاوے اور جسقدر جسم پر رونگٹے یعنے بال ہین اُتنے ہی برس برہم لوک مین نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکھے اور جتیندری رہے شہد اور مانس نہ کھاوے بُرن جگ کا پھل پاوے جو آٹھوین دن برت کھولے جگ کوندرنک کا پھل پاوے اسیطرح جو منش دسوین دن برت کھولے وہ ہزار جگ اسومیدھ کا پھل پاوے اور برھما جی کے درشن پراپت ہون اور گیارھوین دن برت کھولنے سے پھل راجسو جگ کا اور بارھوین دن برت کھولنے سے جگ مہامیدھ کا پھل اور تیرھوین دن برت کھولنے سے ساتون آسمان کو دیکھے اور بائیسوین دن برت کھولنے سے بشن لوک پاوے اور چوبیسؔ دن برت رکھنے سے سورج لوک پچیسوین دن بعد برت کھولنے سے چندرلوک اور ستائیسوین دن برت کھولنے سے دیو گندھرب اُسکے جش کی سراہنا کرین اٹھائیسوین دن کے بعد برت سے دیورشی استھان اور انتیسوین دن کے برت سے دیوتا و رشیون کے لوک اور مہینے کے برت سے برہم لوک اور اننت پھل پراپت ہوتا ہی برت کے پربھاو سے سِدّھ منی جوگی اُتم اُتم استھانون مین نواس کرتے ہین برت رکھنے کا مہاتم تو بہت ہی جسقدر کہون تھوڑا ہی راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج سب سے اچھا برت کونسا ہی بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے اپنے مکھارنبد سے ایکادشی برت بہت اوتم برنن کیا ہی یعنی گیارھوین تاریخ سُدی اور بدی ہر مہینے کی ایکادشی کہلاتی ہی اور اُسکو ہری باسر اتھات بشنو بھگوان کا دن رشیون نے کہا ہی اگھن کے مہینے مین جو ایکادشی برت رکھے یعنی ایکادشی کو رات دن مین انّ جل کچھ نہ کھاوے نہ پیوے اور کیشو جی کی پوجا اور دھیان کرے برت رکھنے والے کے سب پاپ دور ہو جاوین ایک ایکادشی کا برت رکھنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور ماگھ مہینے مین ایکادشی برت رکھنے اور مادھو بھگوان کا پوجن کرنے سے جگ باجپئی کا پھل ملتا ہی اور پھاگن مہینے کی ایکادشی برت اور سری گوبند جی کی پوجا سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہی اور چندرلوک نواس کرنے کو ملتا ہی چیت کے مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا بشنو جی کی کرے اُسکو جگ کا پھل ملے اور دیو لوک مین جہان سب دیوتاؤن کا باس ہی وہان نواس کرنے کو جگہ ملے اور جو دیوتاؤن کے بھوگ ہین وہ بھوگے بیساکھ مہینے کی ایکادشی برت اور مدھوسودن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پھل اور سورج لوک مین استھان ملے جیٹھ مہینے کی ایکادشی برت مین پرشوتم بھگوان کا پوجن کرے گئومیدھ جگ کا پھل اور اپسراؤن کے ساتھ بہار بھوگ بلاس پراپت ہووے اساڑھ مہینے کی ایکادشی برت اور باون جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پھل اور بیکنٹھ دھام پراپت ہووے ساون کی ایکادشی برت مین پوجا سری دھر بھگوان کی کرے پنچ جگ کا پھل پراپت ہو بھادون کی ایکادشی مین پوجا رکھی کیش بھگوان کی کرے اور اسوج کے مہینے کی ایکادشی مین پوجا باسدیو جی کی اور کاتک مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا لکشمین نارائن کی کرے جگ کرنے کا پھل پراپت ہووے اس طرح جو منش برس دن کی ایکادشی برت کرین اور دوادشی کی صبح کو اشنان پوجا دھیان و سمرن سری بھگوان کا کرکے پہلے بید پاٹھی برہمنون کو اچھے کھٹ رس[لہ] بھوجن کراوے اور پھر آپ برت کھولے سُرگ لوک مین نواس کرکے پھر اِس سنسار مین آنکر اچھے کل مین سُندر شریر دھارن کرکے سنسار کے سُکھ آنند پوربک بھوگے اور اپنے پچھلے جنم سے خبردار ہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب۔ برت رکھنے کا مہاتم۔ انیسوان ادھیاے۔

ایکادشی
کا مہتم

ماگھ
پھاگن
چیت
بیساکھ
جیٹھ
ہاڑ
ساون
بھادون
اسوج
کاتک

[لہ] کھٹ رس چھ طرح کے بھوجن میٹھا - نون کا کھٹا چرپرا سیٹھا کڑوا چھ پرکار کے بھوجن لکھے ہین اسمین سب آگئے ۱۲

بیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے سُرگ اور کس کرم سے نرک منش کو ملتا ہی

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کس کرم کرنے سے سُرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہی اور منش اپنی دیہہ کو لکڑی اور پتھر کی شکل سمان پرتھی پر چھوڑ کے کہان جاتا ہی اور کون اُسکے ساتھ ہوتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اِسکا جواب برہسپت جی جو ابھی آیا چاہتے ہین دینگے یہ حال اُنکو اچھی طرح معلوم ہی اور کسی کو یہ بھید معلوم نہین ہی بشمپاین نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان یہ ذکر ہو رہے تھے کہ برہسپت جی مہاراج آتے ہوے نظر پڑے سب سبھا کے بیٹھنے والے معہ راجہ جدھشٹر اُنکے بھائی ارجن بھیم سین آدک اور راجہ دھرتراشٹ اور سری کرشن جی سے آدلے کر سب اُٹھ کھڑے ہوے برہسپت جی کو سب نے ڈنڈوت کر کے اچھے آسن پر بٹھایا راجہ جدھشٹر نے بھائیون سمیت اُنکی پوجا کی اور پھر اُنسے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن کے گورو سرو گیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منش شریر چھوڑ دیتا ہی اُسکے ساتھ کون جاتا ہی۔ برہسپت جی نے کہا کہ منش اکیلا پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی مرتا ہی ماں باپ بیٹا بھائی بھتیجہ چچا تایا کوئی کسی کے ساتھ نہین جاتا ہی سب رو پیٹ کر اپنے اپنے سنساری دھندون مین لگ جاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اِسطرح جاتے ہین جیسے کہ شریر کے ساتھ پرچھائین۔ جو اچھے کرم آدمی نے کیے وہ سُرگ کو لیجاتے ہین اور جو بُرے کرم سنسار مین کیے تو نرک بھوگنا پڑتا ہی راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج منش کا شریر تو اِسی جگہ جلا دیتے ہین یا پرتھی مین گاڑ دیتے ہین اچھے بُرے کرم کسکے ساتھ جاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ منش دیہہ مین کئی چیزین ہین مثلاً پون - جل - اگن - مٹی - اور خلا جس کو آکاش سنسکرت مین کہتے ہین۔ چھٹا من ساتوان آتما یعنی روح جو پاپ اور پُن سمجھتی ہی جب یہ چیتن آتما یعنے روح بدن سے جدا ہوتی ہی تو روح کے ساتھ اچھے بُرے کرم جاتے ہین راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ خلقت کیونکر پیدا ہوتی ہی برہسپت جی نے کہا کہ آدمی کے شریر مین استری ہو یا پرش سات دیوتا رہتے ہین چار تو اگن جل پون پرتھی پانچوان آکاش اور چھٹا دل اور ساتوان چیتن آتما یعنی روح کھانا کھانے سے اُن سب کو آرام اور آسایش ملتی ہی اور شوق و ذوق پیدا ہوتے ہین اُسی کارن سے استری پُرش کا سنگ ہوتا ہی اور اُن دونون سے بیرج یعنے نطفہ حاصل ہوتا ہی اور بیرج (نطفہ) رحم مین جگہ پکڑتا ہی پھر وہ چیتن آتما موافق اپنے اچھے بُرے کرم کے اُس نطفہ مین جیو ہو کر پیدا ہوتا ہی اور جیسے کرم کیے ہین اُنکے انوسار بھوگ بھوگتا ہی اور وہ پانچون دیوتا جنکا نام اوپر لکھا گیا۔ کرمون کے شاکشی ہین جمراج کے دوت جان یعنی روح کو ایک قالب سے نکالکر دوسرے قالب مین ڈالتے ہین اور کرم اپنے اپنے جیسے ہین وہ آپ ہی آپ جیو بھوگتا ہی اور جیسے برہم لوک سُرلوگ آدک لوک ہین اِسی طرح دھرمراج کا بھی لوک ہی جہان اچھے کرم کرنیوالے پُرش جاتے ہین۔ پاپی جیو اول تو وہان جاتے ہی نہین اور جاتے بھی ہین تو اُنکو وہ لوک بھی اُنکے کرم انوسار ڈراؤنے دکھائی دیتے ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بیسوان ادھیاے۔

سه ان ادھکاری جسکو منصب جگ کرانے کا نہین ہی ۱۲

اکیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے کون کون جون ملتی ہے

بھیشم جی نے کہا ہے جدھشٹر جو منش وید اُنسے پڑھے جنکو ادھکار پڑھانے کا نہین ہے تو گدھے کی جون مین پندرہ برس رہے جب وہ گدھے کی جون سے چھوٹے تو ستر برس برہم راچھس رہے پھر برہمن شریر پاوے اسیطرح جگ کسی ان[1] ادھکاری سے کرانے سے پندرہ سال مُرغا اور پانچ برس گدھا اور پانچ سال سور گیدڑ پھر ایک برس کُتے کی جون بھگتنی پڑے پھر آدمی کی دیہہ ملے جو کوئی اپنے گورو اور اُستاد کے ساتھ بدی کرے یا کوئی اپنے پتا یا گورو کی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کُتے کی جون اور پھر کوّے اور گدھا اور پھر گدھے کی جون مین ڈالا جاوے اور جو گورو اپنے چیلے اور شاگرد کو اپنے مطلب کے لیے ظاہری پیار کرتا ہو اور دل مین کپٹ رکھتا ہو اُسکو بھی گدھے اور مینڈک کی جون ملے جو بیٹا اپنے مان اور باپ کو دُکھی کرے یا اُنکو لات سے مارے اُسکو کچھوے اور بلّی اور گدھے کی جون پراپت ہو جو کوئی کسی کی امانت مین خیانت کرے وہ دوزخ کی آگ مین جلے اور پندرہ برس کرم یعنی کیڑے کی جون مین پڑا رہے پھر آدمی کے قالب مین آوے اور جو کوئی کسی کو اُمید دیوے اور پھر مایوس رکھے یا کسی کا غلّہ چُرا دے اُسکو مچھلی کا جون ملے اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑا ہو کر پھر منش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی سمپت یعنی دولت کو لینا چاہے یا حسد (ڈاہ) کرے اُسکو مرنے کے بعد زنبور سیاہ یعنی بھونرے کی جون ملے جو کوئی اَنّ کی چوری کرے اُسکو گھونس کی جون ملے اور پھر سور کی اُسکے بعد کچھوے کی جون اخیر مین آدمی کی جون ملے جو کوئی پرائی استری سنگ کرے اُسکو بھیڑیا جون اور کُتے اور گیدڑ اور گدھ کی جون ملے اور جو پُرش اپنے گورو یا متر کی استری سے پریت کرے وہ سور اور سیہہ اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگ ہوم دان پُن کرنے کو منع کرے کرم کی دیہہ پاوے جو پُرش رسوئی یا پکوان بنا کر نارائن اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگ نہ لگاوے وہ سو برس تک کوّے کی جون اور مرغ سیاہ کے قالب کو پاوے جو پرش اپنی کنیان ایک بر کو دینی کرکے دوسرے سے بواہ کر دے اُسکو تلی کی جون تیرہ برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور بڑا بھائی اور اپنے کل کے بڑون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے کالا مرغ ہووے اور جو کوئی برہمن سے بباد کرے اُسکو پہلے کرم جون اور پھر کُتے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمتہاے خداوندی کا بجا نہ لاوے یعنی کفران نعمت کرے اُسکو جم کے دوت گرز آتش فشان سے مارین اور نرک کے سالمل सालमल برکش مین جسکی ٹہنی شل دودھاری تلوار کے ہوتی ہین اُلٹا لٹکا دین اور پھر جب آدمی کی جون مین پیدا ہو شکم سے نکلتے ہی جان اُسکی قبض کر لین دہی کی چوری سے بگلا جون اور شہد کی چوری سے محال کی مکھی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چیونٹی کی جون کھیر یعنی شیر و برنج کی چوری سے تیتر तीतर اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑون کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بسترون کی چوری سے میش (بھیڑ) کی جون ملے اور کالے بسترون کی چوری سے جل مرغابی کی دیہہ اور پارچہ کتان چرانے سے خرگوش کی اور جو رنگ برنگ کے رنگین بستر چُرا دے اُسے مور کی جون اور سرخ کپڑے کی چوری سے چکوے کی جون ملے جو شستر دھاری پُرش بے ہتیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدھے کی جون اور ہرن

---

[1] ان ادھکاری جسکو منصب جگ کرانے کا نہین ہے ۱۲

کی جون مین تیرون سے مارا جاوے اور پھر مچھلی کی دیہہ سے جال مین پھنسایا جاوے - جو کوئی استری کو مارے جم دوت اسکو بڑا ایذا پہونچاوین اکیس دفعہ - کرم کے قالب سے پیدا ہو اور مرے - تیل کی چوری سے مچھلی اور مگر کی دیہہ پاوے نمک کی چوری سے کوا - اور گھی کی چوری سے مچھلی کا روپ پاوے - برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا پاپ برنن کرون تو بہت دیر مین بھی ختم نہون سب سے پیچھے منش شریر ملتا ہی جب پُن کا اودے ہووے اور اچھے کرم کرے تب منش دیہہ اچھی صورت نروگ شریر ملتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب نتیجہ اچھے کرمون کا بھی برنن کرین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دھرم پتر برھما جی سے جو جو مین نے سنا اسکا خلاصہ تم کو سنایا برھما جی نے اس بشے مین یہ کہا کہ جن درجن پرشون کا چت پاپ مین لگا ہوتا ہی وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پرش پاپ کرنے سے پشیمان ہوتے ہین اور اپنے من کو قابو مین رکھتے ہین وہ (گناہ) سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشون سجن برہمنون کے ست سنگ مین آتے ہین جیسے سانپ کانچلی چھوڑ کر اسمین سے نکلجاتا ہی اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چھوڑ کر نکل جاتے ہین پانچ تت سے جو شریر بنا ہی وہ تو بشیون کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بشے بھوگ مین بڑا آنند منش کو آتا ہی پرنتو سجن پرش پاپ مارگ کو چھوڑ کر من اپنا سنسار سے اور اسکے بشیون سے برکت کیلئے اتھوا اپنی اوستھا کے بشے بھوگ کر پاپ کرم سے من ہٹا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سہج رستہ یہ ہی کہ دان پن کرے - سخاوت مس عیب را کیمیاست ٭ سخاوت ہمہ دردہا را دواست ٭ دنیا بہت اچھا ہی جتنا کھایا جائے پیٹ بھر کے کھاؤ اورون کو کھلاؤ برہمنون کو جماؤ بھوکون اپاہجون کم مایہ دنیا دارون کو کھلاؤ دنیا مین دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہی دنیا مین نیک نام اور عاقبت مین اسکا پھل اچھا ملتا ہی اسلیے ہے پتر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوجن اور دودھ دینے والی گاے اور پرتھی اور سواریان گھوڑے وغیرہ اور سجا دان برہمنون کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کھیتی کرنے کی پرتھی ہوتی ہی جیسا کچھ اسمین بوؤگے ویسا ہی پھل اسکا پرلوک مین پاؤگے (مثال الدنیا مزرعت الاخرۃ) برہمنون کو دان لے کر دان دینا بھی کہا ہی جو برہمن دان نہین کرتا اسکی اچھی گت نہین ہوتی اس طرح برہسپت جی دھرم کا برنن کرکے بیکنٹھ دھام کو چلے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہمان پن کرنے کا مہاتم اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

شرادھ کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شرادھ کس طرح کرنا چاہیے اور اسکا کیا پھل ہوتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن پتر اور دیوتاؤن کو ترپت کرنا اسکا نام شرادھ ہی ویدون مین اسکا بہت سا برنن ہی کلجگ کے منش پترون کو پانی دینے مین اور شرادھ کرنے مین رچ نہین رکھینگے گرہستیون کا بڑا دھرم ہی کہ اپنے پترون کو ترپت کرین بیٹے کا عین فرض ہی کہ پتا اور دادا پردادا مان دادی پردادی نانا نانی کے نمت شرادھ کرین جو سنساری پرش پترون کو نہین مانتے ہین اور شاستر پرتکول بچن کہہ کر ہنستے ہین وہ برن شنکر یا نیچ پرش ہین اولاد اسلیے پیدا کیجاتی ہی کہ اپنے بڑون کا نام روشن کرے

اماوشیا کو اپنے پتّرون اور دیوتاؤن کے نمت اِس پرکار سے شرادھّ کرنا اوچت ہی کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات یا گیارہ جسقدر۔ اپنی شکت ہو برہمنون کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیو کرم مین برہمنون کی پریکشا نہ کرے پتر کرم مین پریکشا کرنی چاہیے دیو کرم مین دیوتاؤن کا پوجن اور دھیان کرکے اُنکو اپنے روبرو براجمان کرکے برہمنون کو جماوے اور پتر کرم مین برہمنون کو دیکھ لیوے کہ اچھے گھر اور کُل اور عمر روپ بدن سے بے عیب بدیاوان پنگت کو دوش نہ لگانے والا اور پنگت مین بیٹھنے کے ناقابل یعنے جو برہمن جواری فریبی چھل کرنے والا حمل گرانے والا یا جس کے بدن پر سفید سفید داغ بیماری کے ہون شودون کا پالن کرنے والا جپ نہ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرنے والا گانون مین مزدوری کرنے والا سود لینے والا گانے والا آٹا دال گھی تیل وغیرہ سب چیزون کا بیچنے والا گھر مین آگ لگانے والا زہر دے کر مارنے والا کُٹنا پن کرکے عورتون کو اُنکے یارون سے ملانے والا سامدرک یعنے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا جھوٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث و تکرار کرنے والا جس کی استری دوسرے آدمی سے یاری رکھتی ہو یا اور استریون سے کوکرم کرانے والا دوسرے کے عیبون کو ظاہر کرنے والا ایک آنکھ رکھنے والا یعنے کانا یا جس کے انگ بھنگ ہون مثلاً لولا لنگڑا وغیرہ چوری کرنے والا شلپ بدیا سے اوقات بسری کرنے والا بھوردیا کتّون کو ساتھ لے کر شکار کھیلنے والا شودرون کا اَن کھانے والا اوپادھیاے ہتھیارون کے فروخت سے اوقات بسری کرنے والا یا اُسکے چھوٹے بھائی کا بواہ اُس سے پہلے ہو گیا ہو کوڑھی جس کا بدن بیماری سے بگڑ گیا ہووے گورو کی استری سے ہم بستر ہونیوالا زراعت کرنیوالا دیوتا پوجن کرانے سے اوقات بسری کرنیوالا تتھ پتر سنا کر گذارہ کرنیوالا ہے یُدھشٹر ایسے برہمن پنگت مین بیٹھنے کے جوگ نہین ہوتے ہین ایسے برہمنونکو شرادھ مین بھوجن کراوے جو ایسے برہمنونکو شرادھ مین جماوے تو پترونکو ترپتی نہین ہوتی وہ اَن راچھسون کو پہونچتا ہی رشیون برہم بادیون (برہم کا برنن کرنے والون) نے کہا ہی کہ پتر کرم مین وید پاٹھی برہمن کو جو سنتوشی ہو بھیک نہ مانگتا ہو بید یعنے ردگون کا علاج نہ کرتا ہو بیوپار نہ کرتا ہو پتر بواہ سے جو برہمن پیدا نہوا ہو پگڑی پہنے یا جوتہ پہنے کھاتا ہووے ایسے برہمن کو کبھی نہ جماوے شرادھ مین تل جو اور چانول دودھ ضرور ہونا چاہیے جو پنگت مین بیٹھنے کے لائق ہین وہ ایسے برہمن ہوتے ہین۔ بدیاوان۔ وید پاٹھی برت رکھنے والے۔ اپنے دھرم اور آچار پر قائم اور عمل کرنے والے وید منترون کو پڑھنے والے وید کے چھ انگون سے واقف وید پڑھنے والے کے سنتان سے ہون برہم گیانی وید پڑھانے والے۔ شام وید کے گانے والے۔ ماتا پتا کے اگیاکاری دس نسل پیڑھی سے وید پاٹھی رتوکال مین اپنی استریون سے ہم بستر ہونے والے برہم چاری ساودھان برت (یعنے اپنی پوجا پاٹھ مین ہوشیار) ست بولنے والے اپنے دھرم کرم مین ساودھان تیرتھون مین اشنان کرنے والے جگون کے کرانے والے اندریون کے جیتنے والے۔ اشنان دھیان کرنے والے۔ سب جاندارون پر کرپا کرنے والے۔ ایسے برہمنون کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت مین بیٹھنے جوگ کہلاتے ہین ایسے ہی برہمنون کا جمانا پترون کو ترپت کرتا ہی موکش دھرم کے اُپدیش دینے والے سنیاسی اور جوگ کرنے والے۔ سندر اتہاس سنانے والے شاستر اور پُران اور بیاکرن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے ہوتے ہین ویدون کو چھ انگون سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے کہے جاتے ہین اور جو اپنا متر ہو اُسکو بھی شرادھ مین جمانا نہین کہا ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بویا ہوا پھل نہین دیتا ہی ایسے ہی کریا رہت نالائق برہمنون کا جمانا ہی۔

رشتہ دارون اور متردن کو جمانا بھی نہین چاہیے اُن کا کھلانا نہ دیوتاؤن کو پہونچتا ہی نہ پترون کو ملتا ہی برہمن اُسکو جانو جو بید اور گایتری کا جاننے والا تپ کرنے والا دھرم شاستر اور پرانون کو جانتا ہو کسی کی نندا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن جمانا دس بیس ناقابل برہمنون سے اچھا ہی ہے جدھشٹر سوایمبھو منوجی کا بیٹا پرتاپ وان اتری مہرشی ہوا اُن کے بنس مین دتاتریئی جی ہوے اُنکے پُتر نِم اُنکا پُتر شریمان ہوا اُس نے سب سے پہلے شرادھ کرم کیا جو اپنی سنتان کا چاہنے والا تھا اُسنے سات بید پاٹھی برہمنون کو آسنون پر بٹھا کر اچھے اچھے پدارتھ بنا نمک کے کھلائے پھر سوچا کہ شرادھ باپ کو نہ کرنا چاہیے بیٹا شرادھ کرنے کا ادھکاری ہی اِس سوچ مین راجہ بیٹھا ہوا تھا کہ اتری رشی آئے اور اُنھون نے اُسکو تسلی دے کر سمجھایا کہ تم نے برہما جی کی بدھی کو پرگھٹ کیا اس کارن ودش کے بھاگی نہین ہوگے پھر اُن بستوؤن کو برنن کیا جو شرادھ مین نہین ہونی چاہیئین اور وہ یہ ہین اناج مین کودون ۔ ساگ مین پالک ۔ مصالح مین ہینگ ۔ پیاز ۔ لہسن سوبھنجنے کی پھلی اور زہریلی چیزین ۔ چارپایون کا مانس ۔ کچنال کی کلی شلغم وغیرہ لال ترکاری ۔ کالا نمک ۔ زیرہ سیاہ ۔ سنگھاڑے منع ہین نمک کسی طرح کا ہو منع ہی جامن بھی منع ہی چھینکنا یا رونا شرادھ مین برجت ہی جمانے کے وقت سوچ (خاکروب) چانڈال گیروا بستر دھاری کوڑھی برہم ہتیا کرنے والا برن سنکر جو پتت برہمن کا رشتہ دار ہو ایسے لوگ پاس نہ آدین ۔ **مولف** ۔ بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے شرادھ کرم مین مچھلی کا مانس خرگوش بکری مرگ گاومیش کا مانس جو کا کا ساگ اور کچنال کے پھول بھی پترون کو ترپت کرنے والے لکھے ہین اور منوسمرتی مین گوشت یعنی مانس کا پنڈ دان کرنا برنن کیا ہی لیکن یہ اُس زمانہ مین رائج تھا جب برہمن اور رشی تپ کرنے والے مانس بھکشن کرتے تھے دواپر جگ تک اسکا رواج رہا کرشن اوتار سے اور اُسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ مین اُنکو منع کیا گیا چنانچہ اب سینکڑون برس سے اسکا رواج نہین رہا اگر ہی تو کشمیری پنڈتون مین کسی کسی دیش مین ہوگا اسلیے مانس کا شرادھ مین ذکر نہین کیا گیا بھیشم جی نے کہا کہ جب شرادھ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکھدے ایسا کرنے سے راچھس دور رہتے ہین پہلے پتا پھر پتامہ پھر پرپتامہ کا پنڈ دیوے اور ہر ایک پنڈ دینے مین گایتری منتر جپتا جاوے جو استری رجسولا یا بہری گونگی یا کان کٹی ہون وہ پنڈ دان کے سمین اور جو استری دوسرے بنس کی ہو وہ بھی شرادھ کے نمت بھوجن پکانے کے وقت پاس نہ آوے ندی کے کنارہ شرادھ کرنا اُتم کہا ہی پہلے اپنے اور نانا ان کے بنس کے لوگون کا نام لے کر ترپن کرے پھر اپنے رشتہ دارون کے نام لے کر جل اُنجلے دیوے بیل کی پونچھ پکڑ کر یا کشتی مین بیٹھ کر ترپن کرنا اُتم کہا ہی مادش کے دن پترون کا ترپن کرنا لکھا ہی (یا جس دن اُنکا شریر چھوٹا ہو وے) ہے جدھشٹر شرادھ کرنے سے پتر پریت جونی سے موکش پاتے ہین ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس کھانے سے پرہیز کرتے ہین کسی پشو یا پکشی کا مانس نہین کھاتے ہین اُن کو بھوجن کرانا چاہیے جو منش صبح و شام دونون وقت بھوجن کرتا ہو تیسرے وقت نہ کھاتا ہو وہ آدمی اُپباس کرنے والا یعنے برت کرنے والا ہی اور جو آدمی رتوکال مین اپنی استری کا سنگ نکرے وہ برہمچاری ہی جو منش اپنے ماتا پتا اور بڑون کو بھوجن کرا کے پھر آپ کھاوے وہ امرت بھوجن کرتا ہی جو منش اپنے بیٹے پوتون کے ساتھ بھوجن کرتے ہین اُنکے لیے بیکنٹھ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا ہی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سرادھ کرم برنن بائیسوان ادھیاے ۔

تیئیسوان ادھیاے

مانس بھکشن کا نشیدھ

بھیشم جی سے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین مانس سے اچھی کوئی چیز ذائقہ دار (سواد) نہین ہی بعضے برہمن کہتے ہین کہ اِسکا چھوڑنا اچھا ہی بعضے کہتے ہین شکار کرنا راجاؤن کو دوش نہین بعضے کہتے ہین مانس کھانے مین کچھ دوش نہین ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندر مانس کا کھانا دوش ہی کسی جاندار کی ہنسا نہین کرنی چاہیے۔ بہت سی نعمتین دنیا مین نارائن نے آدمیون کے لیے پیدا کیے ہین جو آدمی دوسرے کے گوشت کے کھانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہین وہ بے عقل ہین اور بے رحم ہین دنیا مین پران سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہین ہی جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اُسی طرح اور جانورون پر رحم کرے مانس کے کھانے مین دوش اور چھوڑنے مین پُن ہی جو منش مانس نہ کھاوے اور جو شخص سو برس تک جگ کرے برابر ہی بلکہ وہ منش جو مانس نہ کھاوے سو برس کے جگ کرنے والے سے بھی بشیش ہی رشیون نے پشو جگ کے بلدان دینے کو لکھے ہین یا راجاؤن کو شکار کھیلنا کہا ہی اور طرح جیو کا بدھ کرنا مہا پاپ کہا ہی سندھیا کے وقت کھانا۔ پڑھنا۔ سونا۔ استری سنگ کرنا برجت کہا ہی دوسرے کے گھر جا کر بہت کھانا منع کیا ہی اپنے گھر ترپت ہو کر کھانا چاہیے پکشیون کو نہ مارنا چاہیے سب جیوون پر دیا کرنی یہی پرم دھرم ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب۔ مانس کھانے کا نشدھ تیئیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

میٹھا بچن بولنے اور شرادھ کریا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ مہاراج کونسا کرم کرنے سے منش سب کو پیارا لگتا ہی اور کس کے کرنے سے سنکٹ جاتا رہتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ تم نے بہت اچھا پرشن مجھ سے پوچھا۔ ہے جدھشٹر جو منش سب سے میٹھا بچن بولتے ہین اور چھوٹے بڑے سب کا مان اور آدر بھاؤ رکھتے ہین وہ منش سب کو پیارے لگتے ہین شیرین زبانی ایسی شی ہی کہ اُسکے بشیبورت سب استری پُرش ہو جاتے ہین وہ جادو کا اثر رکھتی ہی جو شخص ہر ایک سے بہ تعظیم و شیرین کلامی پیش آتے ہین اور ون کا آدر بھاؤ کرتے ہین وہ سب کو اچھے لگتے ہین میٹھا بولنے سے شترو (دشمن) بھی متر بنجاتا ہی اور ترش زبانی اور بُرا بول بولنے والے کے سب دشمن ہو جاتے ہین مثل مشہور ہی ٭ کاگا کاکو دھن ہرین کویل کا کو دینہہ ٭ ایک جیبھا کے کارنے جگ اپنا کرلینہ ٭ جو منش پریہ بانی سب سے بولتے ہین اُنکے کشٹ کلیش سنکٹ سب دور ہو جاتے ہین سنساری منش میٹھا بولنے والے کی سہاے کرنے لگتے ہین اور سب اُسکے دوست ہو جاتے ہین اسلیے اُسکے سنکٹ جلدی ناش ہو جاتے ہین میٹھا بولنے کی مہمان رشیون نے بہت کہی ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہی اور شبھ کرم اسی دیہہ سے بن آتے ہین جو منش دھناڈ (دولت مند) ہین اُن سے سب کچھ بن آتا ہی جو دھن ہین پرش ہین اور سردھا بھی

اچھے کرم کرنے کی نہین رکھتے اور پرلوک بنانا چاہین اُنکو کیا کرنا جوگ ہی بھیشم پتامہ جی نے مسکراکر کہا کہ بہت اچھا سوال تمنے کیا راجاؤن کو اِس بات کا جاننا اوش ہی چاہیے مجھے ایک اتیھاس یاد آیا وہ تمھین سناتا ہون کہ ایک دفعہ جمراج نارائن کی پوجا اور دھیان مین ایسے لےلین ہوے کہ سنسار کے منشون کی اُنکو کچھ سدھ نہین رہی تب جمراج کے دوتون نے دیکھا کہ پاپی پُرش بھی سُرگ مین چلے جاتے ہین اُنھون نے راجہ اندر سے جاکر کہا کہ ہم کو اسونی کمار دیوتاؤن نے آپ کے پاس بھیجا ہی اور پھر سارا حال برنن کرکے پوچھا کہ شرادھ کرنے مین کونسا کام ضروری کرنا چاہیے اور پنڈدان جو منش کرتے ہین اُنکا پھل کیا ہوتا ہی راجہ اندر کی سبھا مین رشی سدھ و کنہر گندھرب اور پتر بھی موجود تھے اُنھون نے جمراج کے دوتون سے یہ بچن سُنکر کہا کہ سب استھانون سے بُرا استھان وہ ہوتا ہی جس جگہ جیو بدھ کیے جاتے ہین (مسلخ) اور اُس سے بُرا وہ استھان ہی جہان تیلیون کا کولھو چلتا ہی اور اُس سے بُرا وہ استھان ہی جہان شراب بنائی جاتی ہی اور اُس سے بُرا استھان رنڈیون کنچریون یعنے بیسواؤن کا گھر ہی اور اُس سے بُرا راجا کا شریر ہی جو عام لوگون کی نظر مین بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہی کیونکہ تمام پاپ اور بُرائی جو دنیا مین ہوتی ہی آدھی راجا کے شریر مین اور آدھی ساری دنیا مین قرار دی جاتی ہین اِس لیے راجاؤن کو اِس بات کا سننا اور سمجھنا اوش ہی اور بھی جو سنین گے اُن کو بڑا لابھ ہوگا اور پُن کے بھاگی (حصہ دار) ہونگے بڑا کرم شاستر انوسار منشون کو جگ کرنا دان دینا خاصکر گاے کا دان کرنا رشیون نے برنن کیا ہی جس کا پھل پہلے برنن ہوچکا ہی اور پھر شرادھ کرنا یہ بہت ہی ضروری کرم برنن ہوا ہی جس سے پترون اور دیوتاؤن کی ترپتی ہوتی ہی اب تمھارے پرشن کا اُتر کہا جاتا ہی کہ شرادھ مین ضروری بات یہ ہی کہ شرادھ کرنے والے اور شرادھ کا ان کھانے والے دونون کو شرادھ کے دن استری سنگ ہرگز نہین کرنا چاہیے ایسا کرنے سے پترون کی روح اُس کنوے مین جو آب منی سے بھرا ہی ایک مہینے تک غرق رہتی ہی ارتھات پترون کو کلیش اُٹھانا پڑتا ہی پتر جنم کے سمین بھی نااندی مُکھ نام شرادھ کیا جاتا ہی اُس سے پترون کو بڑی خوشی ہوتی ہی کہ ہمارے کل مین ہمارا جل داتا اور پنڈ داتا پیدا ہوا آون نال کو پرتھی مین گاڑنا یا جل مین پرواہ کرنا چاہیے اور پھر شرادھ ریت سے کرنا جوگ ہی شرادھ کرنے کے بعد پنڈ پہلا پانی مین ڈالنا چاہیے اِس سے چندرماں پرسن ہوتے ہین اور پترون کو ترپتی ہوتی ہی دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دیوے (پانی مین ڈالے) اُس سے بھی دیوتا اور پترون کی ترپتی ہوتی ہی اسیطرح سے تیسرا پنڈ بھی دریا مین ڈالدے یا اگن مین ڈالدے اِس ریت سے پنڈدان کرنے سے اولاد کی بڑھوتری ہوتی ہی پترون کی روح شرادھ کرنے اور شرادھ کرانے والے دونون کے شریر مین پرویش کرتی ہی اِس کارن دونون کو استری سنگ کرنا برجت ہی شرادھ کرنے کے وقت پانی کوزہ (برتن) مین بھر کے یہ تصور کرے کہ تیرتھ کوروکشیتر اور گنگا جی اور سمندر اور پُشکر اور پربھاس چھیتر یہ سب تیرتھ اُس مین ہین گاے کے پیٹھ پر ہاتھ پھیرے اور گاے کی پونچھ کے بال اپنے مستک کے لگادے اور برت رکھے اور اُس کوزہ سے جسمین اوپر لکھے ہوے تیرتھون کا آواہن کیا ہی اشنان کرے اور پھر شرادھ کرے سب پاپ منش کے دور ہوجاوینگے جو پرش اگن دیوتا کی پوجن نہ کرے اُسکی اولاد نہین جیوے مردہ پیدا ہو اور جو کوئی سورج کی طرف مُنھ کرکے پیشاب کرے وہ پاپی ہو اور ۸۶۔ سال تک پاپ مین مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گاے کا آپ دوہ لیوے اُسکے بچھڑے کو نہ چھوڑے وہ اولاد سے بے بہرہ ہوے برہسپت جی نے کہا کہ جو منش بچھڑے کو اچھی طرح دودھ پلاکر سانڈ (برکھ) کرکے چھوڑے اُس سے پتر اور دیوتا بہت پرسن ہوتے ہین اماوش کے دن تل پانی تانبے کے برتن مین ڈال کر ترپن پترون اور

دیوتاؤن کا کرے اُس سے دونون پرسن ہوکر آشیرواد دیوین اور دیپک بالنے اور دان کرنے سے تپر اندھیرے سے بچین - اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شرادھ کریا - چوبیسوان ادھیاے -

پچیسوان ادھیاے

دان مہاتم

بھگوان سری کرشن کس سے
خوش ہوتے ہیں =

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا مین سِدھ و رشی گندھرب جو موجود تھے سب نے بیل یعنی سانڈ چھوڑنے کا بہت سا مہاتم برنن کیا پھر راجہ اندر نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ آپ ترلوکی کے پیدا کرنے والے اور پوشن کرنے والے اور ناش کرنے والے ہین آپ کس سے پرسن ہوتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ جو منش برہمنون کا اُپدیش سُنکر اُن کے اوپر عمل کرنے مین بیدپاٹھی برہمنون کا پوجن کرتے ہین اُنکو دان دیتے ہین اور پیپل اور گاے اور میرے پانون کے چکر کا پوجن کرتے ہین مَین اُن سے پرسن ہوتا ہون جو منش بونے برہمن (پست قد برہمن) کی پوجن کرتے ہین مین اُن سے پرسن ہوتا ہون کہ مین نے باون روپ دھارن کیا تھا جس سے تین قدم مین زمین وآسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بردیا اور باراہ روپ بناکر پرتھی کو لایا اور سودرشن چکر سے شترُون کا ناش کرتا ہون جو کوئی صبح وشام گاے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دودھ وگھی اور دہی سرسون اور پھولون کو دیکھے اور تانبے کے پاتر مین پانی بھر کے سورج نارائن کو ارگھ دیوے اُس سے پرسن ہوتا ہون جو برہمن کہ خدمتگار ہو یا ہمیشہ مندر مین ٹہل کرتا یا نمک تیل گوڑ وغیرہ رس بیچتا ہو یا بیوپار یا بنج کرنے والا یا ناچنے گانے والا یا لونڈی رکھنے والا ہو اُسکو پُن کرکے دینا زمین شور (زمین اوسر) مین بیج بونا ہے - گھر آئے ہو ابھیاگت مسافر کو بھوجن نہ دینے والا استری اور دیوتاؤنکو بھاگ نہ دینے والا گاے استری برہمن کا مارنیوالا حرام خوری کرنے والا برہمن اور گاے کو لات مارنے والا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہین اور جس کُل مین پیدا ہون اُسکے ناش کرنے والے ہوتے ہین پِتا اور دیوتا ایسے آدمیون سے خوش نہین ہوتے ہین - جو پُرش کھیر (شیر وبرنج) بھادون مین ترودشی اتھوا مگھا نچھتر مین پِترون کے نمت کھلادے اُسکو ایسا پُن ہووے جیسا بارہ برس شرادھ کرنے سے پھل ہوتا ہے بشسٹ جی نے برھما جی سے پوچھا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدھی نہین جانتے ہین وہ کیا کرین برھما جی نے کہا کہ ماہ پوس مین جب روہنی نچھتر ہو اشنان کرکے چاند کی چاندنی مین بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہے اور چودس کے دن برت رکھ کر جب چندرمان نکلے دونون ہاتھون کے انجلے سے ارگھ دیوے تھوڑا گھی اور جو بھی اُس پانی مین ملادے اُسکو جگ کا پھل ملے ماوش کے دن بیل کا پتا نہین توڑنا چاہیے نہ اُس دن داتون کرے لکشمی جی جو اندر سبھا مین موجود تھین اُنھون نے کہا کہ جو استری پرش ہر روز اپنے گھر صحن ودہلیز کو جھاڑو سے صاف نہین کرتے ہین اور برتن بھانڈے گھر مین بُری طرح پڑے رکھتے ہین یا جو پرش اپنی استری کو دُکھی رکھتے ہین یا اُسکو پانون ہاتھ سے مارتے ہین مین اُنکے گھر مین کبھی نہین جاتی ہون دیوتا اور پتر بھی اُسکو سراپ دیتے ہین کہ دالدری بنا رہے جو کوئی ابھیاگت فقیر سادھو کو بھوجن دیتے ہین خالی نہین جانے دیتے اور سورج کے چھپنے پر دیا (چراغ) بالتے ہین دن کو نہین سوتے ماس نہین کھاتے گئو برہمن کی رکشا کرتے ہین اور پشکر تیرتھ کا نام وقت اشنان لے کر اچھے صاف بستر پہنتے ہین

بشنو بھگوان

بشنو بھگوان کا دھیان پوجن کرتے ہین وہان میرا باس ہوتا ہی اُن لوگون کو جو اچھے کرم مثل جگ وہوم و پوجن کرتے ہین اُس سمین بانجھ اور رجسولا استری کو نہین دیکھتے نہ اُسکو اپنے پاس آنے دیتے ہین اُنکے دیے ہوے انّ اور جل کو پتر اور دیوتا گرہن کرتے ہین۔

اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - دان مہاتم پچیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

دان مہاتم اور چترگپت جی اور سورج دیوتا کا سمباد

دھوم رشی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو چاہیے کہ اپنے گھر مین آوند شکستہ اور چارپائی ٹوٹی ہوئی نہ رکھے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدر کی ہی مرغ اور کتا بھی نہین پالنا چاہیے کہ پتر اور دیوتاؤن کو ناپسند ہوتا ہی اور درخت کے اوپر بھوت و پریت وجن اور اُسکی جڑ مین سانپ و بچھو رہتے ہین اسلیے درخت کے نیچے سونا منع ہی آوند شکستہ سے گھر مین کلیش اور جھگڑا بنا رہتا ہی اُلٹی چارپائی پہ سونا نہین چاہیے یعنی سر کی طرف پانون اور پانون کی طرف سر رکھ کے نہ سووے اپنا گھر پاک اور صاف رکھنا چاہیے جمدگن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شدھ رکھنا چاہیے نہین تو جگ اور ہوم کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا ہی چاہے ہزار جگ کرے نش پھل ہی موسم برسات مین تل پانی مین ڈال کر پترون کو ترپن کرنا جوگ ہی اور برہمن بھوج کرنا اوشّ ہی جو بید پاٹھی برہمنون کے گھر مین دیپک بالے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی جگ کرنے کے وقت شودر سے اگن نہ منگاوے اور کنیان سے بھوجن نہ بنواوے اگر ایسا ہو جاوے تو تین دن برت رکھنا چاہیے کیونکہ دیوتا اُسکو گرہن نہین کرتے لومس رشی نے کہا کہ جو پرش اپنی استری سے پریت نہ کرکے اورون کی استری کو تاکتا ہی پتر اُسکے شرادھ انگی کا نہین کرتے ہین دوادشی پورنماشی کو گھی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہیے کہ چندرمان پرسن ہوتا ہی جو پرش صبح اشنان کرکے نارائن کی پوجا اور پترون کو تانبے کے پاتر مین تل جل ڈال کر ترپن کرتے ہین اور شہد اور دیپک برہمن کو دیتے ہین اُنکو جگ کا پھل پراپت ہوتا ہی پھر برہما جی نے کہا کہ اے رشیو میرے پیارے چترگپت جی جو سارے سنسار کے کرم دھرم لکھنے والے ہین اُنکا گپت رہس مجھ سے سنو شردھا وان اور گیانی پرشون کو اوشّ سننے کے جوگ ہی کہ جیسا کرم جو کوئی کرتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل ضرور ملتا ہی جو منش شبھ کرم کرتے ہین اُنکا پُن سورج دیوتا کے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہی پرلوک مین منش کے جانے پر اُس پُن کو سورج دیوتا دیتے ہین اور وہ پُن کرنے والا وہان اُسکو پاتا ہی اب چترگپت جی کے انگی کرت شبھ دھرمون کو کہتا ہون کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منشون کو جوگ ہی جوتے کا جوڑہ (جفت پاپوش) اور چھتری اور کپلا گاے بدھ کے انوسار دان کرنا ضرور چاہیے گاے کا دان پُشکر تیرتھ استھان پر اچھے برہمن کو دینا جوگ ہی اور اگن ہوتر ہمیشہ کرنا اوشّ ہی۔ ہر مہینے مین پانچ دن برت کے ہین کہ ان دنون مین پوجن اور دان اوشّ کرتب ہی اماوس - پورنماشی - چودس - اشٹمی - اور سنکرانت ان تتھون مین دان کرنے والا سورج دیوتا کے پاس اپنا پُن جمع کرتا ہی جب پرلوک مین جاتا ہی سورج دیوتا اُس پُن کو اُسکے پاس وہان پہونچا دیتے ہین پھر برہما جی کے اشارے سے چترگپت جی نے کہا کہ جل اور دیپک اور جوتا اور چھتری اور گاے جو منش ان چیزون کا دان کرتے ہین اُنکو جگ کا پھل ملتا ہی کہ

یہ چیزین پرش کو سُکھ دینے والی ہین جل دان کرنے والا پرلوک مین اُس راستہ مین جو گرمی اور دھوپ اور اندھیرے کا ہی ٹھنڈا میٹھا جل پاتا ہی۔ دیپک دان کرنے والا اندھیرے مین کشٹ نہین اُٹھاتا ہی سرد جل کا دریا اُسکے لیے موجود ہوجاتا ہی کپیلا گاے لبی ترنی ندی سے پار اُتارنے والی ہی اور سرگ مین پہونچادیتی ہی جوتا دان کرنے سے وہ کانٹون کا مارگ جہان انگارے بچھے ہوے ہین سُلبھ ہوجاتا ہی اور چھتری دان کرنے سے سورج کا مہابھاری تیج اور اگن کا تاپ نہین سہنا پڑتا ہی اور وہ کٹھن مارگ آسان ہوجاتا ہی سری چترگپت جی کے بچن سُنکر سورج دیوتا پرسنّ ہوکر بولے کہ اب سب دیوتاؤن اور رشیون نے چترگپت جی کا گُپت رہس سُنا جو منش اُنکی اگیا انوسار وہ دان جو اوپر برنن ہوا کرتے ہین وہ اِس لوک مین جش اور پرلوک مین سُکھ پاتے ہین یہ پانچ دش کرم (پاپ کرم) ایسے ہین کہ اُنکا پراشچت بھی نہین ہوتا۔ گئو اور برہمن کو مارنے یا ایذا پہونچانے والا۔ اور دوسرون کی استریون سے پریت رکھنے والا۔ وید اور شاستر اور رشیون کے بچن پر بسواس نہ کرنے والا۔ استری کی کمائی کھانے والا پُرش گھور نرک مین ڈالا جاتا ہی خون اور پیپ اُسکی غذا ہوتی ہی پاپی پرشون کو اِس مارگ مین جو نرک مین جاتے ہوے طی کرنا پڑتا ہی بہت کشٹ اور کلیش اُٹھانا پڑتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہاتم چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

کرم دھرم کا دیو سماج مین برنن

بھیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا اور رشی کہہ چکے تو راجہ اندر نے جکش اور راکشسون اور برم راکشسون سے کہا کہ آپ بھی کچھ برنن کرین پہلے جکش نے کہا کہ جو پرش استری سنگ کرکے اشنان نہین کرتے یا بھوجن کرکے منہ صاف نہین کرتے ہاتھ نہین دھوتے بشٹا موتر کرکے ہاتھ پانون نہین دھوتے سر کے پہننے کے بستر پیٹھ پر اور پیٹھ کے سر پر باندھتے ہین بغیر جگ کے مانس کھاتے ہین درخت کے سایہ مین رات کو سوتے ہین مانس کو کھلا لیے پھرتے ہین یا اُلٹی چارپائی پر سوتے ہین یعنے سرھانے کی جگہ پانون اور پانون کی جگہ سر رکھ کے سوتے ہین پانی مین بشٹا موتر کرتے ہین منھ کی رال اور تھوک پانی مین ڈالتے ہین ایسے لوگون کو ہم آزار دیتے ہین جو منش اشنان کرکے چندن کیسر رولی کا تلک لگاتے ہین گھی دہی دیکھتے اور پیشانی پر ملتے ہین مانس بھکشن نہین کرتے ہین اُنکے پاس ہم نہین جاتے ہین جو منش اگن کو اپنے گھر مین رات دن رکھتے ہین اُنکے پاس راکشس نہین جاتے ہین جو پرش اندھیری اشٹمی یا کاتک کے مہینے مین اشلیکھا نچھتر مین گوڑ اور چانول پکا کر کالے رنگ کے بستر مین باندھ کر سانپ کی بانبی پر رکھتی ہین اُنکو سانپ پیڑا نہین پہونچاتے ہین پھر مہادیو جی نے کہا کہ جو منش گاے کے لیے گھاس و دانہ اُسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہین اور ایک دفعہ دن رات مین بھوجن کرتے ہین اُنکو ٹُراین ہوتا ہی کیونکہ مین خود گاے کو پوجتا ہون اور بچھڑون کو اچھی طرح رکھتا ہون اور نادیے پر سوار ہوتا ہون پھر سوام کارتک جی نے کہا کہ بیل یا نادیا جس مٹی کو اپنے سینگ سے اکھاڑے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے مل کر اشنان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہوجاوین اسونی کمار نے کہا کہ اِس سبھا مین جو بچن دیوتاؤن رشیون نے برنن کیے اُنکو جو کوئی پرش اعتقاد سے سُنے اُسکے پاپ دور ہوجاوینگے بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ یہ اِتہاس دیو سماج

کا بیاس جی سے مین نے سُنا تھا جو آج تمھین سُنایا جو پرش سردھاہین ہین جن کو نارائن کے چرنون مین پریت اور بسواس نہین ہی جو گورو کو نہین مانتے ہین اور جو شخص اپنی مرضی سے کام کرتے ہین اور بڑون کا کہنا نہین مانتے ارتھات سُوِچھاچاری ہین اُنکو یہ اتہاس نہین سُنانا چاہیے جنکو اگن اور سگن مین کچھ بھی پریت اور گیان نہین ہی اُنکو یہ کتھا نہین سُنانی چاہیے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کرم دھرم برنن ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

پرایشچت کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برہمن یا کشتری یا ویش اگر شودر کا آن کھالیوے تو اُسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری اور ویش کے یہان مہمان کے طور پر جاوے تو مضائقہ نہین مگر شودر کا آن نہ کھاوے اگر کھالیوے تو اُسکو شرادھ مین نہ جماوے جبتک وہ ہون نہ کرے اور سورج نارائن کا استوتر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے پاک ہووے جو برہمن کسی برہمن بدکار یا نون تیل گوڑ اور گھی بیچنے والے کے یہان کھانا کھالیوے اُسکو تین دن برت رکھنے چاہئین کشتری وہی ہی جو گئو برہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کرم نہ کرتا ہو تو برہمن اُسکے یہان نہ جاوے اسیطرح ویش کو شودر کے یہان کھانا نہین چاہیے ورنہ دونون کو پرایشچت کرنا پڑیگا کشتری ویش کے گھر بھوجن اور ویش کشتری کے گھر بھوجن کرین پرنت شودر کے گھر نہ کھاوین اگر کھالیوین تو ایک ایک دن برت رکھین جو برہمن وید کا پاٹ شُدھ نہ کرتے ہون یا کسی کی امانت مین خیانت کرتے ہون اُن کے یہان برہمن کشتری ویش کسی کو کھانا نہین چاہیے اگر کھالیوین تو چوہے کی جون مین ڈالے جاوین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا اُسکی مرضی کے لے لیوے یا اپنے آقا سے کفران نعمت کرے دوسرے جنم مین وہ برہمن ہیجڑا ہووے اور جبتک پندرہ دن گایتری کا جپ برت رکھ کر نہ کرے شُدھ نہ ہووے برہمن اور کشتری ایک تھالی مین کھالیوین تو برہم تیج اُنکا ناش ہوجاوے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنون کے لیے آپ کلیش اُٹھاتے رہے ہین راجہ شیوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ تربردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دے دیا راجہ رنت دیو نے بششٹ جی کے چرن دھونے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیوا نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرگ نے برہمن کو راج دیدیا پرسرام جی نے ساری پرتھی برہمنون کو دیدی تھی راجہ رامچندر خلف راجہ دسرتھ اودھ کے راجا نے بہت سے جگ کیے اور بے شمار روپیہ برہمنون کو دیا اور راجہ کرن نے اپنی پُتری انگرا رشی کو دیدی راجہ متری نے اپنی رانی پدمنی نام بششٹ جی کو دیدی یہ سب راجا سُرگ کو گئے برہمنون کی سیوا سے بڑا پھل ملتا ہی پھر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب رات ہوگئی کل ہم پھر سب آپ کے پاس آوینگے بھیشم جی کی پرکرمان کرکے سری کرشن جی اور بھائیون سمیت اپنے استھان کو چلے آئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمن کشتری ویش کا کرم اٹھائیسوان ادھیاے۔

اُنتیسوان ادھیاے

سری کرشن جی اور شیو جی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نت نیم کرکے سری کرشن جی راجہ جدھشٹر اور اُن کے بھائیون راجہ دھرتراشٹ اور رانیون سمیت بھیشم جی کے درشن کو گئے اور اُنکو ڈنڈوت اور پرکرمان کرکے اور جو رشی منی وہان بیٹھے تھے اُن کو نمشکار کرکے سب برابر حلقہ باندھکر بیٹھ گئے بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی کو نسکار کرکے کہا کہ ہے گوبند تمھارے دھیان مین رات آرام سے گذری میری یہی ابھلاشا ہے کہ انت سمین آپ کی موہنی مورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤن سری کرشن جی نے آدر سے کہا کہ جو کچھ آپ کا منورتھ ہے وہی ہوگا پھر راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بھیشم جی نے کہا کہ اب مین کیا اُپدیش کرون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ سری کرشن مہاراج کو آپ سب دیوتاؤن کا دیو پوجیہ جان کر پوجا کرتے ہین جو آپ کے سامنے براجمان ہین اِن کے بشے مین کچھ برنن کیجیے کہ آپ کے سمان گیانی کوئی نظر نہین آتا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ایک سمین سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنون مین جب یہ تپ کرتے تھے نارد جی دیول بیاس دھوم اور کشپ رشی اپنے چیلون سمیت اِنکے درشنون کو آئے اِنھون نے اُن سب کی پوجا جتھا جوگ کرکے آسن پر بٹھایا سب رشی درخت کے سایہ مین بیٹھ گئے اور آپس مین تپ کی بڑائی کرنے لگے کہ اتنے مین اُن رشیون نے دیکھا کہ کرشن جی کے مکھار بند سے ایک اگن نکلی جس نے آس پاس کے برکش پھل پھول والے اور بغیر پھل کے اور پشو پنچھی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بھسم کردیا اور پھر وہ اگن کرشن جی کے چرنون مین مرنا سے منھ مین سماگئی اِنھون نے اپنی کرپا درشٹی سے اسی سمین اُس پہاڑ کو مع درخت اور جانورون کے جو بھسم ہوگئے تھے پھر جلا دیا ویسا ہی سرسبز کردیا جیسا پہلے تھا رشی منی یہ بات دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوے اور سب اُنکے پریم مین ایسے موہت ہوے کہ اُنکے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور پریم کا جل آنکھون سے گرنے لگا اور وہ استت کرنے لگے کہ آپ سارے جگت کے کرتا پالن اور ناش کرنے والے سب جڑ چیتن مین نواس کرنے والے سب دیوون کے دیو ہین چاند سورج بجلی بادل سب آپ کی آگیا پالن کرتے ہین اس جوالا کو دیکھ کر ہم کو اشچرج ہوا تو آپ مسکرا کے بولے کہ یہ اگن بشنو تھا ارتھات بشن جی کی شکت تھی میرے سر سے نکلی اسوقت میرے من مین یہ ابھلاکھا ہوئی کہ مجھ سا پتر میرے گھر مین پیدا ہو یہ بچارتے ہی وہ شکت بشن جی کی جو مجھ مین تھی اگن کی صورت ہوکر بشن جی کے پاس گئی بشن بھگوان نے اُس کو آگیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جا وہ میرے چرنون مین سر نوا مجھ مین سماگئی اسمین کچھ اشچرج کی بات نہین ہے تم سب رشی بھوت بھوشت برتمان زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی اشچرج کی بات دیکھی ہو وہ برنن کرو تب بعضے رشی اُنمین سے وید منترون سے پوجا سری کرشن جی کی کرنے لگے اور بعضے اُنکے ادبھت سروپ کو دیکھ کر من ہی من مین پوجا کرنے لگے پھر استت کرکے نارد جی کی طرف مخاطب ہو یہ کہنے لگے کہ جب ہم تیرتھ جاترا کرتے پھرتے تھے تو ہمالیہ پربت پر جہان ہمیشہ برف پڑتی رہتی ہے پہونچے وہان بہت سے عجائبات دیکھے تھے آپ وہان کا حال کرشن مہاراج کو سناوین نارد جی نے کہا کہ ہماچل پربت پر گرو جی کو دیکھا وہان ہاتھی اور شیر اور نئے طرح طرح کے پکشی اور ہرن اور نئے طرح کے برکش بہت اونچے اونچے دیکھے پھر کیلاش پربت پر شیو جی کے درشن

ہوے اپسراؤن کو دیکھا کہ وہ اُنکو گانا سُنا رہی تھین - اندر، برن، کُبیر - بسو دیو، پون، اگن سب سازو سامان کے ساتھ وہان موجود تھے مہادیو جی اُس پہاڑ کی خوبصورت سِل پر جو اچھے پلنگ کے مانند تھی آنند پوربک سفید باگمبھر اوڑھے براجمان تھے اُنکے سروپ کا کیا برنن کرین بہت سفید کُند پھول کے سمان جنکا برن پر پھلت کنول کے سمان جنکے نیتر - مستک پر نوین چندرمان براجمان سیس پر سبز رنگ جٹا کا جوٹ باندھے گلے مین جنیؤ دھارن کیے پیتامبر پہنے شانت روپ دھارن کیے اپنے داسون کو آنند دینے والے اور دُشٹون کو بھی دلانے والے سُکھ پوربک بیٹھے تھے اُنکے بام بھاگ (جانب چپ) اُمان دیوی ادبھت بستر اور بھوشن پہنے ہوے ہاتھ مین سونے کا گلاس گنگا جل سے بھرا ہوا لیے ہوے براجمان تھین - اُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہین دیکھ سکتی تھی بیدھ گن رشی گن بید منتر اوچارن کرتے ہوے دونون کا پوجن کر رہے تھے بہت ندیان شریر دھارے ہوے مہادیو جی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئین اور ڈنڈوت کر کے برابر برابر سب بیٹھ گئین پاربتی جی نے اپنا ہاتھ مہادیو جی کی آنکھ پر رکھا سارے پہاڑ پر اندھیرا ہو گیا مانو سورج چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کھول کر مہادیو جی نے اوجیالا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مستک مین ہے اُسے کھولکر دیکھا تو تمام پہاڑ پر آگ لگ گئی درخت اور جانور اور گھاس تک جل گئی تب پاربتی جی نے چرنون مین سر نوا کے مہادیو جی کی استت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کرپا کیجیے تب مہادیو جی نے تیسرا نیتر بند کر کے اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا تو پھر وہ پہاڑ اور برکش و پشو پنچھی سرسبز اور زندہ ہو گئے پاربتی جی نے پوچھا کہ مہاراج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیالا ہو کر آگن لگجانے کا کیا کارن ہے مہادیو جی نے کہا کہ استریون کی بُدھ بدھاتا نے مردون سے کم بنائی ہے ارتھات استریون مین عقل کم ہوتی ہے تم نے میری ایک آنکھ بند کر دی اُسی وقت تاریکی چھا گئی تب مین نے دوسری آنکھ سے روشنی کر دی اور تیسرا نیتر میرا ایسا ہے کہ جب مین اُسکو کھولتا ہون وہ سنسار کو بھسم کر دیتا ہے اُس نے اپنا پربھاو دکھایا کہ پہاڑ کو بھسم کر دیا اب تم نے التجا کی مین نے کرپا درشٹی سے پھر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمھاری خاطر منظور تھی پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ آپ کے چار مکھ بشیش کیونکر ہوے اور گلا سیاہ کیونکر ہو گیا اور بیل کی سواری اور تیر و کمان ہمیشہ آپ کیون رکھتے ہین شیو جی نے کہا کہ برھما جی نے شنکر کی پرارتھنا سے ایک پرم سُندر استری رنبھا نام پیدا کی جسکا روپ اَدبھت تھا جو اُسکو دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُسنے میرا پوجن کیا اور پرکرما کی مین اُسکے روپ کو دیکھ کر بہت پرسن ہوا جب وہ میری پرکرما کرنے لگی تو مین جسطرح بیٹھا تھا اُسی طرح بیٹھا رہا جس طرف وہ استری پھری مین نے اُسکے دیکھنے کو اپنا مکھ اُسی طرف پرگٹ کیا اپنے جوگ کی شکت سے اُسکے دیکھنے کو چار مکھ بنا لیے پورب کے مُنھ سے اندر کا راج کرتا ہون اور اُتر کی طرف جو میرا مکھ ہے اُس سے تمھارے ساتھ آنند بلاس کرتا ہون اور پچھم کے مکھ سے ساری سرشٹی کو آنند دیتا ہون اور دکھن کے مُکھ سے سنسار کا ناش کرتا ہون جب پرلے ہوتی ہے تیسرا نیتر کھولتا ہون اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنسار کو فائدہ پہونچتا ہے پہلے وقتون مین ایک وقت تمھین کی چاہنا کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر بجر چلایا اُس بجر کے لگنے سے میرا گلا سیاہ ہو گیا ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ کی سواری سے مجھے بیل اسلیے پسند ہوا کہ جب برھما جی نے گاے بیل پیدا کیے تو بچھڑون کے مُنھ سے جھاگ جو دودھ پینے کے وقت نکلتے ہین میرے سر کے اوپر گرے مجھے کرودھ آیا کہ دودھ بھرے نیترون سے جو اُنکی طرف مین نے دیکھا تو گاے بیل بچھڑے جلنے لگے برھما جی نے اپنے پیارے بچون سے میرا

اگر وہ دور کیا اور بہت سُندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھ کر سب دیوتا بہت خوش ہوے مین نے برھما جی کی پریت دیکھ کر اُس بیل کو اپنی سواری مین رکھا جب سے مجھے اُسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل ترلوکی مین نہین ہی جیسا میری سواری مین ہی

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیوجی وسری کرشن جی کا برتانت اُنتیسوان ادھیاے ۔

تیسوان ادھیاے

شیوجی اور پاربتی کا سمباد

پاربتی جی نے کہا کہ آپ سے میرے کئی ناتے رشتے ہین پہلے تو آپ کی داسی دوسرے پیاری بھاریا اور پھر بھگت ہون آپ کرپا کرکے تبلا دین کہ آپ نے اچھے پونیت استھان چھوڑ کر مسان مین جہان ہڈی بال اور مرتک شریرون کی بھسم پڑی رہتی ہی کیون رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ مین نے ساری پرتھی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتر جگہ پسند نہین آئی اس لیے مسان ہی میرے من بھایا اور میرے رہنے سے وہ جگہ پوتر ہوگئی پھر دوسری وجہ یہ ہی کہ مسان مین بھوت پریت راچھس رہتے ہین وہ میرے پیارے ہین اس لیے اُن کے ساتھ مسان مین رہتا ہون وہ میرے رہنے سے پوتر ہوجاتے ہین پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ رشی مُنی جپ تپ کرتے ہین اور بہت سا وقت اُسمین گذار دیتے ہین نارائن کا پرسن کرنے والا تپ کونسا ہی وہان جو رشی مُنی براجمان تھے اس بات کو پاربتی جی سے سُنکر بہت خوش ہوے برھما جی نے کہا کہ ہے کلیان ردھنی پرم تپ کرنے والی سب سے اچھا تپ اور جپ (اچھی عبادت اور بندگی) یہ ہی کہ ست بولنا کسی جیو اتھوا جر جنتین کو آزار نہ پہونچانا سب کو متر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ پر غالب آنا) جتھا شکت یعنی اپنے مقدور کے موافق پُن دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنی فانی چیزون پر دل نہ لگانا کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دی ہوئی شے کو لینا مانس نہ کھانا یہ ہی پرم تپ ہی (**مولف**) (گوشت کو مرغوب مقوی غذا اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤن مین افضل غذا الحم کو کہا ہی مگر اسکا ترک کرنا منتہاے عمل خیر لکھا ہی جو شخص مانس نہین کھاتے ہین اور جو منش ہمیشہ جگ کرتے ہین دونون مین سے مانس نہ کھانے والے کو زیادہ پُن اور ثواب ہوتا ہی (یہ امر پہلے لکھ چکے ہین) برھما جی نے کہا کہ جو باتین مین نے کہی ہین سب منشون کو جو مُکت کی کامنا رکھتے ہین اُنپر عمل کرنا ضروری ہی برہمن کو بید پڑھنا اور ہمیشہ جنیئو دھارن کرنا اور رشیون کے بچن پر چلنا جو احکام شاسترون مین لکھے ہین اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہیے کہ اُن کو مہی سُر ارتھات پرتھی کا دیوتا لکھا ہی اور مفصل آچرن چارون برنون کا پہلے برنن ہوچکا ہی اُن کے بموجب عمل کرنے سے اِس لوک اور پرلوک مین آرام ملتا ہی تین اول بید پڑھنا اور دھرم شاستر اور سمرتیون مین جو فرائض انسانی لکھے ہین برہمن کشتری بیش تینون کو کرنے چاہیے شودرون کو چاہیے کہ برہمن کشتری بیش کی خدمت کرین سب سے میٹھا بچن کہین مسافر کی خدمت کرین اور مہمان کی تواضع کرنا سب قومون کا فرض ہی جب وہ رخصت ہو تو چند قدم اُسکے ساتھ جاکر تعظیم سے رخصت کرین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد تیسوان ادھیاے ۔

اکتیسوان ادھیاے

شیوپارتبی سمباد

پارتبی جی نے پوچھا کہ کس کرم کے کرنے سے برہم لوک اور سُرگ لوک اور بیکنٹھ پراپت ہوتا ہی وہ برنن کیجیے مہادیو جی نے کہا کہ گرہستی پُرشون کو پاک وصاف رہنا اشنان صبح وشام کرکے سندھیا پوجن کرنا ہون کرنا جتھا شکت دان دینا بھوکون ابھیاگتون کو بھوجن کھلانا اپنے بزرگون کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاترا کرنا اور گربھ وتی استری سے سنگ نکرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہم لوک ملتا ہی جو پرش برت (روزہ) رکھتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے سچ بولتے ہین وہ گندھرب لوک مین باس کرتے ہین جو منش آٹھ مہینے تپ کرتے ہین اور برسات مین چار مہینے معمولی طور پر سنسار مین گذارتے ہین جیسے مینڈک آٹھ مہینے پرتھی کے اندر اور برسات مین پرتھی کے اوپر گذارتا ہی ایسے پرش ناگ[1] لوک مین نواس کرتے ہین جو پرش جنگل مین ہرنون کے ساتھ رہتے ہین جو گھاس اور پتی جنگل کی کھاکر نارائن کا دھیان ایکانت مین کرتے ہین وہ امراوتی اربھات اندر لوک مین نواس کرتے ہین جو منش جنگل یا پہاڑ پر بن کے پھول پھل کھاکر نارائن کا بھجن کرتے ہین اور بارہ برس پنچ اگنی تپ کرتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین اور پھر وہان کے سُکھ بھوگ کر پرتھی پر جنم لے کر راجہ مہاراجہ ہوتے ہین جوگ کرنے کے پیچھے راج ملتا ہی جو پُرش بارہ برس پرتھی پر سوتے ہین اُن کو ہاتھی گھوڑون کی سواری اونچے اونچے شیش محل سونے چاندی کے پلنگ مخملی بستر وتکیون سے سجے ہوے آرام کرنے کو ملتے ہین جو پرش برت رکھ کر شریر تیاگتے ہین سُرگ مین دیوتاؤن کے ساتھ آنند کرتے ہین جو پُرش تیرتھون پرتبون پر پیادہ پا (بغیر سواری کے) جاتے ہین سُرگ مین آرام پاتے ہین جو پرش پنچ اگنی تپتے ہین اگن لوک مین آنند کرتے ہین جو شودر اچھے کرم کرے وہ اگلے جنم مین دھنوان ویش ہو اور ویش شُبھ کرم کرے وہ کشتری ہوکر راج پاوے اور کشتری شبھ کرم کرے وہ برہمن ہوکر سب کا پوجیہ ہووے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پارتبی سمباد اکتیسوان ادھیاے۔

تبیسوان ادھیاے

شیوجی اور پارتبی سمباد

پارتبی جی نے پوچھا کہ کوئی منش تھوڑی اوستھا اور کوئی پورن اوستھا پاتے ہین۔ کوئی سروپ وان کوئی کوروپ کوئی روگی کوئی رشٹ پشٹ کوئی بلوان کوئی بل ہین کوئی دھنادھ کوئی دھن ہین سب طرح کے جیو پیدا ہوتے ہین اس کا سبب کیا ہی مہادیو جی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہین جو سجن پرش وید پڑھتے پڑھاتے ہین بھوکون کے لیے بھوجن اور ننگون کو کپڑا مفلسون فقیرون کو دکشنا دے کر خوش کرتے ہین وہ اچھا روپ اور پوری اوستھا پاتے ہین۔ جو منس سب جیوون پر دیا کرتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے برہمن اور دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین سُرگ مین آنند

---

[1] ناگ قسم دیوتاؤن کی ہی جنکا لوک مشہور ہی استریان اُس لوک کی پرم سندر ہوتی ہین ۱۲

کرکے پھر دولتمند کے گھر جنم لیتے ہین اسی طرح جو شخص باوصف دولتمند ہونے کے فقیرون ہمسایون کو کچھ نہین دیتے پرائی استریون کو بُری نگاہ سے دیکھتے ہین وہ نرک مین پڑ کر پھر فقیر اور مفلس گھرون مین اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہین جیسا کرم منش کرتے ہین اُسکا ویسا ہی پھل بھوگتے ہین پھر پاربتی جی نے کہا کہ یہ سب ندیان گنگا۔ گوداوری سُرگ کی ندی بیاس۔ چناب۔ جمنا۔ راوی۔ دیوکا۔ سندھ اور سرستی آدک جو شریر دھرے ہوے میرے ساتھ آئی ہین یہ چاہتی ہین کہ آپ جو سب دیوتاؤن مین مہادیو جگت کے پالن پوشن کرنے والے ہو انمین اشنان کرو ان سے بھی آپ پوچھین تب مہادیو جی نے کہا کہ سب ندیان استری روپ ہونے سے تم سے بشیش پریت کرتی ہین تمھارا اور میرا دونون کا ایک جسم ہے تم میری اردھنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سامنے پوچھو تب پاربتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہو کر پوچھا اُنھون نے کہا کہ تم سارے سنسار کی پوجیہ اور جگت کی ماتا ہو تم نے مجھ کو بڑائی دینے کے لیے جو کچھ پوچھا ہے اس لیے مین استریون کے دھرم کہتی ہون جو کچھ کسر رہ جاوے تم چھمان کیجیو پھر گنگا جی نے کہا کہ استری پرش کو اُسوقت پراپت ہوتی ہے جب اسکے ماتا پتا اپنی اچھا سے پان گرہن[1] کراوین اور اگن کو ساکشی کرین تب اُس استری کو جوگ ہے کہ اپنے پت کو ایسا پرسن رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے وہی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف رہے اچھے بستر پہن کر اپنے پت کے پاس جاوے اگر اُسکا پت کوئی بُرے بچن بھی کہے تو بھی اپنے پت سے بُرا نہ مانے اپنے پت کو دیوتا سمجھ کر اُسکی ٹہل دن رات کرے اپنے پت سے پہلے اُٹھے مکان کو صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لیے اچھے اچھے بھوجن بنا کر پریت سے کھلاوے سواے اپنے پت کے سنسار مین اور کسی کو پرش نہ جانے سب سامگری پوجا کی اپنے پت کے لیے تیار کر رکھا کرین اور دیوتاؤن کی پوجا اپنے پت سے کراوے اپنے خدمتگارون کو کرپا درشٹی سے دیکھا کرے کسی سے کھوٹا بچن نہ بولے یہ پت برتا استری کے دھرم ہین استری کو اپنے پت کے سواے کسی کا پوجن اوچت نہین ہے جو ایسی استری پت برتا ہوتی ہین وہ اپنے کُل کو پوتر کر دیتی ہین مہادیو جی یہ بات سُنکر بہت پرسن ہوے اور جتنے رشی منی وہان موجود تھے سب پرسن ہو گئے اور برھما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد بتیسوان ادھیاے۔

تینتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

مہادیو جی سے رشیون نے پوچھا کہ اے بشوناتھ विश्वनाथ باسدیو بھگوان کی مہمان آپ کے مکھار بند سے ہم سننا چاہتے ہین مہادیو جی نے کہا کہ باسدیو جی برھما جی سے بھی بڑے ہین برھما جی اُنکے نابھ کمل سے اُتپن ہوے باسدیو سارے سنسار کے کرتا اور ہرتا ارتھات پیدا کرنے والے پالن کرنے اور ناش کرنے والے ہین سارے سنسار کی رکھوالی کرتے ہین مین باسدیو جی کے مستک سے پیدا ہوا اور سارے دیوتا اور رشی اُنکے روم روم سے پرگٹ ہوے پرنتو دیوتا اور رشی اور سدھ اپنا کاج آپ نہین کر سکتے ہین اسلیے اُن کے کارن باسدیو جی منش شریر دھارن کر کے پاپی راجاؤن کو مارتے ہین سودرشن چکر اُنکا سب ہتیارون سے بڑا ہتیار ہے سارنگ دھنش کھڑگ اور بجر بھی ہاتھ مین رکھتے ہین اور میرے کل مین باسدیو جی

---

[1] پان گرہن یعنی ہاتھ پکڑنا بیاہ مین کنیان کے مان باپ کنیان کا ہاتھ بر کے ہاتھ مین دیتے ہین گویا کنیان کو سنکلپ کر کے دیتے ہین اسکو پان گرہن کہتے ہین ۱۲

جنم لے کر وید کی مرجاد رکھین گے اور جو وید کی اگیا ہی اُسکا پرت پال کرینگے میرے کُل مین پہلے انکھ ہوا اُسکا پُتر سرردھا اُسکی اولاد مین راجہ نہوک اُسکا پُتر رجحات اور رجحات کا پوتا سور اُسکا پُتر بسدیو پرم اودار (بڑا فیاض) برہمنون کی رکشا کرنے والا اور بسدیو کا پُتر باسدیو ہوگا وہ جراسندھ و سسپال آدک کو کرمی راجاون کو مار کر ہزارون راجاؤن کو جراسندھ کی قید سے چھوڑا کر آپ دوارکا مین رہکر سارے سنسار کا پالن کریگا اور میرا پوجن کیا کریگا سب دیوتا اُس سے پرسن ہونگے جب تک پرتھی پر راج کریگا دیوتاؤن کی رکشا اور وید کی مرجاد قائم کر کے رشی منی سادھ اور سجنون کا آنند دائی اُن کا پرتپال کرنے والا ہوگا باسدیو کا بھائی بلبھدر جو پہلے اوتار مین چھوٹا بھائی ہوا تھا۔ اب بڑا بھائی ہوکر باسدیو کے سمان پرتاپی شیش ناگ کا اوتار ہوگا جس کا نام اننت رکھین گے ارتھات جسکے بل پراکرم کی حد نہین عظمت اُسکی سفید پربت یعنی ہماچل کے مانند ہوگی گویا کرشن باسدیو اور بلبھدر دونون ایک برنت دو شریر ہونگے اُنکے درشن کیے تو گویا برہما بشن مہیش کے درشن کر لیے کیونکہ یہ تینون سروپ اُنکے شریر مین نواس کرینگے تم سب دیوتا اور رشی منی اُنکا پوجن کرنا اور میرا بچن یاد رکھنا کہ مین بھی باسدیو کو پوجتا ہون نارد جی نے کہا کہ جسوقت مہادیو جی نے رشیون کی طرف متوجہ ہوکر باسدیو جی کے گُن برنن کیے اُس سمین گھٹا کالی پیلی گھمنڈ کر آئی اور بجلی چمکی اندھکار چھا گیا مینھ برسنے لگا پھر سب چھکا دور ہوکر روشنی ہوگئی جیسا کہ اُسوقت ہوگیا تھا مجھے اسوقت کی بات یاد آئی جیسا کہ مہادیو جی نے کہا تھا سب اُسی طرح ہوا اور ہوگا جو بچن مہادیو جی نے کہے تھے وہ مین نے آپ کو سُنائے پھر سب رشی منی ندیان دیہدھاری رخصت ہوگئے مہادیو جی اور پاربتی جی اپنے گنون کے سمیت رہ گئے جو رشی منی بھیشم پتامہ جی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سری کرشن جی کی استت کر کے کہا کہ آپ کے درشن درلبھ ہین ہم کو آپ کی کرپا سے پراپت ہوئے مانو برہما بشن مہیش جی کے درشن ہوگئے اور بیکنٹھ کے سکھ سے زیادہ آنند آپ کے درشنون سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہی کہ آپ کے گنانباد اور سنین آپ نے ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہی آپ کو پُتر کی کامنا ہوئی ہی ہم آشیرواد دیتے ہین کہ آپ کے ایسا پُتر ہو جیسا کہ آپ چاہتے ہین ساری پرتھی پر اُس کا جش و پراکرم بکھیات ہووے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہان تینتیسوان ادھیاے۔

چونتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

بھیشم جی نے کہا کہ جب وہ رشی منی کرشن جی کی استت کر کے چلے گئے تب کرشن جی بارہ برس تپ کر کے دوارکا کو گئے اور رانی رکمنی جی سے کہ مہاراج کی پٹ رانی ہین دس مہینے مین بڑے پراکرمی پردمن جی پُتر اُنکے پیدا ہوئے جن کے سروپ کو دیکھ کر استری پرش موہت ہو جاتے ہین دیوتاؤن اور رشیون کو وہ بہت پیارے ہین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ یہ سری کرشن مہاراج بڑون کے بڑے دیوتاؤن کے دیوتا ہین تمھارے بڑے بھاگ ہین کہ وہ سری کرشن پرماتما تمھارے پرم متر اور رشتہ مین بھائی اور تمھارے پرم ہتکاری ہین انکے ہی سبب سے مہابھارت مین تم نے جے پائی ۳۳ - دیوتا اندر سمیت سب کرشن جی کے شہر مین موجود ہین انکا نام مدھو سودن اسی وجہ سے ہی کہ دیوتاؤن کی

رکشا کرتے ہین اِن ہی کے سبب سے تم کو پھر راج ملا ان کی مہمان جیسی کہ چاہیے کوئی نہین جانتا درجودھن بڑا اگیانی تھا کہ اُسنے کرشن جی کو نہین پہچانا باوجودے کہ اُنھون نے اپنا جلوہ اُسکو سبھا مین دکھا دیا تھا پھر بھی وہ سنگرام کرنے سے باز نہین رہا مین نے اُسے بہت سمجھایا کہ کوئی دیوتا اور منش سری کرشن جی سے سنگرام کرنے کی طاقت نہین رکھتا ہی وہ ارجن کے رتھبان اپنی پریت سے بنگئے ہین تو بھی اُسکا اگیان نہین گیا آخر کار بڑے بڑے پراکرمی جنکو دُرجودھن یہ سمجھ رہا تھا کہ اجے ہین وہ سری کرشن جی کے چکّر کی اگن مین پتنگ کے سمان بھسم ہو گئے تمام سینا دُرجودھن کی اور بڑے بڑے شور بیر اکیلے ارجن نے اپنے تیر سے مار گرائے وہ نر کا اوتار ہی اُس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہین - پھر بھیشم جی نے کہا کہ نہین نہین میری بُدھ تھوڑی ہی سری کرشن جی کے بل اور تیج کا پارا وار نہین ہی مین دُرجودھن کے کہنے سے آپ موت کے منھ مین جان بوجھ کر چلا آیا تم نے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر مین نے قبول نہین کیا تم نے بہت اچھا کیا کہ ہم سریکھے اگیانیون کو سنگرام مین مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی بڑی بھاری فتح پا کرلے لیا اِسمین تمھارا ذرہ بھی قصور نہین ہونہار یون ہی تھی کہ ایسا بھاری سنگرام ہو کر اٹھارہ کشونی سینا ماری جاوے - ہے جدھشٹر اب مین یہ اُپدیش کرتا ہون کہ جسطرح نارد جی اور بہت سے رشیون اور بیاس اور مہادیو جی نے کہا ہی تن من دھن سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جس طرح اُنکی اگیا ہو وہی کرنا جو سنگرام مین مارے گئے اُنکا کچھ سوچ نہین کرنا کہ ہونہار یون ہی تھا پرجا کا پالن کر کے آنند سے راج کرو اور جو ڈنڈ دینے کے لائق ہین اُن کو ڈنڈ دو یہ اتہاس پونیت جو پاربتی جی سے مہادیو جی نے کہا اُسکو یاد رکھو جو منش اِس سمباد کو سنین یا سناوین گے وہ دلی مراد (من باچھت پھل) پاوینگے اِسمین کچھ شک و شبہہ نہین ہی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہمان چونتیسوان ادھیاے -

پنتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

بھیشم جی نے کہا کہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بدرکا آشرم مین دس ہزار برس تک تپ کیا ہی (ابتک بدرکا آشرم مین نارائن کی مورتی جنکو جوگدھیان جی عوام کہتے ہین پوجی جاتی ہی) نر ارجن ہی اور نارائن یہ کرشن چندر ہین نارد جی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیلا مین بہت سے پراکرمی راکشسون اور دانوون کو لیلا ماتر مار ڈالا اور وہ کام کیے کہ کسی سے نہین ہو سکتے ہین وہی جگت کا سوامی تمھارے ساتھ ہمیشہ رہتا ہی جب تمھارے اوپر کوئی کشٹ پڑا اور تمنے اُنکو یاد کیا اُسیوقت تمھاری سہاے کی جب سری کرشن مہاراج تمھارے سہایک ہین تو سارے پدارتھ ارتھ دھرم کام موکش تمھارے پاس موجود ہین بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اتنا کہکر بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی کے پریم مین گدگد بانی ہو گئے پریم کا جل آنکھون سے نکلنے لگا اور خاموش ہو گئے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نر نارائن مہمان پنتیسوان ادھیاے -

چھتیسوان ادھیاے

بشن سہسر نام برنن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سُنکر جتنے رشی بیٹھے تھے سب نے کرشن جی کی استت کری اور سب اُنکے سروپ کو نہارنے لگے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے پھر بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپکے امرت روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنانباد کے سُننے سے ترپتی نہین ہوتی ہی اور بھی سُننے کی اچھا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے تیر سب تیرتھون سے اُتم تیرتھ من کا شدھ کرنا ہی اور ست کا دھارن کرنا مُردتا (نرمی) اور دیا کا من مین رکھنا جل سے شریر کا دھونا اشنان کہا جاتا ہی پر تو جتیندری ہوکر شریر کا شُدھ ہوکرنا ہردے کے میل کو دھونا ماتا پتا گورو کا بچن ماننا اُسمین اچت اور انوچت کا بچار نہ کرنا برہم گیان روپی جل سے من کو اشنان کرانا چاہیے منش شریر بہت سی جون مین گھوم کر بڑے پُن سے ملتا ہی اس شریر کا بڑا دھرم یہ ہی کہ ناراین کا دھیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام سنساری جیوون کو زبردستی لوک لاج سے کرنے پڑتے ہین پرنت ناراین کے چرنون مین پریت لگانے کا اوسر کم ملتا ہی جپ تپ نیم دھرم سب کا پھل یہ ہی کہ سری کرشن جی کے چرنون مین پریم اور پریت ہووے سب کا مالک ہوتا ادھا یہ ہی کرشن ہی جو میرے تمھارے سامنے موہنی مورت دھارے بیٹھا ہوا ہی (مولف) اِنھون نے ہی پہلے تریتا جگ مین سری رام چندر روپ دھارن کیا تھا وہ سروپ اور یہ کرشن روپ انکا ایک ہی وہی شیام رنگ وہی کھمار بند کی شوبھا وہی سب باتین تل رکھہ ادک ایک ہین ذرہ فرق نہین اِن مہاتما رشیون نے اُس سروپ کے بھی درشن کیے اور اِس سری کرشن روپ کے بھی ۔ فرق اتنا ہی کہ وہ مرجادا پرشوتم اوتار تھا اور یہ لیلا پرشوتم اوتار ہی وہ دو ہالے ناراین سب ایک ہین روپ رنگ تل رکھہ د اُنکے درگ گمبھیرات اِنکے چپل بشیکھ ؟) جو کوئی استری ہو اتھو پرش ان کے درشن کرتا ہی اِنکے روپ پر موہت ہوجاتا ہی دیوتاؤن کا دیوتا تیرتھون کا تیرتھ سب یہ ہی ہی اسی کو پوجو اسی سے پریم پریت کرو ساری سدھیون کا اور بدیاؤن کا داتا یہ ہی ہی آواگون اور سنساری دکھون سے چھوڑانے والا یہ ہی ہی منو جی کی اولاد اسی کا کیرتن سُمرن کرتے ہین سب دھرمون سے اُتم دھرم یہ ہی کہ سری کرشن آنند کند کے چرنون مین پریت ہو اسی کی کرپا سے سنسار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پار ہوگا درشنون کے جوگ سیوا کرنے کے لائق سواے اِسکے دوسرا کوئی نہین ہی مجھے بار بار اِسکا خیال آتا ہی کہ درجودھن دوساسن شکنی کرن اِن چارون دُشٹون کی بدولت اتنی سینا ماری گئی اُن کو سری کرشن جی نے اپنا براٹ روپ سبھا مین دکھلایا بہت سے رشی مُنی بد بھی اُس روپ کے درشن کو آگئے تھے پھر بھی اُنھون نے سری کرشن جی کو نہین پہچانا اسکا کارن یہ ہی کہ جب تک ان کی کرپا نہو جیو اِنکے چرنون کی بھگتی نہین پاتا ہی سب کے پیدا کرنے والے گھٹ گھٹ مین نواس کرنے والے سب کے ماتا پتا یہ ہی ہین ان کے آدانت کو کوئی نہین جانتا اِن کو بارم بار نمسکار کرتا ہون اِنکے سہسر نام کو جپ کر اِنکا دھیان کرکے آواگون سے جیو رہت ہوجاتا ہی انھیں کے بھگت مارگ سے نستارا ہوجاتا ہی اور منو کے پُتر اسی پرتما کے سہسر نامون کو کیرتن کرکے پوجن کرتے ہین اور یہ ہی دھرم سب دھرمون مین اُتم ہی اسی کے نام کو جپ کر اسی

سنسار کے بندھن سے جیو موکش پاتا ہی (۱۴۹) ادھیاے انوساسن پرب مہابھارت۔

بشن سہسر نام

اوم وہ برہم شبد ہی کہ جسکے سنتے ہی برہماجی نے سارے سنسار کی رچنا کی عمل اکشر سنسکرت اور ہندی سے ایک سے
نوتک اور انڈج اوکھج جرائج سویدج چار پرکار کے جیو جنت اور سب چیزین اسی اوم اکشر سے بنائین سب کے مول
اکشر یہ ہین۔ بسو विश्व (۱) جگت کا اُتپن کرنے والا کارج اور کارن روپ جسمین سارا سنسار پرویش کرتا ہی
سرگن اور نرگن دونون بھان جسکے ہین سارے سنسار مین بیاپت ہی سارا جگت اُسمین ہی۔ بشن विष्णु (۲)
سرب بیاپی سب جگہ موجود تمام عالم اُسمین موجود ہی کسی بستو سے پرچھیدن نہونے والا۔ بکھٹ کار वषट्कार (۳)
جسکو دھیان کرکے بکھٹ کیا جاتا ہی اتھوا جس جگ مین بکھٹ کار کیا جاتا ہی وہ جگ روپ بشن (سواہا کار اور بکھٹ کا
دو بھاگ جگ کے ہوتے ہین یہ دونون سروپ بشن کے ہوتے ہین)۔ بھوت بھبیہ بھوت پربھو भूतभव्यभवत्प्रभु
(۴) بھوت بھوشت برتمان کا سوامی تینون کال مین ایشرج مان۔ بھوت کرت भूतकृत (۵) رجوگن
ہوکر برہما روپ سے جیوون کا اُتپت کرنے والا تموگن ہوکر رودر روپ سے ناش کرنے والا۔ بھوت بھرت भूतभृत
(۶) ستوگن ہوکر بشن روپ سے پالن پوشن کرنے والا۔ بھاو भाव (۷) پرپنچ روپ سے پرگٹ ہونیوالا مکان
اور مکین سب وہی ہی۔ بھوتاتما भूतात्मा (۸) جیوماتر کا آتما سب جانداروں کا دل سب کے دلون کا بھید جاننے
والا۔ بھوت بھاونا भूतभावन (۹) جیوون کو ہر روز سنسار مین اُتپن کرنے والا اور بڑھوان کرنے والا۔ پوتاتما
पूतात्मा (۱۰) گن جنم کرم دوش آدک سے علیحدہ نرگن کیونکہ برہم کا سگن ہونا کیول اپنی اچھا سے ہی۔ پرماتما
परमात्मा (۱۱) کارج اور کارن سے رہت نت شدھ مکت سوبھاؤ۔ اتھوا پرم آتما جوگیون کرکے جانا گیا۔
مکتا نام پرماگتی मुक्तानांपरमागति (۱۲) مکت پرشون کا بڑا استھان مکت اُسے کہتے ہین جو آواگون سے رہت
ہوجاوے اتھوا موہ آدک اگیان سے چھوٹ جاوے مکت پرشون کو پرم گت کا دینے والا۔ اببیہ अव्यय (۱۳)
ناش نہونے والا اور روپانتر دشاؤن سے رہت اور لازوال۔ پرش पुरुष (۱۴) برہم پور روپی شریر مین شین
کرنے والا اتھوا جس سے سارا جگت پورن ہوا اسکو پور کہتے ہین اور جو اس لوک مین پراپت ہو اُسکو پرش کہتے ہین یعنی سب مین
اُسکا ظہور ہی ایسا پرش ہی۔ ساکشی साक्षी (۱۵) اپنی درشٹی سے سب کا دیکھنے والا۔ کشیتر گیہ क्षेत्रज्ञ (۱۶)
نام شریر کا گیاتا۔ اکشر अक्षर (۱۷) اناشی اپوچہ شبد سے کشیتر گیہ اور کشیتر ایک ہی کہا۔ یوگ योग
(۱۸) سب گیان اندریون کا من سمیت روک کر ایک ہو جانے کا نام یوگ ہی جو جوگ سے پراپت ہوتا ہی اسی سبب سے یوگ
روپ ہی۔ یوگ بد انگ نیتا योगविदां नेता (۱۹) یوگ کو جاننے والا اور پراپت کرنے والا۔ پردھان پرش ایشر
प्रधानपुरुषेश्वर (۲۰) پردھان نام مایا اور پرش نام جیوان دونون کا ایشر۔ نارسنگ بپو (۲۱) پرش اور سنگھ ان
دونون کا بپو یعنی شریر دھارن کرنے والا مراد نرسنگھ اوتار۔ شری مان (۲۲) جسکے ہردے مین سدیو لکشمی نواس
کرتی ہی صاحب دولت اور عطا کنندہ دولت۔ کیشو केशव (۲۳) کیشی دیت کو مارنے والا اور اچھے ہین کیش بال
جسکے۔ پرشوتم पुरुषोत्तम (۲۴) مایا اور جیو سے اُتم یا سب پرشون سے اوتم۔ سرب सर्व (۲۵) مایا جیو کا اُتپت استھان سرب

جاننے والا سب حقیقت کا - شروہ सर्वः (۲۶) سنسار کا ناش کرتا - شو (۲۷) تینوں گنون سے علٰحدہ شدھ آنند سروپ کلیان سروپ - استھانو स्थाणुः (۲۸) ایک روپ سے اچل یعنی قائم - بھوتادی भूतादिः (۲۹) کارن روپ سے جیوماتر کا آدی یعنی سب پرانیون کا پیدا کرنے والا - ندھے ربیہ निधिरव्ययः (۳۰) پرلے کال کے سمین سب جگت جسمین پرایت ہوتا ہے اور وہی ابناشی باقی رہتا ہے یا خزانہ لازوال ہے - سنبھوہ प्रभवः (۳۱) اچھا کے انوسار اوتار لینے والا - بھاونو भावनो (۳۲) جیوون کو سب کرمو کا پھل دینے والا - بھرتا भर्ता (۳۳) سنسار کا ادھشٹا سب کا پالنے والا - پربھوہ प्रभवः (۳۴) مہا بھوتون کا اُتپن کرنے والا - پربھو प्रभु (۳۵) پربھو سب کا کرتا ہرتا اور سوامی - ایشور ईश्वरः (۳۶) اوپادھی یعنی دوش سے رہت ایشرج رکھنے والا - سویمبھو स्वयम्भूः (۳۷) اپنی اچھا سے آپ پیدا ہونے والا سوتنتر - شنبھو शम्भुः (۳۸) بھگتون کا سکھ دینے والا - آدتیہ आदित्य (۳۹) سورج منڈل مین نیت اتھوا بارہ سورج مین بشنو - پشکراکش पुष्कराक्ष (۴۰) جسکے نیتر کنول کے سمان - مہاسونہ महास्वनः (۴۱) بید روپ اوتم بڑے شبد کا رکھنے والا بید جس کے سوانس ہین - انادی ندھنون अनादि निधानो (۴۲) جنم مرن سے علٰحدہ - دھاتا धाता (۴۳) اننت شیش روپ سے جگت کو دھارن کرنے والا - بدھاتا विधाता (۴۴) کرم اور کرم کے پھل کا اُتپن کرنے والا اتھوا اننت آدکون کا دھارن کرنے والا - دھاتو روتم धातुरुत्तम (۴۵) پرتھی آدی دھاتوون سے دیر مہا آدی سے اتھوا کارج کارن سے اوتم چیتن آتما سب سے بڑا ہے - اپرمیہ अप्रमेय (۴۶) پرتکش انومان یا اُپمان آدی سے بدت نہ ہونے والا کیول ایکتا سے پرگٹ ہونیوالا - ہرشی کیس हृषीकेश (۴۷) ساکشی ہونے سے اندریون کا سوامی کشیتر گ روپ اتھوا اندریون کو سواد مین قابو مین رکھنے والا پرانا سورج چندرمان روپ سنسار کے اُتپت کرنے والا جو لاؤن کا سوامی - پدم نابھ पद्मनाभ (۴۸) سب جگت کا کارن روپ جسکے نابھ مین ہے - امر پربھو अमरप्रभु (۴۹) دیوتاؤن کا سوامی - بسوکرمان विश्वकर्मा (۵۰) سنسار کو اُتپن کرتا ہے جسکی کرما ہے اتھوا بسوکرمان روپ - منو मनु (۵۱) منتر کا منن کرنے والا اتھوا پرجاپت - تشٹا त्वष्टा (۵۲) پرلے کے سمے سب جیوون کو سوکشم کرنے والا - استھوشٹا स्थविष्ठ (۵۳) اننت استھول بیراٹ روپ ہے جسکا یعنی بہت ہی بڑا روپ ہے جسکا - استھویرو دھرو स्थविरोध्रुव (۵۴) پراچین اور چھیٹلون سے رہت قدیم و قایم - اگراہیہ अग्राह्यः (۵۵) من اور اندریون کے بندھن مین نہ پڑنے والا - شاسوت (۵۶) سب سمے پربرتمان - کرشن कृष्ण (۵۷) کرشن شبد کا ارتھ سنسار اور نہ شبد کا ارتھ نروت اسی ہیت سے پرب برہم کرشنا اوتار شیام سندر نام ہوا - کرشن نام رنگ گل کیان یعنی السی کہ نہایت ملیح ہوتا ہے ایسا ہی رنگ کرشن جی کا تھا - لوہتاکش लोहिताक्ष (۵۸) رکت نیتر ارن نین والا - پرتردن प्रतर्दन (۵۹) پرلے کے سمے جیوون کا مارنے والا - پربھوت प्रभूत (۶۰) گیان ایشورج آد گنون سے سنجگت - اترک کوکدھام त्रिककुद्धाम (۶۱) جیشٹھ مدھ مکھوان تین بھاگون سے تین لوک اور تینون یا پرتھی اور تیج کا دھام ارتھات استھان - پوتر (۶۲) پوتر کرنے والا یا گرانے والا ہنرون سے پوتر کرنے والا یا جرسے رکشا کرنے والا - پرم منگل परममङ्गल (۶۳) دھیان ماتر سے پرشوں کو پرم آنند دینے والا پرم منگل روپ - ایشان ईशान (۶۴) سب جیوون کا ادھپت سب کو اپنے اپنے کام مین لگانے والا سورج اگنی ہوا وغیرہ کو پران دے प्राण (۶۵) پران کا داتا پرانون کا پوتر کرنے والا - پران (۶۶) کشیتر گیہ روپ تھا

[illegible]

پرانون کا پران۔ جیشٹھا (۶۷) سب کے اُتپت کا کارن ہونے سے بردہ تم۔ سریشٹھا श्रेष्ठः (۶۸) سب سے اچھا
لطیف و پاک اتی اُتم۔ پرجاپتی प्रजापतिः (۶۹) ایشر ہونے سے سب سرشٹ کا سوامی اتھوا پرجا کا اُتپن کرنے والا برہما روپ
ہرن گربھ हिरण्यगर्भः (۷۰) سورن مئی انڈے کے مدھ مین برتمان ہونے سے سب کا بیج برہما۔ بھوگربھ (۷۱) جسکے گربھ مین پرتھی
ہے۔ مادھو माधवः (۷۲) ما نام لکشمی دھو نام پت ارتھات لکشمی کا پت۔ مدھوسودن मधुसूदनः (۷۳) مدھو دیت کا مارنے والا
جو دیت بشن کے کان سے اُتپن ہوا تھا اُسے کورم روپ یعنی کچھپ اوتار سے مارا مدھو کیت دیت نے برہماجی کو نابھ کمل سے
اُتپن ہوا دیکھکر اُنکے مارنے کا قصد کیا تا اِین کچھپ روپ نے اُسے مارا برہماجی کی رکشا کی کہتے ہین کہ کورچھیتر بھومی مین اِس
دیت کو مارا مارکنڈے پوران مین یہ حال بستار سے لکھا ہے اُن راکھشسون کی میدنی (چربی) جل پر بچھائی گئی اسلیے پرتھی
کا نام میدنی ہوا کورکھیتر بھومی ۴۸ کوس مین شمار ہوتی ہے جہان پالتھی مار کر بشن جی براجمان ہوے اور اُن راکسسون کو
اپنی جانگھ پر رکھکر مارا۔ ایشور (۷۴) سب شکت رکھنے والا قادر مطلق۔ بکرمی (۷۵) پراکرمی۔ دھنوین (۷۶)
دھنش دھاری سری رام چندر روپ سے۔ میدھاوی (۷۷) بہت سے شاستر ون کا دھارن کرنے والا۔ میدھا
یعنی بدھی اور حافظہ رکھنے والا جسکی بدھی بہت بڑی ہے سمرن شکتی بہت پربل رکھنے والا۔ بکرم (۷۸) تین چرن سے تینون
لوک کا اُلنگھن کرنے والا بامن اوتار سے۔ کرم (۷۹) گون شکتی کا دیوتا۔ انوتم (۸۰) جس سے اُتم کوئی دوسرا نہین۔
دردھرش (۸۱) دیت آدکون سے اجے شکار کرنے جوگ کسی سے بھے (خوف) نہ ماننے والا۔ کرتگ (۸۲) جیوون کے
شبھ اشبھ کرمون کا جاننے والا اتھوا پھل پتر پھل پُشپ آدھوڑی بھینٹ سے بھی موکش کا دینے والا۔ کرتی (۸۳)
سب کا آتما ہونے سے سب کرم اور آپا ے مین دکھائی دینے والا۔ آتما وان (۸۴) اپنے اشرج مین نت یعنی اپنے سروپ
کا آپ ہی ادھار۔ سریش (۸۵) دیوتاؤن کا ایشر اتھوا شبھ پھل دینے والون کا ایشر۔ شرن शरणं (۸۶) دُکھی لوگون
دُکھ کو دور کرنے والا رکشا کا استھان۔ شرم (۸۷) پرمانند روپ محض سرور ہی۔ بسورتیا (۸۸) بسو یعنی سنسار کے
اُتپت کا بیج۔ پرجا بھو (۸۹) سب سرشٹی جس سے اُتپن ہوتی ہے۔ اہا (۹۰) پرکاش روپ ہے۔ سمت سر (۹۱)
کال روپ سے نت قائم اتھوا سمت سر بصورت زمانہ ہوکر قائم ہونے والا۔ بیال (۹۲) سرپ کے سمان پکڑنے مین
نہ آنے والا۔ پرتیہ प्रत्ययः (۹۳) پرگیان برہم گیان روپ سرب درشن (۹۴) سب کی آتما ہونے سے سرب
سب کا دیکھنے والا دانا ے نہان و آشکارا۔ اج (۹۵) بھوت بھوشت برتمان تینون کال مین جنم نہ لینے والا۔ سریشور
(۹۶) سب ایشرون کا ایشر۔ سدھ (۹۷) سدھ پرسدھ روپ۔ سدھی (۹۸) سب بستوون مین شریشٹ پھل روپ
موکش کا دینے والا۔ سربادی (۹۹) سب جیوون کا آدی کارن۔ اچت (۱۰۰) تینون کال مین سامرتھ سے رہت
نہ ہونے والا۔ برکھاکپی (۱۰۱) سب ابھشٹون کی برکھا کرنے والا دھرم کو برکھ کہتے ہین کپی براہ کو کہتے ہین ان دونون
سروپون کا رکھنے والا۔ امی یاتما (۱۰۲) اگنت بے پران آتما سروپ ہے۔ سرب یوگ بنسرت सर्वयोगविनिःसृतः (۱۰۳)
سب سنگون سے رہت سارے جوگ اُس سے اُتپن ہوے جملہ علوم کا مخزن۔ بسور वसुः (۱۰۴) سب جیوون مین
نیت ہین اور جو سب جیوون مین آپ نیت ہے سو سرج روپ ہے سدر جون مین باس کرنے والا ہے۔ بسومنا वसुमनाः (۱۰۵)
بسو یعنی دھن اور اُتم ارتھات راگ و دویش سے رہت کلیش آدک سے شدھ چت۔ ست सत्यः (۱۰۶) سندھ روپ
سمآتما (۱۰۷) راگ دویش سے رہت سم آتما سب جیوون مین سمان بیاپک ہے۔ سمت सम्मितः (۱۰۸) سب

ہین برتمان اور انسے پرتھک (جدا) اتھوا جسکی سمان دوسرا نہین۔ سم (۱۰۹) سب جیوون مین سب روپا سے رشتے رہت اتھوا لکشمین سے یکت سب وقت بیروال ہو۔ اموگھ (۱۱۰) پوجت سب پھلون کا داتا دھیان کرنے سے اور اموگھ شکت رکھنے والا کرم کو نشٹ پھل نہ کرنے والا۔ پنڈریکاکش (۱۱۱) ہردے کمل مین برتمان اور پراپت ہونے والا کمل لوچن کمل نین۔ برکھ کرمان (۱۱۲) جس کا چنہ دھرم سے ایسا کرم کرنے والا۔ برکھا کرتی (۱۱۳) دھرم کی استھت (قائم) کرنے کے نمت اوتار دھارن کرنے والا۔ رودرو (۱۱۴) پرلے کے سمے سرشٹ کو ناش کرنے والا اتھوا دکھ کے کارن کو بھگانے والا۔ بہوشرا (۱۱۵) بہت سے سر رکھنے والا۔ बभ्रु ببھر (۱۱۶) سرشٹ کو دھارن اور پوشن کرنے والا بسویونی (۱۱۷) بسو کے اتپت استھان۔ شوچی سروا (۱۱۸) پوتر کرنے والا اور سننے کے یوگ نام رکھنے والا جسکا نام پوتر کرنے والا ہے۔ امرت (۱۱۹) جیون مکت بڑھاپا و زوال نہ رکھنے والا۔ ساسوت استھانو (۱۲۰) سدیو رہنے والا اور چیشٹا رہت۔ برارہو (۱۲۱) جسکا لوک اتم ہو جسکی سواری اچھی ہو جس مین پرویش کرنا اتم ہو کیونکہ اسمین پرویشٹ ہو کر پھر نہین آتا ہے۔ مہاتپہ (۱۲۲) تپ گیان ایشوریہ اور پرتاپ کو کہتے ہین جسکا گیان سرشٹی کی اتپت سے سنبندھ رکھنے والا ہو۔ دوسرے جس کا تپ نہایت ہو۔ سرب گ (۱۲۳) کارن روپ سے سرب بیاپک اور بیاپت ہو۔ سرب بدبھانو (۱۲۴) سرب و گیہ ہی اتھوا سب کو اپنے مین نیت رکھنے والا سورج آدک مین پرکاش دینے والا۔ بشوک شینو (۱۲۵) جدھ مین جسکے پہونچتے ہی دیتون کی سینا بھاگ جاتی ہو چارون طرف ہو سینا جسکی۔ جناردن (۱۲۶) دُرجنون کا پیڑا دینے والا نرک مین ڈالنے والا اتھوا جس سے سب پرانی کلیان دائے لکشن کو چاہتے ہین۔ وید (۱۲۷) وید روپ اور اتما روپ سے سب مین نیت ہو کر گیان دیپک سے اگیان روپ اندھکار کا دور کرنے والا۔ ویدید वेदविद् (۱۲۸) بید اور بید کے ارتھون کو جاننے والا اور اسکو اپنے ہی مین پانے والا۔ بینگو (۱۲۹) گیانادی انگون سے پورن اتھوا گپت۔ ویدانگ (۱۳۰) وید ہو جسکے انگ مین۔ ویدوت (۱۳۱) ویدون کا بچارنے والا۔ अमोघः کبی कवि (۱۳۲) بھوت کال کا گیاتا سرب درشٹی۔ لوکادھیکش लोकाध्यक्ष (۱۳۳) پردھانتا سے سب لوگون کا دیکھنے والا۔ سرادھیکش (۱۳۴) دیوتاون کا مالک اور لوکپالون کی بجے آدی منورتھ کے پراپت کرنے کو پرتکش درشن دینے والا۔ دھرمادھیکش (۱۳۵) یوگ پھل دینے کے لیے دھرم ادھرم کا دیکھنے والا۔ کرتا کرتی (۱۳۶) کاج کارن روپ۔ چترآتما (۱۳۷) چار آتما رکھنے والا۔ وہ چارون ہر ایک تین تین پرکار کے ہین برہما دکش آدک کال سب جیو یہ پہلا پرکار سرشٹی کے اتپت کا کارن ہو بشنو منو آدی کال سب جیو یہ دوسرا پرکار سرشٹی کے پالن کا کارن ہو رودر کال جم راج اور سب جیو یہ تیسرا پرکار ناش کا کارن ہو بشنو پران کے انوسار یہ ارتھ کہتے ہین۔ چتربیوہ (۱۳۸) اتپت استھی سرشٹی کے ارتھ باسدیو سنکرشن پردمن انرودھ یہ چارون پرکار کی مورتی مین نیت ہونے والا۔ چتردنشٹرہ (۱۳۹) چار ہین ڈاڑھ جسکی یعنی نرسنگ روپ۔ چتربھج (۱۴۰) چار بھجا دھاری۔ بھراجشنو (۱۴۱) پرکاش ایک رس چیتن روپ ہو۔ بھوجنم (۱۴۲) بھوگ روپ ہونے سے مایا روپ۔ بھوکتا (۱۴۳) پرش روپ سے اس مایا کا بھوگنے والا۔ سہشنو (۱۴۴) ہرناکش آدک دیتون کا ناش کرنے والا۔ جگدادجہ (۱۴۵) سرشٹی کے آدمین ہرن گربھ روپ سے پرگٹ ہونے والا۔ انگھہ (۱۴۶) پاپ سے رہت۔ بجے جیتا (۱۴۷ و ۱۴۸) گیان بیراگ اور ایشرج آدک گنون سے سنسار کا بجے کرنے والا۔ بسویونی विश्वयोनी (۱۴۹) بسو جسکا اتپت استھان ہو۔ پنربسو (۱۵۰) کشیتر گیہ روپ سے بارم بار شریرون مین نواس

کرنے والا۔ اُپیندر (۱۵۱) اندر سے بڑا اور بامن روپ سے چھوٹا بھائی اندر کا۔ بامن (۱۵۲) بھجن کرنے کے جوگ نام اوتار جس روپ کو دھارن کرکے راجہ بل سے جاچنا کری۔ پرانشو (۱۵۳) تین چرن سے سنسار اور تین لوک کو اولنگھن کرکے اونچا ہوا جب پرتھی کو اولنگھن کیا چنہ۔ رمان اور سورج چھاتی کے استھان پر تھے اور جب آکاش کو اولنگھن کیا تب وہ دونون ماتھے پر تھے جب سُرگ کو اولنگھن کیا تب وہ دونون جنگھاون پر تھے یہ ہربنش پران کے انوسار لکھا ہے۔ اموگھ (۱۵۴) سپھل کرم والا مین بانچھت پھل دینے والا۔ شُچی (۱۵۵) دھیان استتی پوجن کرنے والون کو پوتر کرنے سے پوتر اور جیت (۱۵۶) اینت پراکرمی۔ اتیندر (۱۵۷) سُبھاؤ۔ شُدھی۔ گیان۔ ایشورج آدی گنون سے راجہ اندر کو النگھن کرکے نیت ہے۔ سنگرہ (۱۵۸) پرلے کے سمین سب کو اپنے مین لی کرنے والا۔ سرگو सर्गो (۱۵۹) برھمانڈ روپ اتھوا سرشٹ روپ ہے۔ دھرتاتما (۱۶۰) جنادی سے رہت ایک روپ مین آتما کو دھارن کرنے والا۔ نیم नियम (۱۶۱) اپنے اپنے ادھکارون مین پرجا کو نیت کرنے والا۔ یم (۱۶۲) انترجامی روپ سے چیشٹا دان کرنے والا اتھوا جم کو کرم کرنے والون کا ڈنڈ دینے والا۔ وید (۱۶۳) سب بدیاؤن کا جاننے والا۔ وید (۱۶۴) کلیان کی اچھاوان منشون سے جاننے کے لائق۔ سداجوگی (۱۶۵) سدیو پرکاش روپ ہونے سے سداجوگی۔ بیرہا (۱۶۶) دھرم کی رکشا کے پریوجن سے بڑے بیر اسُرون کو مارنے والا۔ مادھو (۱۶۷) بدیا کا سوامی۔ مدھُو (۱۶۸) امرت کے سمان بڑی ترپتی کرنے والا اور مدھ جیسے شہد۔ اتیندریہ (۱۶۹) جدا ہونے کے کارن شبدادک بشیون سے رہت۔ مہامایو (۱۷۰) مایادی لوگون کو اپنی مایا مین بندھن کرنے والا ابوی مایا والا۔ مہوتساہی (۱۷۱) اُتپت استھت اور سرشٹی کے ناش مین پرورت ہونے سے بڑے اُتساہ والا۔ مہابل (۱۷۲) پراکرمی سب پراکرمیون سے بلوان۔ مہابدھی (۱۷۳) بُدھی مانون سے بھی مہابُدھیمان۔ مہابیریہ (۱۷۴) مہاپراکرمی اور مہتتو کے اُتپت کا کارن جو اگیان ہے اسی بلے پراکرم کا رکھنے والا۔ مہاشکتی (۱۷۵) بڑی سامرتھ رکھنے والا۔ مہادُتی (۱۷۶) بڑا پرکاش جو سب پرکاشون کا بھی پرکاش۔ انردیشیہ بپو (۱۷۷) بانی سے پرے شریر والا۔ سری مان (۱۷۸) ایشورج لکشن لکشمین رکھنے والا۔ امیاتما (۱۷۹) سب جیوون کی درشٹ سے اسنگ بدھی مین نہ آنے والا۔ مہادری دھرک (۱۸۰) گؤون کی رکشا مین گوبردھن پربت کو اور سمدرمتھن مین مندراچل کو دھارن کرنے والا۔ مہیشواسا (۱۸۱) بڑی دھنش والا۔ مہی بھرتا (۱۸۲) مہاسمدر مین مگن ہوکر پرتھی کو اُٹھانے والا اتھوا پرتھی کے پالن پوشن کرنے والا۔ سری نواس (۱۸۳) جس کے ہردے مین اچل لکشمین نواس کرتی ہے۔ ستانگتی (۱۸۴) بیدک اور سادھو لوگون کو پردشارتھ سادھن کی پراپتی کا کارن اتھوا ست پرشون کی گت ہے۔ انی رُدھ (۱۸۵) کسی سے پراجے نہ ہونے والا۔ سُرانند (۱۸۶) دیوتاؤن کو آنند دینے والا۔ گوبند (۱۸۷) گپت ہوئی پرتھی کا پانے والا اتھوا اندریون کا سوامی۔ گوبدانگ پتی (۱۸۸) بکتاون کا سوامی بید کے جاننے والون کا پت۔ مریچی (۱۸۹) تیجسوی کا بھی تیجسوی ہونے سے مہاتیج۔ دُمن (۱۹۰) اپنے ادھکار مین بھول کرنے والی سرشٹی کو ڈنڈ دینے والا یعنی دُشٹون کو ڈنڈ دینے والا جم راج ادک روپ سے۔ ہنس (۱۹۱) سنسار بندھن کو توڑنے والا اتھوا پرمی روپ شریر مین برتمان اتھوا ہنس روپ دھارن کرنے والا۔ سوپرن (۱۹۲) سندر پنکھ دھاری پکشی شریر روپ برکش پر نیت اتھوا ایشر کی بھوتی گرُڑ۔ بھجگ اُتم (۱۹۳) سرپون مین اُتم پر ایشر کی بھوتی باسکی یا شیش ناگ۔ ہرن نابھی (۱۹۴) سورن کے سمان کلیان روپ نابھ والا اتھوا وہ

سورن کی نابھ جس سے کنول اتپن ہوا۔ ستپا (۱۹۵) اچھے تپ والا بدر کا آسرم مین نرناراین روپ سے وہ سندر تپ
کرنے والا جو کہ من اور اندریون کے ایک ہو جانے سے ہو رہا ہے۔ پدم نابھ (۱۹۶) کنول کی سی نابھ والا اتھوا ہردے
کمل کے نابھ مین پرکاشمان۔ پرجاپت (۱۹۷) پرجا کا سوامی۔ امرتیو (۱۹۸) جس کا ناش کبھی نہو۔ سربدرک (۱۹۹)
سب کے کرمون کا دیکھنے اور جاننے والا۔ سنگھ (۲۰۰) سمرن کرتے ہی سب پاپون کا ناش کرنے والا۔ سنگھ روپ سنگھار
آدک دیت مرگون کے مارنے کو سنگھ ہی نرسنگھ ہے۔ سندھاتا (۲۰۱) کرم پھل سے جیوون کا سنجگت کرنے والا۔ سندھمان
(۲۰۲) پھل کا بھوگتا اور نتیجہ اعمال کا دینے والا۔ ستھر (۲۰۳) ہمیشہ ایک روپ رہنے والا۔ اج (۲۰۴) جیشٹا دینے
والا اور اجنم جسکا جنم نہو۔ درمرشن (۲۰۵) راچھسون دانوون سے اجے۔ شاستا (۲۰۶) سرتی سمرتی آدی سے سب
سکشا کرنے والا۔ بسرتاتما (۲۰۷) ایشر کی پہچاننے والی آتما کا دھارن کرنے والا اور خاص سروپ اپنا دھارن کرنے والا
سرارہا सुरारिहा (۲۰۸) اسرون کا مارنے والا۔ گورو (۲۰۹) سب علمونکا سکھانیوالا۔ گروتم (۲۱۰) برھمادک
برہم بدیا کے جاننے والون کا اپدیش کرنے والا۔ دھام (۲۱۱) جوتی سروپ سب کی منشاون کے پورن ہونے کا دھام
(استھان) ستت (۲۱۲) ست کا بھی ست۔ ست پراکرم (۲۱۳) ست پراکرمی سچا پراکرم رکھنے والا۔ نمکھ निमिष
(۲۱۴) جوگ ندرا سے آنکھ نیچی کرنے والا۔ نمکھہ निमिषो (۲۱۵) سدا گیان روپ وچھہ روپ ہونے سے شترون کا
نبدھن کرنے والا۔ سرگوی (۲۱۶) نہیں بھوت تن ماترا روپ بیجنتی نام مالا کا دھارن کرنے والا۔ واچس پتی ادارادھی: वाचस्पती उदारधी
(۲۱۷) ودیا کا سوامی اور سب سوکشم اور استھول کے جاننے والی بدھی کا ادھی پت۔ स्रग्वी اگرنی (۲۱۸) موکش جاننے والونکو پرم پد
دینے والا۔ گرامنی ग्रामनी (۲۱۹) جیو سموہون کا ادھی پتی۔ شریمان अग्रणी (۲۲۰) سب سے ادھک کانتی رکھنے والا
نیائی न्यायी (۲۲۱) سدھانت کا پرگٹ کرنے والا نیائے شاستر کا جاننے والا نیائے (انصاف و عدل) کرنیوالا
نیتا (۲۲۲) جگت جاترہ کا نرباہ کرنے والا اتھوا سب جگت کو ہرنے والا۔ سمیرنا समीरा (۲۲۳) پران روپ وایو سے
سب جگت کا چیشٹا کرنے والا۔ سہسرموردھا (۲۲۴) ہزارون مستک رکھنے والا۔ بشوآتما (۲۲۵) بسو کی آتما۔ سہسراکش (۲۲۶)
ہزار آنکھیں رکھنے والا۔ سہسرپات (۲۲۷) ہزار چرن رکھنے والا۔ آورتن आवर्तनो (۲۲۸) سنسار چکر کو گھمانے والا
نورت آتما (۲۲۹) سنسار بندھن سے پرتھک روپ والا۔ سمبرت संवृत्तः (۲۳۰) گپت کرنے والی اودیا سے
ڈھکا ہوا۔ سمپرمردن सम्प्रमर्दन (۲۳۱) رودر کال آدک بھوتی سے مردن کرنے والا۔ اہم برجک اوراہ سم درتمک
(۲۳۲) دن کے جاری کرنے سے سورج روپ۔ وہنی (۲۳۳) ہوم کے پدارتھون کو دھارن کرکے دیوتاؤن کے پاس
پہونچانے والا اگن روپ۔ انل (۲۳۴) جگت کا پران روپ اگن (حرارت غریزی)۔ دھرنی دھر (۲۳۵) شیش دگج
اور بارہ روپ سے پرتھی کا دھارن کرنے والا۔ سوپرشاد (۲۳۶) ایمان کرنے والے ششپال آدکون کو بھی موکش
دینے سے کرپالو اور دیالو اور اچھی ہے پرشنتا جسکی۔ پرسن آتما (۲۳۷) رجوگن تموگن سے شدھ انتھ کرن پرسن چت۔
بسو دھرگ (۲۳۸) بسو کا بچے کرنے والا۔ بسو بھک (۲۳۹) بسو کا بھوگ کرنے اور کرانے والا۔ جبھو (۲۴۰)
ہرن گربھ آدک روپ سے انیک پرکار کا ہونے والا۔ ست کرتا (۲۴۱) پوجن یعنی ستکار کرنے والا اور ست کا سچ
کرنے والا۔ ستکرتی (۲۴۲) پوجت (دیوتاؤن) سے بھی پوجت۔ سادھو (۲۴۳) نیائے کے انوسار کرم کرتا سادھک
سادھ روپ۔ جھنو (۲۴۴) اگیانون کا ناش کرنے والا بھگتون کا پرم پد دینے والا۔ نارائن (۲۴۵) نر آتما کو کہتے ہین

اور آتما سے آمین آکاش آدک تارہ کہلاتے ہین آن سب سرشٹی کو کرتا روپ سے بیاپت کرتا ہی اس کارن وہ اسکے آسرے
ہوتی ہین انکھوا جہ جیو اور آتماون کے لے کا استھان ہی اسیلیے اسکو نارائن کہتے ہین اور دوسرے ارتھ نارائن کے یہ ہین
نار جل کو کہتے ہین این کے معنی استھان یعنے جل ہی استھان جسکا جل مین رہنے والا نارائن ۔ نر (۲۴۶) جیو آتماون کو
اپنے مین لے کرنے والا پرماتما بھگتون کو کرم مین لگانے والا ۔ اسنکھیے असंख्येय (۲۴۷) جس مین سنکھیا کے انوسار
نام روپ آدک برتمان نہین ہین ارتھات جسکے نام و روپ و اوصاف بیشمار ہین ۔ اپرمی یاتما (۲۴۸) अप्रमेयात्मा
جسکا سوروپ بانی کی سنکھیا سے باہر ہی ۔ بشِشٹ विशिष्ट (۲۴۹) بسو سے سرشٹھ ۔ شسٹ کرجیہ اد شسٹ کرت
शिष्टकृत् (۲۵۰) وید بچن روپ سکشا کرنے والا ۔ شسٹ کر چھوچی کو شسٹ کرت سوچی پڑھا جاویگا ۔ شُچی
शुची (۲۵۱) نرنجن اند پوتر ۔ سدھارتھ
सिद्धार्थ (۲۵۲) جسکے سب منورتھ پورے ہونے والے ہین
سدھ سنکلپ सिद्धसंकल्प (۲۵۳) جو اچھا کرے وہی ہو جاوے ۔ سدھی دے सिद्धिद: (۲۵۴)
کرتا لوگون کا ادھکار انوسار انکے کرم پھل کا دینے والا ۔ سدھی سادھن सिद्धि साधन (۲۵۵) کریا کا انکھوا سدھی
کا سادھن کرنے والا اسدھی کا سادھن کرنے والا ۔ برکھاہی वृषाही (۲۵۶) دھرم کا پرکاشک بارہ دن آدک مین
ہونیوالی برکھا نام جگ کا روپ ۔ برکھ بھو वृषभो (۲۵۷) بھگتون پر کامناؤن کی برکھا کرنے والا ۔ بشن
विष्णु (۲۵۸) انکھوا نانان پرکار کی پرجا پیدا کرنیوالا گت کا سوامی ارتھات بشیش چلنے والا یعنی تیز رفتار ۔ برکھ پروا
वृषपर्वा (۲۵۹) پرم دھام مین چڑھنے والون کے لیے دھرم روپ ڈنڈ رکھنے والی سیڑھی یعنی زینہ ۔ برکھودر
वृषोदर (۲۶۰) جس کا اودر سرشٹی کی برکھا کرتا ہی یعنے جسکے اودر مین سب سرشٹی ہی ۔ دوسرے ارتھ بیل کے سمان
پیٹ رکھنے والا بہت آہار کرنے والا ۔ بردھن वर्द्धन (۲۶۱) بردھی کرنے والا ۔ بردھمان वर्द्धमान (۲۶۲)
پرپنچ روپ سے بڑھنے والا ۔ بکت विविक्त (۲۶۳) ایسے بردھ جگت ہو کربھی پرتھک نیت رہنے والا ۔ سرتی ساگر श्रुतिसागर
(۲۶۴) جس طرح ساگر مین جل ہی اسی طرح اس مین سرتی نیت ہی ۔ سوبھج सुभुज (۲۶۵)
سنسار کی رکشا کرنے والی سندر بھجاؤن کا رکھنے والا ۔ دردھر (۲۶۶) پرتھی آد کو دھارن کرنے والا
اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا ۔ باگمی वाग्मी (۲۶۷) جس سے وید روپ بچن پرگٹ ہوا ہی ۔ مہندر
महेंद्र (۲۶۸) مہا اندر یعنے ایشرون کا ایشر ۔ بسدو
वसुदो (۲۶۹) دھن کا دینے والا ۔ بسو (۲۷۰) دھن روپ انکھوا مایا سے آتما سوروپ کو گپت کرنے والا انترکش مین رہنے والا سورج انکھوا بایو روپ ۔ نیک روپ
नैकरूप (۲۷۱) مایا سے بہت سے روپ رکھنے والا ۔ برہد روپ (۲۷۲) بڑی روپ کو رکھنے والا پرتھی تل کو دھارن
کرنیوالا ۔ شپ بشٹ (۲۷۳) سب جیوون مین نواس کرنے والا انکھوا کرنون کی مدد مین نیت پرکاسنہ (۲۷۴)
چیزون کا پرکاش کرنے والا ۔ اوجس تیجو دوتی دھر ओजस्तेजोद्युतिधर (۲۷۵) بل پران سمد بیرتا آدک گیان پرکاشن
والا پرکاش ان تینون کو دھارن کرنے والا ۔ پرکاش آتما (۲۷۶) پرکاش سوروپ آتما والا ۔ پرتاپن (۲۷۷) प्रतापन
سورج آدک بھوتیون سے سنسار کا سنتپت کرنے والا ۔ ردھ ऋद्ध (۲۷۸) دھرم گیان بیراگ آدک سے سمپت
سپشٹا کشر (۲۷۹) جسکا اکشر اونکار پرنو لکشن والا ہی ۔ منتر (۲۸۰) رگ یجر شام لکشن والا منتر انکھوا منتر سے جانے
جوگ ۔ چندرانشو (۲۸۱) سنسار سورج کے تاپ سے سنتپت منشون کو چندرما کی سیتل کرنون سے آنند دینے والا

بھاسکر دوتی (۲۸۲) سورج کے سمان پرکاش کرنے کا ابھیاسی - امرتانشد بھوو अमृतांशूद्भवो (۲۸۳) سمدر متھنے کے سمین جو امرت روپ رکھنے والا چندرمان پرگٹ ہوا اسکا اتپت استھان - بھانو (۲۸۴) سورج روپ سنسار کا پرکاش کرنے والا - ششبندو (۲۸۵) چندرمان کے سمان سارے جگت کو پربھلت کرنے والا - سُریشر (۲۸۶) دیوتاون کا ایشر - اوکھد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکھد - جگت سیتو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا پل - ست پراکرم دھرم (۲۸۹) جس کا ست دھرم گیان اور پراکرم نشپھل نہین ہی اتھوا جسکو ست گیان کا پراکرم ہی - بھوت بھبیہ بھون ناتھ (۲۹۰) بھوت بھوشت برتمان تینون کال کے جیوون کا سوامی یا دریا را ابسیہ کرمون سے جت کا دکھ دینے والا سب جیو جس سے کلیان کی آشیرواد چاہتے ہین - پون (۲۹۱) پوتر کرنے والا - اتھوا تیز چلنے والا - پاون (۲۹۲) اگن یا وآدک روپ سے سب کا پوتر کرنے والا - انل (۲۹۳) پرانون کو آتما بھاو سے پورن کرنے والا - کام ہا (۲۹۴) بھگت چاہنے والون لوگون کی اور کامناون کو ناش کرنے والا - کام کرت (۲۹۵) اچھا والون کی اچھا پورن کرنے والا اتھوا پتا روپ ہوکر [۱]پردومن کو اتپت کرنے والا - کانتہ कान्तः (۲۹۶) تیجسوی اور منوہر برہما کے لے ہونے کا استھان سنسار کا پربہ - کامی (۲۹۷) پرشارتھ چاہنے والون کا ابھشٹ[۲] - کام پرد (۲۹۸) بھگتون کے ابھشٹ کا دینے والا - پربھو (۲۹۹) سریشٹھ پرگٹ ہونے والا ایشرج ان سب کا سوامی - یگادکرت (۳۰۰) جگاد کا کرتا اتھوا جگ آدکون کا کرتا - یگاورت (۳۰۱) کال روپ سے ست جگ کرنے والا - نیک مایو निक मायो (۳۰۲) بہت سی مایا رکھنے والا - مہاشن (۳۰۳) پرلے کال مین سب کا نگلنے والا یعنے بہت بھوجن کرنے والا - ادرش (۳۰۴) سب اندریون سے گپت درشٹ مین نہ آنے والا - بیکت روپ व्यक्तरूप (۳۰۵) ستھول روپ یا سویم پرکاش یوگیون کو پرتکش ہونے سے پرتکش روپ - سہسرجت सहस्रजित (۳۰۶) ہزارون اسرون کا جیتنے والا - اننت جت (۳۰۷) اننت شکت سب کا جیتنے والا - اشٹ (۳۰۸) دوسرون کا آنند دائی اتھوا سب کا اشٹ دیو جگ مین پوجت سب کا پیارا - بششٹ (۳۰۹) سب کا انترجامی سریشٹ تم - ششٹیشٹا शिष्टेष्टा (۳۱۰) سب کا جاننے والا انترجامی گیانیون کا پریہ - سکھنڈی (۳۱۱) مور مکٹ رکھنے والا گوپ بھیس دھاری - نہکھ नहुषो (۳۱۲) مایا سے جیوون کا باندھنے والا - برکھ (۳۱۳) منورتھون کا دینے والا - کرودھہا (۳۱۴) سادھوون کے کرودھ کا دور کرنے والا - کرودھ کرت (۳۱۵) اسادھوون پر کرودھ نہ کرنے والا اتھوا کرودھ کرنے والے دیتون کا مارنے والا کرتا (۳۱۶) سارے جگت کا کرتا - بسوباہو (۳۱۷) سنسار کے استھر کرنے کے لیے جسکی بھجا ہین - مہی دھر (۳۱۸) پرتھمی کا دھارن کرنے والا - اچیت (۳۱۸) چھ[۳] پرکار کے برت دشاون سے رہت - پرتھت (۳۱۹) سنسار کے اننت کرم سے پرسدھ - پران (۳۲۰) سوترآتما روپ سے سرشٹ کو جیونت رکھنے والا - پران دو (۳۲۱) دیوتاون اور اسرون کو پران کا دینے والا - باسوانج (۳۲۲) کشیپ جی سے ادتی ماتا کے گربھ سے اتپن اندر کا چھوٹا بھائی بادن روپ - اپان ندھ अपांनिधि (۳۲۳) جلون کا سمدر روپ نواس استھان - ادھشٹان (۳۲۴) سب کا اسرا اوپادان کارن ہونے سے سب جیوون کا نواس استھان - اپرمت (۳۲۵) کرتا لوگون کو انکے کرم انوسار پھل دینے مین نہ بھولنے والا اتھوا پرماد رہت چیتن روپ - پرتشٹت (۳۲۶) اپنی مہما مین نیت - سکند (۳۲۷) امرت روپ سے بہتا دان اور اتر کی بہے کرنے والا اتھوا دیوتاون کی سینا کا سیناپتی سوم کا رنگ روپ سے اتھوا پارہ روپ سے برسن کرنے والا - سکند دھر

---

[۱] پردومن جی کام دیو کا روپ ہین نہایت حسین اور خوبرو ۱۲

[۲] ابھشٹ یعنی مقصد دلی ۱۲

[۳] چھ پرکار کے برت دشا پیدا ہونا - بڑھنا - پورا ہونا - قائم رہنا - گھٹنا - نابود ہو جانا ۱۲

(۳۲۸) دھرم تیجھ کا دھارن کرنے والا - دھورتیو (۳۲۹) سب جیوون کے جنم آدک کا لکشن - بردو (۳۳۰) من بانچھت برون کا دینے والا اتھوا یجمان روپ سے دکشنا دینے والا - بایو باہن (۳۳۱) ساتون بایون کو چلانے والا اتھوا پون ہی سواری جسکی - باسدیو (۳۳۲) سب مین استھت استھرتا دینے والا اور سب کو مایا سے ڈھکنے والا باسو کہاتا ہی اور جو کریڑا اتھوا بیوہار اور سب کے بجے کرنے کی اچّھا کرتا ہی وہ جوتی سروپ ہی اور موکش چاہنے والون سے پرارتھنا کیا گیا ہوکر اچھا کہا جاتا ہی اُسکو دیو کہتے ہین اِن دونون شبدون کے ملنے سے باسدیو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنون سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اسی پرکار وہ بھی اپنی بِبھوتی سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اور جو سب جیوون کا نواس استھان ہی اُسکو باسدیو کہتے ہین اور بسدیو جی کے پُتر ہونے سے باسدیو نام ہوا - برہد بھانو (۳۳۳) جسکی کرنین سورج اور چندرمان آدمین بیاپت ہوکر سب سرشٹی کو پرکاشت کرتی ہی - آدی دیو (۳۳۴) سرشٹی کے اُتپن کا کارن جوتی سروپ - پورندر (۳۳۵) بیرون کے پُرون کا چیرنے والا - اشوک (۳۳۶) شوک آدک چھ بکارون سے الگ - تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنیوالا تارہ (۳۳۸) گربھ جنم جرا مرن روپ مرت کے بھو سے چھُٹانے والا - سُور (۳۳۹) پراکرمی - شوری **शौरी** (۳۴۰) شورکل مین اُتپن ہونے والا سورسین کا پوتا سری کرشن روپ سے - جنے سور (۳۴۱) جیو آتماؤن کا ایشر - انوکول (۳۴۲) آتما روپ سے سب کے انکول ہی کسی کا برودھی نہین ہی - شتاورت **शतावर्तः** (۳۴۳) دھرم کے جاری کرنے کے ہیت سینکڑون جنم لینے والا اتھوا پران روپ سے سیکڑون ناریون مین برتمان اتھوا سیکڑون ناریون کا پت - پدمی (۳۴۴) ہاتھ مین کنول رکھنے والا - پدم نبھیکشن **पद्म निभेक्षण** (۳۴۵) کنول کے سمان جنکے نیتر ہین - پدم نابھ (۳۴۶) نابھ مین کنول نیت اتھوا چتردش بھون روپ کنول جسکی نابھ مین ہی - اربندا کش **अरविंदाक्ष** (۳۴۷) کنول لوچن - پدم گربھ (۳۴۸) ہردے کنول مین اوپاشنا کے یوگ اتھوا کنول ہی جسکے گربھ مین وہ کنول جس سے برہما جی اُتپن ہوئے - شریر بھرت (۳۴۹) اَن اور پران روپ سے اتھوا اپنی مایا سے جیو آتما کے شریر کو دھارن کرنیوالا مہردہی (۳۵۰) جس کی بِبھوتی مہان ہی - ردّھو **ऋद्ध** (۳۵۱) پرپنچ روپ سے بردھی پانے والا - بردھاتما (۳۵۲) جس کا آتما پراتن ہی برھما آدکون کی آتما ہی - مہاکش **महाक्ष** (۳۵۳) بڑے نیتر والا بڑا چتر دھارن کرنے والا - گرڑدھج (۳۵۴) جسکی دھجا مین گرڑ کا چنہ ہی - اَتُل (۳۵۵) انوپم اُسکے سمان کوئی نہین - شربھ (۳۵۶) شریرون مین چد آتما روپ سے پرکاشمان - بھیم (۳۵۷) جس سے سب بھیمان رہتے ہین - سم جگ (۳۵۸) اُتپت استھت اور لے کے سمے کا گیاتا اتھوا سب جیوماترون مین سم درشٹی ہوتا ہی جسکا پوجن سنسار کرتا ہی ہوئی ہری (۳۵۹) جگّ مین ہوی یعنی بھوم کی ہوئی کے بھاگون کا ہرنے والا سب پاپون کا ناش کرتا اتھوا ہرت برن یعنی سبز ہی سب لکشن والا سرب لکشن - لکشنو (۳۶۰) جسکا گیان سرب پرمانون سے کہا گیا ہی - لکشمیون وان (۳۶۱) جس کے ہردے مین لکشمی سدیو نواس کرتی ہی - سمتم جیہ (۳۶۲) جدھ مین بجے کرنے والا - بکشر (۳۶۳) ابناشی - روہت (۳۶۴) اپنی اچھا سے منش اوتار لینے والا اتھوا لال رنگ برن جسکا سرخ ہی - مارگ (۳۶۵) موکش کے چاہنے والے جسکو تلاش کرتے ہین اور جو پرمانند مارگ کو پراپت ہوتا ہی - ہیت (۳۶۶) اُپادان کارن اور مُکتی کا ہیتو - دامودر (۳۶۷) جتیندری ہوکر جو اتم گتی کو پراپت ہوتا ہی اُسکے دوارا ملنے والا اتھوا جسودھا جی نے اُدر مین رسّی باندھی دام اُدر اسکارن نام دامودر ہوا اتھوا اُدر مین سرشٹی کا دھارن کرنے والا - سہ **सह** (۳۶۸) سب کو بجے کرنے والا سب کا

سہنے والا۔ مہی دھر (۳۶۹) پرتھی کا دھارن کرنے والا پربت روپ سے۔ مہا بھاگ (۳۷۰) اچھا انوسار اوتار دھارن کر کے پرتھی کے بھوگون کو بھوگنے والا مہا بھاگ۔ بیگ وان (۳۷۱) شیگھر چلنے والا۔ امتاشن अमिताशन (۳۷۲) پرلے کے سمین بسو کا بھکشن کرنے والا اتھوا امت اندازہ سے باہر لاتعداد کھانے والا۔ ادبھو उद्भवो (۳۷۳) سرشٹی کا اوپادان کارن اتھوا سنسار سے سنجگت نہین۔ کشوبھن क्षोभण (۳۷۴) اوتپاتمک ارتھات پرکرتی پرش مین پرویش کر کے ان سب کو چلائمان کرنے والا۔ مایا اور پرش کو آپت مین لگانے والا۔ دیو (۳۷۵) ادبت کے ودار اکریڑا کرنے والا پرکاش روپ اور اسُر دن کو بجے کرنے والا آتما روپ سے سب جیوون مین بیوہار کرنے والا پرکاشمان استوتر دن سے پرارتھنا کیا گیا سب کا پریہ سب جگہ برتمان۔ سری گربھ (۳۷۶) جگت روپ بھوتی جسکے اودر مین ہین۔ پرمیشر (۳۷۷) ساری سرشٹی پر اپنی اگیا کرنے کا ابھیاسی ہے۔ کرن (۳۷۸) سرشٹی کی اتپتی مین بڑا سادھک اور سدھ کرنے والا۔ کارن (۳۷۹) اُپادان نمت جیسے کہ گھٹ کا اوپادان مٹی ہوتی ہے سب کا کرنیوالا۔ کرتا (۳۸۰) سوتنتر کرنے والا سارے سنسار کا کرتا۔ بکرتا (۳۸۱) بچتر بھوتون کا رچنے والا۔ گہنو (۳۸۲) جسکے سروپ کی سامرتھ جانی اسمبھو ہے۔ گوہا (۳۸۳) مایا سے اپنے آپ کو گپت کرنے والا۔ بیوسایہ व्यवसायी (۳۸۴) [1]سچن ماتر روپ۔ بیوستھان (۳۸۵) جس مین سب نیت ہین جو چاردق لوکپالون کے ادھکار چارون پرکار کے جیو چارون ورن چارون آسرمون کے دھرمون کو پرتھک پرتھک بچار کرنے والا۔ سنستھان संस्थान (۳۸۶) جس مین جیو دھاری نیت ہین اتھوا جو سب کا نے استھان ہے جو اچھے استھان مین رہتا ہے کشیر ساگر اتھوا سورج منڈل یا جوگیون کے ہردے مین رہتا ہے۔ استھان دی (۳۸۷) دھرو آدک سب کو استھان کا دینے والا اُنکے کرم کے انوسار۔ دہرو (۳۸۸) ابناشی واستھر۔ پردہی पराद्ध (۳۸۹) جسکی بھبوتی سرب اتم ہے۔ پرم سپسٹ परमस्पष्ट (۳۹۰) مُراشو بھائمان اتھوا سب سے بڑے سدھ روپ ہونے سے سوتنتر۔ سنتشٹا संतुष्टः (۳۹۱) ایک روپ ہونے سے آنند سروپ سنتشٹ یعنی سنتوش کو پراپت ہونے سے آنند روپ ہے۔ پشٹا पुष्ट (۳۹۲) سدیو پری پورن ہونے سے پشٹ روپ۔ سوبھکشن शुभेक्षण (۳۹۳) جس کا شبھہ درشن جیوون کا کلیان کاری موکش چاہنے والون کو موکش کا دینے والا بھوگیون کو بھوگ کا دینے والا پاپیون کو پاپ کا دینے والا سب سندیہون[2] کا دور کرنے والا من کے گرنتھ کا بھیدن کرنے والا سب کرمون سے پرتھک اور ابدیا کا دور کرنے والا۔ رام रामो (۳۹۴) جس سچدانند سروپ مین جوگی رمتے ہین اتھوا اپنی اچھا سے سری رام چندر اوتار کا دھارن کرنے والا اتھوا جو سب جیو اور چیتن مین رم رہا ہے۔ برام विराम (۳۹۵) جس مین جیوون کا انت ہوتا ہے۔ برج विरज (۳۹۶) جسکی پریت بشیون مین نہین ہے۔ مارگ (۳۹۷) موکش چاہنے والے جسکو جان کر ابناشی ہوتے ہین وہی مارگ ہے دوسرا مارگ نہین۔ نیو नेयो (۳۹۸) پورن گیان سے پرماتما روپ ہونے والا جیواتما۔ نیہ नयः (۳۹۹) مکت آدسے سنجگت ہونے والا۔ انیہ (۴۰۰) جس پر کوئی دوسرا نیت نہین۔ بیر (۴۰۱) پراکرمی شور بیر۔ شکت متانگ سرشٹھہ शक्तिमतां श्रेष्ठः (۴۰۲) برہمادک کرتاون کا سرشٹھ کرتا۔ دھرم (۴۰۳) سب جیوون کا دھارن کرنے والا اتھوا دھرمون سے جس کا پوجن ادک ہوتا ہے۔ دھرم بدوتم (۴۰۴) سرتی سمرتی جسکی اگیا ہے وہی دھرمون مین سرشٹھ ہے اتھوا دھرم جاننے والون مین اتم ہے۔ بیکنٹھ वैकुण्ठ (۴۰۵) نانا پرکار

---

[1] سچن ماتر یعنی ست چت آنند سروپ ۱۲

[2] سندیہون یعنی اعتراضون کا شکوک کا رفع کرنے والا ۱۲

کی آواگمنون کا بند کرنے والا سرشٹی کی اُتپت کے سمے جُدے جُدے تتون کو ملا کر ایسا یتن کرنیوالا ہی جیسا کہ پرتھی کو جل سے آکاش کو بایو سے اور بایو کو اگن سے ملایا ہی کہ وہ الگ نہین ہو سکتی۔ پُرش पुरुष (۴۰۶) سب کے آد مین جو پُرش پہلے پرگٹ ہوا جس نے سارے سنسار کو بنایا اور سب پاپون کو دور کرنے والا۔ پران (۴۰۷) کشیترگ روپ سے چیشٹا کرنے والا۔ پران دی (۴۰۸) پرلے کال مین جیوون کے پران کا کھنڈن کرنے والا اتھوا انترجامی روپ سے پرانیون کو پران کا دینے والا۔ پرنو प्रणव (۴۰۹) وید جسکو پرنام کرتا ہی یا پرنام کیا جاتا ہی وہ پرنو ہی ارتھات ٹرا سرشیشٹ پرنو نام ہی جسکو سب پرنام کرتے ہین۔ پرتھو (۴۱۰) پرپنچ روپ سے بستار پانے والا پرتھو روپ دھارن کر کے ساری پرتھی کو ہموار کیا پہاڑون کو ایک طرف کیا میدان صاف کر کے گانوں آباد کیے نباتات وغیرہ پرتھی سے نکالین۔ ہرن گربھ (۴۱۱) سورن روپ انڈا برھمانڈ جسکے بیرج سے اُتپن ہوا وہ اُسکا گربھ ہی۔ شترگھن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترون کو مارنے والا۔ بیاپت (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون مین بیاپک۔ بایو (۴۱۴) گندھ اُتپن کرنے والا۔ بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ بایو مین گندھ مین ہون۔ ادھوکشج अधोक्षज (۴۱۵) بُدھی سے پرے اندریون سے باہر۔ اندریون کے جیتنے والے جوگیون کو پرتیکش ہونے والا اتھوا اِس برھمانڈ کے دو حصہ ہین ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ست لوک تک اِن دونون بھاگ مین بیراٹ روپ سے پرگٹ ہونے والا اتھوا اپنے سروپ سے چُت نہین ہونے والا۔ رِت (۴۱۶) کال آتما روپ ہو کر رت شبد سے درشٹ گوچر ہونے والا۔ سودرشن (۴۱۷) جسکا گیان نربان یعنی موکش کا پھل دینے والا ہی اچھا سے سُندر شریر دھارن کرنے والا بھگت لوگون کو سُکھ سے دکھائی دینے والا۔ کال (۴۱۸) جو سب کو سنگھار کرتا ہی وہ کال پُرش۔ پرمیشٹی (۴۱۹) جو اپنی مہاتا مین یا ہردے آکاش مین نیت ہی۔ پرگرہا (۴۲۰) سب استھان مین برتمان سب طرفون سے سرن ہونے والے بھگت جسکی شرن لیتے ہین اتھوا جو ہر چہار طرفون سے جانا جاتا ہی اتھوا بھگتون کے ارپن کیے ہوے پتر پشپون کو انگی کار کرنے والا۔ اوگر (۴۲۱) سورج آدکون کو بھی کا کارن ہونے سے بھی کا اُتپن کرنے والا کیونکہ سب اُسی کے بھے سے اپنے اپنے کرمون مین لگے ہوے ہین۔ سمت سر (۴۲۲) جسمین سب جیو نواس کرتے ہین۔ دکش (۴۲۳) جگت روپ سے بردھی کو پا کر سب کرمون کے جلدی کرنے مین ساودھان دوسرے ارتھ چتر یعنی عقلمند دانا۔ بسرام (۴۲۴) اِس سنسار ساگر مین جو پُرش شُدھا ترشنا آدک چھ ابدیا۔ آدھیا کلیش اور مد آدک روپ کلیشون مین بندھے ہوے بسرام کے چاہنے والے ہین اُنکی کُشل اور موکش کا کرنے والا بسودکشن (۴۲۵) سنسار کا سوامی یا سنسار کے کامون مین ساودھان یا سارے بسو مین چتر عقیل و دانا۔ بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگٹ ہوتے ہین۔ استھاور استھانو (۴۲۷) نواس کرنے کا ابھیاسی ۱؎ پرتھی آدک کا نواس استھان۔ پرمان (۴۲۸) گیان سوروپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان۔ بیج ابیہ (۴۲۹) ابناشی اُتپت کا کارن وہ ابیہ بیج جس سے طرح طرح کی خلقت پیدا ہوئی۔ ارتھ (۴۳۰) آنند سوروپ ہونے سے سب کا پیارا۔ انرتھ (۴۳۱) ابھیشٹ سدھ ہونے سے اُن اچھادان ارتھ دھرم و کام موکش سے پردمن جسکو نہین ہی۔ مہاکوش (۴۳۲) جسکا آتما سروپ سے بڑا سُکھ ہی کوش یعنی خزانہ جس کا خزانہ ایسا ہی۔ مہابھوگ (۴۳۳) مہابھوگ بھوگنے والا اتھوا مہابھاگ بڑا ہی بھاگ جسکا صاحب عیش و عشرت۔ مہادھن (۴۳۴) جس کا

۱؎ ہفت طبق زمین ۱۲

अनिर्विण्ण

دھن ُبرے بھوگون سے سادھن کرنے والا ہی اور مہا دھنوان - انربر (۴۳۵) سب منورتھ سدھ ہونیکے کارن پرشن اتھوا سب مقاصد حاصل ہونے پر بھی غرور نہین ہی جسکو - استھوشٹ (۴۳۶) براٹ روپ سے سنسار مین نیت ہی - بھوت یا بھو (۴۳۷) اخنما اتھوا پرتھمی روپ - دھرم یوپو धर्मयूपो (۴۳۸) جس ریت سے جگ استنبھ سے بندھے ہوے پشو سُرگ گامی ہوتے ہین اُسی پرکار اُس سے ملنے والے بھگت سنسار بندھن سے چھوٹ جاتے ہین بھگوت دھرم کی یہ مہمان ہی کہ جگ کرکے سب پاپ نورت ہو جاتے ہین - مہا مکھ (۴۳۹) جسکے ارپن ہونے سے جگ نربان لکشن کے پھل کو دیتے ہین اور اچھی بردھی پاتے ہین - نکشتر نیمی (۴۴۰) نکشتر تارا گنون سمیت چندرما ان سورج گرہ بایو کے پاش کی دوارا دھرو سے بندھی ہوئی ہین وہ جوتش چکر کو گھماتا ہی دھرو تارا گن ششمار چکر کی پونچھ استھان مین رہکے سمان گھومتا ہی اُس ششمار چکر کا ہردا بشن ہی - نکشتری (۴۴۱) نکشترون مین چندرما ن روپ کشم क्षमः (۴۴۲) سب کرمون کا کرتا اتھوا سہن شیل تحمل اور بردباری مین شل پرتھمی کے - کشام क्षाम (۴۴۳) سب بناشوان سرشٹ مین آتما روپ سے نیت - سمیہن समीहन (۴۴۴) سنسار کی اُتپت کے پریوجن سے اچھی اچھی چیشٹا کرنیوالا (۶۰) جگ यज्ञ (۴۴۵) سب جگون کا سروپ اتھوا جگ نام سرشٹی کی اُتپت کا کارن بشن اجیہ इज्य (۴۴۶) جگ کا پھل دینے سے پوجنے کے جوگ کیونکہ جگون مین دیوتاؤن کا پوجن ہی وہ اسی بشن کا ہی مہیجیہ महेज्य (۴۴۷) پوجنے جوگ دیوتاؤن مین ادھک تم یہ ہی پوجنے کے جوگ ہی کیونکہ موکش پھل کا دینے والا ہی - کرتُ क्रतु (۴۴۸) جگ کھنبھ - سنجگت - ستر सत्र (۴۴۹) ستر نام جگ کا سروپ اتھوا ست پرشون کی رکشا کرنے والا - ستانگتی (۴۵۰) موکش چاہنے والون کا ایک استھان اتھوا ست پرشون کو سندرگتی دینے والا سرب درشٹی (۴۵۱) سب جیوون کے کئیے یا بنا کیئے کرمون کو سوبھاوک گیان سے دیکھنے والا - بمکت آتما (۴۵۲) سوبھاؤ سے مُکت آتما روپ - سربگ सर्वज्ञ (۴۵۳) سرب روپ برہم گیان سب کا جاننے والا گیان معظم ज्ञानमुत्तम (۴۵۴) پورن گیان سروپ (۶۱) - سوبرت (۴۵۵) سندر برت والا جیسے رامائن مین سری رام چندر جی نے کہا ہی کہ جو منش یہ کہتے ہین کہ مین تیرا ہون اُنکو ایک بار کے کہنے سے نربھے کردیتا ہون یہ ہی میرا برت ہی - سومکھ (۴۵۶) پرسن مکھ کیونکہ راج سے رہت بن مین جانے سے بھی سری رام چندر جی کا چت ملین نہین ہوا اتھوا سب بدیاؤن کے اُپدیش کرنے سے سندر مکھ - سوکشم (۴۵۷) شبد آدک بشے جو آکاش آدک تتوون کے استھول تا کے کارن ہین اُن سے الگ ہونے سے سوکشم - سگھوش सुघोष (۴۵۸) جسکا شبد برش بید روپ ہی اتھوا میگھ کے سمان بشال اور گنبھیر ہی یا خوش آواز ہی - سکھد (۴۵۹) شبھ کرم کرنے والون کو سکھدائی اور اشبھ کرم کرنیوالون کا ناش کرنے والا - سوہرت सुहृत (۴۶۰) پرتی کار کے اچھا بنا ہی اُپکار کرنے والا - منوہر (۴۶۱) پرمانند روپ سے من کو ہرنے والا پورن برہم - جت کرودھ (۴۶۲) بید مارگ کو نیت کرنے والا اسُر آدک کا مارنے والا کرودھ سے نہین مارتا ہی کیونکہ سب کا آتما روپ ہی اور کرودھ کو جیت لیا ہی جسنے - بیرباہو (۴۶۳) اسُرون کے مارنے اور بید مارگ کے استھاپن مین جسکی بھجا پراکرم سے شوبھائمان ہین - بدارن (۴۶۴) ادھرمیون کے ناش کرنیوالا سواپن (۴۶۵) مایا سے سب جیوون کو ندرا روپ موہ مین ڈالنے والا - سوبس (۴۶۶) اُتپت استھت اور لے کا کارن ہونے سے سوتنتر روپ اپنے بس مین ہے کسی دوسرے کے بس مین نہین ہی - بیاپی (۴۶۷) آکاش کے سمان

महामख

नक्षत्रनेमी

[illegible] ۱۲

سب کا کارن ہونے سے بیاپت۔ نیکاتما (۴۶۸) سب پرتیکش سرشٹی مین بہت پرکار سے نیت نیک کرم۔ کرت
(۴۶۹) اُتپت پالن آدک انیک کرمون کا کرنے والا۔ تبسرو (۴۷۰) سب مین نواس کرنے والا۔ بتسل (۴۷۱) ف वत्सर॥
بھگتون پر شنیہہ کرنے والا۔ تبسی (۴۷۲) جگت کا پتا تبس گوون کے بچے جیسے پیارے ہین سری کرشن روپ کو بچھڑے
گوون کے بہت پیارے تھے۔ رتن گربھہ (۴۷۳) رتنون سے پورن سمدر کے سمان پریت روپ رتنون کا دھارن کرنیوالا
دھنیشر (۴۷۴) دھرمون کا ایشر دھن کا ایشور (۶۳) دھرم گپہ (۴۷۵) اوتار لے کر دھرم کی رکشا کرنے والا۔
دھرم کرت (۴۷۶) دھرم ادھرم سے رہت ہوکر بھی دھرم کی مرجادا نیت کرنے کے لیے دھرم کا کرنے والا۔ دھرمی
(۴۷۷) دھرمون کو دھارن کرنے والا۔ سدست (۴۷۸) ست برہم۔ ست सत (۴۷۹) اپر برہم جو بانی کا بشے ہے۔ کشر ف सदसत्॥
(۴۸۰) سب جیو یعنے سب جیو روپ آپ ہے۔ اکشر (۴۸۱) کوٹستھ कूटस्थ برہم اور اکشر بھی آپ ہے۔ ابگیاتا (۴۸۲)
جسکا جاننے والا کوئی نہین ہے اتھوا اپنے مین کرتا آدگنون کو نیت کرنے والا اور اُس سے ملا ہوا روپ جیو آتما ہے اور جو اُس گن
سے پرتھک ہے وہ بشن ہے۔ سہسر انسو (۴۸۳) سورج آدک مین جسکی کرنون کو برتمان دیکھتے ہین اتھوا جسکی ہزارون کرن ہین
بدھاتا (۴۸۴) سب جیوون کو سنسار گت دھارن کرنے والا۔ کرت لکشن (۴۸۵) نت شُدھ چیتن سروپ بید
شاسترون کا پرگٹ کرنے والا سب جیوون کے سمان اور اسمانتا کے لکشنون کو پرگٹ کرنے والا اتھوا ہردے مین سری
تبس دھارن کرنے والا (۶۴) گبھست نیمی गभस्ति नेमी (۴۸۶) چکر کے مدھ مین سورج روپ سے نیت۔ ستوستھ
सत्वस्थ (۴۸۷) پرکاش روپ ستوگن مین پردھان اتھوا سب جیوون مین استھت۔ سنگھ (۴۸۸) پراکرمی
ہونے سے سنگھ روپ اتھوا نرشبد کے یوپ ہونے سے نرسنگھ روپ دھارن کرنے والا۔ بھوت مہیشر (۴۸۹) جیوون کا بڑا
ایشر۔ آدی دیو (۴۹۰) سب جیوون کو اپنے مین لے کرنے والا اتھوا سب سے پرتھم دیوتا۔ مہادیو (۴۹۱) سب پرپنکش
کو تیاگ کرکے جو آتما گیان سے بڑے جوگ اور ایشرج مین مہانتا کو پاتا ہے اتھوا دیوتاؤن مین مہادیوتا۔ دیو ایش (۴۹۲)
پردھان ہونے سے سب دیوتاؤن کا ایشر۔ دیو برہدگرو (۴۹۳) دیوتاؤن کا پوکھن کرنے والا اتھوا دیوتاؤن کا بڑا گرو
اندر کا گرو۔ اوتر उत्तर (۴۹۴) سنسار ساگر سے پار کرنے والا اتھوا سب سے سریشٹھ۔ گوپتی (۴۹۵) گوون ف ज्ञानगम्य
کا پالن کرنے والا اتھوا پرتھی کا پت۔ گوپتا (۴۹۶) سب جیوون کا پالن کرنے والا۔ گیان گمیہ (۴۹۷) کیول گیان ہی
سے ملنے والا۔ پُراتن (۴۹۸) کال چکر سے باہر پراچین۔ شریر بھوت بھرت (۴۹۹) شریر اُتپن کرنے والے تتونکا
پوکھن کرنے سے پران روپ۔ بھوگتا (۵۰۰) پوشن کرنے والا اتھوا آنند کا بھوگنے والا۔ کپیندر कपीन्द्र (۵۰۱)
بارہ اوتار اتھوا بانرون کا سوامی سری رام اوتار سے بندرون کا سوامی ہوا۔ بھوری دکشنا (۵۰۲) دھرم مرجادا سے
جگ کرنے والون کو ایشر بڑی دکشنا دیتا ہے (۶۶) سوم پہ (۵۰۳) پوجنے کے جوگ ہونے سے سب جگون مین دیوتا
روپ سے سوم پان کرنے والا۔ سوم ایک قسم کی گھاس ہے جو کہ جگ مین اُسکا عرق نکال کر دیوتاؤن کے ارپن کرتے ہین
اور بچا ہوا سب کو تقسیم کرتے ہین وہ امرت کے تُل ہے۔ امرت پہ (۵۰۴) اپنی آتما رس کا پان کرنے والا اتھوا سمدر سے
نکلے ہوئے امرت کو راچھسون سے رکشا کرنے والا دیوتاؤن کو پلانے والا۔ سوم (۵۰۵) چندرما ن روپ سے اوشدھیون ف पुरुजित
کو پوکھن کرنے والا اتھوا شوپاربتی روپ۔ پُروجت (۵۰۶) بہت پُرون کا بجے کرنے والا اتھوا شترون کا جیتنے والا
پرشوتم (۵۰۷) پُر دیہو کو کہتے ہین شوتم سریشٹ اور سب سے پرے پُرش اُتم سیبیہ (۵۰۸) دُشٹون کو ڈنڈ دینے والا اتھوا [illegible]

شہ دوسرے ارتھ دھن کا ایشر ۱۲

بنے سنگت ہی۔ جیہ (٥٠٩) سب کو بجے کرنے والا۔ ستت سندھو (٥١٠) ست سنکلپ ست کا سمدر ہی۔ داشارہیہ (٥١١) دان کے جوگ اتھوا داشارہیہ کل مین جنم لینے والا سری کرشن روپ سے اتھوا بھگتون کی پوجا لینے والا۔ ساتوتام پتی (٥١٢) تنتر دن کو سنپنت کرنے والا اتھوا بھگوت دھرمون کا پت اتھوا ساتوت نام جادون کل کا پت۔ جیو (٥١٣) کشتیر گیہ روپ سے پرانون کا دھارن کرنے والا۔ بنیتا ساکشی (٥١٤) پرجا مین ساکشی روپ۔ مکند (٥١٥) مکت کا دینے والا۔ امت بکرم (٥١٦) اتینت پراکرمی۔ انبھونِدھ (٥١٧) دیوتا منش پتر اور اسر نام جل جس مین نیت ہین اتھوا سمدر روپ۔ اننت آتما (٥١٨) دیش کال اور بستو کی بشئے سے رہت اتھوا اننت آتما روپ۔ مہوددھیشیہ (٥١٩) महोदधिशय سنسار کو ایک رس کرکے مہا سمدر مین شین کرتا۔ انتک (٥٢٠) سنسار بھرے کا ناش کرنیوالا

٥٥ विनयितासाक्षी

٥٥ अम्भोनिधि

آج (٥٢١) بشن سے اتپن کام دیو۔ مہارہے (٥٢٢) پوجن کے جوگ۔ سوابھاویہ (٥٢٣) نت شدھ روپ ہونے کے کارن سبھاو ہی سے برت ہونے والا۔ جتامتر (٥٢٤) انترگت راگ دویش آدک شترون کو اور باہر کے شترون کو ناش کرنے والا۔ پرمودن (٥٢٥) اپنے آتما روپ امرت رس کے بیراگی سواد سے سدیو آنند کرنے والا اور دھیان ماتر سے دھیانیون کو آنند دینے والا۔ آنند (٥٢٦) آنند سروپ جسکے ایک انش سے سب جیو اپنا نرباہ کرتے ہین۔ نندن (٥٢٧) آنند دینے والا۔ نند (٥٢٨) بشئے سکھ سے پرمانند روپ۔ ست دھرما (٥٢٩) گیان آدک ست دھرمون کا رکھنے والا اور جوگ کے دوارا آتما درشن نام دھرم والا۔ تربکرم (٥٣٠) تین چرنون سے تینون لوک کا اُلنگھن کرنے والا۔ مہرشی کپل آچاریہ (٥٣١) نام اوتار جو سمپورن بید کے دیکھنے سے رشی اور شدھ آتما تو گیان نام سانکھ شاستر کے آچاری ہین بھگوان نے بھگوت گیتا مین کہا ہی کہ سدھون مین کپل منی مین ہون۔ کرتگ (٥٣٢) کرت نام جگت کا ہی اور گیہ آتما کو کہتے ہین ارتھات جگت کے آتما اور گیہ کے ارتھ جاننے کے بھی ہین یہی جگت کا جاننے والا۔ میدنی پت (٥٣٣) پرتھی پت

٥٦ स्वाभाव्य

٥٦ जितामित्र

ترپد (٥٣٤) تین چرن والا اور ترپد جاگرت سپن سوشپت یعنی صفت ایجاد و ابقا و فنا رکھنے والا۔ تردشادھیکش (٥٣٥) گُن کو پرویش کرکے جو جگت ہین سپن۔ جاگرت۔ سوشپت۔ تین دشا پراپت ہوتی ہین اُن تینون دشاؤن کا ساکشی یعنی عالم جبروت و ناسوت و ملکوت کا مالک۔ مہاشرنگ (٥٣٦) جس کا سینگ بہت بڑا ہی جل مین پرلے کے سمین متس اوتار دھارن کرکے پرلے کال کے سمدر مین نوکا یعنے کشتی کو اپنے سینگ مین باندھ کر کریڑا کرنے والا۔ کرتانت کرت (٥٣٧) سنسار کا ناش کرنے والا اتھوا امرت کا بدھنش کرنے والا (٧٠) مہابراہ (٥٣٨) براہ اوتار مہاشریر دھاری۔ گوبند (٥٣٩) بید بانی اتھوا بید کے بچنون سے پراپت ہونے والا اتھوا اندریون کا سوامی۔

٥٧ त्रिदशाध्यक्ष

٥٧ महाशृंग

سوکھین (٥٤٠) جسکی گن روپ سینا ہی شوبھائمان ہی۔ کنک انگدی कनकांगदी (٥٤١) سورن مئی بازوبند رکھنے والا۔ گوہیہ (٥٤٢) اپنشد سے جاننے کے جوگ ہونے کے آکاش مین شین کرنے والا۔ گمبھیر (٥٤٣) گیان ایشورج آدک پراکرمون سے گمبھیر اتھوا پرم گمبھیر بردبار ہی۔ گہن गहनो (٥٤٤) سب مین پرویش کرنے والا تینون اوستھاؤن کا شاکشی گیان بیراگ رہت پرشون کو پراپت نہونے والا۔ گپت गुप्तः (٥٤٥) من بانی سے پرے ہونے کے کارن گپت رہتا ہی۔ چکر گدادھر (٥٤٦) سنسار کی رکشا کے کارن من تو روپ چکر اور بدھ تو روپ گدا رکھنے والا۔ بیدھا वेधा (٥٤٧) سنسار کا اتپن کرنے والا برہما روپ سے۔ سوانگ جت (٥٤٨) آپ ہی کارنے کارن روپ انگون سمیت سنسار رچنا کرنے والا اتھوا اسندر انگ دھاری اجتہ جیتنے مین نہ آنے والا۔ کرشن (دوئی پاین) (٥٥٠)

٥٨ गुह्य

بیاس اوتار کیونکہ بشن پران مین لکھا ہی کہ بیاس جی کو نارائن جانو کیونکہ مہابھارت کو نارائن کے سواے کوئی نہین بنا سکتا ہی اور کرشن نام پرسدّھ سریکرشن بھگوان کا ہی۔ ڈرہ दृढ (۵۵۱) اپنے سوروپ سے چُت نہونے والا۔ سنکرشن संकर्षण (۵۵۲) پرلے کے سمے سرشٹ ماتر کو اپنے مین کھینچنے والا اپنے سوروپ سے کبھی چُت نہونے والا اچیت ایک طرح رہنے والا۔ برن (۵۵۳) اپنے کرنون سے کھینچنے والا (شام کا سورج) بارن (۵۵۴) برن کا پُتر بشِشٹ اگست اتھوا بھرگ برن روپ بھی بھگوان کا ہی جس سے سب بستو شدّھ ہوتی ہین ارتھات سب کا شُدھ کرنے والا برن روپ۔ برکش (۵۵۵) برکش کے سمان اچل نیت رہنے والا اتھوا سنسار روپ برکش ہی۔ پُشکراکش (۵۵۶) ہردے کمل پر دھیان سے پرکاش کرنے والا اپنے سوروپ سے پرکاش کرنے والا۔ مہامنا (۵۵۷) سنسار کے اُتپت استھت لے اِن تینون کو چت کے سنکلپ سے کرنے والا۔ بھگوان (۵۵۸) سمپورن ایشورج دھرم جس لکشمین موکش کو بھگ کہتے ہین اِن سب کا سوامی وہ بھگوان کہاتا ہی۔ بھگ ہا (۵۵۹) پرلے کے سمین اتھوا اپنی اچھا سے ایشورج ادک کا ناش کرنے والا۔ آنندی (۵۶۰) سکھ روپ سب ایشورج سے بردھی سنجگت رہنے والا۔ بن مالی वनमाली (۵۶۱) بھوت تن ماتر روپ بیجنتی ارتھات تلسی کی مالا کا دھارن کرنے والا۔ ہل آیودھ (۵۶۲) ہل دھاری بلدیو روپ۔ آدتیہ आदित्य (۵۶۳) آدتون مین کشپ جی اور ادتی ماتا سے اُتپن باون اوتار۔ جوتی رادت (۵۶۴) سورج منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سروپ سورج روپ۔ سہشنو (۵۶۵) سیت اوشن گرمی سردی جوگون کا سہنے والا۔ گتی ستم गतिसत्तमः (۵۶۶) اوتم لے استھان پرماتما روپ۔ سودھنوان (۵۶۷) سندر سارنگ دھنش رکھنے والا۔ کھنڈ پرس (۵۶۸) شترون کا ناش کرنے والا پرس دھاری پرسرام روپ اتھوا اکھنڈ پرس دھاری سوروپ۔ دارن (۵۶۹) دانوون کا مارنے والا اتھوا دارن یعنی سخت وکٹھور۔ دربن پرد द्रविणप्रद (۵۷۰) بھگتون کا ابھشٹ دینے والا۔ دیو سپرک दिवस्पृक (۵۷۱) سُرگ کا اسپرش کرنے والا سرب درگ بیاس सर्वदृग्व्यास (۵۷۲) سب گیانون کا بستار کرنے والا اتھوا سرب درشٹی ہونے سے سب گیانون کا سروپ بیاس بیدونکا چار پرکار سے کرنے والا رگ وید آدک نام سے چودہ پرکار کا کیا پہلا بید ایکیس پرکار کا کیا دوسرا ایک سو ایک پرکار کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتھرب وید ساکھا بید سے نو پرکار کا کیا اور پران بھی انیک پرکار کے کیے۔ باچس پتی یونج (۵۷۳) بدیاؤن کا سوامی بنا یونی کے اُتپن ہونے والا۔ ترساما त्रिसामा (۵۷۴) وید برت نام مین شام منترون سے استوتی مان اتھوا تینون ویدون سے استت کیا گیا۔ سامگ सामग (۵۷۵) سام وید گان کرنے والا۔ سام साम (۵۷۶) سام وید روپ ہی۔ نربان (۵۷۷) سرب دکھ کے شانتی پالکشن پرمانند روپ موکش روپ۔ بھیکھج भेषज (۵۷۸) سنسار روگ کے اوشدھی۔ بھکھک भिषक (۵۷۹) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرم بدیا کا اُپدیش کرنے والا۔ سنیاس کرت (۵۸۰) सन्यासकृत موکش کے کارن چوتھے اسرم کو جاری کرنے والا۔ شم शम (۵۸۱) پردھان ہونے سے سنیاسیون کے گیان سادھن جتیندری کا اُپدیش کرنے والا۔ شانت शान्तो (۵۸۲) بشے سکھ سے جدا راگ دویش سے رہت نشٹھا निष्ठा (۵۸۳) پرلے کے سمے سب جیو جسمین نیت ہوتے ہین۔ شانتی शान्ति (۵۸۴) سب بدیاؤن سے جدا برہم روپ۔ پراین परायण (۵۸۵) سب سے بڑا سب سے پرے آواگمن کی سندھیون سے رہت

ط हलायुधा

سوبھانگ सुभांग (۵۸۶) سُندر انگ والا - شانتی دی (۵۸۷) راگ دویش سے جُدا شانتی کا دینے والا -
سرشٹا स्रष्टा (۵۸۸) اُتپت کی آدمین سب جیوون کا اُتپن کرنے والا - کومد कुमुद (۵۸۹) پرتھمی پر آنند
کرنے والا اتھوا جب کہ جل ہی جل تھا کنول روپ سے پرگٹ ہوا اور کومد نام ہوا - کوبل شیس कुवलेशय (۵۹۰) شیس
شیّا پر جل مین سونے والا بدری کُل پر شین کرنے والا تھک نام سرب بھوتی پرمیشر گوہیت (۵۹۱) گوون کا پالن
کرنے والا گوبردھن پربت کا اُٹھانے والا اتھوا گو نام پرتھمی کا ہتکاری اُسکے بھار کا اُتارنے والا - گوپت (۵۹۲)
پرتھمی کا پت - گوپتا गोप्ता (۵۹۳) سنسار کا رکشک اتھوا مایا سے اپنی آتما کا گُپت کرنے والا - برکھ بھاکش
वृषभाक्षो (۵۹۴) جسکے نیتر سب منورتھون کی برکھا کرنے والے ہین اتھوا دھرم روپ ہین - برکھ پریہ वृषप्रिय
(۵۹۵) دھرم اور جبش کا پیارا ہے - انرورتی अनिर्वर्ती (۵۹۶) دیوتاؤن اور راچھسون کے جُدھ مین مُکھ نہ موڑنے
والا اتھوا دھرم سے پرتھک نہ ہونے والا - نورت آتما (۵۹۷) جس کا چت سوابھاوک بشیون سے پرتھک ہے -
سنکشیپت - संक्षेप्त (۵۹۸) پرلے کے سمین ستھول کو سوکش روپ کرنے والا - کشیم کرت (۵۹۹) شرناگت کی رکشا
کرنے والا - شو (۶۰۰) دھیان کرنے ہی پوتر کرنے والا اتھوا کلیان روپ - سری تبس بکش श्रीवत्सवक्षो (۶۰۱) جسکا
ہردا سری تبس چنہ سے شوبھائمان ہے جسکے بکشستھل مین سری تبس ہے - سری باس (۶۰۲) جسکے ہردے مین سدیو لکشمین
نواس کرتی ہے - سری پت (۶۰۳) سمدر متھنے کے سمین لکشمین جی نے سب دیوتا اور اسرون کو تیاگ کرکے سری بھگوان کو اپنا
پت بنایا جسکو پرم شکت کا سوامی اور لکشمین پت برنن کیا گیا ہے - سری متا مبر (۶۰۴) رگ یجر سام لکشن یا لکشمین کے
سوامی برھمادکون مین سریشٹ - سری دے श्रीदः (۶۰۵) بھگتون کو لکشمین دینے والا - سری ش श्रीशः (۶۰۶)
لکشمین کا ایشر - سری نواس (۶۰۷) لکشمین کا نواس استھان اتھوا شوبھا کا استھان - سری ندھ श्रीनिधि (۶۰۸)
جس سرب شکتیمان مین سری نیت ہے - سری ببھاونہ श्रीविभावना (۶۰۹) کرم کے انوسار نانا پرکار کی لکشمین سب جیوون کو پراپت
کرنے والا - سری دھر (۶۱۰) سب جیوون کی مایا لکشمین کو ہردے مین دھارن کرنے والا - سری کرہ श्रीकर (۶۱۱)
سمرن استوتی اور پوجن کرنے والے بھگتون کی لکشمین کو برتمان کرنے والا - سری یہ श्रेयः (۶۱۲) ابناشی سکھ کا
لکشن رکھنے والا کلیان جو کہ برہم روپ ہے - سری مان (۶۱۳) لکشمین کا رکھنے والا - لوک تریاسر लोकत्रयाश्रय (۶۱۴)
تینون لوکون کا رکشا استھان - سوکش स्वक्षः (۶۱۵) جسکے نیتر کمل کے سمان شوبھائمان ہین - سونگ (۶۱۶)
سُندر انگ والا - شتانند (۶۱۷) ایک ہی پرمانند کو اُپادھیون سے انیک پرکار کا کرنے والا سیکڑون طرح سے آنند کرنیوالا
آنندی (۶۱۸) پران سوروپ اور آنند مین رہنے والا - جیوتر گنیشور ज्योतिर्गणेश्वर (۶۱۹) ستوگن رجوگن تموگن
جو نرگنون کا ایشر کیونکہ سب جوتی سورج چندرمان اگن اسی کے تیج سے پرکاشمان ہین - بجتاتما विजितात्मा (۶۲۰) من کا
جیتنے والا - ابدھی یاتما अविधेयात्मा (۶۲۱) جس کے روپ کا کوئی برنن نہین کرسکتا ہے - ست کیرتی सत्कीर्ति (۶۲۲)
ست کیرتی والا - چھن سنشیہ (۶۲۳) جسکو ہستا ملک ته کے سمان سب بدت ہے کسی استھان مین جسکو سنشے نہین ہے
اُودیرن (۶۲۴) سب جیوون سے مہاتم یعنی مہا اُتم - سرب تشچکش (۶۲۵) اپنے چیتن بھاو سے سب کو دیکھنے والا
انیش (۶۲۶) جس کا دوسرا ایشر برتمان نہین ہے - شاشتہ ستھر (۶۲۷) جو پراچین ہو کر بھی کبھی بپریت دشا کو نہین پراپت
ہوتا ہے - بھوشیہ (۶۲۸) لنکا کے مارگ آسان ہونے کو سمدر کی پرتھمی پر شین کرنے والا - بھوشن भूषणः (۶۲۹)

५८ छिन्नसंशय:

भूशय:

ته ہستا ملک یعنی جیسے ہتھیلی پر آملہ رکھا ہو مراد یہ کہ سب حال معلوم ہو ۱۲

اپنی اچھا سے پرتھی پر اوتارے کر اسکو شوبھائمان کرنے والا۔ بھبوتی विभूति (۶۳۰) سب بھبوتیون کا آتیت
استھان بھبوتی۔ بشوک विशोक (۶۳۱) پرمانند روپ شوک سے رہت۔ شوک ناشن (۶۳۲) سمرن کرنے سے
جسکے شوک ناش ہون اتھوا بھگتون کے شوک کو ناش کرنے والا۔ ارچش مان (۶۳۳) جسکی کرنون سے سورج اور
چندرمان پرکاشوان ہین۔ ارچت (۶۳۴) لوک پوجت برھمادک دیوتاؤن سے پوجت۔ کمبھ (۶۳۵) گھٹ کی سمان
جسمین سب نیت ہین۔ بشدھ آتما (۶۳۶) تینون گنون کی جدائی کے کارن اتینت پوتر آتما۔ بشودھن विशोधन
(۶۳۷) سمرن کرتے ہی پاپون سے مکت کرنے والا۔ انرودھ अनिरुद्ध (۶۳۸) چارون بیوہون مین انرودھ
اتھوا کبھی شترون کے آدھین نہونے والا۔ اپرترتھ (۶۳۹) جسکے مقابل ہونے والا کوئی رتھی نہین ہے۔ پردیومن
प्रद्युमन (۶۴۰) بڑا دھن دا اتھوا جسپر یوہ آتما۔ امت بکرم अमित विक्रम (۶۴۱) بڑا پراکرمی اتیت بلوالا
کال نیمی نہا कालनेमि (۶۴۲) کال نیم راچھس کا مارنے والا۔ بیر (۶۴۳) شترون کے سموہون کو مارنے والا
سور بیر بجے کرنیوالا۔ شوری शौरि (۶۴۴) سورج بنش مین آتین ہونے والا۔ سریرامچندر دیو اتھوا سورسین کے
بنس مین سری کرشن روپ دھارن کرنے والا۔ جنیشور (۶۴۵) بڑا شور بیر ہونے سے اندرادک سور بیر جنون کا اپکاری
ترلوکاتما (۶۴۶) انترجامی ہونے سے تینون لوک کی آتما۔ ترلوکیش (۶۴۷) تینون لوک جسکی اگیا سے اپنے اپنے
کرم مین پرورت ہین۔ کیشو (۶۴۸) سورج آدکون کی کرنین جسکے بال ہین اتھوا برھما بشن مہیش نام شکت جسکے بال
ہین۔ کیشیھا (۶۴۹) کیشی دیت کا مارنے والا۔ ہری (۶۵۰) ہیت سنجگت سنسار کو ہرنے والا اور ہری روپ سے
گج کو گراہ سے چھوڑانے والا۔ کام دیو (۶۵۱) دھرم ارتھ آدک چار پرشارتھ کے چاہنے والے بھگتون کا ابھیشٹ دیوتا
کام پال (۶۵۲) کامیون کی کامنا کا پالن کرنے والا۔ کامی (۶۵۳) پورن کام۔ کانت कान्ति (۶۵۴) منوہر شریر
والا اتھوا آپردھا تیت ہونے پر برھماجی جس مین لے ہوتے ہین۔ کرتاگم कृतागमः (۶۵۵) جس نے سرتی سمرتی
آدسب شاسترون کو بنایا۔ انردیشیہ بپو (۶۵۶) نرگن ہونے سے جسکو یہ نہین کہہ سکتے ہین کہ اسکا روپ ایسا ہے
بشن (۶۵۷) جسکا پرکاش تینون لوک کو بیاپت کرکے ادھک ترنیت ہے۔ بیر (۶۵۸) برگت مہابلوان۔ انت
अनन्तो (۶۵۹) سرب بیاپی سناتن اور سب کا آتما ہونے سے دیش کال اور بستو کے بشے سے رہت بے انتہا۔
دھننجے धनञ्जय (۶۶۰) دگ بجے مین بہت سے دھن کا جے کرنے والا ارجن روپ کیونکہ گیتا مین بھگوت بچن ہے
کہ پانڈون مین ارجن مین ہون۔ برہمن ब्रह्मण्यो (۶۶۱) برہم کو جاننے والا اتھوا برہمنون کا کلیان کرنے والا
اتھوا تپ بید ست اور گیان ان چارون کا نام برہم ہے جو انکا ہتکاری اتھوا جاننے والا ہے اسکو برہمن کہتے ہین۔ برہم کرت
(۶۶۲) تپ آدک کا اتپت کرتا اتھوا تپ کرنے والا۔ برھمی ब्रह्मी (۶۶۳) برھما روپ سے سب کا اتپت کرنے والا
برہم (۶۶۴) سچدانند سروپ جس سے اتم کوئی نہین ہے۔ برہم بردھن (۶۶۵) تپ آدکون کو اچھی بردھی کرنے والا
برہم بد (۶۶۶) جو وید اور وید ارتھ کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے۔ براہمن ब्राह्मणो (۶۶۷) بیدون کے جو برہمن
ہین وہ سب اسکا روپ ہین۔ برہمی (۶۶۸) برہم نام اسکے سیش روپ کا ہے اتھوا بید۔ بانی پڑھنے والا اتھوا برہمنون
کا سوامی و مالک۔ برہمگت (۶۶۹) اپنے آتما روپ بیدون کا گیاتا۔ براہمن پریہ (۶۷۰) برہمنون کا پیارا اتھوا
برہمن جسکے پیارے ہین (۷۴)۔ مہاکرم महाक्रमी (۶۷۱) جسکا چرن پھیلاو بہت بڑا ہے باون روپ سے

अपराजित
जनेश्वर
ब्रह्मविवर्धन
ब्रह्मविद्

مہاکرم महाकर्मा (۶۷۲) سرشٹ کے اُتپت آدک جسکا مہاکرم ہی - مہاتیجو (۶۷۳) بڑا تیج جسکے پرکاش سے سورج
آدک سب پرکاشمان ہین - مہورگ (۶۷۴) بھگوت بھوتی باسکے مہا اُرگ روپ - مہاکرتو महाक्रतु (۶۷۵)
اسومیدھ آدک جگ روپ - مہایجوا महायज्वा (۶۷۶) لوک سنگرہ کے لیے جگون کا کرنے والا - مہاجگ
महायज्ञो (۶۷۷) بڑا جگ روپ بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ جگون مین جپ روپ جگ مین ہون - مہاہوی
(۶۷۸) جس برہم مین سب جگت کا ہون ہوتا ہی کیونکہ وہ جگت آتما ہی - استبیہ स्तव्य (۶۷۹) جو سب سے استت
کیا گیا اور وہ کسی کی استت نہین کرتا - استوپریہ स्तवप्रियः (۶۸۰) استوتر جسکا پیارا ہی اتھوا استت جسکو پریہ ہی
استوتر (۶۸۱) جس استوتر سے استت کیا جاتا ہی وہ بھی اسی کا روپ ہی - استتی स्तुती (۶۸۲) استت کریا کا بشے
استوتا (۶۸۳) وہی استت کا کرنے والا۔ بھشم آدک روپ سے استتی کرنے والا وہ روپ بھی اسی کا ہی - رن پریہ (۶۸۴)
جسکو جدھ پیارا ہی - پورن (۶۸۵) سب کامناؤن اتھوا سامرتھون سے پورن - پوریتا (۶۸۶) دھن آدک سے
سب کو پورن کرنے والا - پونیہ पुण्यः (۶۸۷) سمرن کرنے سے پاپون کا دور کرنے والا اتھوا پوتر روپ دھرم روپ
پونیہ کیرتی (۶۸۸) اپنی کیرتی سے جیوون کے پونیہ کو بڑھانے والا - انامی (۶۸۹) روگ سے پیڑا نہین پانے والا - منوجو
मनोजव (۶۹۰) سربیر سرب آتما برتمان ہونے سے جسکا بیگ من کے سمان ہی - تیرتھ کرد (۶۹۱) چودہ بدیا اور
اُپ بدیاؤن کا بکتا اور اُپدیش کرنے والا اتھوا تیرتھ کرنے والا - بسوریتا विस्वरेता (۶۹۲) جسکا برج سورن ہی جیسے
منو سمرتی مین لکھا ہی کہ پہلے سورن روپ انڈا ہوا جسکا پرکاش ہزار سورج کے سمان تھا - بسوپرد वसुप्रद (۶۹۳)
جو دھن اچھے پرکار سے دیتا ہی - بسوپرد (۶۹۴) جو موکش پھل اپنے بھکتون کو دیتا ہی - باسدیو (۶۹۵) بسدیو کا
پُتر باسدیو نام جس مین سب جیو نواس کرتے ہین - بسو (۶۹۶) جو سب جیوون مین نواس کرتا ہی یا مایا سے اپنے سروپ
کو ڈھکنے والا - بسومنا (۶۹۷) سب بشیون مین نیت ہونے والا - ہوی (۶۹۸) ہب بھی برہم روپ ہی - ستگتی
(۶۹۹) جن سنتون نے جانا کہ یہ برہم ہی انکو ہی پراپت ہوتا ہی اتھوا ستگتی اچھی گت دینے والا ہی - ست کرتی (۷۰۰)
جس کا شبھ کرم سنسار کے اُتپت آدک چنتہ رکھنے والا ہی - ستا (۷۰۱) سجاتی اور بجاتی کے بھید سے پرتھک ایک
برہم روپ - سدبھوتی (۷۰۲) وہی پرماتما بہت روپ سے پرکاشمان جد آتما اتھوا ست ایشرج رکھنے والا - ست
پراین (۷۰۳) تت بستوون کا مکھ استھان ست مین پراین جنتر - سورسین (۷۰۴) جس سینا مین ہنومان جی آد
شوربیر اُس سینا کا سوامی - جدوسریشٹ (۷۰۵) جدوبنسیون مین پردھان سری کرشن دیو - سنواس सन्निवास
(۷۰۶) گیانیون کا رکشا کرنے والا - سویامن सुयामुन (۷۰۷) جمنا سے سنبندھ رکھنے والا منڈل اودپدمان
آدک جسکے اوتم ہین گوال بال جسکے سکھا اوتم ہین - بھوتاباس (۷۰۸) جسمین سب جیو نواس کرتے ہین - باسدیو
(۷۰۹) جیسے کہ سورج اپنی کرنون سے سنسار کو پرکاش وان کرتا ہی ویسا ہی اپنی مایا سے سب جیوون کو پرکاشمان
چیتن کرنے والا اتھوا جیسے سورج اپنی کرنون سے سنسار کو ڈھکتا ہی ویسے ہی اپنی مایا سے سنسار کو ڈھکنے والا -
سرباسونلیہ सर्वासुनिलय (۷۱۰) جس ابناشی جیو آتما مین سب پران لے ہوتے ہین - انل (۷۱۱) جسکی استھتا
کا انت نہین - درپہا (۷۱۲) ادھرم مارگ چلنے والون کے اہنکار کا دور کرنے والا - درپد (۷۱۳) دکھ سے
دھیان ہونے والا دھرم مارگ مین نیت ہونے والا سنتون کو اہنکار کا دینے والا - درپت दृप्त (۷۱۴) سدیو

पुरयता

यदुश्रेष्ठ

अनल

दर्पहा

آتماروپی امرت کے سواد لینے سے پرسن - دُردھرد (۷۱۵) سب اُپادھون سے رہت ہونے سے دیکھ ابھمانی پرشوں کو
جسکی دھارنا کٹھن ہو - پراجت (۷۱۶) بھیتر اور باہر کے روگ راگ ودیش اشترون سے اجے - بسو مورتی (۷۱۷)
سب کے آتما ہونے سے سنسار جسکی مورت ہو - مہا مورتی (۷۱۸) شیش شیا پر سونے والے کی بڑی بشال مورتی ہے -
دیپت مورتی दीप्त मूर्ती (۷۱۹) گیان روپ پرکاشمان مورتی اتھوا اچھا کے انوسار تیجسوی مورت کا دھارن
کرنے والا - مورتی مان (۷۲۰) جسکے مورتی کرم مین اشکت نہین ہو مورتی ارتھات سُروپ دھاری ہو اور نیز مورتی نہین ہے
جسکی - انیک مورتی (۷۲۱) اوتارون مین اپنی اچھا سے لوگ کے اُپکار کو بہت روپ کا دھارن کرنے والا - ابیکت
(۷۲۲) جدپے بہت سی مورتیون کا دھارن کرنے والا ہو توبھی نراکار ہو - شت مورتی शतमूर्ती (۷۲۳) جس گیان
سروپ کی مورتیان نانا پرکار کی ہین - شتانن शतानन (۷۲۴) بسو مورتی ہونے سے ہزارون مُکھ اور مورتی
رکھنے والا - ایک (۷۲۵) سجاتی بجاتی بھیدون سے پرتھک ایک پرمیشر - انیک (۷۲۶) مایا سے بہت سے روپ
دھارن کرنے والا - سوہ सव: (۷۲۷) سوہ نام جگ مین چندرمان کی استت ہوتی ہو مراد جگ روپ ہو اور سوہ سوم
کو بھی کہتے ہین یعنی سوم امرت روپ ہو - کہہ (۷۲۸) یہ کہہ شبد سُکھ کا ارتھ بتانے والا ہو جس سے وہ استت کیا جاتا ہو اُسکو
کہہ برہم کہتے ہین - کن किन (۷۲۹) سب پرشارتھ روپ ہونے سے بچار کے جوگ برہم - یت यत (۷۳۰) جس
شبد سے سوہم سدھ برہم اُپدیش کیا جاتا ہو وہ بھی اُسی کا روپ ہو - تت (۷۳۱) وہ جگت کو پھیلانے والا کیونکہ تت
شبد بھی اُسی کا روپ ہو اوم تت ست - پدمنوتم पदमनुतम (۷۳۲) جو موکش چاہنے والون سے پراپت کیا جاتا
ہو اور جس سے پر اُتم کوئی نہین ہو - لوک بندھو (۷۳۳) جس ادھار روپ سے سب سنسار بندھا ہوا ہو اتھوا سب
جیوون کا بندھو جس نے اچھے اور بُرے جاننے کے لیے سُرتی سمرتی اُتپن کر دین ہین - لوک ناتھ (۷۳۴) جو سرشٹی کا
دُکھ دائی ہو اسکو ڈنڈ دینے والا اور جسکو سب کلیان مین مانگتے ہین وہ سب کا پیارا ہو ساری سرشٹی کا مالک - مادھو
(۷۳۵) مدھو کے کُل مین اُتپن ہونے والا - بھگت بتسل (۷۳۶) بھکتون پر سنیہ رکھنے والا - سورن برن (۷۳۷)
سورن کے سمان جسکا برن - ہیمانگ हेमांगो (۷۳۸) جو سورن شریر رکھنے والا پُرش سورج منڈل کے مدھ مین ہو
برانگ (۷۳۹) جسکے انگ اتی اُتم ہین - چندنانگدی चंदनांगदी (۷۴۰) جسکے انگ چندن کیور سے النکرت
ہین آنند دینے والا بازوبند رکھتا ہو - بیرہا (۷۴۱) دھرم کی رکشا کے ارتھ ہرن کشپ آدک دَیتون اور راگ آدک کا
ناش کرنے والا ہو - بکھم विषम (۷۴۲) سب کے بلکشن ہونے سے جسکے سمان کوئی نہین ہو - شُونیہ शून्यो (۷۴۳)
گنون سے رہت شونیہ جہان کچھ بھی نہین اکار رہت - دھرتاشی घृताशी (۷۴۴) آن اچھادان آشا رہت
اچل (۷۴۵) سروپ سامرتھ گیان اور گنون سے پرتھک ہونے والا کیرتی سے رہت نہونے والا چلایمان نہونے والا
چل चल (۷۴۶) بایو روپ سے چلایمان - امانی (۷۴۷) مان ابھمان رہت اتھوا جس شُدھ گیان سروپ کا
ابھمان اناتما بستو مین نہین ہو - مان دو (۷۴۸) اپنی مایا سے اناتما مین سب کا ابھمان اُتپن کرنے والا بھکتون کا
ستکار کرنے والا ابھکتون کو گھنڈ کھنڈ کرنے والا - مانیہ (۷۴۹) سب کا ایشر ہونے سے سب کا پوجیہ - لوک سوامی
(۷۵۰) چودہ بھون کا سوامی - ترلوک دھرک (۷۵۱) تینون لوک کا دھارن کرنے والا - سومیدھا (۷۵۲)
سندر بدھ والا - میدھج (۷۵۳) جگ مین پرگٹ ہونے والا - دھنیہ धन्य (۷۵۴) شُدھ منورتھون کا کرنیوالا

ستّ میدھا (۷۵۵) ستّ بُدھ - دھرادھر (۷۵۶) شیش آدک روپون سے پرتھی کا دھارن کرنے والا - تیجو برکھ (۷۵۷) سدیو سورج کے دوارا جل کو کھینچنے والا سورج روپ سے برکھا کرنے والا - دیوتی دھر (۷۵۸) شریر کی کانتی اور ستّ کیرتیون کا دھارن کرنے والا - سرب شاستر بھرتا مبرہ (۷۵۹) سب شستر دھاریون مین سریشٹ - پرِگرہ (۷۶۰) بھگتون کے درپن کیئے ہوئے پتر پشپون کو انگی کار کرنے والا اتھوا چنچل اندریون کو رسّی کے سمان باندھنے والا - نگرہ (۷۶۱) سو بھاؤ سے سب کو اپنے آدھین کرنے والا - ویگرہ (۷۶۲) ابناشی اتھوا بھگتون کی ابھیشٹ دینے مین پرورت - نیک سرنگ नकशृंग (۷۶۳) وید روپ چار سرنگ رکھنے والا - گداگرج (۷۶۴) منتر سے پرتھم پرگٹ اتھوا گد نام بلدیوجی کا بڑا بھائی سری کرشن گد نام بلدیوجی کا جو بڑے بھائی ہین - چتر مورتی (۷۶۵) جسکی چار مورتی چار برن کی ہی سُویت کرشن - سُرخ - پیلا - چتر باہو (۷۶۶) چار بھجا رکھنے والا - چتر بیوہ (۷۶۷) چھند پُرش - بید پُرش - مہا پُرش - شریر پُرش یہ ہی چار جس کے بیوہ ہین - چتر گتی (۷۶۸) چارون برن چارون آشرم کی گت - چتر آتما (۷۶۹) راگ دویش دوستی دشمنی شوک لوبھ موہ بھتنی طمع غفلت رہت ہونے سے جسکا من ساودھان ہی - چتر بھاو (۷۷۰) دھرم ارتھ کام موکش جس سے یہ چارون پرشارتھ اُتپن ہوتے ہیں - چتر وید بد (۷۷۱) چارون ویدون کے ارتھ جاننے والا - ایک پات (۷۷۲) جس کا ایک چرن لستبہ ہی - سماورت समावर्त्तो (۷۷۳) سنسار چکر کو اچھی ریت سے گھمانے والا - نورت آتما (۷۷۴) جن کا آتما سرتر برتمان ہی اتھوا جس کا چت بشیون سے الگ ہی - دُرجے (۷۷۵) جو جیتے نہین ہو سکتا ہی اتھوا جو مشکل سے بھی بھگتون کے بس آنے والا ہی - دورتی کرم (۷۷۶) بھے کا کارن ہونے سے سورج آدک جسکی اگیا کی برپریت نہین کر سکتے - دُرلبھ (۷۷۷) اُدش پراپیہ ہونے سے بھگتی کے دوارا پراپت ہونے والا - بیاس جی نے کہا کہ بہت سے جنمون کے تپ کے پربھاو سے کرشن مہاراج کے چرنون مین بھگت ہوتی ہی - دُرگم (۷۷۸) جو دُکھ سے جانا جاوے - درگ (۷۷۹) جسکا جوگ دُکھ سے ہوتا ہی - دُرا باس (۷۸۰) جوگی سمادھ سے بھی جسکو کٹھنتا سے چت مین دھارن کرتے ہین - دُرارہا (۷۸۱) دُکھ سے سنمکھ تا کے جوگ اسُرون کا مارنے والا - سو بھانگ (۷۸۲) دھیان کے جوگ ہونے سے شبھ انگ سے براجمان - لوک سارنگ (۷۸۳) جوگی کو اپنے مین سے گرنیوالا اتھوا پرنو کے دوارا پراپت ہونے والا - سو تنتو सुतन्तु (۷۸۴) جس کا بڑا لمبا چوڑا پرپنچ شوبھائمان ہی - ستنتو بردھن स्तन्तुबर्द्धन (۷۸۵) اُسی تنتو پرپنچ کو بڑھانے والا - اندر کرما (۷۸۶) جسکا کرم اندر کے سمان ہی - مہاکرم (۷۸۷) آکاش آدپنچ تت جسکے اُتپن کیے ہوتے ہین - کرت کرمان (۷۸۸) کرم سے کرت کرت اتھوا دھرم روپ کرمون کا کرنے والا - کرتاگم (۷۸۹) بید روپ شاستر بنانے والا - اُدبھوہ (۷۹۰) جسکا اُتم جنم اُسکی اچھا سے ہوتا ہی اتھوا سب کے اُتپت کا کارن ہونے سے اجنما - سندر (۷۹۱) بسو سے ادھک شوبھائمان سو بھاگ شالی ہونے سے مہا سُندر - سُند सुन्द (۷۹۲) دیاوان - رتن نابھ (۷۹۳) رتن کے سمان جسکی سندر نابھی ہی - سو لوچن (۷۹۴) جسکے نیتر اتھوا گیان سب سے اُتم ہی - ارک अर्को (۷۹۵) پوجن کے یوگیہ برہمادی کو کا پوجیہ - باجسن (۷۹۶) جو نہین مانگتے ہین اُنکو دینے والا - سرنگی शृंगी (۷۹۷) پرلے کے جل مین سرنگ دھاری متس اوتار - جینت (۷۹۸) شترون کا بجے کرنے والا اتھوا بجے کا ہیت - سرب بجئے सर्व्वविज्जयी (۷۹۹) سب پرکار کا گیان جسکو ہی اتھوا سب کو بجے کرنے والا - سورن بندو (۸۰۰) جسکے انگ سورن کے سمان پرکاشمان ہین - اکشوبھ (۸۰۱) راگ دویش وشبد آدک بشیون سے اور اسرون سے اجے - سرب باگیسر سر - सर्व्ववागीश्वरे (ईश्वर)

لہ مشکل سے ملنے والا

(۸۰۲) برھمادک ناگیسرون کا بھی ایشر- مہاہرد महाह्रद (۸۰۳) جوگی جن جس سدا آنند کو رجھا کر سُکھی رہتے ہین- مہاکرت महागर्तो (۸۰۴) جسکی بڑی مایا دُکھ سے پار ہونیکے جو لیہ ہی اتھوا جو مہارتھی ہی- مہابھوت (۸۰۵) تینون کال یعنی بتیے سے باہر ہونے سے بڑا بھاری پرکاشت تیج مہاندھ (۸۰۶) جسمین سب جیو نیت جو سرشٹ اور بردھنم ہی- کومُد (۸۰۷) بھار کے دور کرنے سے پرتھی کو پرسن کرنیوالا- کندر (۸۰۸) کند کے پھول کے سمان شنکھہ پھل دینے والا- براہ روپ مین نیت ہوکر ہرناکش کو مارنیوالا- پرتھی کو پھاڑنیوالا- کند कुन्द (۸۰۹) پرسرام اوتار لیکر پرتھی پر کیشپ جی کے ارتھ دان کرنیوالا- پرجنیہ पर्जन्य (۸۱۰) برکھا کے سمان ادھیاتم آدک تینون تاپ کا دور کرنیوالا اور سب ابھیشٹ کی برکھا کرنیوالا- پاون (۸۱۱) سمرن کرتے ہی پوتر کرنیوالا- انل (۸۱۲) سدا پوگنا سروپ اتھوا بھگتونکو سکھ سے ملنے والا- امرتانسو अमृतासु (۸۱۳) اپنے آنند امرت رس کا پان کرنیوالا اتھوا سمندر سے نکلا ہوا امرت دیوتاون کو پلاکر آپ بھی پینے والا- امرت بپو अमृतवपु (۸۱۴) جسکا شریر مرت کے آدھین نہین ہوتا- سربگ सर्वज्ञ (۸۱۵) سب کا جاننے والا- سرتومکھ सर्वतोमुख (۸۱۶) سب طرفون کو مکھ رکھنے والا- سلبھ सुलभ (۸۱۷) پتر پھول مونکی بھینٹ دوارا یعنے آسانی سے سب سے ملنے والا- سوبرت (۸۱۸) جسکا سندر برت ہی- سدھ (۸۱۹) سوتنتر ہونے سے سدھ- شترجت शत्रुजित (۸۲۰) جو دیوتاون کے شتر وہین وہ اُسکے شتر وہین اُنکو مارنے والا- شترتاپن शत्रुतापन (۸۲۱) شترون کو تپانے والا- نگرودھو न्यग्रोधो (۸۲۲) جو تدھ مین آپین اور برتمان ہی ارتھات جسکا آدانت نہین جو دھاریون کو اپنی مایا سے دیکھنے والا- دمبرو उदुम्बरो (۸۲۳) کارن ہونے سے آکاش سے بھی پرے اتھوا بھوجن کے اجگ اودمبر پھل روپ سے بسو کا پالن کرنے والا- اسوتھ (۸۲۴) جو آج ہی وہ کل نہین وہ سنسار روپی برکش کے سمان نت جیسے کہ بید مین لکھا ہی جسکا مول اوردہ او ساکھا نیچے ہین یعنے جڑ اوپر اور شاخ نیچے ہی وہ برکش پراچین ہی- چانورانگھری نشودن (۸۲۵) چانور آدک راچھسون کو اور انگھری راچھس کو مارنے والا- سہسرارچہ (۸۲۶) شاستر مین لکھے انوسا جسکی کرن اننت ہین کہ جو ایک بار آکاش مین ہزار سورج کی کرنون کی طرح پرکاشت ہون وہ بھی اُسکے سمان ہون یا نہون سپت جہوا सप्तजिह्वा (۸۲۷) آگے لکھی ہوئی سات زبان رکھنے والا اگن روپ ہی- کالی- کرالی- منوجوا- سودھومرنا- سوسوہت- سپھرلنگنی- بسولکھی- سپتیدھا सप्तैधा (۸۲۸) جسکے سات پرکاش ہین سات ستارے- سپت باہن सप्तवाहन (۸۲۹) سات گھوڑے جسکی سواری مین ہین وہ سورج ہی جس سورج کے رتھ مین سات منہ والے گھوڑے ہین سات منہ مراد سات دن سے ہوگی یا سات گھوڑے سات دن سے مراد ہوگی- امورتی (۸۳۰) جڑ چیتن روپ جنہ والے دھن روپ دھارن شکتی سے جو مورتی پرگٹ ہوئی اُس سے پرتھک اتھوا جسکی مورت نہین ہی- انگھ अनघो (۸۳۱) جسکا دکھ اور پاپ برتمان نہین ہی- اچنتیہ अचिन्त्यो (۸۳۲) سب پرمانون سے بھی پرے اور یہ ایسا ہی اس پرپنچ لکشن سے اچنت چنتا یعنی چنتون جوگ نہین- بھیکرت भयकृद (۸۳۳) کو مارگ چلنے والے منشون کے بھے کا اُتپن کرنے والا- بھے ناشن भयनाशन (۸۳۴) پوجن اور اسمرن کرنے سے برن آشرم کے آچار رکھنے والون کے بھے کا دور کرنے والا- انو अणु (۸۳۵) اتینت سوکشم آتما- برہت (۸۳۶) مہان ہونے سے برہم- کرش (۸۳۷) کرش بمعنی دبلا سبک جو سنسار کے ستھول بستوؤن کے سمان ستھول نہین- استھول (۸۳۸) پرنت سب کا آتما ہونے سے استھول یعنی بہت بھاری اور بستار والا- گن بھرت (۸۳۹) سنسار کے اُتپن اور پالن اور لے کا سوامی ہونے سے ست- رج- تم نام تینون گنون کا دھارن کرنے والا- نرگن (۸۴۰) پرمارتھ مین نرگن مایا کے تینون گن سے پرتھک- مہان महान

(۸۴۱) شبدآدی رہت اتینت سوکشم سدیو شُدہ گیان سروپ بانی بشئے سے پرے ہونے سے مہاتم۔ ادھرت (۸۴۲)
دھارن کرنے والی پرتھی کا دھارن کرنے والا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا جو ایسا ہی تو کس سے دھارن کیا جاتا ہی
اس شنکا کو کہتے ہین۔ سودھرت (۸۴۳) وہ اپنی آتما سے ہی دھارن ہوتا ہی اور اپنی مہانتا مین نیت ہوتا ہے۔
سواسیہ स्वास्य (۸۴۴) کمل کے سمان سندر مکھ اتھوا اُپدیش پُرشارتھ کے لیے ویدروپ بُرا سموہ جسکے مکھ سے
نکلا اتھوا ایکشانتر کرکے بڑا پھیلاؤ جسنے کیا۔ پراگ بنش (۸۴۵) جو مول پرش سب سے پرتھم ہی اور جسکا بنش پرپنچ
دوسرون کے بنش سے سریشٹ اور اُتم ہی۔ بنش بردھن (۸۴۶) پرپنچ نام بنش کی بردھی کرنے والا اتھوا ناش
کرنے والا۔ بھاربھرت (۸۴۷) اننتادک روپون سے بھار کا اُٹھانے والا۔ کتھت कथितो (۸۴۸) ویدادکون مین
سب سے سریشٹ کہا گیا یا جو سب کے لے کا استھان جاننے کے جوگ اندریون سے بھی پرے برنن کیا گیا۔ جوگی (۸۴۹)
یوگ نام گیان سے ملنے والا اتھوا سب کو آتما مین دھارن کرنے والا۔ جوگیش (۸۵۰) جیسے کہ اور جوگی جوگ کے بگھنون
سے اپنے سوروپ کے موہت ہوتے ہین وہ ویسا نہین ہی اسی سے وہ جوگیون کا بھی اشور ہی۔ سرب کام دے
(۸۵۱) ابھیشٹون کا دینے والا۔ آشرم (۸۵۲) سنسار روپی بن مین گھومنے والے جیوون کا آشرم استھان یعنی
مُکت کا دینے والا۔ سرمن (۸۵۳) اگیانیون کو دُکھ سے پراپت ہونے والا اتھوا دیکھنے والا۔ کشام क्षाम
(۸۵۴) سب پرجا کو ناش کرنے والا اور اتی سوکشم یعنی سبک ہی۔ سوپرن (۸۵۵) سندر برن پرارتھات پتر جس
سنسار روپ برکش کے پتے سندر چھند روپ ہین اتھوا جس کا برن اچھا ہی اور سُوپرن نام گرڑ کا بھی ہی یعنے سوپرن اور
بایو باہن ہین جسکے۔ بایو باہن (۸۵۶) جسکے بھے سے بایو چلا کرتی ہی۔ دھنردھر (۸۵۷) دھنش دھاری سری رام چندر
روپ سے۔ دھنروید (۸۵۸) وہی دھنروید کا جاننے والا۔ ڈنڈ (۸۵۹) ڈنڈ دینے والون مین۔ ڈنڈ روپ۔
دمیتا दमयिता (۸۶۰) جمراج اور راجاؤن کی مورتی سے پرجا کا ڈنڈ دینے والا۔ دم दमः (۸۶۱) اندریون
کے ڈنڈ دینے کے دوارا پرجا کا اچھے مارگ مین نیت کرنے والا۔ اپراجت अपराजित (۸۶۲) شترون سے اجے کسی
پراجے نہ ہونے والا۔ سرب سہ सर्वसह (۸۶۳) سب کامون کا کرتا سب شترون کو سہنے والا۔ نینتا नियंता
(۸۶۴) سب کو اپنے اپنے کرمون مین نیت کرنے والا۔ نیم (۸۶۵) جسکا کوئی سوامی نہین۔ یم (۸۶۶) جسکی مرت
برتمان نہین اتھوا جم روپ ہی دشٹ پرشون کے لیے۔ ستوان सत्त्ववान (۸۶۷) سورتا اور پراکرم آدک جسکو
پراپت ہین۔ ساتوک (۸۶۸) ستوگن پردھان ستوگن روپ۔ ست (۸۶۹) ست پرشون مین سادھو۔
ست دھرم پراین (۸۷۰) ست بچن آدک دھرم کا مکھ استھان۔ ابھیپراے (۸۷۱) پرشارتھ چاہنے والے جسکی
اُپاسنا کرتے ہین اتھوا پرلے کے سمے جس مین سب سنسار نیت ہوتا ہی۔ پریارہ (۸۷۲) جو سب ابھشٹ پدارتھون
کے جوگیہ ہی۔ ارہی (۸۷۳) جو آسن ارگھ اور نمسکار آدک پوجن سادھنون سے پوجا کے جوگ ہی۔ پریہ کرت (۸۷۴)
ان اَستُت آدکون سے بھجن کرنے والے پرشون کو ابھشٹ سدھی کرنے والا۔ پریت بردھن (۸۷۵) انکی پریت
کو بڑھانے والا۔ بہایس گتی विहायसगति (۸۷۶) جسکی گت اور نواس استھان آکاش مین سورج منڈل
نام بشن پد ہی۔ جیوتی (۸۷۷) سویم پرکاش نارائن۔ سورچ (۸۷۸) جسکا پرکاش بہت اور رچ یعنے اچھا سندر
ہی۔ ہُت بھگ हुतभुग (۸۷۹) سب دیوتاؤن کے نمت جو جگ ہوتی دیجاتی ہی انکا بھوگتا اور بھوگ کرنے والا

नियमो
सात्विक

بجھو (۸۸۰) سرتبر استھان مین برتمان اور تینون لوکون کا سوامی ہونے سے بجھو - ربی रवि (۸۸۱) رس کا کھینچنے والا سورج کا آتما - بروچن विरोचन (۸۸۲) بہت پرکار سے پرکاشمان سورج یا اگنی - سوریہ (۸۸۳) سب کا کرتا اور لکشمین کا اُتپن کرنے والا اتھوا سورج روپ تیجسوی بلوان شجاعت رکھنے والا اکاش مین چلنے والا سبتا (۸۸۴) سب سنسار کا ایشور - ربی لوچن (۸۸۵) جسکے نیتر سورج ہین - اننت (۸۸۶) پراچین سرتبر برتمان اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہونے سے اننت اتھوا شیش روپ - ہت بھگ (۸۸۷) ہت کا بھوجن کرنے یا کرانے والا اتھوا پورن اہوتی جگ کے سماپت ہونے پر گرہن کرنے والا - بھوکتا (۸۸۸) بھوگ کے جوگیہ جڈ روپ پرکرتی کا بھوگنے والا اتھوا جگت کا پالن کرنے والا - سکھد (۸۸۹) بھگتون کو موکش لکشن سکھ کا دینے والا دکھون کا دور کرنے والا - انیک جہ (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نمت بارم بار اوتار لینے والا - اگرج (۸۹۱) سب کے آدمین ہرن گربھ روپ ہوکر اُتپن ہونے والا - انربن अनिर्विण्ण (۸۹۲) سب منورتھ سدھ ہونے اور ابھیشٹ سدھ کے پراپت کا کارن روپ اتھوا منورتھ نہونے سے جو بیاکل اور دکھی نہین ہی - سدامرشی (۸۹۳) شرناگت سادھوون پر چھمان کرنے والا - لوکادھشٹان (۸۹۴) جسکا کوئی ادھار نہین ہی اُس ادھار روپ برہم مین تینون لوک نیت ہین اتھوا تینون لوک کا ادھار - ادبھت (۸۹۵) بہت سے شاستروں کے سمرن سے بھی جو پراپت نہین ہوتا ہی اور بہت سرون کرنے والے جسکو نہین جانتے اُسکا اپورب کہنے والا پانے والا اسا ودھان ادبھوت تا کا جاننے والا اور اپورب اُپدیش کرنے والا ہی جسکو ادبھت کہتے ہین - سناتن (۸۹۶) کال روپ جیسے بشن پران مین لکھا ہی کہ برہم کے چار سروپ ہین - پرش - بھگت - ابھگت - کال - سناتن تم (۸۹۷) سب کے اُتپت کا کارن ہونے سے برہمادکا سے سناتن پرش ہی - کپل (۸۹۸) بڑوانل نام اگنی کا کپل برن ہی اس کارن سے بڑوانل نام روپ - کپی (۸۹۹) اپنی کرنون سے جل کا پینے والا اتھوا براہ اوتار - ابیہ (۹۰۰) پرلے کے مدھ مین جسمین جگت لین ہوتا ہی - سوستی دہ (۹۰۱) بھگتون کا منگل دینے والا - سوستی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا - سوستی (۹۰۳) منگل سروپ پرمانند لکشن - سوستی بھک (۹۰۴) وہی کلیان بھوگنے والا - سوستی دکشن (۹۰۵) کلیان روپ بردھی پانے والا - اتھوا شیگھر ہی کلیان دینے والا - ارودر अरौद्र (۹۰۶) جو کرم پریت یکت کرودھ یکت اور رودر روپ ہین اُن تینون کو سمپورن ابھیشٹ سدھتا سے نہین رکھتا اسی کارن ارودر ہی - کنڈلی (۹۰۷) شیش روپ سورج سمان کنڈلی دھارن کرنے والا - چکری (۹۰۸) سب کے چت کی رکشا کرنے والا اتھوا سودرشن نام چکر دھاری - بکرمی (۹۰۹) چرنون کو شور بیرتا سے اُٹھانے والا اتھوا پراکرم رکھنے والا - اورجت شاسن (۹۱۰) شرتی سمرتی لکشن والا اٹری اگیا رکھنے والا - شبد اتگ (۹۱۱) بانی اور من سے پرے پرم پد - شبد سہ (۹۱۲) سب بید جسکی استت کرتے ہین - ششرہ (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنتپت لوگون کا بسرام استھان - سربری کرہ (۹۱۴) سنساری پرشون کو رات کے سمان اور آتما گیانیون کے سنسار رات کے سمتل ہی اُن دونون راتون کا اُتپن کرنے والا بھگوت گیتا مین بھگوان کا بچن ہی کہ سب جیودن کی جو رات ہی اسمین جوگی جاگتے ہین اور جس مین جیودھاری جاگتے ہین وہ اُنکی رات ہی - اکرور अक्रूर: (۹۱۵) سب ابھیشٹ سدھ ہونے اور نہونے مین جسکو کرودھ نہین ہی جو کرور (سخت) نہین یعنی نرم ہی - پیشل (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے شوبھائمان

सदामर्षी
लोकाधिष्ठान

[illegible]

[illegible]

९८ [illegible]

दकش दक्ष (۹۱۷) جس پرمیشر مین شکت - شیگر - کرم کرنا اور سمرتھ ہونا یہ تینون گن ہین - دکشن दक्षिण (۹۱۸) گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا دکشن بھگتوں کو جلد ہی پھل دینے والا - اکشمنامبر (۹۱۹) بھار کا اُٹھانے والا چھمان وان یوگی اور پرتھی آدمین سرشیٹ سب برھمانڈ کو بھی دھارن کرکے بھار سے پیڑامان نہین سمرتھ ہونے سے سب کا ادویت یعنی دوئی ہین ایک بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا ایشر ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سمرتھ - بدوتم विद्वत्तमो (۹۲۰) گیانیون ہین اُتم اور سرشیٹ ہی - بیت بھئے (۹۲۱) سب کا ایشور نت مُکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھئے نہین - پن سرون کیرتن पुण्य श्रवणकीर्तन (۹۲۲) جس کا کہنا سننا پُن کا اُتپن کرنے والا ہی - اوتارن उत्तारणो (۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا - دُشکرتی ہا दुष्कृतिहा (۹۲۴) پاپ کو اتھوا پاپی جنون کو ناش کرنیوالا پُنیہ पुण्यो (۹۲۵) اتہاس پران آدک کے سننے والون کا پُن اُتپن کرنے والا اتھوا سُرتی سمرتی روپ بچنون سے پُن کا پرگٹ کرنے والا - دوسپن ناشن दुःस्वप्ननाशन (۹۲۶) جو دھیان استت کیرتن کیا ہوا دوسپن کے دیکھنے کے اور اشبھ پھلون کو ناش کرنے والا ہی - بیرہا (۹۲۷) مُکت وان سے سنساری پرشون کے نانان پرکار کے موہ آدک (غفلت کا) ناش کرنے والا - رکشن (۹۲۸) ستوگن مین نیت ہوکر تینون لوکون کی رکشا کرنے والا - سنانت (۹۲۹) جو ست مارگ مین نیت ہی وہ سنت کہاتا ہی اسلیے وہ بدیا کی بردھی کے لیے سنت ہی - جیون (۹۳۰) پران روپ سے سب پرجا کو جیون دینے والا - پریہ وستھت पर्यवस्थित (۹۳۱) سب طرفون سے سنسار کو پراپت کرکے نیت اتھوا سارے سنسار مین برتمان - انت روپ (۹۳۲) جو انت آدک اسنکھ بسو پرپنچ روپ سے نیت ہی - انت سری (۹۳۳) جسکی شکتی اسنکھ ہی - جت منیو जितमन्यु (۹۳۴) کرودھ جیتنے والا - بھیاپ ہا भयापहा (۹۳۵) پرشون کو جو بھے سنسار سے اُتپن ہوتا ہی اُسکا ناش کرنے والا - چترسر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشون کو کرم کا پھل دینے والا - گنبھیر آتما (۹۳۷) جس کا سروپ اتھواجت گنبھیر ہی - بدش (۹۳۸) ادھکاریون کو نانان پرکار کے انت پھلون کا دینے والا - بیادش व्यादिश (۹۳۹) اندریون کی پرارتھناؤن کو انکی کار کرنے والا اتھوا سب پر آگیا کرنے والا - دش दिश (۹۴۰) وید روپ بانی کرم سے پھلون کا اُپدیش کرنے والا اور کرم پھل دینے والا - انادی (۹۴۱) سب کی اُتپت کا کارن سب کے آدمین پرگٹ ہونے والا - بھور بھوہ (۹۴۲) سب پرکار کے آسرے استھان ہونے سے پرتھی اور انترکش روپ سے سب جیون کا ادھار - لکشمین (۹۴۳) جسکی آتما بدیا اُن بھور بھوہ لوکون کی شوبھا ہی - سوبیر सुवीरो (۹۴۴) جسکی نانان پرکار کی گتی شوبھائمان ہی - روچرانگد (۹۴۵) جسکے دونون بازوبند کلیان روپ ہین - جننو जननो (۹۴۶) سب جیو دھاریون کا اُتپن کرنے والا - جن جنمادی (۹۴۷) منشون کے جنم کا مول کارن - بھیم (۹۴۸) بھئے کا ہیت - بھیم پراکرم भीमपराक्रम (۹۴۹) اوتارون مین جسکا پراکرم اسرون کے بھئے کا کارن ہی - آدھار نلیو (۹۵۰) پنچ تتو روپ ہوکر ادھاریون کا بھی آدھار - دھاتا (۹۵۱) جسکا ادھار بھی اُسی کی آتما ہی جو پرلے کے سمے سب سرشٹی کو دھارن اور بھکشن کرتا ہی - پشپ ہاس (۹۵۲) پربھلت پشپ کے سمان جسکا ہاسیہ (ہنسنا) پرپنچ کے پرکاش روپ ہی - پرجاگر (۹۵۳) سدیو گیان سروپ ہونے سے بہت سا جاگنے والا - اوردھگ (۹۵۴) سب کے اوپر نیت ہونے والا - ست پتھا چار (۹۵۵) ست پرشون کے جو ست مارگ نام کرم ہین انکا ابھیاس کرنے والا اتھوا سب مارگون کا آچاری - پران دے (۹۵۶)

वीतभय

[illegible]

गभीरात्मा

[illegible]

مرتک شریرون کو پران داتا جیسے ربجت کو ماتا کے اودر مین ۔ پرنوے (۹۵۷) پرماتما کا کہنے والا پرنام جو اونکار ہی اُسی کا روپ ہی ۔ پرن (۹۵۸) پوپاری سنچا ارتھات ادھکاریون سے اُنکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اُسکا پھل دینے والا (۱۵) پران (۹۵۹) گیان سروپ سویم پرکاش برہم ۔ پران نلیہ (۹۶۰) اندری اتھوا پنچ پران جس جیو آتما مین لے ہوتے ہین اتھوا جس پرشوتم مین جیو لے ہوتا ہی وہ پرشوتم ۔ پران بھرت (۹۶۱) ان روپ سے پرانون کا پوشن کرنے والا ۔ پران جیون (۹۶۲) پرانون سے بیجو کرنے والا اتھوا پرانون کا جتین کرنے والا ۔ تتو (۹۶۳) پرمارتھ سے برہم یا جگت شبد ارتھات پرب برہم ۔ تتوبت (۹۶۴) آتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا ۔ ایکاتما (۹۶۵) ایک ہی آتما ادویت سروپ ۔ جنم مرت جرانگہ (۹۶۶) اوتپت ناش اور روپانتر دشا سے رہت ۔ بھور بھوسوتر (۹۶۷) ہوم کے دوارا تینون لوکون کا تارنے والا ہوم سے آہتی سورج کی دی جاتی ہی پھر جل ہوکر برستی ہی یعنی کمی و بیشی سے مبرا(۲) اُسی جل سے ان ہوتا ہی جو پرانون کا داتا ہی ۔ تار (۹۶۸) سنسار ساگر سے تارنے والا ۔ سپتا सपिना (۹۶۹) سب لوکون کا کرتا ہونے سے پتا ۔ پرپتامہ (۹۷۰) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونے سے پرپتامہ ۔ جگت (۹۷۱) جگ روپ ۔ جگ پتی यज्ञपती (۹۷۲) جگون کا سوامی ۔ یجوا (۹۷۳) یجمان روپ جگ کرنے والا ۔ جگیا نگ (۹۷۴) جگ ہی جسکے انگ ہین براہ روپ کے چرن بید ڈادہ جگ کنبھ ہات کر توکھ زبان اگنی نیتر دن رات برنن کیا ہی ۔ جگ باہنہ (۹۷۵) جگون کے پھل کے پراپت ہونے کے کارنون کا دھارن کرنے والا ۔ جگ بھرت (۹۷۶) جگ کا پوشن ورکشا کرنے والا ۔ جگ کرت (۹۷۷) جگت کے آد اور انت مین جگ کرنے والا ۔ جگی यज्ञी (۹۷۸) جگ والا جن جگون سے اُسکا پوجن آدک ہوتا ہی اُنکا پردھان جگ والا ہی ۔ جگ بھک (۹۷۹) جگ کا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا ۔ جگ سادھن (۹۸۰) جگ پراپتی کا سادھن ۔ جگیانت کرت (۹۸۱) پھل کو دیکر جگ کا انت کرنے والا ارتھات سماپت کرنیوالا اتھوا بیشنوی رچا کو پڑھکر جگ مین پورن آہتی دینے والا ۔ جگ گوہیم (۹۸۲) گیان جگ اتھوا جسمین پھل کی اچھا نہین ہی وہ جگ ۔ ان (۹۸۳) جو بھوجن کیا جاتا ہی یا کرایا جاتا ہی وہ ان ہی بھگوان روپ ہی ۔ انناد (۹۸۴) جو انون کا بھوجن کرتا ہی کیونکہ سب جگت سوم روپ ہی ۔ آتم یونی (۹۸۵) جسکا اُپادان کارن اُسی کا آتما ہی دوسرا نہین ارتھات آتما کا پیدا کرنیوالا ہے ۔ سویم جات सयमजात (۹۸۶) وہی نمت کارن ہی اُسی ہیت اپنے آپ اُتپن ہونے والا ۔ بیکھانس (۹۸۷) براہ روپ سے پرتھی کو ادھک ترکھود کر پاتال تل باشی ہرناکش کو مارنے والا ۔ شام گاینہ (۹۸۸) شام وید کے منترون کو گانے والا ۔ دیوکی نندن (۹۸۹) دیوکی ماتا سے پُتر پیدا ہونے والا مہابھارت مین لکھا ہی پرکاش شریر والا سمپورن برھمادک دیوتاؤن کا دیوتا دیوکی کا پتر ہی ۔ سرشٹا (۹۹۰) سب سنسار کا کرتا ۔ کشتیش क्षितीश (۹۹۱) بھوم کا ایشر راجہ رام چندر روپ سے ۔ پاپ ناشن (۹۹۲) کیرتن پوجن دھیان کرنے سے پاپون کے سموہون کا ناش کرنے والا ۔ سنکھ بھرن (۹۹۳) اہنکار روپ اتھوا سنکھ جسکا پانچ جنیہ نام ہی اُسکا دھارن کرنیوالا ۔ نندکی (۹۹۴) بدیا روپ نندکی نام کھڑگ دھارن کرنے والا ۔ چکری (۹۹۵) سودرشن نام چکر کا دھارن کرنیوالا ۔ سارنگ دھنوان (۹۹۶) سارنگ دھنش کا رکھنے والا ۔ گدادھر (۹۹۷) بدھی تتو روپ اتھوا کومودکی نام گدا رکھنے والا ۔ رتھانگ پانی (۹۹۸) رتھ کا انگ روپ پہیا چکر جسکے ہاتھ مین نیت ہی ۔ مہابھارت کے بھیشم پرب مین بھیشم جی کے اوپر رتھ کا چکرا اُٹھا کر دوڑے تھے اِس لیے رتھانگ پانی نام ہوگیا ۔ اکشوبھیہ अक्षोभ्य (۹۹۹)

رکشا کرنے والا ہی - سرب پرہرنا یُدھ (۱۰۰۰) جو سمپورن شستر ون کا دھارن کرنے والا ہی (۱۲۰)

اوم اکشر اور بشنو سہسرنام کی مہمان

اوم ॐ کا نام آدانت مین لیا جاتا ہی بڑا منگل روپ ہی اسکا پھل شاستر ون مین بہت لکھا ہی جو پرنام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہی وہ دس اسومیدھ کے سمان پونیہ دایک ہی وہ منش جو جگ کرنے والا ہی وہ تو پھر بھی جنم لیتا ہی پرنتو سری کرشن کو پرنام کرنے والا پھر جنم نہین لیتا ہی برہمن اسکے پڑھنے پڑھانے سے وید پاٹ برہم پاٹ گیان کو پاتا ہی کشتری بجے پاتا ہی بیش بڑا دھن وان ہو اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہی بشن سہسرنام پاٹ کرنے کی مہمان بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے کو اور بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر کو سنائی یہ ہزار نام بشن بھگوان کے جو منش پرات کال اشنان کرکے جپتا ہی اسکو سری بھگوان سب طرح کے سکھ سنسار مین دیکر انت مین موکش دیتے ہین اس سہسرنام کے پاٹ کرنے والا منش پرانون مین پرتشٹھا پاتا ہی اور اُتم کلیان کو پاتا ہی جو منش روگی ہووے اسکے پاٹ کرنے سے اُسکا روگ جاتا ہی اور جو بندھن مین پڑا ہو بندھن سے موکش یعنی قید سے رہائی پاتا ہی یہ استوتر بیاس جی کا بنایا ہوا ہی جو منش پاٹ کرینگے اتھوا پڑھینگے سُنین گے یا سنا دینگے اُنکو اوپر لکھے ہوئے سکھ پراپت ہونگے - سری بھگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جدھشٹر جو پُرش اس میرے سہسرنام سے میری استت کرتا ہی اُسپر مین پرسن ہوتا ہون اور منوبانچھت پھل دیتا ہون - ہے ارجن جتنی پرسنتا میری بشن سہسرنام استوتر سے ہوتی ہی اتنی ہی پرسنتا اس ایک اشلوک کے پڑھنے سے ہوتی ہی ارتھات اننت کے ارتھ نمشکار سہسر مورتی والے کو نمشکار سہسر پاداکشی سر اور بھجا دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سہسرنام دھارن کرنے والے سناتن پُرش کے ارتھ نمشکار ہزار کوٹ جگ دھاری کے ارتھ نمشکار - سب ویدون کے پڑھنے کا جو پھل ہی اتھوا سب تیرتھون کے اشنان کا جو پھل ہوتا ہی وہ اس سہسرنام کے پاٹ کرنیکا پھل ہوتا ہی جو کوئی منش شوالہ اتھوا ہری مندر مین تلسی بن مین اتھوا پیپل کے برکش کے پاس بیٹھ کر ترکال صبح دوپہر اور شام کو اسکا پاٹ کرے تو کروڑون گئودان کرنے کا پھل پراپت ہووے اور برہم ہتیا سے آدلیکر سب پاپ ناش ہو جاوین سری بھگوان کا یہ بچن ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بشنو سہسرنام اور اُسکی مہمان برنن چھتیسوان ادھیائے -

श्लोक

नमो स्त्वनंताय सहस्रमूर्तये सहस्रपादाक्षिशिरोरु बाहवे।।

सहस्र नाम्ने पुरुषा यशाश्वते सहस्र कोटी युगधारणे नमः

بشن سہسرنام سماپت ہوا

سینتیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان جنم لیکر نندجی کے گھر جانا

(مولف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگون کو معلوم ہین جو اُنھون نے گوکل و برندابن مین نندجی کے گھر رہ کر نو دس برس کی عمر یعنی بال اوستھا مین کیے یا رکمنی جی کے بواہ مین سسپال وغیرہ راجاؤن سے یدھ کر کے جسطرح بواہ کیا باقی حالات اُنکے عوام پر ظاہر نہین ہین بجہت اظہار حال سری مدبھاگوت اور مہابھارت وغیرہ پستکون سے جو دریافت ہوا وہ بطور مجموعہ کے یہان تحریر کیا جاتا ہی کہ فی الجملہ باعث سرو خاطر ناظرین ہوگا اور اُنکے خاندان کا شجرہ بھی درج کیا جاویگا جس سے مہابھارت کے راجاؤن اور شوربیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا۔

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گربھ مین باس کیا اُسوقت راجہ کنس نے بسدیو جی اور دیوکی جی کو بندھن (قید خانہ) مین نظر بند کیا ہوا تھا اس کارن بسدیو جی نے روہنی جی دوسری رانی کو نندجی کے گھر بھیجدیا تھا کہ اُنکے آپس مین بہت پریت تھی آکاش بانی سے کنس کو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتر جو دیوکی کے گربھ سے اُتپن ہوگا وہ اُسکو ماریگا جبکہ نارد جی کے اُپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتر کو بسدیو کے لیجانے پر اُنکو اپنے وعدہ کا سچا اور راست باز جانکر چھوڑدیا تو نارد جی نے آٹھ لکیر کھینچ کر راجہ کنس کو شمار کرائین اور اس بات پر آمادہ کر دیا کہ جو پتر بسدیو جی کے ہو پیدا ہوتے ہی اُسکو مار ڈالے اسلیے کنس نے چھہ بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مار ڈالے جب ساتوین گربھ مین بلدیو جی آئے تو پرمیشر کی پریرنا سے جوگ مایا نے دیوکی جی کا گربھ روہنی جی کے اودر مین رکھدیا جس سے بلدیو جی پرگٹ ہوے اور گربھ گرجانے کا حال کنس پر ظاہر کیا گیا جب بلبھدر جی نند بابا کے گھر پیدا ہوے نندجی نے بہت دان پُن کیا اور بہت خوشی منائی اور جس وقت کنس کو خبر ہوئی کہ آٹھوان گربھ ہوا تو اُسکو بہت خوف ہوا اور اُسنے دیوکی جی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب جو پتر دیوکی جی کے گربھ مین ہی وہ مجھ کو ماریگا کنس نے حفاظت کے لیے بہت سے محافظ مقرر کیے کہ جس مکان مین بسدیو اور دیوکی نظر بند ہین اُنکی حفاظت اچھی طرح کیجاوے لیکن غافل اس امر سے تھا کہ جو امر شدنی ہوتا ہی وہ بغیر ہوے نہین رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اشٹمی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیو جی اور دیوکی جی نے یہ اوبھت چرتر دیکھا کہ سری شام سندر جنکا سروپ نیلے کنول کے سمان اور کنول کے سمتل کھلے ہوے (شگفتہ) نیتر جنکے مکھار بند کی شوبھا برنن نہین ہوسکتی۔ مکراکرت کنڈل اور اوبھت مکٹ (نہایت عمدہ تاج) پیلے ریشمی بستر اور پیتامبر پہنے گلے مین بجنتی مالا اور طرح طرح کے رتن جٹت ہار ہردے پر بھرگ لتا کا چنہ (جو کہ ہر اوتار مین آپکے ہردے ارتھات سینہ پر نمودار ہوتا ہی) دھارن کیے بہت آبھوشن بازو بند پہونچی کڑے وغیرہ پہنے ہوے سامنے براجمان ہین جنکے مکھار بند پر مہا پرکاش ہونے سے نظر نہین ٹھہر سکتی بال روپ سے پرگٹ ہوے اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی پرم سندر بالک کو اپنے سامنے

دیکھ کر گیان درشٹی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پرماتما نے جنم لیا جیسا کہ پہلے اُن کو نارد جی اور دیگر رشیون کی زبانی دریافت ہو چکا تھا دونون نے ہاتھ جوڑ کر مہاراج کی استت کی کہ ہے مہاپربھو جب آپ کے بھگتون اور سادھو جنون پر کشٹ ہوتا ہی تب آپ بدھ پرکار کے روپ سے اوتار دھارن کر کے بھگتون کی رکشا اور دشٹ جن پاپی پرشون کو سنگھار کرتے ہین ہم کو کنس نے بہت دُکھ دے رکھا ہی اِس دُکھ سے آپ ہی ہمارا ادھار کرینگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا سوچ اور بھے مت کرو تم نے پچھلے جنم مین بڑا بھاری تپ کر کے مجھ سے بر پایا تھا کہ مین تمھارا پتر اُتپن ہوون اب اُس بردان کو سچا کرنے کی نمت مین تم کو یاد دلاتا ہون تم مجھ کو بہت جلدی گوکل مین جسودھا جی کی گود مین پہونچا دو اور جسودا کے اسی وقت کنیان پیدا ہوئی ہی اُس کو وہان سے لا کر دیوکی ماتا کی گود مین رکھ دو اور کنس کے حوالہ کر دو نند اور جسودا کو اپنے بال چرتر اور بال لیلا کا سُکھ دکھا کر مین تمھارے پاس پھر آجاؤنگا اور اپنا پرن پورن کرونگا اتنا سمجھا کر اپ بال روپ اپنا بنا کر دیوکی جی کی گود مین دکھائی دیے پرمیشر کی اچھا سے چوکیدار اور پہرہ والے غافل اور بیخبر ہو گئے پانون کی بیڑی بسدیو جی کے پانون سے از خود کھل گئین جمنا جی جو بھادون کے مہینے مین کوسون تک پھیلی ہوئی تھین پایاب ہو گئین گوکل گانون مین نند جی کا گھر کھلا ہوا پایا وہان دیکھا کہ جسودا جی بے خبر سوتی ہین اور ایک کنیان اُسی وقت کی پیدا ہوئی اُنکے پاس لیٹی ہوئی ہی بسدیو جی سری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سلا کر وہ کنیان جو جسودا کے گربھ سے اُتپن ہوئی تھی لے آئے جب یہ کام راتون رات ہو چکا تو کنیان کے رونے سے پہرہ والے خبردار ہو کر بندوق چھوڑنے لگے راجہ کنس کو اطلاع ہوئی اُس نے اُس کنیان کو صبح ہوتے ہی منگا کر جو ہین پتھر پر مارنا چاہا وہ اُس نردئی (ظالم بیرحم) کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جا اپنا پرکاشمان دیوی سروپ دکھا کر کہنے لگی کہ تیرا مارنے والا گوکل مین پرگٹ ہو گیا تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچے گا اور مین آکاش کو جاتی ہون اُسوقت سے راجہ کنس کو فکر پیدا ہوا وہان نند جی کے گھر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آنند بدھائی ہونے لگین اُنھون نے بہت سا دان پُن کیا اور بہت پریم پریت سے سری کرشن جی کو پالا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان پیدا ہو کر نندجی کے گھر جانا ستیئیسوان ادھیاے ۔

اٹھیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پوتنا و سریدھر و کاگاسُر و سگٹاسُر اور ترناورت کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ گوکل مین سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گھر گھر آنند بدھائی ہونے لگین کنس کو کسی نے خبر کر دی کہ وہ لڑکا جو تمھارا اشترو ہی گوکل مین موجود ہی اُس نے پہلے پوتنا راچھسی کو بھیجا اُسنے اپنے استن مین (پستان مین) زہر لگا کر جسودا جی کے پاس بہت سنگار اور بناؤ سے جا کر محبت کی باتین بنائین اور اپنی گود مین کھلانے کے لیے سری کرشن جی کو اُن سے لے کر اپنا دودھ زہر آلود پلانا چاہا سری کرشن جی نے اُسکی چھاتی مین مُنھ لگا کر اسطرح پران کھینچے کہ وہ بلبلا گئی اور بے اختیار

وہان سے بھاگی اور گوکل کے باہر پہونچتے ہی مرگئی جسوداجی اور بہت گوپیان اُسکے پیچھے دوڑین نگر کے باہر جاکر دیکھا کہ پوتنا کے لمبے چوڑے شریر پر سری کرشن جی اُسکی چھاتی منھ مین لیے بیٹھے ہین وہان سے اُنکو اُٹھاکر گھر لائین اور بہت پُن دان کرایا کہ اِس بلاے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب اِنکو نہین پہونچا پھر سری دھر **श्रीधर** برہمن کنس کے آگے اُنکے مارنے کا بیڑہ اُٹھاکر گوکل مین آیا نندجی نے برہمن جان کر اُسکا آدر بھاو کیا جسوداونندجی سری کرشن کو پالنے مین جھولتا ہوا چھوڑ کر اُسکے جمانے کو بھوجن آدک لینے کے لیے گئے برہمن چنڈال روپ نے اکیلا دیکھ کر چاہا کہ اُنکی گردن مروڑ ڈالے سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ بڑھاکر ایسے زور سے اُسکی زبان مروڑی کہ وہ تڑپ گیا اور اُسکے منھ پر دہی مل کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب اُنکے ماتا پتا بھوجن اور جل لے کر وہان آئے تو یہان کا حال کچھ اور ہی دیکھا کہ تمام مکان مین دہی دودھ پھیلا ہوا اور برتن ٹوٹے ہوے پڑے ہین برہمن سے ناراض ہوکر اُنھون نے کہا کہ تونے دہی کھایا اور دودھ زمین مین بکھیر کر برتن توڑ ڈالے اُسوقت کا حال خیال کرکے بے اختیار ہنسی آتی ہی کہ سری دھر تو اپنی زبان کے درد مین مبتلا تھا اُس سے بولا بھی نہین جاتا تھا اور نندجی لاٹھی لیے اُس کے سر پر کھڑے تھے سریدھر اپنا ہاتھ اِنکے پالنے کی طرف اُٹھا اُٹھا کر اشارہ کرتا تھا کہ جو کچھ کیا اِسنے کیا آخر نندجی نے سریدھر کو مار کر باہر نکالدیا اور سری دھر روتا ہوا کنس کے پاس پہونچا زار زار روتا تھا اور بیان کچھ نہ کرسکتا تھا تب کنس نے ایک اور دانو کو بھیجا جو کوے کا روپ بناکر آنے سے کاگاسُر **कागासुर** مشہور ہوا وہ کوا ہوکر نندجی کے گھر آیا اور پالنے مین سری کرشن جی کو سوتا ہوا دیکھ کر گھات لگاکر اُنکے سامنے جا بیٹھا کہ اکیلے مین مارونگا سری کرشن جی نے پالنے مین سے ہاتھ بڑھاکر اُسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اُسکو ایسا پھینکا کہ وہ کنس کے آگے جاکر پڑا پھر ایک اور راچھس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چھکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکٹاسُر **सकटासुर** مشہور ہوا جب سری کرشن جی ستائیس دن کے ہوے اور وہی جنم نکشتر دوبارہ آیا تو نندجی نے برہمن اور گوال بالون کے جمانے کو بہت کچھ سامان مٹھائی اور پکوان بنوایا اُس بھیڑ مین سکٹاسُر یون روپ ہوکر نندجی کے مکان مین ایک چھکڑے پر بیٹھ گیا قریب مین پالنا پڑا ہوا تھا جس مین سری کرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودھ دہی کے چھکڑے کے نیچے رکھے ہوے تھے نندجی اور جسودھا جی اور روہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھوجن سامگری کے بنانے مین لگے ہوے تھے جب وہ راچھس گھات لگاکر چھکڑے پر بیٹھا اور اُسنے اپنا وار کرنا چاہا تب ہی سری کرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راچھس کنس کے آگے دھڑ سے جا پڑا اور جان نکل گئی کنس اُسکا حال دیکھ کر گھبرا گیا کہ جس طاقتور راچھس کو بھیجتا ہون وہی مارا جاتا ہی یہان چھکڑا گرنے سے برتن دودھ دہی کے کچھ ایک ٹوٹ گئے تو سب کو بڑا اچرج ہوا کہ چھکڑا کس نے گرایا جب سری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوے تو ترناورت **तृणावर्त** نام راچھس کو کنس نے اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اُسکے آنے پر گوکل مین سخت آندھی آئی ہزارون درخت گر پڑے اُسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسوداجی جو گود مین اُنکو لیے بیٹھی ہوئی تھین اُنھون نے اِنکو زمین پر بٹھا دیا ترناورت بگولا بنکر آیا اور سری کرشن جی کو اُڑا کر آکاش مین لے گیا وہان پہونچ کر اُنھون نے اُسکو نندجی کے دروازہ کے باہر پتھر کی سل پر پٹک دیا جبتک یہ جسوداجی کی نظر سے غائب رہے نندجی کے یہان کُہرا رونا پیٹنا مچا جب اُسکے پتھر پر گرنے کی آواز سُنکر لوگ چارون طرف سے دوڑے تو دیکھا کہ آپ ترناورت کی چھاتی پر کھیل رہے ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پوتنا و سریدھر برہمن و کاگ مُرد وسکٹاسُر و ترناورت راچھسون کو پانچ مہینے کی اوستھا مین مارنا - اڑتیسوان ادھیاے -

اُنتالیسوان ادھیاے

بلدیوجی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھے سے بسدیوجی نے رانی روہنی کو نندجی کے گھر اُنکو اپنا پرم متر جان کر بھیجدیا تھا کہ مبادا اُنکو بھی قید مین رکھے نندجی کے گھر پہونچکر روہنی جی کے اودر سے بلرام جی نے جنم لیا جنکا نام بلبھدر بلدیو رام و سنکرشن آدک بکھیات ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سمان چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا ہیرے کی سمتل چمکیلا دونون بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوے کہ استری اور پُرش جو کوئی اِنکو دیکھتا تھا وہ اِنکے موہنی روپ پر موہت ہوجاتا تھا برج کی گوپیان تو اِنکے درشنون کی ابھلاشا رکھکر تن من دھن اپنا اُنکے اوپر نوچھاور کرتی تھین بشیش کر سری کرشن جی کے اوبہت سروپ پر موہت تھین اُنکے لیے دہی دودھ مکھن رکھ چھوڑتی تھین کہ اُسکے بہانہ سے اُنکے گھر جاکر اپنا درشن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بسدیوجی نے اپنے پروہت گرگ رشی کو دونون پترون کے نام رکھنے کو پوشیدہ طور سے بھیجا جب گرگ جی نندجی کے گھر آئے اُنھون نے بہت آدرستکار کرکے دونون کے جنم پتر لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونون بھائیون کا جش اور پرتاپ سب کو سُنا کر کہا کہ سری کرشن پورن برہم کا اوتار اور بلرام جی شیش ناگ کا روپ ہین یہ دونون ایک ہین اور ساتھ پیدا ہوتے ہین پہلے راجہ دسرتھ کے گھر اجودھیا راج دھانی مین سری رامچندر اور لکشمن نام سے بکھیات ہوے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے اِنکے نام اننت (بیشمار) ہین اور اِنکے بل اور پراکرم کو کوئی منش نہین جان سکتا بسدیوجی کے پتر ہونے سے باسدیوجی کہلاوینگے اور نند جسودا کو بال لیلا کا سکھ دکھا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سکھ دینگے نندجی نے اِنکو اپنا پتر جان کر گرگ جی کے بچن پر کچھ دھیان نہین کیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیوجی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب اُنتالیسوان ادھیاے -

چالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا اور نل کوبر و من گریو کا سراپ سے اُدھار

ایک دن جسوداجی سری کرشن جی کو گود مین کھلا رہی تھین اور چولھے پر دودھ اوٹانے کو چڑھایا ہوا تھا یکایک اُبھان آکر دودھ اُبلنے لگا جسوداجی کرشن جی کو گود سے اوتار کر دودھ سنبھالنے چلی گئین تو سری کرشن جی کو یہ بچار ہوا کہ ماتا نے مجھ کو گود سے اُتار کر دودھ کو اچھا جانا اُسکے بچانے کو چلی گئین آپ نے سب برتن دودھ کے بھرے ہوے گرا دیے جب جسودا دودھ کو سنبھال کر واپس آئین تو سارا دودھ زمین پر پھیلا ہوا دیکھ کر ناراض ہوئین اور سری کرشن جی کے پکڑنے کو دوڑین بہت جتن کیے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب وہ دوڑتے دوڑتے تھک گئین تو آپ ایک جگہ کھڑے ہوگئے اُنھون نے اِنکو

[illegible]

پکڑ کر اوکھل سے باندھ دیا اور اپنے گھر کے کام مین مصروف ہو گئین صحن مکان نند جی مین دو درخت آنولہ (آملہ) کے بہت پرانے مدت کے لگے ہوے تھے برجباسی دونون درختون کو جملا ارجن کہتے تھے اور دوسرا نام اُنکا نل کوبر اور من گریو تھا یہ درخت اصل مین ۔ نل کوبر ۔ اور من گریو کبیر دیوتا کے پُتر تھے اپنی استریون سمیت ایک دن मदिरा مدھرا پی کر جل کریڑا کر رہے تھے نارد جی کو دیکھ کر اُسی طرح ابھمان اور مدھرا کے مدھ مین متوالے کھڑے رہے اُنکو ڈنڈوت بھی نہین کی تب نارد جی نے سراپ دیا کہ تم جڑ مورکھ ہو برکش روپ ہو جاؤ اُنکا اودھار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل کوبر اور من گریو کو سراپ سے چھوڑا دینا چاہیے آپ نے اوکھل کو آنگن مین کھینچ کر دونون درختون کے بیچ مین اٹکا دیا اور پھر ایسے زور سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونون درخت جڑ سے آرہے ۔ نل کوبر ۔ اور من گریو دونون جڑ روپ برکش کو چھوڑ کر اپنی صورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی استت کرنے لگے کہ آپ نے کرپا کر کے ہمارا نستار اکر دیا گوال بالون لڑکے اُنکے سکھا اِس تماشے کو دیکھ رہے تھے انھون نے یہ سب حال نند جی اور برجباسیون سے کہا کہ دو دیوتا ان درختون مین سے نکل کر سری کرشن جی کی استت کر کے آکاش کو اُڑ گئے دونون درختون کے جڑ سے گرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی نند جی اور جسودا ماتا دوڑی ہوئین آئین دیکھا کہ آپ دونون درختون کے بیچ مین اوکھل سے بندھے ہوے چپ چاپ بیٹھے ہین نند جی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کھول کر گود مین اُٹھا لیا اور جسودا جی کو بہت شرمایا ۔ کہ آج بھگوان نے سری کرشن جی کو بچایا نہین تو ایک درخت کا ٹہنا بھی اِنپر گر جاتا تو کُشل کہان تھی اور میرا پران پیارا بیٹا مجھے کہان پاتا اُس روز نند جی نے بہت دان پُن کیا اور سب برجباسیون کو اِن درختون کے گرنے کا بہت اَشچرج ہوا لڑکون کی باتون کا کسی نے بسواس نہین کیا اور گوکل مین دن پرت (روزمرہ) اُتپات ہونے سے نند جی برندابن مین جا بسے کہ یہ استھان بہت ہی رمنیک تھا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا چالیسوان ادھیاے ۔

اکتالیسوان ادھیاے

راجہ کنس کا بہت سے راچھسون کو بھیجنا اُنکا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا

دواپر جگ کے اخیر مین راجہ آہک جدوبنسی راجہ متھرا مین راج کرتا تھا اُسکے بڑے بیٹے اوگرسین اور چھوٹے دیوک تھے آہک کے مرجانے پر اوگرسین متھرا کے راجہ ہوے اوگرسین کے کنس بیٹا پیدا ہوا اور دیوک کے دختر دیوکی جی ہوئین اِس رشتہ سے کنس سری کرشن جی کا ماماں تھا کنس نے اپنے پتا راجہ اوگرسین کو راج گدی سے اوتار دیا اور ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی منش رام نام نہ لیوے جگ ہوم نہ کرے وہ سادھو سنت ہری بھگتون کو بہت دُکھ دیتا تھا پرتھی کے راجاؤن کو اپنے پراکرم سے جیت لیا جراسندھ نے کنس کو بلوان جانکر دو کنیان اپنی بیاہ دین ۔ جب راجہ کنس کے بھیجے ہوے ترناورت ۔ کاگاسر ۔ سکٹاسر دانو سری کرشن جی نے مار ڈالے تو اُسنے بتساسُر वत्सासुर کو اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اور وہ بچھڑا بنکر اُن گایون مین آن ملا جو سری کرشن جی اور بلرام جی چراتے تھے سری کرشن جی نے بلرام جی سے اُسکی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ کنس کا بھیجا ہوا راچھس اِس روپ مین آیا ہے اِس سے غافل نہ رہنا چنانچہ جب وہ بچھڑا تا

ہوا اُنکی طرف آیا تو اُنھون نے اُسکے پانون پکڑ کر ایسا گھما کر پرتھی پر دے مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھر بکاسُر کو کنس نے بھیجا وہ بہت بڑا بگلا بن کر برندابن مین آیا اور جمنا کے کنارے پر بیٹھ گیا کہ جب سری کرشن جی آوینگے تو اُنکو مارونگا گوال بالون نے سری کرشن جی کو اُسکے پاس جانے سے منع کیا مگر اُنھون نے نہ مانا اور اُسکے سر کو پکڑ کر اُسکی چونچ پھاڑ ڈالی پھر اگھاسُر[۵] **अघासुर** جو اجگر (اژدہا) بنکر آیا تھا اُسکا شکم چاک کر دیا پانچ برس کی عمر مین اتنے راچھس اُنھون نے مارے جب آٹھ برس کے دونون بھائی ہوے تو بلرام جی کے ساتھ کہ وہ کرشن جی سے بڑے تھے گائے چرانے کو بن مین جانے لگے اور دھینک نام **धेनुक** کنس کا بھیجا ہوا ایک راچھس بڑا بھاری گدھا بن کر آیا اور اُسنے پہلے بلرام جی کو مارنا چاہا اُنھون نے دونون ٹانگ اُسکی چیر ڈالین اور درخت پر لٹکا دیا اور سری کرشن جی نے کالی ناگ **काली नाग** جو کالی دہ **कालीदह** مین رہتا تھا۔ ناتھ لیا اور رمنک دیپ مین بھیجکر گرڑ جی کے بھے سے ابھے (بیخوف[۶]) کر دیا پھر دھندھک **धुन्धक** راچھس نے داوانل لگا دی اور برجباسی لوگ چارون طرف اگن کو دیکھ گھبرا گئے اور اُنسے پرارتھنا کی کہ ہمارے پرانون کی رکشا کرو تب سری کرشن جی نے اُس اگن کو بھکشن کر کے دھندھک راچھس کو مار ڈالا پھر پرلمب **प्रलम्ब** راچھس گوال کا روپ بنا کر آیا اور اُنکے ساتھ کھیلنے لگا اور بلدیو جی کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر آکاش کو اُڑا تب بلدیو جی نے اُسکو مار ڈالا پھر ایک اور راچھس کنس نے بھیجا کہ اُسنے مونج کے بن مین گوال بالون سمیت سری کرشن جی و بلرام جی کو گایون سمیت دیکھ کر چارون طرف آگ لگا دی کہ یہ سب لوگ بیاکل ہوگئے تب سری کرشن جی نے اُس راچھس کو بھی مار ڈالا اور اگن کو شانت کر دیا اور جب اپنے گھر یہ سب گوال بال دیر مین واپس گئے تب گوال بالون نے یہ سارا حال اپنے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنایا پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اپنی کن انگلی (ڈبھر) پر اُٹھا لیا اور راجہ اندر کا ابھمان دور کر دیا سات دن تک پرلے کا مینھ برسا اتنے عرصہ تک پہاڑ کو انگلی پر اُٹھائے رکھا اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہاڑ کے اُٹھانے کا کارن مجھے سُنا دین بھیشم جی نے کہا کہ قدیم سے برج مین تیوہار دیوالی کے دوسرے دن راجہ اندر کی پوجا ہوا کرتی تھی سری کرشن جی نے اوپ نند اور نند جی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہین کرنی چاہیے گرراج کی پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہین اُنھون نے ایسا ہی کیا جب سب برجباسی سب طرح کا پکوان و مٹھائی لیکر گرراج کے نیچے پہونچے۔ تب سری کرشن جی نے اپنا چتربھج سروپ (بشن روپ) گرراج کے اوپر پرگٹ سب کو دکھا کر کہا کہ اسطرح راجا اندر بھی تم کو درشن دیا کرتے تھے سب برجباسی اُنکے درشن کر کے بہت پرسن ہوے اور گرراج کو بھوگ لگانے لگے

---

۵ اگھاسُر دسم اسکندھ بارھوین ادھیائے مین لکھا ہے کہ اگھاسُر اتنا بڑا اژدہا بنا کہ کوسون لمبا تھا اور پہاڑ کے سمان شریر اور منھ اُسکا پہاڑ کی کندرا معلوم ہوتا تھا شام کے وقت گوال بالون سمیت سری کرشن جی گھر آتے تھے گوالون نے پہاڑ کی کندرا جانکر اندھیرے مین کچھ بچار نہین کیا جب گوال بال سمیت اُسکے منھ مین سری کرشن چلے گئے تو اگھاسُر اجگر نے اپنا منھ بند کر لیا اور بہت خوش ہوا سری کرشن جی نے اپنا بدن اتنا بڑھایا کہ اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور سب بال گوپال اُسکے شکم مین سے باہر نکل آئے بعد مین سب نے دیکھا تو اژدہا معلوم ہوا ۱۲

۶ بیخوف کر دیا گرڑ جی کے خوف سے کالی ناگ رمنک دیپ سے بھاگ یہان آگیا تھا کہ گرڑ جی یہان سراپ کے سبب نہین آسکتے تھے یہ ناگ کالی نام بڑا زہریلا سانپ باسک کے خاندان سے تھا اُسکے زہر سے کوئی درخت جمنا کے کنارہ پر نہین رہا ایک کدنب باقی رہا جسپر گرڑ جی کے منھ سے امرت کی بوند پڑ گئی تھی کالی دہ کیطرف کوئی برجباسی اُس ناگ کے خوف سے نہین جاتا تھا گیند کھیلتے کھیلتے کالی دہ مین جا پڑا اسوقت سری کرشن جی اُسکے ساتھ کالی دہ مین کود پڑے سارے برجباسی اور جسودھا جی بلاپ کرتے کالی دہ پر آئے بلرام جی نے سب کو دھیرج دیا تھوڑی دیر مین آپ کالی کے سر پر سری کرشن جی سب کو دکھلائی دیے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنتوش ہوا تب سری کرشن جی نے کالی سے کہا کہ تم اپنی استری بچون سمیت یہان سے رمنک دیپ مین چلے جاؤ میرے چرن تمھارے سر پر لگنے لگے اسلیے [illegible]

جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے سری کرشن جی کی مہمان نہ جان کر برے کے بادلون سے مینھہ برسایا سارے برجباسی اُس موسلا دھار مینھہ سے بیاکل ہوکر سری کرشن جی کے پاس آئے انھون نے گرراج یعنی گوبردھن کو چھنگلیا پر اُٹھالیا اور سدرشن چکر کو آگیا دی کہ جسقدر مینھہ برسے پہاڑ پر خشک ہوجاوے ایک قطرہ نیچے نہ گرنے پاوے تب آٹھوین دن راجہ اندر سری کرشن جی کے پاس اپرادھ چھما کرانے آیا اور سری کرشن مہاراج کو پرمیشر کا اوتار جانکر بہت استت کی ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب تبساسُر ۔ بکاسُر ۔ اگھاسُر ۔ دھینک آدک راچھسون کو مارنا کالی ناگ کو ناتھنا ۔ اور سری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو چھنگلیا پر اُٹھانا اکتالیسوان ادھیاے ۔

بیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کے بال چرتر اور نند جی کو برن لوک سے لانا سنکھ چوڑ اور برکھاسُر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چرتر کیے کہ برجباسیون نے اُنکو پورن برہم کا اوتار جانکر اُنکی مہمان کو من مین بچار کیا اور پھر مایا مین موہت ہوکر اُنکو نند جی کا پُتر سمجھنے لگے ایک دن بہت سی گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمہارا کانھہ ہمارے گھر جاکر دودھ دہی ماکھن مصری چھینکون سے اُتار لیتا ہی آپ بھی کھاتا ہی اور اپنے گوال بالون کو لُٹاتا ہی جسودا جی نے کہا کہ تم جھوٹا اولہنا دیتی ہو آپ تو اُسکو بُلاکر لیجاتی ہو اور اُسکا نام ماکھن چور رکھدیا ہی میرے یہان اتنی گائین ہین کہ برج مین کسی کے یہان نہین دہی مکھن اتنا ہوتا ہی کہ اورون کو دیکر منون رکھا رہتا ہی میرے کانھا کو تمھارے مکھن کی کیا پروا ہی جو تم سچی ہو تو اُسکو پکڑ لاؤ گوپیون نے آپس مین صلاح کی کہ کلھہ نندکمار کو پکڑ کر جسودا کے پاس لے چلو دوسرے دن اہیر گوپی کے یہان سری کرشن جی بال گوپالون سمیت پہونچے وہ جمنا نہانے گئی تھی اور اُسکی ساس اور نند گھر کے کامون مین لگی ہوئی تھین انھون نے اپنے سکھاؤن کی چڈھی پر چڑھ کر دہی مکھن چھینکے سے اُتار کر خوب کھایا اور گوال بالون کو کھلایا جب وہ گوپی گھر مین آئی تو اُسکو دیکھ کر یہ سب بھاگنے لگے اُسنے سری کرشن جی کو پکڑ لیا اور دس پانچ گوپیان اُنکو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیچلین سری کرشن جی نے اُس گوپی کے ہاتھ مین اُسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ گئے اور ایسی مایا پھیلائی کہ نہ اُس گوپی کو نہ اُسکے ساتھ کی سہیلیون کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسودا جی کے سامنے پہونچے اُس گوپی نے کہا کہ یہ تمہارے لالجی کو پکڑ لائی ہون جسودا جی نے دیکھا تو وہ گوپی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے چلی آتی ہی تب جسودا جی ہنس کر کہنے لگین کہ ہے بہن تو کسکو پکڑ لائی یہ ہی تیرا چور ہی ۔ اُسوقت گوپی نے اپنے پت کی صورت پہچان پشیمان ہوکر گردن نیچی کرلی اور سب گوپیان ہنستے ہنستے باولی ہوگئین ۔ ایک برہمن نند جی کے متر بہت دنون پیچھے اُنکے گھر آئے اور شام اور بلرام کی موہنی مورت دیکھ کر دونون کو آشیرواد دی نند جی نے اُنکو دودھ چانول میٹھا آدک دیا کہ رسوئی بناکر کھاوین جب کھیر اور گرمی چانول تھالی مین پروس کر پنڈت جی آنکھ بند کرکے بھوگ لگانے لگے تو سری کرشن جی دبے پاؤن چوکے مین آن کر بھوگ لگانے لگے پنڈت جی نے آنکھ کھولی تو سری کرشن جی کو بھوجن کرتے دیکھا اُٹھ کھڑے ہوے اور نند جی سے سارا حال کہا انھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تم نے پنڈت جی کا چوکا جھوٹا کردیا تو آپ کہنے لگے

کہ ہے بابا انھون نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگائے گئے لیجے کھائیں آپ سے نہین آیا وہ ہنس کر چپکے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دے کر پھر اُن سے رسوئی طیار کرائی جب پنڈت جی نے اُسی طرح تھال پروس کر آنکھ بند کر کے بھوگ لگایا تو سریکرشن جی پھر اُسی طرح کھیر چانول کھانے لگے پنڈت جی نے نند جی کو پکارا اُنھون نے پھر سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹیا یہ کیا بات ہے تم رسوئی جھوٹی کر دیتے ہو تب آپ نے وہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم مین آن کر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ بھوگ لگاؤ مین اُنکے پریم مین بشیبھوت ہو کر چلا آتا ہون اُسوقت پنڈت جی کو گیان ہوا کہ یہ لڑکا ساکشات نارائن پرب برہم کا سروپ ہے مین نارائن کو بھوگ لگاتا ہون اور نارائن ہی بھوگ لگاتے ہین پھر تو پنڈت جی سری کرشن جی کے چرنون مین لوٹ گئے اور اُن کے موہنی سروپ کو پریم سے نرکھ کر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے اور نند جی کی بہت بڑائی کی کہ تمھارے گھر نارائن جی نے اوتار دھارن کیا ہے یہ بات برج مین اُسی وقت مشہور ہو گئی۔ سریکرشن جی کا اور چرتر سناتا ہون۔ نند جی دو گھڑی کے تڑکے جمنا اشنان کو روز جایا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اُٹھ کر اشنان کو چلے گئے برن دیوتا کے دوت اُن کو پکڑ کر لے گئے اور برن دیوتا نے اِس خیال سے کہ سری کرشن جی اُن کو لینے آوینگے نند جی کو آدر بھاؤ سے اپنے گھر رکھا جب دن چڑھے بھی نند جی واپس نہین آئے تو چارون طرف تلاش ہوئی جسودا جی بیاکل روتی ہوئی سری کرشن بلرام جی کے پاس جو اپنے سکھاؤن کے ساتھ کھیل رہے تھے گئین اور سارا حال سنایا سری کرشن جی نے کہا کہ مین ابھی اُن کو لاتا ہون اور برن دیوتا کے لوک مین جا پہونچے برن دیوتا نے بڑے پریم سے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر پوجا کی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اُس وقت نند جی نے اپنے پتر کے آگے برن آدک بہت سے دیوتاؤن کو ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا تو اُن کو بسواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر پہونچکر اُنھون نے جسودا جی اور برجباسیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گائے بچھیا بچھڑون سمیت برہمنون کو دان کر کے دین ایک روز نند جی اپنے پریوار سمیت برندابن مین سوتے تھے رات کے وقت سودرشن نام सुदर्शन بدیادھر[1] نے جو انگرا رشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر چاہا کہ نند جی کو نگل جاؤن گھر مین غل مچا گوپ اور گوپیون نے سری کرشن جی کو جگایا اِنھون نے اُسکے جسم پر اپنے پانون کا انگوٹھا لگا دیا وہ بدیادھر اجگر کا شریر چھوڑ کر اپنے روپ سے پرگٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی استت کر کے اپنے لوک کو چلا گیا اُسکے پیچھے سنکھچوڑ शंखचूड़ جکش (جچھ) यक्ष کوبیر دیوتا کا منتری ترناورت وغیرہ راچھسون کا سردار زبردست قوی ہیکل وہان آیا اور گوالبالون کو ہر لے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی کو ساتھ لے کر گوالون کو اُس سے چھڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا اور پھر آپ سنکھچوڑ سے کشتی کرنے لگے اور ایک مکا ایسا مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھاگن کے مہینے مین سریکرشن جی گوالبال اور سکھاؤن سمیت ہولی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجہ کنس کا بھیجا ہوا برکھاسُر वृषासुर بیل کا روپ بنا کر برندابن مین آیا اور اپنے پانون سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑ اور پتھرون کو اپنے سینگ سے اُٹھاتا ہوا بڑا بھاری شبد کرتا گرجتا ہوا گایون کے سموہ مین آ گیا اُسکو دیکھ سب گائے اور بچھڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سریکرشن جی کے اُسکی ڈراونی صورت دیکھکر بے جان ہو گئے سریکرشن جی نے اُسکے دونون سینگ پکڑ کر اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دھکا دیا کہ اُسکا بدن چور چور ہو گیا۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب بہت سے راچھسون کا سریکرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا۔ بیالیسواں ادھیاے۔

---

[1] بدیادھر بھی دیوتاؤن کی ایک قسم ہے ۱۲

تینتالیسوان ادھیاے

کنس کا سریکرشن جی کے مارنے کو اپنے منتریون سے مشورہ کرکے اکرور جی کو اُنکے بلانے کو مقرر کرنا کیسی اور بھوماسُر کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ برکھاسُر کے مارے جانے کا حال سُنکر کنس نے کیسی केशी اور چانور चाणूर ومشٹک मुष्टिक شل शल وتوشل तोशल راچھسون کو جمع کرکے کہا کہ بہت سے دانون کو ہم نے بھیجا اور نند کے گھر جو بسدیو نے اپنے بیٹے کرشن اور بلرام کو ہم سے چھپ کر بھیجدیا ہے انھون نے ہمارے بھیجے ہوے دَیتون کو مارڈالا اب کیا کرنا چاہیے اُنکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دھنش جگ کے بہانہ سے برجباسیون سمیت کرشن و بلرام کو یہان بلاؤ ہم سب ملکر اُنکو مارینگے دروازہ پر شیوجی کا دھنش رکھ کر اُسکی پوجا کی اور کوبلیاپیڑ ہاتھی شہر دروازہ کے پاس کھڑا کیا۔ اور چانور وغیرہ مندرجہ بالا پہلوانون کو تاکید کردی کہ جسوقت دونون بیٹے بسدیو کے نند اور برجباسیون سمیت یہان آوین اور دھنش کو اُٹھاوین تب اُنکو تم سب ملکر مار ڈالنا یا کوبلیاپیڑ कुवलयापीड ہاتھی اُنکو روند ڈالیگا جب کنس نے اپنے منتریون سے صلاح کی تو اُن مین سے کسی نے یہ بھی کہا کہ برندابن مین کالی ناگ کالی دہ مین رہتا ہے وہانکا جل بہت زہریلا ہے کوئی پشو پکشی بھی وہان جل پیوے تو کالی کے زہر سے مرجاتا ہے وہانکے کنول برجباسیون سے منگاؤ کنس نے شیام و بلرام جی کے بلانیکو اکرور جی سے کہا کہ تم جاؤ اور نند اُپنند آدک برجباسیون سے کہو کہ کالی دہ کے کنول کے پھول اور کرشن و بلرام کو ساتھ لاوین اور کیسی و بھوماسُر کو کہا کہ تم برندابن مین جاکر میرے شترو کو کسی طرح سے مارو۔ اب کیسی دیت کا حال سنو کہ وہ مہا گھور راچھس گھوڑے کا روپ بنا کر ہنہناتا اور ٹاپ مارتا ہوا پہونچا جہان سری کرشن جی اپنے گوال بالون سمیت کھیل رہے تھے اُس گھوڑے کو آتا ہوا دیکھ کر گوال بال بھاگے کیسی نے دوڑ کر سری کرشن جی کے اوپر منھ مارا کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے منھ مین ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اُنکے ہاتھ کو دبایا کہ اُسکے دانت ٹوٹ گئے اِنکے ہاتھ کو خبر بھی نہین ہوئی پھر سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اتنا موٹا کر لیا کہ کیسی کا دم گھٹ گیا اور پران نکل گئے۔

پھر بھوماسُر کنس کا بھیجا ہوا راچھس گوال روپ بنا کر برندابن مین آیا اور سریکرشن و بلرام جی جہان اپنے سکھاؤن سمیت کھیل رہے تھے وہان پہونچکر اُن مین مل گیا اور آنکھ مچولی کھیلنے لگا ایک ایک گوال کو چڈھی پر چڑھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آتا تھا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لیجاتا تھا اور کندرا مین بند کرتا تھا جب شام سندر اکیلے رہ گئے تو وہ راچھس للکار کر بولا کہ اب تم کو مار کر کیسی و بکاسُر و بتساسُر آدک کا بدلا تم سے لونگا یہ کہکر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپٹ گیا سری کرشن جی نے اُسکا گلا پکڑ کر ایسا دبایا کہ اُسکے ہوش بگڑ گئے اور لات اور گھونسون سے اُسکے پران نکال لیے اور پھر گوال بالون کو پہاڑ کی کندرا سے نکال لائے۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب کنس کا شام و بلرام کے مارنے کے لیے اپنے منتریون سے صلاح کرنا اور کیسی و بھوماسُر راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا تینتالیسوان ادھیاے۔

چوالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا رہس آنند

راجہ مُدھشٹر نے پوچھا کہ سری کرشن جی نے جو راس لیلا گوپیون کے ساتھ کی تھی اُسکا برنن بھی کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن سردھا ہین[1] موڈھ مندمت پُرش مایا موہ کے پھندے مین پھنسے ہوے جو نرگن سرگن روپ مین بھاونا نہین رکھتے وہ اُس مہاپربھو کی لیلا اور بھگت جن سجن پرشون کے آنند وبلاس کو نہین سمجھ سکتے اور اپنی کم فہمی سے کچھ اور ہی خیال کرتے ہین ہے راجن جتنی گوپیکا برج مین تھین سب بیکنٹھ دھام کی اپسرا اور دیو انگنا مہاپربھو کی اگیا سے منش شریر دھارن کرکے پرتھی پر آئین تھین وہ شام رنگ مین رنگے ہوے مہاپربھو کے پریم مین متوالی اُنکو دیکھ کر پرمانند کو پراپت ہوتی تھین اور رات دن برت نیم کرکے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پریت ہونے کی ابھلاشا رکھتی تھین اور سری مہاراج کی بال اوستھا اور گوپیون کی اوستھا بھی ایسی تھی وہان کام دیو کا کچھ کام نہین تھا کیول پریم پریت اور سچا اشنیہ تھا سنساری منش اپنی کھوٹی بھاونا سے کچھ ہی سمجھین سری کرشن جی نے گوپیون کا ست پریم نہار کے اُن سے کہا کہ ہم سرد پونون کی رات ارتھات اسوج (کنوار) سُدی پورنماشی کو جمناجی کے تٹ راس لیلا کرینگے اُس دن کا انتظار گوپیان کرتی تھین جب وہ دن آیا تو صبح ہی سے سولہ ہزار گوپیکا اشنان کرکے اپنا اپنا سنگار کرنے لگین اور جب سندھیا کا سمان آیا تو پریم مین اومگ کر انتظار مین تھین کہ ایک دفعہ ہی مُرلی کی آواز مدھر مدھر سب نے سُنی اُسی وقت گرہ کا برج اور ماتا پتا پتی پروار کی للج کو گھر مین چھوڑ جمناجی کے تٹ پر جس طرف سے بنسی کی مدھر دھُن (میٹھی آواز) آرہی تھی دوڑین جب سب گوپیکا وہان پہونچ گئین تو سری کرشن جی نے اُن سے کہا کہ تمہارے گھر والے کیا کہینگے تم اُنکو چھوڑ کر چلی آئی ہو استریون کے لیے پت کی سیوا دھرم شاستر مین لکھی ہے تم اپنے اپنے گھر جاکر اپنے پت کی ٹہل کرو اور جنکا بواہ نہین ہوا ہے وہ اپنے اپنے ماتا پتا کے پاس جاؤ رات کے وقت پرائے پُرش کے پاس استریونکو جانا برجت ہے تب سب گوپیکا نراس اور اداس ہوکر کہنے لگین کہ ہم نے تو ماتا پتا پت اور سوامی آپ کو سمجھ رکھا ہے اور تم انترجامی ہوکر ایسے کٹھور بچن کہتے ہو آپ نے آج کی رات راس لیلا کرنے کے لیے کہا تھا اپنے بچن کا پرتپال کیجیے تب سری کرشن جی نے اُنکا سچا پریم جان کر بسوکرما کو اگیا دی کہ جمنا کے تٹ اِسی جگہ ایک عمدہ چبوترہ مع فرش وغیرہ سب سامان طیار کر دو اُسی وقت جیسا کہ چاہیے تھا نہایت عمدہ گول چبوترہ جسپر سفید چاندنی کا فرش بیچ مین سنگھاسن سنہری رتن جٹت رکھا ہوا چارون طرف چبوترہ کے تکیے لگے ہوے تامن پرکا کے بستر آبھوشن اور پھول مالا کے ڈھیر لگے ہوے گوپیون نے دیکھے اور سری کرشن مہاراج کی اگیا سے سب نے نئے نئے بستر آبھوشن اور پھول مال گجرے پہن کر مردنگ جھانجھ بین ستار آدک باجے اُٹھا لیے اور مدھر سُر سے گان کرنے لگین۔

بھجن

نرتت شام شیامان سنگ
मुकट लटकन भ्रुकुटि मटकन धरे नटवर अंग
مُکٹ[2] لٹکن بھرکٹی مٹکن دھرے نٹورانگ
निरतत श्याम श्यामा संग ॥ १ ॥

---

[1] سردھا ہین یعنی بے اعتقاد ۱۲

[2] مُکٹ کا لٹکنا اور ابرو کا مٹکانا دھرے ہوئے نٹور یعنی سہر بہی ابرو وکلاہ مثل نٹ تماشا کرنے والے ۱۲

چلتے گت کٹ کُرت کنگن گھونگرو جھنکار
मनहुँ हंसरसाल बानी अरस परस बिहार ॥
ست کر پہونچی اوپاجے مُدرکا ات جوت
भावसों भुज फिरत जबही तबहि शोभा होत ॥
کبھو نرتت نار گت پر کبھون نرتت آپ
सूरके प्रभु रसिक के मणि रचो रास प्रताप ॥

منہوں ہنس رسال بانی ارس پرس بہار
चलति गति कटि कुरित किंकिनि घुंगरू झनकार
بھاؤسون بھُج پھرت جبب ہی تب ہی شوبھا ہوت
लसत कर पहुंची उपाज र मुद्रका अति जोत
سورکے پربھو رسک کے من رچو راس پرتاپ
कबहुं निरतत नारि गति पर कबहुं निरतत आप

یہ وہ راس تھا جسکے دیکھنے کو دیوتا اپنی اپنی سنگنیون سمیت بمانون مین بیٹھ کر برنداین آئے راجہ اندر دیوتاؤن اپسراؤن سمیت اِس راس بلاس کو دیکھ کر تھکت ہوگئے جمنا جل بہتے ہوئے تھم گیا پون اُسی جگہ موہت ہوگئی جب گوپکاؤن سمیت آپ نے راس کیا تو ہر ایک گوپی کو یہ کامنا ہوئی کہ مین بھی برج راج مہاراج کے ساتھ ہاتھ پکڑ کر ناچون اسلیے سری مہاراج بھگت بتسل نے جتنی گوپیان تھین اُتنے ہی روپ آپ نے دھارن کرکے ہر ایک کے ساتھ راس بلاس کیا جب سری رام چندر جی نے راجہ دسرتھ کے یہان جنم لیا وہ اوتار مریادا پرشوتم تھا راجاؤن کے یہان راس بلاس نت پرت ہوا کرتے ہین نو سو ننیانوے ۹۹۹ رانیان سری رام چندر جی نے کیے اور اخیر مین اودھ باسی استریون کی ابھلاشا دیکھ کر یہ کہا کہ تمھاری منوکامنا پورن کرنے کو کرشن اوتار مین مہاراس کرونگا - یہ وہ مہاراس تھا جو لیلا پرشوتم کرشن اوتار مین سری مہاراج نے کیا پرات کال ہونے پر آپ نے سوچا کہ ساری برجبالا رات بھر جاگنے سے آلس مین بھری ہوئی ہین اسلیے جمنا جل مین جل بہار کیا اور سورج اُودے ہونے سے پہلے سب کو آگیا دی کہ اپنے اپنے گھر چلی جاؤ برنداین مین بارہ برس کی اوستھا تک نند جی کے گھر سری کرشن جی رہے ایک سرد پونون کی راتری مین مہاراج نے رہس آنند کرکے گوپکاؤن کو سُکھ دیا اِس سُکھ کو سرگن اوپاسک رسک جن پریمی پُرش جان سکتے ہین جنکو سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پورن بشواش ہے اور جودھن آدک کٹھور چت اور سسپال سریکھے دُشٹ بھاونا والے پُرش اِس لیلا کو نہین پاسکتے ہین -

اتی سری پراکرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رہس آنند اور گوپیون کو اپنا پربھاؤ دکھانا - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

اکرور جی کا سری کرشن و بلرام جی کو برجباسیون سمیت متھرا لیجانا اکرور جی کا جل مین سری کرشن جی کا پربھاو دیکھنا

اب اکرور جی کا برتانت سناتا ہون جب کنس کے بھیجے ہوئے وہ برنداین مین آئے تو نند جی آدک برجباسیون اور شام و بلرام جی نے انکا آدر اور ستکار کرکے بھوجن کرائے اور آنے کا کارن پوچھا تب اکرور جی نے راجہ کا سندیسا سُنا کر کہا کہ کالی دہ کے کنول کے پھول بھی منگائے ہین اور دھنش جگ دیکھنے کو سری کرشن و بلرام جی کو بھی بلایا ہے یہ بات سنکر نند اور جسودا کو بہت سوچ ہوا کہ وہ اِن دونون بھائیون کا شترو ہے برنداین مین گھر گھر اِس بات کا چرچا ہوا اور گوپیون کو مہا دکھ ہوا جو اُنکے درشن کرکے پرسن ہوتی تھین اور تن من دھن نچھاور کرتی تھین تب سری کرشن جی نے

[illegible]

نندجی اور جسودا آدک کا اپنے پریہ بچنون سے سنتوش کردیا پرنت جب برجباسی لوگ بھینٹ ہو جاے کر چلنے کو طیار ہوے اُسوقت سری کرشن اور بلرام جی کے متھرا جانے سے مہا شوک جسودا اور ردھنی رادھا آدک برجبالاون کو ہوا سب کا سمادھان کرکے دونون بھائی برجباسیون سمیت متھرا کو چلے راستہ مین اکرورجی کو سوچ ہوا کہ کنس دشٹ بھاونا رکھنے والا سری کرشن بلرام جی کو تکلیف پہونچاویگا تو سارا برج مجھے گالیان دیگا اور نند جسودا بسدیو دیوکی کو مہا شوک ہوگا انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکھایا جب سب برجباسی متھرا کے نکٹ پہونچکر شہر کے باہر ٹھہرے اکرورجی شوک مین بیاکل جمنا اشنان کرنے لگے تو اُنھون نے جب غوطہ لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر براجمان دیکھا اور جب غوطہ لگا کر منھ پانی سے باہر نکالا تو اُنکو رتھ مین بیٹھے ہو دیکھا اخیر غوطہ لگانے مین سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکھا کہ برھما جی شیوجی اندر آدک بہت سے دیوتا و جوگیشر سدھ رشی اور مہرشی۔ سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے استت کر رہے ہین اور جب جل سے غوطہ لگا کر نکلے تو سری کرشن اور بلرام کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھا اکرورجی کو پورن بشواس ہوا کہ سری کرشن جی ناراین کا سروپ ہین سری کرشن جی نے مسکرا کے اُن سے پوچھا کہ چاچا جی جل مین غوطہ لگا کر آپ میری طرف بار بار کیون دیکھتے تھے اُسوقت اکرورجی نے ہاتھ جوڑکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ جو سوچ مجھے ہو رہا تھا وہ آپ نے دور کردیا آپ تو ساکشات ترلوکی کے ایشور چراچر کے سوامی ہو مین اپنے اگیان سے آپ کو نند جی کا پتر سمجھ رہا تھا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے جاکر کہدیجیے کہ کرشن بلدیو کو برجباسیون سمیت لے آیا ہون - اکرورجی برجباسیون سے بدا ہوکر کنس کے پاس گئے اور وہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لے کر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار مین پہونچے تو وہان کی عمارت اور بازار و کوچہ و گلیون کی صفائی اور آراستگی دیکھ کر بہت خوش ہوے دیکھا کہ راجہ کنس کا دھوبی کپڑون کی لادی لیے مدرا پیے ہوے جاتا ہے اُس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے مانگے ہوے ہمکو بھی دوگے وہ واپس کردینگے وہ راجہ کا دھوبی دوسرے مدرا مین متوالا ابھمان سے بولا کہ گنوارو ننگو راجاؤن کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی تم تو تھوڑی دیر مین بلدان دیے جاؤگے اتنا سنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھ کی اُسکی گردن پر مارین کہ دھوبی کا سر بھٹے کی طرح اُڑگیا پھر تو گوال بالون نے سارے کپڑے لوٹ لیے آگے چلکر ایک درزی راجہ کنس کا ملا اُسنے وہ کپڑے درست کرکے سب کو پہنائے سری کرشن جی اُس سے بہت خوش ہوے اور بھگت جانکر اُسکو بر دیا کہ تیری اولاد سدا بھگت پرستار رہیگی آگے کُبجا کنس کی داسی چندن ہاتھ مین لیے راجہ کے پاس جاتی ہوئی ملی اُسنے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کرکے بہت پریت سے وہ چندن اُن دونون کے انگ پر لگایا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ اسکا کُبجاپن دور کردینا چاہیے یہ کہکر اُسکا ایک پانون اپنے پانون سے داب کر دو انگلی اُسکی ٹھوڑی مین لگا کر جھٹکا دیا جسم کی کجی دور ہوگئی اور کُبجا کو پرم سندر منوہر روپ دیدیا اُسوقت کُبجا نے کہا کہ ہے شام سندر کرپا کرکے جسطرح آپ نے سندرتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پوتر کیجیے سری کرشن جی نے اُس سے وعدہ کیا کہ مین تمھارے گھر ضرور آؤنگا کُبجا کا روپ متھرا کی استریون نے دیکھ کر شام اور بلرام جی کی استت کی اور بہت پریت سے اُنکو دیکھا سارے نگر مین یہ بات مشہور ہوگئی راجہ کنس کو بھی اطلاع ہوئی جب یہ دونون بھائی سیر کرتے ہوے راج محل کے نیچے پہونچے تو کنس نے دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ

اور دس ہزار سینا کے سپاہی جو پہلے سے بُلا کر دروازہ پر کھڑے کر دیے تھے اُنکو اشارہ کیا کہ دونون کو مار دو سریکرشن اور بلرام جی بے دھڑک دھنش شالا مین چلے گئے اور شیوجی کے دھنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اُٹھا کر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کر کے پھینکدیا پھر ایک ٹکڑا اُسکا اُٹھا کر دونون بھائی کنس کے سپاہیون سے جو اُنکے مارنے کو چارون طرف سے دوڑے تھے لڑنے لگے اور تھوڑی دیر مین سب کو مار کر بچھا دیا دھنش کے ٹوٹنے سے جو بھاری شبد ہوا کنس اُسنکر کانپنے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے گھبرا گیا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمکو اپنے ڈیرہ سے آئے ہوے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہین رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہونگے یہ کہکر گوال بالون سمیت اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دھنش ٹوٹنے اور کنس کے شورویرون کے مارے جانے کی تمام شہر مین مشہور ہوگئی تھی نند جی نے بھی سارا حال سُنا تب سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تمنے یہان آنکر بھی بڑا اُتپات مچایا راجہ کنس کا تم کو کچھ بھے نہین ہے دونون بھائیون نے کہا کہ ہے پتا اُنھون نے ہمارے مارنے کی صلاح کی تھی لاچار ہوکر ہم نے، نہین مارا جو وہ ہم سے لڑنے کو نہ آتے تو ہم کو کیا ضرور تھی جو اُن سے لڑتے ہزارون جودھا ہمارے اوپر ہتھیار لے کر دوڑے اپنی جان بچانے کو ہم نے اُنکو مارا راجہ کنس ہم سے بیر بھاؤ رکھتا ہے یہ کہکر اور باتین دونون بھائی بنانے لگے اور نند اوپ نند کو پرشن کر دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن و بلرام جی کا بندرابن سے متھرا مین پہونچنا اور اکرور جی کو اپنا پربھاؤ دکھانا - پینتالیسوان ادھیاے -

چھیالیسوان ادھیاے

سریکرشن جی کا کنس کو مارنا

دوسرے دن صبح سے دھنش جگ کی دھوم شہر مین ہوئی راجہ اور رئیس اپنی اپنی سواریون مین سوار ہوکر دھنش جگ مین پہونچے برجباسی اور نند جی بھی سریکرشن اور بلرام جی کو لے کر اپنے سماج سمیت روانہ ہوے بازار اور گلیون محلون مین سریکرشن اور بلرام جی کے دیکھنے کو خلقت جمع ہوئی جب یہ سب سماج دھنش جگ مین پہونچا اور برجباسی بھی ایک مچان پر بیٹھنے لگے سریکرشن اور بلرام جی نے کو بلیا پیڑ کے ہاتھی بان سے کہا کہ ہم کو دھنش جگ مین جانے دو کیونکہ وہ اُنکا راستہ روک کر کھڑا ہوا تھا جیسا کہ راجہ کنس نے اُسے سمجھا سکھا دیا تھا اُسنے اُنکی بات نہ سُنی اور ہاتھی کو بلرام جی کے اوپر دوڑایا اُسوقت بلرام جی نے ایسے زور سے مُکا ہاتھی کے مستک پر مارا کہ وہ سونڈ کو سکوڑ کر چلاتا ہوا بھاگا جتنے شورویر راجہ کنس کی اگیا سے ان دونون بھائیون سے لڑنے کو کھڑے ہوے تھے جان گئے کہ یہ دونون بھائی بڑے طاقتور اور شورویر ہین فیلبان نے پھر کو بلیا پیڑ کے آنکس مار کر ہاتھی کو للکارا اور ہاتھی سریکرشن جی کے اوپر جھپٹا اُنھون نے اُسکے دونون دانت زور سے پکڑ لیے اور جو ہین ہاتھی نے چاہا کہ سریکرشن جی کو سونڈ سے پکڑ کر دباوے کہ یہ اُسکے پیٹ کے نیچے ہوکر دوسری طرف جا کھڑے ہوے اور ہاتھی کی پونچھ پکڑ کر اسطرح گھسیٹا کہ وہ پیچھے کی طرف گھسٹتا ہوا چلا گیا اور پھر کر اُسنے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑے اُنھون نے

لگون سے مار کر ہاتھی کو ادھ موا کر دیا پھر سری کرشن جی نے ہاتھی کو زمین پر گرا کر اُسکے دونون دانت اُکھاڑ لیے ایک آپ لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتھی کو جب اِسطرح مار لیا تو جتنے شوربیر کنس کے وہان موجود تھے سب حیران ہوگئے اور سری کرشن و بلرام جی کا پربھاؤ دیکھ کر سب کانپنے لگے پرنت کو بلیا پیڑ کا ہاتھی بان کھسیانا ہو کر دونون سے لڑنے لگا سری کرشن جی نے اُسی دانت سے فیلبان کو بھی مار ڈالا نگر کے استری پُرش دونون بھائیون کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور کنس اور اُسکے نوکر اُنکو شترو جانکر اپنے اپنے ہردے مین اتینت بھے مان رہے تھے اُن شوربیرون مین سے چانور نے کہا کہ ہے گوال ہم اور تم اپنی کشتی راجہ کو دکھا دین تب اُنھون نے کہا کہ جو تو اپنے مالک کو کشتی دکھا کر خوش کرنا چاہتا ہے تو مین تجھ سے کشتی لڑونگا پرنت تم اور تمھارا راجہ دونون ادھرمی ہو کشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہے تم طاقتور پہلوان اور مین لڑکا دبلا پتلا میری اور تمھاری کشتی کیسی پرنت جو تیری یہی مرضی ہے تو میدان مین آجاؤ چانور نے کہا کہ تم دیکھنے مین بالک ضرور ہو مگر تم نے ہزارون آدمیون مین کو بلیا پیڑ سے ہاتھی کو جو سو ہاتھیون کا زور رکھتا تھا ابھی مار ڈالا اور اگھاسُر بکاسُر و سکٹاسُر آدک بہت سے شوربیر چار پانچ برس کی عمر مین تم نے مار ڈالے ہین ابھی تم سے دو ہاتھ کرونگا اور مُشٹک پہلوان تمھارے بھائی بلرام سے کشتی لڑیگا پھر دونون چانور اور مُشٹک دونون بھائیون سے کشتی کرنے لگے شہرنواسیون نے کہا کہ بڑا ادھرم ہوتا ہے کہ کہان یہ چانور و مُشٹک پہلوان اور کہان کرشن و بلرام ہم سے ایسا ادھرم نہین دیکھا جاتا بہت سے لوگ وہان سے اُٹھ کر چلے گئے اور بہتون نے کنس سے اِس ادھرم کا ذکر کیا مگر وہ دیکھتا رہا کچھ جواب نہ دیا جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اُسکو یہ معلوم ہوا کہ اُنکا شریر بجر کا ہے اور ایسا ہی مُشٹک کو بلرام کا انگ پرتیت ہوا دونون اپنا اپنا داؤن پیچ کرکے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور کے اور بلرام نے مُشٹک کے دونون ہاتھ پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھما کر ایسا پٹکا کہ اکھاڑے کی مٹی مین اُنکا جسم گھس گیا اور دونون کے پران نکل گئے یہ حال دیکھ کر شل اور توشل اور کوٹ تین پہلوان دونون بھائیون کے اوپر کھڑگ لے کر دوڑے سری کرشن جی نے بائین پاؤن کی لات سے شل کو اور بلدیو جی نے توشل اور کوٹ کو دونون ہاتھ کے ایک ایک مکے سے مار گرایا یہ حال دیکھ کر اُنکے چیلے اور شاگرد وہان سے بھاگ گئے برجباسی لوگ بہت خوش ہوے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شوربیرون سے کہا کہ تم اتنے جودھا کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہو تم سے اِن بالکون کو مارا نہین جاتا ابھی اِن دونون بالکون کو کھڑگ سے مار کر پھاٹک یہان کا بند کردو کہ برجباسی لوگ اودھم اُٹھا رہے ہین یہ سنتے ہی بہت سے شوربیر جو ہتھیار باندھے کھڑے تھے ایک ساتھ دونون بھائیون پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کو بلیا پیڑ ہاتھی کے دانت زمین سے اُٹھا کر اُنکو مارنا آرنبھ کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کھیتی کو کاٹکر بچھا دیتے ہین اُسی طرح دونون بھائیون نے ہزارون شوربیرون کو مار کر بچھا دیا بہت سے بھاگ اُٹھے بہت سے زخمی ہو کر بھاگ گئے تب کنس گھبرا گیا اور کھڑا ہو کر غل مچانے لگا کہ اِن دونون کو مار لو وہان کسکی سامرتھ تھی جو اُسوقت اِن دونون کے سامنے جاوے جب کوئی سامنے نہین رہا تو سری کرشن جی چھلانگ مار کر اُس بلندی پر پہونچے جہان کنس بیٹھا ہوا تھا اُنکو دیکھ کر کنس کانپنے لگا اور اُنکے تیج کو وہ آنکھ بھر کے نہ دیکھ سکا تلوار کو اندھا سا بن کر پھرانے لگا سری کرشن جی نے پہلے تو اُسکے سر پر ایک لات ماری کہ مکٹ دور جا پڑا پھر اُسکے بال پکڑ کے اوپر سے نیچے پھینکدیا اور اپنا شریر بہت بھاری بنا کر اُسکی چھاتی پر آپ کود پڑے کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھ کر اُسکے آٹھ بھائی شستر لیے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے

اپنے بل اور موسل سے ہاتھون کو ایک چھن ماتر مین مار ڈالا سریکرشن جی کنس کو مار کر ایسے کرودھ مین بھر گئے کہ کنس کے مرجانے پر بھی اُسکو وہان نہ چھوڑا اُسکے بال گھسیٹتے ہوے ہزارون آدمیون کے سامنے جمنا کے کنارے اسطرح لے آئے جسطرح سنگھ ہرن کو مار کر گھسیٹتا ہوا لیجاتا ہی اُسوقت متھرا واسی اور برجباسی لوگ تو بہت پرسن تھے مگر راج رنواس کے لوگ اتینت بھے مان جہان تہان چھپتے پھرتے تھے محلون مین کہرام مچ رہا تھا کنس کے نوکر بھاگے بھاگے کوچہ و بازارون مین چھپتے پھرتے تھے کہ یہان بھی آن کر ہم کو دونون بالک مار نہ ڈالین جب سریکرشن جی کنس کے بال گھسیٹتے ہوے وہان پہونچے جسکو کنس کہار نالہ سب متھرا باسی بولتے ہین تو جمنا کنارے گھاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اُس گھاٹ کا نام بسرام گھاٹ جبہی سے مشہور چلا آتا ہی اور شام کو جب آرتی وہان ہوتی ہی تو روزانہ بہت رونق اس گھاٹ پر ہوا کرتی ہی اور سیرون پھول برسائے جاتے ہین کنس کو گھسیٹتے ہوے اسیلیے دور تک لے گئے کہ اُسنے اِنکے ماتا پتا کو بہت دکھ دیا تھا اور برسون سے قید کیا ہوا تھا کنس کی رانیان روتی ہوئین رنواس مین سے دوڑین کہ کرشن راجہ کو گھسیٹتے ہوے کہان لے گئے جب وہ اُنکے پیچھے پیچھے دوڑی ہوئین وہان آئین تو کنس کی شکل اور شریر کو دیکھ کر اُنھون نے بہت بلاپ کیا اور کہا کہ پرمیشر کے بمکھ ہونے سے تمھارا یہ حال ہوا سریکرشن جی نے اپنے ماما کی رانیون کو دھیرج دیکر سمجھایا کہ جیسے جیسے کنس نے ادھرم پرجا اور میرے ماتا پتا پر کیے ہین مین نے اُسکے بدلے مین کچھ بھی ڈنڈ اُسکو نہین دیا تم اِسکا کریا کرم کرو مین تمھارے راجا کا بھانجا ہون تمھاری ٹہل اور سیوا کائی تن اور من سے کرونگا اُسوقت راجہ اوگرسین اپنے نانا ارتھات کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن مین تھے بلا کر کنس کا کریا کرم کرایا۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انو ساسن پرب سری کرشن جی کا کنس کو مارنا۔ چھیالیسوان ادھیاے۔

سینتالیسوان ادھیاے

سریکرشن جی کا بسدیو جی اور دیوکی اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راجگدی پر بٹھانا

سری کرشن جی نے اپنے آدمیون کو بھیجا کہ ہمارے ماتا پتا کے پانون سے بیڑیان کاٹ ڈالو مین اُنکے درشنون کو آتا ہون پھر دونون بھائی اپنے سکھاؤن سمیت وہان گئے دونون نے ماتا پتا کے چرنون پر سر رکھدیا جو سکھ بسدیو اور دیوکی جی کو اُسوقت ہوا وہ برنن کرنا کٹھن ہی دونون نے اپنے پترون کو چھاتی سے لگا لیا ماتا نے کرشن جی سے یہ کہا کہ ہے لال بارہ برس تک مین نے تجھے ایک دفعہ بھی گود مین لے کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا نہین کیا بھائی کنس نے جو دکھ دیے وہ سب آج سماپت ہوے سریکرشن جی نے ماتا سے کہا کہ مین ایسا ابھاگی پتر پرگٹ ہوا جو تم نے میرے کارن ایسے ایسے دکھ سہے پھر اپنے ماتا پتا کو راجہ اوگرسین کے پاس لے گئے وہ بہت آدر ستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت اُستت کر راجہ نے کہا کہ کنس آدک راچھسون کو مارنا تمھارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس نے مہا ادھرم کیا کہ آپ کو راج گدی سے اُتار دیا اور آپ راجہ بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگیکار کیجیے راجہ نے خوش ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہین مین تو بردھ ہو گیا ہون آپ اس گدی کو پوتر کیجیے سریکرشن مہاراج نے کہا

کہ راجہ جدو کے بنس کو راجہ ججات نے سراپ دیدیا تھا مین بھی جدو بنسی ہون اسلیے مجھ کو راجگدی پر بیٹھنا اچت نہین ہے آپ ہی راج کے جوگ ہین اور سب راج رنواس کے آدمیون کو بلاکر شبھ لگن مین راجہ اوگرسین کو راج گدی پر بیٹھا دیا سب نے انکی استت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانون اور نگرون مین جابسے تھے راجہ اوگرسین کی طرف سے ڈھنڈورا پٹوا کر سب کو بلا لیا اور متھرا کو ایسی شوبھا دی جیسی کہ بیکنٹھ کو اور سب کے آگے متھرا کی بہت مہمان برنن کر کے کہا کہ یہان میرا جنم ہوا ہے یہ پری مجھے بیکنٹھ سے بشیش پریہ ہے

اتی سری پریم کرت مہابھارتے انوساسن پربا کنس کو مار کر اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راج دینا متھرا کی مہمان سینتالیسوان ادھیاے

اڑتالیسوان ادھیاے

نندجی آدک برجباسیون کو برندابن بھیجنا اور اُن کا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹھایا تو بہت سا روپیہ اشرفی گہنا جواہرات لے کر نند بابا اور برجباسیون کے پاس دونون بھائی آئے اور نندجی کے پانون پر دونون نے سر رکھدیا نندجی نے دونون کو چھاتی سے لگا لیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوے سنکوچ ہوتا ہے آپ نے گرگ رشی پروہت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتر جانا اور ایسی پریت سے مجھے پالا کہ مین کسی طرح آپ کی ٹہل سے اودھار نہین ہو سکتا ہون آپ کے گھر رہکر بہت اپدرو مچایا تو بھی آپ نے چھما کی اب جسودا ماتا میرا انتظار دیکھ رہی ہونگی آپ سب برجباسیون کو لے کر وہان جاوین اور اچھی طرح سمجھادین کہ مین جہان رہونگا تمہارا کہلاؤنگا یہ کہکر بہت سا روپیہ اور اشرفی و جواہرات نندجی کے بھینٹ کیا اور برجباسیون کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برندابن جاوین اور مجھ سے ملتے رہا کرین اب مین اپنی ماتا پتا کی ٹہل کچھ دن کر کے آپ سے ملونگا نندجی تو پریم کے بشیبھوت یہ کٹھور بچن سنکر رونے لگے اور ایسے بیہوش ہو گئے کہ بات منھ سے نہین نکلتی تھی انھون نے سمجھ لیا کہ سریکرشن جی اب برندابن کو نہ جاوینگے نہ معلوم رادھا و للتا آدک سولہ ہزار گوپیون کا انکے برہ مین کیا حال ہوگا اپنے من ہی من مین سوچ بچار کر کے رونے لگے اور جب جسودا جی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سریکرشن جی کے کیونکر اپنے پران دھارن کریگی تو پھر بیہوش ہو گئے اور سریکرشن جی کے برہ کا دکھ بچار کر انکے چرنون پر گر پڑے پھر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے ترلوکی ناتھ مین نے اگیان سے آپ کو اپنا یا باسدیو کا پتر جانا آپ تو برہما جی کے بھی پتامہ ہو دشٹون کے سنگھار کرنے کو آپ نے جنم لے کر مجھ کو بڑائی دی تم تو سچدانند پورن برہم سرب شکتیمان سنسار کے پیدا اور سنگھار کرنے والے ہو۔ اب ایسا کرو جس مین تمھاری ماتا جسودا اور سولہ ہزار گوپیان جو تمھارے اوپر تن من دھن وارتی ہین وہ تمھارے برہ مین مر نہ جاوین مین تم کو یہان چھوڑ کر کس منھ سے برندابن مین جاؤن اور جب جسودا تمھارے دیکھنے کو بیاکل ہو کر بھاگی تو اُسے کیا جواب دونگا اور سولہ ہزار گوپیان جو مچھلی کی طرح تڑپ رہی ہونگی اُن کو کس طرح سمجھاؤنگا تب سری کرشن جی نے نند بابا کو بہت طرح سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ مین کچھ دن ماتا پتا کی سیوا کر کے برندابن مین آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہکر بسدیو جی اور اوگرسین اور سکھاؤن سمیت نندجی کو تھوڑی دور پہونچا کر گھر چلے آئے نندجی اور برجباسیون نے برندابن پہونچنے پر جسودا جی اور گوپیون کو سریکرشن

جی کے نہ آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہین ہو سکتا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نند جی اور برجباسیون کو برندابن روانہ کرنا اور جسودا جی اور گوپیون کا شوک اٹھتالیسوان ادھیاے۔

اُنچاسوان ادھیاے

سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بدیا پانا اور گرو کے پُتر کو دھرم راج کے لوک سے لے آنا

بسدیو جی نے دونون بھائیون کا جگیوپوت (جنیئو) اپنے کل کے انوسار کرکے ساندیپن सांदीपन پنڈت کے یہان اوجین نگری مین بدیا (تعلیم علم) کے لیے بھیجدیا راستہ مین سُدامان برہمن کو بھی اُنھین پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر انھون نے اُسکو اپنے رتھ مین بٹھالیا اور گُرو کے پاس پہونچکر بدیا پڑھنی آرنبھ کردی سُدامان نے ایک دن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کھالیا اور جھوٹ بولا کہ مین نے نہین کھایا اس کارن سُدامان دالدری ہوا چونسٹھ دن مین دونون بھائیون نے چارون بید چھیون شاستر اٹھارہ پُران منتر جنتر بدیا راج نیت سبھا چاتری (علم مجلسی) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونون لڑکے کوئی دیوتا ہین منش دو مہینے مین اتنی بدیا نہین پڑھ سکتا بدیا پڑھ کر سری کرشن جی نے گُرو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی ٹہل تو ہم سے جتھا جوگ نہین بن آئی گرودکشنا مین جو کچھ آپ چاہین ہمارے بت انوسار مانگ لین ساندیپن جی نے اپنی استری سے سارا حال کہا کہ یہ دونون لڑکے بشن روپ بڑے سامرتھ وان ہین ہم کیا اُنسے مانگین انکی استری کو اپنے پُتر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تھا اُسنے کہا کہ کسی طرح میرا پُتر آجاوے تو میرا دُکھ دور ہو پھر دونون استری پُرش ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگے اور سارا حال سناکر اپنا پُتر گرودکشنا مین مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارا پُتر جو سمدر مین تمھارے ساتھ اشنان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اُسکو مین لادونگا یہ کہکر دونون بھائی گُرو جی کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہونچے سمدر نے برہمن روپ دھارن کرکے انکا پوجن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دھرم راج کے پاس پہونچا آپ نے کرپا کرکے مجھے درشن دیے اسلیے مین پرارتھنا کرتا ہون کہ پانچ جن دیت مجھکو بہت دُکھ دیتا ہے میرا دُکھ نوارن کر دیجیے سری کرشن مہاراج نے اُس دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے لیا اور وہان سے دھرم راج جی کے پاس پہونچے انھون نے بڑا آدر ستکار دونون بھائیون کا کیا پنچ جنیہ سنکھ کا شبد سنا کر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیون کا اودھار کردیا دھرم راج نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ آپ کے گُرو کا پُتر سمدر مین ڈوبا ہوا مین لے آیا ہون کہ اسی بہانہ سے مجھکو آپ کے درشن پراپت ہونگے وہ لڑکا یہ موجود ہے اُسکو دھرم راج جی سے لیکر اپنی گرو پتنی (ساندیپن گُرو کی استری) کو لاکر دیدیا وہ دونون بہت پرسن ہوئے انکو یقین ہوگیا کہ یہ ساکشات پرمیشر پورن برہم پرماتما کے اوتار ہین دونون بھائی اپنے گُرو اور گُرو پتنی سے اشیرباد لیکر اپنے گھر آئے متھرا واسیون نے منگلاچار منایا اور جسودا جی اور گوپیون کا حال دریافت کرکے اودھو جی کو وہان بھیجا کہ جسودا ماتا اور گوپیون کو گیان اُپدیش کرکے دھیرج دیوین اودھو جی گوپیون کا پریم دیکھ کر اپنا سب گیان بھول گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا جم پری سے اپنے گُرو کا پُتر لانے اور بدیا سیکھنے کا برنن اُنچاسوان ادھیاے۔

پچاسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پانڈون کے جگ مین جانا اور جراسندھ کا جدھ

بھیشم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیان جنکا نام استی و پراپتی تھا جراسندھ کے پاس جاکر روئین اور سارا حال اُسکو سُنایا تو جراسندھ ۲۳ کشونی دل اکھٹا کرکے متھرا پر چڑھ آیا اُسنے یہ سُن لیا تھا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سورما راچھسون کو مار گرایا ہے جب جراسندھ کی سینا سمدر کے سمان لہرین مارتی ہوئی متھرا کے قریب آن پہونچی تو متھرا نواسیون نے بے مان ہو کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج جراسندھ بڑی بھاری سینا لے کر آیا ہے وہ بڑا جدھ کریگا تب سری کرشن جی نے اُن سب کو دھیرج دیکر راجہ اوگرسین سے کہا کہ آپ متھرا پوری کی رکشا کرین ہم دونون بھائی جراسندھ سے سنگرام کرینگے اور دو رتھ بہت اچھے شستر دان سے بھرے ہوے جنمین چار چار گھوڑے قیمتی جُتے ہوے تھے طیار کرا کے بلدیو جی سمیت اپنے اپنے رتھ پر سوار ہوکر متھرا کے باہر چلے آئے جب جراسندھ نے شام اور بلرام کو بغیر سینا کے جدھ کرنیکو آتے ہوے دیکھا تو اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما راجہ کنس کو مار ڈالا مین بڑا بلوان راجہ ہون تجھے اُسکے بدلے مارونگا نہین تو میرے سامنے سے بھاگ جا کہ تیری موہنی مورت دیکھ کر میرے ہردے مین کرپا آجاتی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی اُستت اپنی زبان سے کرنا شور بیرون کا کام نہین ہے جو کچھ تجھ مین پراکرم ہے وہ دکھا تب جراسندھ نے اپنی سینا کو آگیا دی کہ دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لو اب دونون طرف سے شستر چلنے لگے سری کرشن جی نے جب اپنا سنکھ پانچ جنیہ بجایا تو ساری سینا جراسندھ کی بے مان ہو گئی اُنکا کلیجہ دہل گیا ڈھائی گھڑی مین سری کرشن و بلرام جی نے ۲۳ کشونی جراسندھ کی اپنے سارنگ دھنش اور ہل موسل سے مار ڈالی جراسندھ اکیلا رہ گیا اور بلدیو جی سے جدھ کرنے لگا اُنھون نے جراسندھ کو پکڑ لیا اور سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگر آپ آگیا دیوین تو جراسندھ کو مار ڈالون سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج ابھی اسکو نہ مارین چھوڑ دیوین جب کئی دفعہ بہت سی سینا لے کر آوے گا تو آخیر مین اس کو مارونگا ابھی اس سے بہت کام لینا باقی رہا ہے بلدیو جی نے سری کرشن جی کی آگیا انوسار جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا وہ بہت اُداس ہو کر روتا ہوا اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور گھر جاکر اُس نے اپمان ہو کر چاہا کہ راج چھوڑ کر جنگل کو چلا جاؤن تب اُس کے بھائی بند راجاؤن نے جمع ہوکر اُس کو تسلی دے کر کہا کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے اب کی بار ہم سب تمہارے ساتھ چل کر دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لاوینگے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر ۲۳ کشونی جراسندھ کی اُنھون نے دو گھڑی مین اپنے دھنش بان اور ہل موسل سے بھسم کر دے اور اشچرج یہ ہوا کہ اتنی بھاری سینا جس مین لاکھون ہاتھی گھوڑے آدک بیشمار سپاہی تھے چار گھڑی مین بھسم کر کے ایسا مینھ برسایا کہ سب کی خاک بھی بہہ گئی یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ ۲۳ کشونی اس میدان مین سنگرام کر کے مارے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کا پہلا جدھ ۲۳ کشونی کا مارا جانا پچاسوان ادھیاے۔

اکیاونوان ادھیاے

جراسندھ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جدھ کرکے ہار جانا اور کال جمن کو مدد کے لیے بلانا

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جراسندھ کو جیت کر اُسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر متھراپوری مین آئے تو استری پُرشون نے دونون بھائیون کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور راجہ اوگرسین کروڑون روپیہ کا مال و اسباب جراسندھ کا لیکر بہت خوش ہوے گھر گھر اسی کا چرچا ہو رہا تھا کہ دونون بھائیون نے ۲۳۔ کشونی دل دو گھڑی مین جیت کر متھرا کا میدان صاف کردیا تھوڑے دنون پیچھے جراسندھ اپنے بھائی بند راجاؤن کو جمع کرکے ۲۳۔ کشونی لیکر پھر متھرا کو روانہ ہوا اور پھر دونون بھائیون نے اُسی طرح دو تین گھڑی مین ساری سینا جراسندھ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بھاگ گیا اور سب مال و اسباب اُسکا دونون بھائیون نے راجہ اوگرسین کے خزانہ مین داخل کیا اسیطرح سترہ دفعہ جراسندھ بہت سی سینا ۔ ۲۳۔ ۲۳۔ کشونی جمع کرکے آیا اور دونون بھائیون نے ساری سینا اُسکی مار ڈالی تب تو اُسکو بہت فکر ہوئی کہ اب کیا کرون ایک دن نارد جی جراسندھ کے پاس گئے جراسندھ نے سترہ بار ہار جانے کا ذکر کرکے نارد جی سے کہا کہ کسی طرح مین سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لون تو میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو اُنھون نے کہا کہ کال جمن کابل کا راجہ تیری سہاے کے لیے سینا لے کر آوے تو دونون بھائیون کو تو جیت سکیگا اور جراسندھ کے کہنے سے نارد جی نے کال جمن کو جراسندھ کا سندیسا سُنا کر اُسکو سمجھا دیا کہ تم بھی جراسندھ کی سہاے کے لیے اپنی سینا لے جا کر متھراپوری کو گھیرو کال جمن جراسندھ کا نام سُنکر راضی ہوگیا اور اُس نے بہت سی سینا اکٹھی کرکے متھرا کو روانہ کردی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سترہ بار جراسندھ کا سری کرشن و بلرام سے جدھ کرنا اور ہار جانا اکیاونوان ادھیاے۔

باونوان ادھیاے

دوارکاپوری بنا کر برجباسیونکو پہونچانا اور کال جمن کا راجہ مچکند کی درشٹی سے بھسم ہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جمن تین کروڑ سینا لے کر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳۔ کشونی جراسندھ لاویگا ایک سے لڑینگے تو دوسرا متھرا کو لوٹ لیگا اِس لیے ایک ادبھت پوری یہان سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر متھراواسیونکو اُسمین آباد کرین اُنھون نے اِس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمدر کو یاد کرکے اگیا دی کہ بارہ جوجن پرتھی ہمین خالی کردو ہم بسوکرمان جی سے وہان قلعہ بنوا دینگے اور نگر بسا دینگے جب سمدر نے اُنکی اگیا انوسار زمین خالی کردی تو بسوکرمان کو اگیا ہوئی کہ اُس جگہ سولہ ہزار ایک سو اٹھ محل اور راج دربار ہمارے لیے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج سبھا راجہ اوگرسین و بسدیو جی کے لیے جدا جدا اور متھراواسیون کے لیے علیحدہ علیحدہ مکان جن مین سب سامان گرہست کا رکھا ہوا ہو ابھی طیار کردو جیسا بیکنٹھ ناتھ نے فرمایا بسوکرمان نے ویساہی نگر بنادیا

شہر کے چارون طرف فصیل کنگورہ دار اور باغ کنوے تالاب حوض محلون مین علیحدہ علیحدہ اور سب قسم کی سواریان وبرتن کپڑا بھوجن آدک سے پُری کو بھر دیا جب یہ نگر سب طرح سے طیار ہوگیا تو جوگ مایا کو آگیا ہوئی کہ راتون رات سب متھراباسیون کو دوارکا پُری مین سوتا ہوا پہونچا دو جب راجہ سے آدلے کر سب متھراباسی وہان پہونچ گئے اور سمندر کی آواز کان مین پہونچی تو سب نے اشچرج سے نیا استھان دیکھ کر سری کرشن جی کی مہمان بچاری اور کسی نے یہ بھید نہ جانا کہ سانٹ سوکوس راتون رات کیونکر آگئے سب نے اپنے مکان رتن جٹت سب سامان سمیت دیکھے جیسے کہ کوئی نئے نگر مین جاکر سیر کرتا ہی اسیطرح سب متھراباسی اس ادبھت پُری کی شوبھا اور سمدر کی لہرین دیکھ کر بہت خوش ہوے اب کال جمن کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اُسکا حال سنو کہ بلدیوجی کو متھرا مین چھوڑ کر سری کرشن جی چتربھج روپ سے کال جمن کے سامنے بغیر سواری اور شستر دن کے پہونچے اُسوقت کال جمن کی سینا میدان مین کھڑی تھی جب کال جمن نے سری کرشن جی کا وہی سروپ دیکھا جو نارد جی سے سُنا تھا تو ایسی موہنی صورت پر آشکت ہوکر سنگرام کرنا اُچت نہ جانا اور اپنی سینا سے کہا کہ کوئی شخص ہتھیار نہ چلاوے مین بھی اپنی سواری کو چھوڑ کر ایسے جدھ کرونگا اُسی وقت سواری سے اُتر کر کال جمن نے کہا کہ مین تم کو پکڑونگا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جمن یہ کہتا ہوا بھاگا کہ بہادرون کا کام بھاگنے کا نہین ہی تم میرے ساتھ کھڑے ہوکر جنگ کرو سری کرشن جی اسیطرح بہت دور تک لے گئے چند سپاہی اُسکی سینا کے بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے گئے باقی فوج متھرا مین رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑھ کر اُسکی کندرا مین جہان راجہ مچکند دیوتاؤن سے بر پائے سوتا تھا سری کرشن جی وہان پہونچے اور اپنا پیتامبر اُسکو اوڑھا کر آپ ایک کونے مین چھپ گئے کال جمن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا کہ مین نے سُنا تھا کہ تم بڑے شوربیر ہو آخر مجھے پیٹھ دکھا کر اتنی دور تک بھاگ آئے جوہین پیتامبر اُتارنے اور لات مارنے سے راجا مچکند جاگا اور اُسکی درشٹی کال جمن کے اوپر پڑی وہین وہ بھسم ہوگیا راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج راجہ مچکند کیونکر راج محل چھوڑ کر پہاڑ کی کندرا مین سونے کے لیے گیا اور کس کارن سے مچکند کی درشٹی پڑتے ہی کال جمن بھسم ہوگیا مجھے اُسکا سارا حال سُنائیے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ مچکند نراپرتاپی راجہ اچھواک (انکشواک) کے کل یعنی سورج بنش مین جنما شو युवनाश्व کا پوتا ماندھاتا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اُسوقت مین دانون اور راچھسون نے بربا کر دیوتاؤن کو بیکنٹھ سے نکال دیا تھا راجہ اندر نے اپنی سہاے کے لیے راجہ مچکند کو بلایا اور مچکند نے دانون کو جیت کر دیوتاؤن کو اُنکا راج دلا دیا بہت پرشرم[1] اس سنگرام مین اُٹھانے سے راجہ مچکند نے چاہا کہ گھر جاکر کچھ دن آرام سے سوؤن دیوتاؤن نے کہا کہ تمکو ہماری سہاے کے لیے یہان آئے بہت دن ہوگئے اب کوئی پُرش تمہارے گھر کا باقی نہین رہا سب مرگئے تب مچکند نے کہا کہ آپ مجھ کو اچھی جگہ ایکانت کی بتلا دین کہ وہان جاکر سو رہون دیوتاؤن نے گندھمادن پربت بتلایا اور یہ بر دیا کہ جو کوئی تم کو جگاوے گا وہ تمہاری درشٹی سے بھسم ہوجاویگا تم نے ہمارے کارن بہت دکھ سہا اس لیے تم کو سری بھگوان کے درشن اُسی پہاڑ مین ہونگے ہے یدھشٹر دیوتاؤن کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جمن کو وہان لے گئے اور بھسم کرا دیا اور پھر راجہ مچکند کو درشن دے کر آپ اُسی وقت متھرا مین جا موجود ہوے اور بلرام جی کو سارا حال سنا کر کہا کہ تین کروڑ سینا کال جمن کی متھرا کے باہر پڑی ہے اور جراسندھ بھی آیا چاہتا ہے کال جمن کا مال لوٹ لینا چاہیے دونون بھائی رتھون پر سوار ہوکر متھرا سے باہر نکلے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا کال جمن کی مار کر اُسکا مال واسباب لوٹ کر متھرا کو چلے اتنے ہی مین جراسندھ بھی بہت سی سینا لے کر آگیا بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جراسندھ کو سترہ بار ہمنے پراجے کیا

---

[1] परिश्रम پریشرم یعنی کوشش کرنا تکلیف اُٹھانا ۱۲

اگلی دفعہ نارد جی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اُسکے آگے سے بھاگ جاوین تو اُسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہو جاویگا نارد جی کا بچن پورا ہو جاوے گا یہ کہکر دونون بھائی اپنے رتھ چھوڑ کر پیادہ پا جراسندھ کے آگے سے بھاگے اور پرورکھن گر جو متھرا سے بہت دور دکھن دشا مین ہے وہان تک چلے گئے اور جراسندھ اُنکے پیچھے پیچھے ہو لیا جب یہ دونون بھائی پہاڑ پر چڑھ گئے تو جراسندھ نے یہ خیال کرکے کہ ان کو پہاڑ سمیت جلادو چارون طرف پہاڑ کے لکڑیون کا انبار کرکے آگ لگادی اور آپ اپنی فوج سمیت متھرا چلا آیا اور شہر کو خالی دیکھ کر جتنے راج محل راجہ اوگرسین کے تھے سب کو مسمار کرادیا اور جے کا باجا بجاتا ہوا اپنے مگدھا دیش کو چلا گیا وہان سری کرشن جی نے اُس بھسم ہوئے پہاڑ کو پھر سرسبز کردیا اور بلرام جی سمیت پل بھر مین دوارکا جا پہونچے جراسندھ کو اسلیے نہین مارا کہ اُس سے اور بہت کام لینے تھے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن کا آگے سے بھاگ کر پرورکھن پہاڑ پر جانا اور راجہ مچکند کی درشٹی سے کال جمن کا بھسم ہونا ۔ باونوان ادھیاے ۔

ترنپوان ادھیاے

رکمنی جی کا بواہ اور بلرام جی کا جُدھ کرکے دنت بکر اور جراسندھ کو جیتنا

بھیشم جی نے کہا کہ اب رکمنی جی کو جسطرح سری کرشن نے بیاہا اُسکا برنن کرتا ہون کہ راجہ بھیشمک بدربھ دیش کا راجہ کُنڈن پور مین راج کرتا تھا رکمنی جی نے جو ساکشات لکشمین جی کا اوتار تھین اُسکے یہان جنم لیا پنڈتون اور جوتشیون نے جنم پتر لکھکر راجہ سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی بیاہی جاوینگی اُسکے پیچھے نارد جی رکمنی جی سے کہ گئے کہ تم کو سری کرشن جی بر ملینگے اور اُنکی سندرتائی کا بہت سا برنن کرکے چلے گئے کہ سری کرشن اور بلدیو جی دونون بھائیون کے سمان سنسار مین کوئی پُرش یا کوئی راجہ خوبصورت نہین ہے اُس دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا دھیان ہوا جب بیاہنے جوگ ہوئین راجہ بھیشمک نے اپنے پانچون پترون اور منتریون کو اکٹھا کرکے بواہ کا ذکر کیا تو رکم اگرج عرف رکمیا بڑے بیٹے نے کہا کہ رکمنی کا بواہ چندیری کے راجہ سسپال سے کرنا چاہیے اور رکم کیس اُسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بواہ کرنا اُچت ہے راجہ بھیشمک نے رکم کیس کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (استت) کی رکمیا نے جو سری کرشن جی سے بیرود رکھتا تھا کرشن جی کو گوالیا بتاکر سسپال کے پاس ٹیکا بواہ کا برہمن کے ساتھ بھیجدیا راجہ نے بڑے بیٹے کے برخلاف اُسکی بات کچھ نہ کہا پرنت وہ یہی چاہتا رہا کہ سری کرشن کو رکمنی بیاہی جاوے جب سکھی سہیلیون سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سسپال برات لے کر آتا ہے تو من مین بہت اوداس ہوکر ایک برہمن کو چٹھی لکھ کردی کہ سری کرشن جی کے پاس دوارکا مین جلدی پہونچاوے جب برہمن چٹھی لے کر دوارکا مین سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چٹھی کو پڑھتے ہی دارک رتھبان سے رتھ طیار کراکے اُس برہمن کو ساتھ لے سری کرشن جی کُنڈن پور روانہ ہوئے بعد مین بلبھدر جی کو خبر ہوئی اُنکو معلوم تھا کہ سسپال راجہ شال و جراسندھ آدک راجاؤن کو ساتھ لے کر بڑی دھوم سے برات کُنڈن پور لے گیا ہے وہ راجہ اوگرسین کی اگیا سے دو چھوہنی (اکشوہنی) سینا ساتھ لے سری کرشن جی سے راستہ مین آن ملے اور جس دن سسپال برات لے کر آیا سری کرشن جی بھی کُنڈن پور مین جا پہونچے شہر مین ان دونون بھائیون کے آنے کی دھوم مچی سری کرشن اور بلرام جی

شہر کی شوبھا اور سسپال کی سینا دیکھتے ہوے اپنے استھان پر آگئے رُکم اگرج نے اپنے پتا سے پوچھا کہ سری کرشن اور بلرام کو کس نے بُلایا وہ یہان آتے ہین ضرور اُپدرو کرینگے اور یہی حال سسپال و جراسندھ وغیرہ راجاؤن سے رُکم اگرج نے جاکر کہا انمین سے جراسندھ بولا کہ سترہ بار تیئیس تیئیس کشونی سینا میری ان دونون بھائیون نے مار ڈالی اٹھارھوین بار میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ان دونون بھائیون کا پراکرم مین جانتا ہون جب اُسنے سسپال سے یہ بات کہی تو سسپال کو بہت فکر ہوا مگر رُکم اگرج نے کہا کہ وہ گاے کے چرانے والے راجاؤن کی سار کیا جانین تم ان سے اتنا کیون ڈرتے ہو مگر سسپال کو جراسندھ کے کہنے سے بہت ہی تسلی ہوگیا دوسرے دن برات کی تیاری ہونے لگی اور چار گھڑی دن رہے رُکمنی جی کو اشنان کرا کے دُلہن بنا کر دیبی جی کی پوجا کرانے کو راجہ بھیشمک نے بھیجا ادھر جراسندھ آدک کی صلاح سے راجہ سسپال نے پچاس ہزار شوربیر رُکمنی جی کے ساتھ کر دیے کہ ایسا نہو کرشن جی اُنکو ہر لیجاوین جب رُکمنی جی دیوی کا پوجن کر کے راج مندر کو چلین اور سری کرشن جی کا دھیان کیا کہ ابتک نہین آئے پھر کونسا وقت ایسی فرصت کا ملیگا جو مجھ کو اپنے ساتھ لے جاوینگے اور جب بواہ ہوگیا تو پھر مین کیا کرونگی اس سوچ بچار مین رُکمنی جی تھین کہ ایک سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن مہاراج کا رتھ چلا آتا ہے جسپر گرڑ جی کی دھجا بہت اونچی لگی ہوئی ہے یہ سنتے ہی رُکمنی جی اتی پرسن ہو کر گھونگھٹ منھ سے اٹھا کر اس طرف دیکھنے لگین اُنکی بھری چتون کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے ہو گئے اتنے ہی مین سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی سہیلیون کے جھنڈ مین رُکمنی جی کے پاس اپنا رتھ پہونچا دیا ہزارون سکھی جو رُکمنی جی کے ساتھ تھین سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر اشکت ہو گئین اور رُکمنی جی سری مہاراج کے درشن کر کے پھولی انگ مین نہین سمائین جیسے اپنا ہاتھ رُکمنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑھایا ویسے ہی سری کرشن جی نے اُنکا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور شنکھ بجا کر رتھ وہان سے اڑایا جب سری کرشن جی رُکمنی جی کو لے کر دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہوے اور اکٹھے ہو کر اُن کے پیچھے دوڑے اُدھر راجہ سسپال نے سُنا کہ سری کرشن جی دیوی کے مندر سے رُکمنی جی کو لے کر بھاگ گئے اُس نے دنت بکر اور جراسندھ آدک راجاؤن سے جو برات مین آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اُنکے پیچھے دوڑے اور من مین بہت پچھتائے کہ کہ ہمارے سامنے کرشن جی رُکمنی کو اسطرح لے گئے ۔ وہان بلدیو جی اپنی سینا کو طیار کیے سری کرشن جی سے مل گئے اودھر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہان جا پہونچے رُکمنی جی کو اُس وقت بڑا سوچ پرگٹ ہوا سری کرشن جی نے اُنکو گھبرایا ہوا دیکھ کر دھیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جٹت ہار اوتار کر اُن کو پہنا دیا اور رتھ اوڑاتے ہوے چلے اودھر سے دنت بکر اور جراسندھ بھی اپنی سینا لے کر آ پہونچے اور للکار کر کہا کہ رُکمنی کو لے کر کہان بھاگے جاتے ہو ہم بھی آن پہونچے ہین یہ سُنکر بلدیو جی اپنی سینا لے کر اُن سے جُدھ کرنے لگے اور رُکمنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتھ ایک طرف کھڑا کر کے سنگرام کا تماشا دیکھنے اور رُکمنی جی کو دھیرج دینے لگے بلدیو جی نے جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندھ کے ساتھ ہے اور ہماری سینا تھوڑی ہے تو آپ اپنا ہل موسل لے کر شترون کی سینا کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان کھیتی کو کاٹ کر زمین پر بچھا دیتا ہے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا شترون کی مار کر رُدھر کی ندی بہادی جب دنت بکر اور جراسندھ اکیلے رہ گئے تب لاچار ہو کر دونون بھاگ گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رُکمنی جی کو ہر لیجانا اور بلدیو جی کا دنت بکر اور جراسندھ کی سینا کو جیت لینا ۔ ترپنوان ادھیاے ۔

چونوان ادھیائے

رکم اگرج کا کرودھ کرکے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجانا اور سری کرشن جی سے جدھ کرکے پکڑا جانا

جب جراسندھ اور دنت بکر دونون راجا ہار کر سسپال کے پاس پہونچے تو سب حال اُسکو سناکر کہا کہ سریکرشن نارائن کا اوتار ہے اُسنے مجھے سترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکمنی کا دھیان چھوڑدو تب سسپال بہت شرمندہ ہوا کہ اُسکی بھاوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کنڈن پور مت جاؤ وہان سریکرشن جی رکمنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تم کو پچھتانا پڑیگا وہی بات ہوئی اتنے مین رکم اگرج نے بھی سارا حال سنا وہ ایک اکشونی سینا ساتھ لیکے سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کرکے وہان پہونچگیا سریکرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ رکم اگرج سے آپ جدھ کیجیے اور اپنا رتھ ایک طرف لے جاکر کھڑا کردیا رکم اگرج نے سریکرشن جی سے کہا کہ تم برج کی گوپیون کا دہی اور دودھ چرا چرا کر کھاتے رہے ہو آج تمھارا پراکرم دیکھونگا کہان جاتے ہو مجھ سے جدھ کرو یہ کہکے تیرون کی برکھا کرنے لگا سریکرشن جی اُسکے تیرون کو کھیل ماتر کاٹنے لگے اور بلدیو جی اُسکی سینا سے جدھ کرنے لگے جب رکم اگرج شستر چلاتا ہوا سریکرشن جی کے پاس پہونچگیا تو سریکرشن جی کے اوپر کھڑگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ سے کود اُسکو پکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اُسکا سر کاٹ لین رکمنی جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جیسے بلدیو جی آپ کو پیارے ہین ایسے ہی رکم اگرج میرا بھائی مجھے پیارا ہے یہ اگیانی آپ کی مہمان نہین جانتا ہے اسکو چھوڑدیجیے تب سریکرشن جی کے اشارہ سے دارک رتھبان نے رکم اگرج کی ڈاڑھی مونچھ اور سر مونڈ ڈالا اور سات چوٹی اُسکے سر پر رکھدین اور اپنے رتھ سے باندھ دیا بلدیو جی نے ساری سینا رکم اگرج کی اسطرح بدھنس کرڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو رونڈ ڈالتا ہے اور سریکرشن جی سے پاس جاکر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سالے کو داس بناکر اُسکے سر پر سات چوٹی رکھدین اب اُسکو سنسار مین منھ دکھانے سے لاج آویگی اُس کی استری تمھاری سلہج بھی رکمیا کو شرمادیگی ایسے رشتہ دارون پر کرپا کرنی چاہیے اب اُسکو چھوڑدیجیے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سالے کو چھوڑدیا بلدیو جی نے رکمنی جی کو بہت سمجھایا کہ تمھارے بھائی نے اچھا نہین کیا شام سندر کا اس مین کچھ دوش نہین ہے جب رکمیا کو چھوڑدیا تو وہ بہت لجائے شرمائے کنڈن پور سبھا مین نہین گیا بھوج کٹ نگر بساکر کنڈن پور کے پاس جارہا اور اپنے پردار کو بھی وہان بلالیا اور سریکرشن جی اور بلدیو جی سمیت رکمنی کو لیکے دوارکا مین ہونچے وہان گھر گھر منگل چار ہونے لگے اور سب کو رکمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رکم اگرج کا سری کرشن جی سے جدھ کرنا اور گرفتار ہوکر بلدیو جی کی اگیا انوسار چھوٹ کر بھوج کٹ نگر مین آباد ہونا۔ چونوان ادھیائے۔

پچپنوان ادھیاے

رکمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پردمن جی کا جنم

بھیشم جی نے کہا کہ جب سریکرشن جی رکمنی جی کو لے کر دوارکا مین پہونچے تو رکمنی جی کی سندرتائی دیکھ کر کہ ساکشات لکشمی جی کا سروپ ہین سارا رنواس اور جدو بنسیون برکھن بنسیون کی استریان بہت پرسن ہوئین اور راجہ اوگرسین نے اتی پرسن ہوکر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رکمنی جی کے پتا کو معلوم ہوا کہ رکمنی جی کا بواہ دوارکا پوری مین ہو جا گیا تو وہ بہت خوش ہوا کہ اسکی کامنا یہی تھی اسنے سب سامان بواہ کا اور بہت سا دہن ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجا کر اپنے پروہت کے ساتھ سب سامان راجہ اوگرسین کے پاس روانہ کیا دوارکا پوری کو خوب سجایا گیا اور وہ منڈپ سنہری رچا گیا جسکو اندرآدک دیوتا دیکھ کر پرسن ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوارکا مین پہونچ گیا تو راجہ اوگرسین نے بسدیو اور دیوکی جی کی صلاح سے انکا بواہ کل ریت انوسار کر دیا بہت سے راجہ مہاراجہ اس بواہ کا آنند دیکھنے دوارکا مین آئے اور بڑی دھوم سے سری کرشن اور رکمنی جی کا بواہ ہوا جاچک اور منگتا لوگون کو اتنا دھن دیا گیا کہ وہ اجاچک ہو گئے پھر سب راجاون کو ہاتھی گھوڑے رتن جواہر دے کر بدا کر دیا دور دور تک اس بواہ کا سماچار دیشون مین پھیل گیا دوارکا پوری مین نت نئے آنند بدھائی ہونے لگی رکمنی جی سے پردمن جی بہت خوبصورت اور بڑے بلوان پیدا ہوئے سمبر اسر جو پردمن جی کا شترو تھا وہ انکو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن پیچھے زچاخانہ سے اٹھا کے گیا اور سمدر مین پھینکدیا ہری اچھا سے مچھلی انکو نگل گئی پھر وہ مچھلی جال مین پھنس کر سمبر اسر کی رسوئی گھر مین پہونچی وہان اسکے پیٹ سے پردمن جی نکلے اور سمبر نے نادانستہ ان کو مایاوتی ایک استری کو جو اسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پردمن جی بڑے ہوئے تو سمبر اسر سے جدھ کر کے اور اسکو مار کے مایاوتی سمیت اوڑن کھٹولے مین سوار ہو کر رکمنی جی کے مندر مین آئے رکمنی جی نے ان کو دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن بعد کوئی چرا لے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اسی وقت سریکرشن جی بھی وہان آئے اور پردمن جی نے اپنے ماتا پتا کے چرنون مین سر رکھا اور مایاوتی نے سارا حال سنایا تب سریکرشن اور رکمنی جی نے اپنا بیٹا پا کر دونون نے انکو پیار کیا اور مایاوتی سے انکا بواہ کر دیا پچپن ۵۵ ادھیاے دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مین لکھا ہے کہ پردمن جی کام دیو کا اوتار اور مایاوتی رتی اسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوگ پردمن اور مایاوتی کے روپ مین ہوا۔

शंबर

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب رکمنی جی کا بواہ اور پردمن جی کا حال۔ پچپنوان ادھیاے۔

چھپنوان ادھیاے

سوائے رکمنی جی کے ست بھاماں جامونتی کالندری متر بندا شیبیا بھدرا لچھمنا پٹ رانیون سے سریکرشن جی کا بواہ ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ رکمنی جی سے بواہ کر کے سریکرشن جی نے جامونتی اور ست بھاماں سے بواہ کیا ان دونون کے بواہ کا

حال موسل پرب مین مفصل لکھا جاویگا چوتھی کالندی ارتھات جمنا جی سورج دیوتا کی پتری مہاراج کی پٹ رانی ہوئین اُنکا بواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈون سے ملنے اندرپرست (دلّی) مین گئے جسکا ذکر سبھا پرب مین ہوا ایکدن سری کرشن جی و ارجن دونون شکار کھیلنے جمنا کنارے گئے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور ارجن جل پینے جمنا مین گئے وہان کیا دیکھا کہ جل مین ایک سنہری منڈپ کے نیچے پرم سندر کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے ارجن نے اُس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہان بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جمنا جی نے کہا کہ مین سورج دیوتا کی پتری ہون اور سری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے کارن تپ کرتی ہون کہ وہ مجھ کو بر ملین ارتھات میرا بواہ اُنکے ساتھ ہو ارجن نے سری کرشن جی سے جا کر کہا اور وہ وہان گئے جمنا جی نے اُنکی استت کرکے پرارتھنا کی کہ اپنے پتا کی اگیا سے یہان تپ کرتی ہون کہ آپکی داسی ہو کر رہون سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جمنا جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بواہ نہو مین آپ کے ساتھ نہین جا سکتی اُسی وقت سورج دیوتا اپنے دیو روپ سے وہان آئے اور کنیا دان کرکے جمنا جی کو سری کرشن جی کے سپرد کیا سری کرشن جی اُنکو رتھ پر سوار کرکے اندرپرست مین لے آئے اور چار مہینے دلّی (اندرپرست) مین رہکر پھر دوارکا مین جمنا جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہان راجہ اوگرسین نے جمنا جی کا بواہ سری کرشن جی سے کل ریت انوسار کر دیا اب متر برندا پٹ رانی کا برتانت سنو کہ سری کرشن جی کی پھوا راج دیوی نام جو اوجین کے راجہ کو بواہی گئی تھی اُسکی پتری متر برندا جب بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ متر سین اور اُسکے بھائی سُمیر نے سویمبر رچکر راجاؤن کو سویمبر مین بلایا سری کرشن جی کی موہنی مورت سانولی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پرش دیکھتا تھا۔ موہت ہو جاتا تھا اور دیش دیش مین اُن کی سُندرتائی اور شوربیر ہونے کی دھوم ہو گئی تھی جب سے جراسندھ کو سترہ بار جیت لیا تھا متر برندا بھی اُن کے سروپ پر موہت ہو کر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ اُن کی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اُسکے ہردے کی بھگتی کو بچار کر رتھ پر سوار ہو سویمبر مین آن پہونچے جب سویمبر مین دیش دیش کے راجا اکٹھے ہو گئے متر برندا اپنی سکھی سہیلیون سمیت جے مال ہاتھ مین لے کر آئی اور اُسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سری کرشن جی کے گلے مین جیمال ڈالدی تو درجودھن نے راجہ متر سین اور بند سین آدک اُسکے بھائیون سے کہا کہ سری کرشن تمہارے ماما کا بیٹا تمہاری کنیان بواہ کر لیجاویگا تو جگت مین ہنسی ہوگی وہ اِس بات کو سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کرین ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے متر برندا کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سویمبر سے چل دیے بہت سے راجا جو وہان موجود تھے شستر لے کر جدھ کرنے کو طیار ہو گئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستہ مین گھیر لیا اُنھون نے اکیلے سب راجاؤن کو اُنکی سینا سمیت اپنے سارنگ دھنش سے ایسا مارا کہ اُن کو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن جی سب کو جیت کر متر برندا کو دوارکا مین لے گئے بسدیو جی اور راجہ اوگرسین نے اُنکا بواہ متر برندا سے موافق اپنی ریت اور رسم کے بڑی دھوم سے کر دیا اب شیبیا پٹ رانی کے بواہ کا برتانت سنو کہ نگن جت راجہ اجودھیا کی کنیان سبیا پرم سندر جب بواہنے جوگ ہوئین تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پرش ایک دفعہ مین سات بیلون کو ناتھ لیوے اُس سے شیبیا کا بواہ کر دونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے بڑے رشٹ پشٹ تھے ایک بیل کو ناتھنا بھی کسی شوربیر کا کام نہ تھا جب راجہ نے سویمبر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لے کر سری کرشن جی بھی راجہ نگن جت کے یہان پہونچے راجہ نے اگوانی (استقبال) کر کے سری کرشن جی کو اپنے راج محل مین اوتارا اور بدھ پرکار سے اُن کی استت کری شیبیا نے جب سری کرشن جی کو دیکھا تو وہ اُنکے سروپ پر موہت ہو گئی اور اُسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے ساون

بیل ناتھے جاوین یا نہ ناتھے جاوین مین سریکرشن جی کی داسی ہو چکی سوئمبر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہ ہو سکا اور کتنے ہی راجاؤن کو اُن بیلون نے اپنے سینگون سے گھایل کر دیا تب سری کرشن جی نے اپنے سات روپ بنا کر ساتون بیلون کو ایک دم سے ناتھ کر کھڑا کر دیا نگن جت نے اپنی پُتری کا بواہ سریکرشن جی سے کر دیا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیز مین دے کر دوارکا کو بھیجدیے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے راستہ مین سریکرشن جی کو گھیر لیا سریکرشن جی کی اگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مار کر بھگا دیا اب بھدرا پٹ رانی کا برتانت سنو راجہ سکرت گے गाय نگر کے راجہ نے اپنی پُتری بھدرا کا سوئمبر رچا بہت سے راجا وہان پہونچے سوئمبر مین سب راجاؤنکو دیکھ کر بھدرا نے سری کرشن جی کے گلے مین جیمال پہنادی وہ بڑی دھوم سے بھدرا کو بواہ کر دوارکا مین لے آئے اسیطرح لچھمنا بھدر دیش کے راجہ کی پُتری کو سوئمبر مین سے لے آئے تب بھی بہت سے راجاؤن نے راستہ مین آن گھیرا اور ارجن نے سب کو مار کر بھگا دیا۔ (آٹھون پٹ رانیون کی کتھا)

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سریکرشن جی کی پٹ رانیون کے نام اور بواہ کا برنن چھپنوان ادھیاے۔

ستاونوان ادھیاے

بھوماسُر اور مُردیت کو مار کر سولہ ہزار ایکسو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

پراگ جوتش پور مین نرکاسُر جسکو بھوماسُر بھی کہتے ہین بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اُسنے دیوتاؤن کو جیت کر ادتی[1] ماتا کے کنڈل لیے اور پھر راجہ اندر کو جیت کر اُنکا چھتر جو اندر اسن پر لگا رہتا تھا لے لیا اُسنے سولہ ہزار ایک سو کنیان راجاؤن و سردارون کی زبردستی چھین کر اپنے قلعہ مین بند کین اُسکا یہ ارادہ تھا کہ جب بیس ہزار ہوجاوینگی تب ایک دفعہ سب سے بواہ کر کے اُنکے ساتھ عیش کرونگا جب اُن کنیاؤن نے بہت دُکھی ہو کر سریکرشن جی سے پرارتھنا کی کہ سواے تمھارے اِس بندھن سے چھڑانے والا کوئی نہین ہی اُنکے ہردے کی کامنا پوری کرنے کو ست بھاما جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکنٹھ مین چلو وہان سے کاپ برکش لاکر تمھارے مکان مین لگا دونگا وہ خوشی سے ساتھ ہولین تب آپ گرڑ پر مع اُنکے سوار ہو کر بھوماسُر کے قلعہ مین پہونچے اور اُسکو جگا کر کہا کہ ہم سے جدھ کر بھوماسُر نے پہلے مُردانو کو بھیجا اُسکو سریکرشن جی نے اُسکی سینا سمیت سودرشن چکر سے مار ڈالا تب سے آپ کا نام مُراری ہوا پھر بھوماسُر جدھ کرنے کو آیا اُسکو بھی سینا سمیت مار ڈالا اور پھر وہان گئے جس جگہ سولہ ہزار ایک سو کنیان قید تھین اُن کو درشن دے کر کہا کہ تم اپنے پتا کے یہان چلی جاؤ مین تم کو آرام سے پہونچا دونگا اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم تو رات دن آپ کے چرنون کا دھیان کرتی ہین کہ آپ کی داسی ہو کر رہین پتا کے یہان جاوینگی تو وہ بھی ہم کو کسی پرش کے ساتھ بواہ دینگے آپ سے بشیش سنسار مین کون راجہ ہی تب سری کرشن جی نے اُن کی کامنا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیون مین سوار کرا کے سب کو دوارکا بھیجدیا اور آپ بیکنٹھ مین جاکر کلپ برکش گروڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لائے اور دوارکا مین بیجا کر ست بھاما جی کے محل مین لگا دیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے راجہ اوگرسین نے اُنکا بواہ کر دیا دسم سکندھ کے اکیانوین ادھیاے مین لکھا ہی کہ بھوماسُر پانچ سر رکھتا تھا جب اُسکو مار ڈالا تب بھگدت اُسکے پوتے کو راج تلک کر دیا اُسنے ساٹھ ہاتھی

---

[1] ادتی ماتا کشپ جی کی استری ہین ۱۲

سفید رنگ سریکرشن جی کو بھینٹ (نذرانہ) مین دیے ٭

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھوماسُر اور مُرنام دیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے سریکرشن جی کا بواہ کرنا ستانوان ادھیاے

اٹھانوان ادھیاے

سریکرشن جی کے نبس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیون کے محلون مین رہنے کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوا رات دن اپنے اپنے محلون مین رہکر کرتی تھین نارد جی کو اشچرج ہوا کہ کرشن چندر اتنی رانیون کے یہان کسطرح رہتے ہونگے ہر ایک کے محل مین جا کر اُنھون نے دیکھا کہ سریکرشن جی موجود ہین کسی محل مین اشنان کرتے کسی مین بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتین کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہین دیکھا تب مایا مین موہت ہو کر ترلوکی ناتھ کے چرنون مین گرے اُسکا حال مفصل آیندہ لکھا جاویگا ہر ایک رانی کے دش دش پُتر اور ایک ایک پُتری ۱۶۱۰۸۰ - ایک لاکھ اکسٹھ ہزار اسی پُتر اور ۱۶۱۰۸ - سولہ ہزار ایک سو آٹھ پُتری ہوئین پھر پوتے و بھائی اور بھائیون کے بیٹے پوتے کسی نَبس کے اتنے سنتان (اولاد) نہین ہوئی جتنی سریکرشن بھگوان کے ہوئی (۶۱) ادھیاے دسم اسکندھ)

اٹھون پٹ رانیون کے پُترون کے نام یہان لکھے جاتے ہین

Importa

(۱) رکمنی جی کے پردمن جی - بھدر چارو - چارد - چارو چندر - چارو ددشن - چارو دیہ - چارو گپت - سو چارد سودیشن - دچارد - چارو متی نام کنیان -

(۲) ست بھاما ان کے - بھان مان - پربھانو - پرتی بھانو - بھانو - چندر بھانو - سو بھانو - سر بھانو - سور بھانو اتی بھانو - برہد بھانو -

(۳) جاموتی کے - سامب - پرو جت - چتر کیتو - درور - سومتر - سہسرجت - ست جت - برتو - دجی - بسوبان - وسوبان

(۴) کالندی کے - سورت - بھدر - درش - سوباہو - شانت - پورن ماس - سومک - بیر - کوی - برکھ -

(۵) شیبا کے ناگن جتی) بیر - جیت چندر - شو سین - چترک - بیگوان - برکھ - ام - سنکو - بسو - کنتی -

(۶) لچھمنا کے - پرگھوش - بل - پربل - سنگھ مگا تروان - اُدہوگیہ - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجت -

(۷) متر بزندا کے - برک - کشدی - گردھن - مہاشہ - وردھن - وہنی - ہرش - بادن - انناد - انل

(۸) بھدرا کے - سنگرام جت - برہت سین - شور - پرہرن - اری جت - جے - سو بھدر - وامہ - آیو - سیتک -

پُردمن جی کے پُتر انرودھ جی ہوے اُن کے بیٹے بجر نابھ ہوے جنکو راجہ جدھشٹر نے اندر پرستھ اور متھرا کا راج دیا -

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سریکرشن جی کے نبس کا حال - اٹھانوان ادھیاے -

نوٹ - بسیا کا نام ناگنجت بھی سری بھاگوت سنسکرت مین لکھا ہی -

انسٹھوان ادھیاے

رکموتی دختر رکمیا کا بواہ پردمن جی سے اور رکمیا کا مارا جانا بلدیو جی کے ہاتھ سے

رکمنی جی کے بھائی رکم اگرج نے جب سنا کہ پردمن انکا بھانجہ پیدا ہوا ہی تو اپنے گھر مین صلاح کر کے رکم اگرج نے اپنی بیٹی (دختر) رکموتی کا بواہ پردمن جی سے کرنے کو رکمنی جی کو بھوج کٹ نگر مین بلایا اور سویمبر کرنے کی اچھا سے اور راجاؤن کو بھی بلاوا بھیجدیا جب سویمبر مین سب راجا اکٹھے ہوے تو رکموتی نے پردمن جی کو بہت خوبصورت دیکھ کر جیمال پہنادی اور رکم اگرج نے شاستر کے انوسار پردمن جی کا بواہ رکموتی سے کر کے بہت سا دان دہیز دیا راستہ مین جب کہ رکمنی جی پردمن اور رکموتی کو دوارکا لیجانا چاہتی تھین اسوقت بہت سے راجاؤن نے گھیر لیا پردمن جی نے سنگرام کر کے سب کو بھگا دیا اور دوارکا مین پہونچکر بڑی دھوم سے ناچ رنگ کیے سب یدو جی نے بہت سا دان پن خیرات کرایا بعد مین کے رکموتی سے انرودھ جی پیدا ہوے جوتشیون نے کہا کہ یہ بالک بڑا پرتاپی ہوگا سپنون مین ایک استری اسکے روپ پر اشکت ہو کر اسکو کھینچ بلاویگی اور پھر یہ بالک اپنی دلھن سمیت گھر آجاویگا جب انرودھ جی بڑے ہوے تو رکم اگرج نے اپنی پوتی کا بواہ انرودھ جی سے کرنا چاہا اور تلک دوارکا مین بھیجا سری کرشن جی اور بلرام راجہ اوگرسین سے اگیا لے کر بڑی دھوم سے برات لائے اور بواہ انرودھ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رکم اگرج نے اپنے متر راجاؤن کو بھی اس بواہ مین بلایا تھا راجہ بھیشمک نے سری کرشن جی سے کہا کہ بواہ ہو چکا ہی آپ دوارکا پدھارین رکم اگرج کے متر راجہ جو یہان آئے ہوے ہین آپ سے بیر بھاو رکھتے ہین سری کرشن جی نے رکمنی جی سے یہ حال کہا - اور رکمنی جی نے اپنے بھائی رکم اگرج سے کہا - اسنے کہا کہ مین اور راجاؤن کو ابھی بدا کر دونگا بھاوی بڑی بلوان ہی ابتک تو اس بواہ مین سب طرح کشل رہی پرنت نیچ بدھی راجا جو سری کرشن جی سے جلتے تھے انھون نے رکمیا سے کہا کہ تم نے اتنا دھن دہیز مین دیا کرشن و بلرام کی آنکھون مین کچھ بھی نہ سمایا یہ دونون بھائی بڑے ابھمانی ہین رکمیا کو بھی پچھلی باتین یاد آئین جو رکمنی جی کے بواہ مین سسپال سے ناتہ کرنے کا ارادہ رکمیا نے کیا تھا اور اسکی دردشا سری کرشن جی نے کر کے چھوڑ دیا تھا سب نے یہ صلاح کی کہ بلدیو جی سے چوسر کھیلین اور انکو ہرا دین - یہ مشورہ کر کے بلدیو جی سے کہلا کر بھیجا کہ راجاؤن نے چوسر کھیلنے کو آپ کو بلایا ہی وہ راجاؤن کی سبھا مین گئے سب نے ظاہرداری سے انکا آدر بھاو کیا مگر دل مین حسد و بغض بھرا ہوا تھا چوسر بچھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیو جی سے رکم اگرج اور اس کے متر راجاؤن نے جیت لیا تو رکمیا نے ابھمان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کے راجہ نے بھی یہی کہ کر ہنسی ہنسی مین اڑا دیا بلرام جی نے کہا کہ مین دس کروڑ روپیہ ابکے داؤ پر لگاتا ہون لیکن تم کپٹ (فریب وحسد) کرتے ہو ایسا تم کو نہین چاہیے ایسا نہو کہ مجھے کرودھ آجاوے یہ کہکر پھر چوسر کھیلنے لگے یہ بازی بلدیو جی جیتے تو سب راجا ملکر ادھرم سے کہنے لگے کہ رکم اگرج دس کروڑ کی بازی جیتے بلدیو جی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکٹھے ہو کر مجھکو ہرانا چاہتے ہو اور ادھرم کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہین اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہی لے لو یہ کہکر وہ سب روپیہ اسکو دیدیا پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلدیو جی جیتے سب راجا اسی طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رکم اگرج یہ بازی بھی

جیتنے اُسوقت بلدیو جی کو کرودھ ہوا رُکم اگرج نے ہنسکر کہا کہ بلدیو جی تم سچ کہنے سے کیون کرودھ کرتے ہو تم نے اپنا جنم گوالون مین گاے چراتے ہوے تبیت کیا تم راجاؤن سے جوا کھیلنا نہین جانتے ہو جوا کھیلنا اور شترون کو جیتنا راجاؤن کا دھرم ہے اکاش بانی یعنی دیودوت نے آکاش سے کہا کہ بلدیو جی ست کہتے ہین پھربھی یہ بچن رُکم اگرج کا سُنکر بلدیو جی نے اپنا کرودھ شانت کردیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلدیو جی اُسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤن اور رُکم نے وہی ادھرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلدیو جی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ چاہے ہماری بھاوج (رکمنی جی) بُرا مانے یا بھلا مین مین تجھ ادھرمی کو ڈنڈ دونگا یہ کہکر بلدیو جی نے ایسے زور سے اپنا ہل رُکم اگرج کے سر مین مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کا راجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھے بھیت (خوف زدہ) ہوکر بھاگنے لگا اُسکو پکڑ کر مُکا مارکر سارے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور راجہ جو بلدیو جی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا مُنھ اور کسی کے ہاتھ مارے گھونسے اور مکون کے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچاے گئے بلدیو جی کرودھ مین بھرے وہان سے اُٹھے سب دہیج اپنے قبضہ مین کرکے سری کرشن جی کے پاس آئے اور سارا حال اپنے بھائی و بھاوج کو سنایا اُنھون نے رکم اگرج کا ادھرم سمجھ کر بلدیو جی سے کچھ نہ کہا پرنت وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا کہ راجہ بھیشمک نے پہلے ہی کہدیا تھا دولہا دولھن کو ساتھ لے کر باجے بجاتے دوارکا مین پہونچے اور سارا حال بسدیو جی اور راجہ اگرسین کو سُنایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پردمن جی کے بیاہ کا آنند اور چوسر کھیلنے مین ادھرم کرنے سے بلدیو جی کا رُکم اگرج آدک راجاؤن کو مارنا پھر دوارکا کو جانا انسٹھوان ادھیاے۔

ساٹھوان ادھیاے

مایاسُر کے یہان اوکھا کا پیدا ہونا اور سری کرشن کے پوتے انرودھ پر آشکت ہونا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ انرودھ جی کے پیدا ہونے پر جوتشیون نے جو کہا اُسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی بھیشم پتا جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کتھا اوکھا چرتر بہت وچتر (دلچسپ) کتھا ہے تم نے خوب یاد دلائی مین سارا حال اوکھا اور انرودھ جی کا تم کو سناتا ہون برہما جی کے پُتر کشپ اُنکے پُتر ہرناکش हिरण्याक्ष اور ہرن کشپ हिरण्यकश्यप ہوئے ہرناکش کی بیٹی پرہلاد بھگت اُنکا پُتر بیروچن اور بیروچن کا راجہ بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جش ابتک سنسار مین پھیلا چلا آتا ہے جسکے یہان جاکر سری بھگوان نے باون روپ دھارن کرکے تین چرن پرتھی مانگی راجا بل کا بڑا پُتر بانا سُر مہابلی اور ست بادی اور بڑا دھرماتما ہوا جو کہ سرونت پور مین برہم چرج دھارن کرکے راج کرتا تھا اور شیو جی کا پرم بھکت تھا مہادیو جی اور پاربتی جی اُسپر بہت کرپا کرتے تھے اور وہ اسُر اُنکو طرح طرح کے باجے بینان مردنگ آدک بجاکر پرسن کیا کرتا تھا ایک سمین شیوجی کا تپ کرکے اُنسے بر پایا کہ کوئی دیوتا اُسے جیت نہ سکے اور ہزار بھجا اُسکی ہوجاوین جیسے سہسرباہو راجا کی ہوئین شیوجی نے ہزار بھجا ہوجانے کا بر دے کر یہ بر دیا کہ دیوتا تجھے نہین جیت سکینگے پرنت کرشن اوتار پرتھی کا بھار اُتارنے کو ہوگا اُنکا پوتا تجھے جیت لیگا اور جب تیرے مندر کی دھجا آپ سے گرجاوے تب تو سمجھ لیجیو کہ تیرا شترو پیدا ہوا جب شیوجی کی کرپا سے بہت سا بل بانا سُر کو ہوگیا تو وہ ہزار بھجا کھجلانے لگین اور کوئی بلوان اُس سے جدھ کر نہین سکتا تھا

اسلیے باناسُر کو ابھلاکھا رہتی تھی کہ مین کسی سے جُدّھ کرون ایک سمین وہ شیوجی سے جُدّھ کرنے کیلاش پربت پرپہونچا تب اُنھون نے کہا کہ تجھ سے سنگرام کرنے والا سنسار مین پرگھٹ ہوا چاہتا ہی اُس سے جُدّھ کیجیو وہ تیرا ابھمان کھنڈن کردیگا باناسُر نے شیوجی کی دی ہوئی دھُجا اپنے مندر پر کھڑی کردی اور اُسکے گھر اوکھا نام پُتری خوبصورت وحسین پیدا ہوئی اُسکو بڑے لاڈ وچاو سے باناسُر نے پالا جب بڑی ہوئی تو کیلاش پر پاربتی جی کے پاس بدّیا سیکھنے کو باناسُر پہونچا آیا پاربتی جی نے اوکھا سے کہا کہ سپنے مین ایک پُرش پر تو آشکت ہوجاویگی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاویگا کچھ دن مین پاربتی جی سے بدّیا سیکھ کر اوکھا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سکھی سہیلیون مین رہنے لگی جب وہ بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے رات کو سپنا دیکھا کہ ایک پرم سُندر پُرش سانولی صورت موہنی مورت سے وہ باتین کرتی ہی اور اُسکے سروپ پر موہت ہوگئی جب اُسکی آنکھ کھُلی تو اُسکو پاربتی کا بچن یاد آیا اُسنے چترریکھا اپنی سہیلی سے سب حال سپن کا کہا کہ جو تو میرے پیارے پُرش کو مجھ سے ملادے تو منھ مانگا دھن تجھ کو دون اور اپنے پرم پیارے برکی کامنا مین رات دن سوچ کرتے کرتے بہت دُبلی ہوگئی تب چترریکھا نے اُس سے سارے چنھ (نشان) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار مین سروپ وان راجا ہین اُنکے چتر (تصویر اور شبیہ) کھینچکر دکھاتی ہون تو بتلادے کہ تیرا پیارا اُنمین سے کونسا پُرش ہی اسطرح چترریکھا نے کئی راجاؤن کے چتر اوکھا کو دکھائے اخیر مین سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر اُنکی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھائی تب اوکھا اُنکے چتر کو دیکھ کر آنکھون مین پریم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارا ہی پرنت اِس صورت سے ملتا ہوا ہی یہ نہین ہی تب چترریکھا نے پُردمن جی اور انرودھ جی اُنکے پُتر کی تصویر دکھائی اوکھا نے انرودھ جی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اِس پُرش نے سپن مین میرا من ہر لیا ہی سچ بتا یہ کون ہی تب چترریکھا نے اُنکا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوارکا کے راجا کا پوتا ہی اوکھا نے کہا کہ کسی طرح اِس من ہرنے والے پُرش کو مجھ سے ملادے چترریکھا نے کہا کہ سودرشن چکر دوارکا کی رکھوالی کرتا ہے وہان جانا اتی کٹھن ہی پرنت تیرے کارن مین جتن کرتی ہون یہ کہکر چترریکھا وہان سے اُڑکر دوارکا پوری پہونچی پرنت سودرشن چکر کے بھے سے اندر نہین جاسکتی تب اُسنے نارد جی کا دھیان کیا وہ پرگھٹ ہوگئے چترریکھا نے اُنسے صلاح پوچھی کہ کس طرح دوارکا مین جاکر اوکھا کا منورتھ پورن کرون نارد جی نے کہا کہ سادھو بشنو کی بھیکھ سے تو دوارکا مین چلی جا چترریکھا نے نارد جی کی استُت کی وہ انکو ڈنڈوت کرکے بشنو روپ سے دوارکا مین پہونچی اور رات ہوجانے پر جس راج محل مین انرودھ جی سوتے تھے وہان پون روپ ہوکر پہونچی دیو جوگ سے اُسوقت انرودھ جی سپن مین اوکھا کو دیکھ کر اُسکے سروپ پر موہت ہوگئے اور پریم کی باتین کررہے تھے اُنکے سنہری چھپرکھٹ کو محل سے اُٹھاکر اوکھا کے محل مین لیگئی وہان اوکھا چترریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چترریکھا نے کہا کہ تیرے چت چور کو پلنگ سمیت لے آئی ہون تو دیکھ لے کہ وہی ہی اوکھا نے چادر کا پلہ منھ سے ہٹاکر انرودھ جی کے درشن کرلیے اور چترریکھا کے پانون مین گرکر کہا کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار مین کوئی بستو ایسی نہین ہی جو اُسکے پرت اُپکار (معاوضہ و بدلہ) مین تمکو دون چترریکھا نے کہا کہ ہے راج پُتری سنسار مین اُپکار کے سمان کوئی بستو نہین ہی اب تم اپنے پران پیارے کو جگاکر منورتھ سدھ کرو مین پھر ملونگی یہ کہکر چترریکھا وہان سے چلی آئی اور اوکھا اتینت ہرکھ اور مود سے (خوشی وخرمی سے) پھولی نہ سماتی تھی باربار انرودھ جی کے مکھارنبد کو دیکھتی تھی اور پاربتی جی کے بچن یاد کرکے اُنکی بنتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے لگی اُسکی جھنکار سُنکر انرودھ جی جاگ پڑے اور اشچرج سے چارونطرف دیکھنے لگے کہ سپن مین جس سے باتین پریم اور بنود

(محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اُسکو پرتکش دیکھ رہا ہون مین سُپن مین ہون یا جاگتا ہون پھر چیتن (ہوشیار) ہوکر اُٹھ بیٹھے اور اوکھا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیاری تم کون ہو اور مجھے یہان کیونکر لے آئی ہو اوکھا نے مسکرا کر شرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرودھ جی نے ایکانت کا سمان بچار کر اوکھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پلنگ پر بٹھا لیا اور پریم پریت کی باتین کرکے گندھرب بواہ کر لیا اور پھر انرودھ جی نے اپنے سُپن کا حال اور اوکھا نے اپنا سپنا کہکر چترریکھا کا سارا حال سنایا اور دونون سو رہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب اوکھا کا انرودھ جی پر آشکت ہوکر چترریکھا سے کہنا اور اُسکا انرودھ جی کو سوتے ہوے لیجانا ساٹھوان ادھیاے

اکسٹھوان ادھیاے

انرودھ جی کا جُدھ باناسُر سے اور اُن کا گرفتار ہوجانا سری کرشن جی اور شیوجی کا جُدھ

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ شادی امر کے سامان آپ سے آپ نمایان ہوجاتے ہین جب انرودھ جی اوکھا کے پاس پہونچے تب وہ دھجا باناسُر کے مندر کی گر پڑی اور اوکھا نے انرودھ جی کو اپنے مکان مین چھپا کر رکھا رات دن اُنسے چوسر وغیرہ کھیلتی اور نئے نئے تماشے دکھا کر پرسن رکھتی جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظون نے اِسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سکھی سہیلیون سے پوچھنا شروع کیا اور اُنکو معلوم ہوگیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اسلیے اوکھا باغ کی سیر کو بھی نہین نکلتی چوکیدارون مین سے ایک نے باناسُر کو خبر کردی اُسنے دیکھا تو دھجا بھی گری پائی تب باناسُر نے آپ دبے پانون اوکھا کے محل مین جاکر انرودھ جی کو دیکھا اور واپس آنکر اپنے استر شستر لے کر اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چارون طرف سے گھیر لین اُسوقت اوکھا نے انرودھ جی سے سارا حال کہا انرودھ جی نے کہا کہ تم بھے مت کرو مین باناسُر کو اُسکی سینا سمیت مارونگا اور آپ ہاتھ پانون دھو آچمن کر منتر جپنے لگے اُسکے پربھاو سے ایک پتھر بہت بھاری وہان آنکر پڑا جو بصورت گرز (بجر) تھا انرودھ جی اُسکو ہاتھ مین لے کر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اُس بجر سے مارڈالا بہت سے بھاگ گئے باناسُر سے جُدھ ہوا اُسنے دیکھا کہ یہ شوربیر لڑکا ہتھیارون سے نہین جیتا جاویگا تب شیوجی کی ناگ پھانس اُسنے انرودھ جی پر ڈالکر اُنکو پکڑ لیا اُنھون نے شیوجی کی مہمان کو سر پر دھارن کرکے اُسکا اپمان نہین کیا اور آپ بندھ گئے اور باناسُر اُن کو پکڑ کر لیگیا تب اوکھا روتی ہوئی اپنے پتا کے پاس گئی اور پاربتی جی کا بچن سنا کر پتا سے کہا کہ اِنکو چھوڑدو باناسُر نے اسکندھ اپنے پتر سے کہا کہ تم اپنی بہن کو سمجھا کر میرے سامنے سے لیجاو اسکندھ نے اوکھا کو سمجھا کر اُسکے مکان مین بھیجدیا انرودھ جی کو باناسُر نے قید کر لیا نارد جی نے پہلے باناسُر سے جاکر کہا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتا ہے تم اُنکا پرتاپ دیکھتے ہو باناسُر نے کہا کہ مین اُنسے نہین ڈرتا ہون نارد جی نے دوارکا مین جاکر سری کرشن جی سے سارا حال انرودھ جی کا کہا اور اُنھون نے راجا اوگرسین کو یہ حال سنایا جب سے انرودھ جی کو چترریکھا اُٹھا کر لے گئی تھی اُس دن سے رکمنی جی اور پردمن آدک سب کو بہت شوک ہو رہا تھا راجہ اوگرسین نے بلدیو جی کو بلا کر کہا کہ باناسُر شو بھگت بڑا پرتاپی راچھس ہے تم بہت سی سینا لیجاو سری کرشن جی تو گروڑ جی پر سوار ہوکر جاتے ہین تم سینا لے کر جلدی پہونچ جاو سری کرشن جی پردمن جی کو ساتھ لے کر گروڑ پر سوار ہوکر پہونچے اور بلدیو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لے کر چلے اور راستہ مین باناسُر کا جو قلعہ یا گانون ایا

اُسکو لوٹ لیا اور پھونک دیا اسطرح سرونت پور مین جب نارائنی سینا پہونچی تو باناسُر نے بھی اپنی سینا جدّھ کے لیے بھیجی اور پرسپر خوب جدّھ ہونا آرنبھ ہوا باناسُر نے نارد جی سے سریکرشن جی کا پرتاپ سُنا ہوا تھا اُسنے شیوجی کی اُپاسنا کر کے آواہن منتر (بلانے کا منتر) جپا۔ شیوجی مہاراج اپنے بھکت کی رکشا کے لیے اپنی سینا بھوت پریتیون کی لے کر نادیے پر سوار ہو سرونت پور श्रोनितपुर مین آئے باناسُر نے شیوجی کی استت کی اور سریکرشن و بلرام جی سے کہلا بھیجا کہ دھرم جدّھ کرو ایک شوربیر دوسرے سے جدّھ کرے شیوجی سریکرشن جی سے اور ساتکی جی باناسُر سے بلرام جی اور کوبھانڈ منتری اسکندھ اور چار دیکھن کنبھ کرن دوسرا منتری اور سانب اسیطرح جوڑی سے جوڑی جدّھ کرنے لگی شیوجی نے پناک دھنش پر برہم بان چلایا سریکرشن جی نے سارنگ دھنش اُٹھا کر اپنے تیرون سے شیوجی کے برہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سریکرشن جی نے اپنے تیر سے اُسکو روک دیا پھر شیوجی نے اگن بان چلایا برندابن چندر نے پانی برسا کر اُسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پرگھٹ کر دی اُسنے شیوجی کی سینا کو جلانا شروع کیا شیوجی نے اپنے بان سے بھوت پریتون کی سینا کو جلنے سے بچا لیا اسی طرح بہت دیر تک پرسپر جدّھ ہوتا رہا شام کارتک جی اور پردمن جی کا اور سریکرشن جی کے تیرون کا باناسُر کے منتریون اور اُسکے تیرون سے خوب جدّھ ہوا آخر باناسُر کی سینا کو پراجے ہوئی تب باناسُر سریکرشن جی سے بھے بھیت ہو کر بھاگا اُسکی ماتا نے جب یہ حال سُنا تو وہ اُسکی رکشا کے لیے دوڑی اور ننگے بدن شیام سندر کے سامنے چلی گئی دوارکادھیش مہاراج نے جو باناسُر کے پیچھے دوڑے جاتے تھے اور اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تھا اُسکی ماتا کو ننگے سر دوڑتے ہوے آتا دیکھ کر اپنے نیتر بند کر لیے کہ پرائی استری کو ننگا دیکھنا شاستر کے برودھ ہے اتنے ہی مین باناسُر بھاگ کر اپنے قلعہ مین چلا گیا اور باناسُر کی ماتا کو سریکرشن جی کے آدمیون نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سریکرشن و شیوجی کا جدّھ باناسُر کا بھاگ کر قلعہ مین جانا اکسٹھوان ادھیاے۔

باسٹھوان ادھیاے

باناسُر کا ہار جانا اور شیوجی کا اُسکو ساتھ لے جا کر سری کرشن جی سے چھما کرانا انرودھ اور اوکھا کا بواہ

باناسُر ایک اکشونی سینا اپنے ساتھ لے کر جدّھ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سریکرشن جی کے سامنے آکر کہنے لگا کہ مین ابتک نہین تھکا ہون تم سے جدّھ کرونگا تب سریکرشن جی نے سودرشن چکر سے اُسکی ہزار بھجا (ہزار بازو) اسطرح کاٹ ڈالین جیسے کسان اپنے کوہاڑے سے برکش کی ڈالیان چھانٹ دیتا ہے تب باناسُر مہادکھی شیوجی کی شرن گیا اور اُنکے چرن پکڑ کر بہت استت کی شیوجی نے اپنے بھکت کی رکشا کے لیے سریکرشن جی کی سینا پر بھم جر (مہلک تپ) چھوڑا جسکے تین سر اور تین لال لال ڈراونی آنکھین اور چھ ہاتھ تھے اُسنے نارائنی سینا اور اُسکے سیناپتی پردمن جی و ساتکی جی آدک کے شریر مین ایسا اثر کیا کہ سب کانپنے لگے اور بدن اُنکا جلنے لگا سریکرشن جی نے سیتل جر کو چھوڑا اُسنے بھم جر کو

ردک کر ٹھنڈا کر دیا اور بکھم جُر کو ایسا دبایا کہ اُسکو پران بچانے کٹھن پڑ گئے بکھم جُر سری کرشن جی کے چرنون مین آنکر گرا اور بہت استت کر کے اپنے پران کی رکشا چاہی سری کرشن جی نے اُسکو آگیا دی کہ آیندہ میرے بھگتون کو کبھی دکھ نہ دینا جو پُرش اُس سنباد کو سنین یا سنا دینگے اُنکو پیڑا مت دیجیو تو شیو جی کے پاس جا تیرا اپرادھ چھمان کیا۔ بکھم جُر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سری کرشن جی نے سیتل جُر کو آگیا دی کہ تم بھی شانت ہو جاؤ دونون جُر سری مہاراج کو ڈنڈوت کر کے بدا ہو گئے تب باناسُر کو شیو جی لیکر سری کرشن جی کے پاس بید استت کرتے ہوئے آئے اور اُسکا اپرادھ چھمان کرایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیو جی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہین ہی جو تمھارے بھگت ہین مین اُنپر سدا انگرہ کرتا ہون مین نے پرہلاد بھگت کو بر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہونگا جدپے آپ باناسُر کا اُپکار نہین بھی کرتے تو بھی مین اُسکو نہ مارتا اُسنے ابھمان کے بشیبھوت ہو کر مجھ سے جدھ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھمان کی اب اِسکو چتر بھجی روپ کر کے آپ کا پارکھد بناتا ہون آپ کی سیوا مین رہا کرے گا شیو جی مہاراج پرسن ہو کر دوارکا ناتھ کو ڈنڈوت کر کے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسُر کے چار بھجا ہو گئین اُسنے بنتی کر کے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ میرا گھر پوتر کیجیے پاربتی جی نے اوکھا کو بر دیا تھا کہ تیرا پت سوتا ہوا تجھ کو ملیگا وہ بات پورن ہو گئی انرودھ جی نے میرے گھر کو شوبھا دی اب اُنکا بواہ اپنی پتری سے کر دونگا سری کرشن جی پردمن و بلرام جی سانب ساتکی جی آدک جدبنسیو کو لیکر باناسُر کے گھر گئے اور نارائنی سینا کو قلعہ مین ٹھہرایا باناسُر نے سری کرشن جی کو رتن جٹت سنگھاسن پر بلدیو جی سمیت بٹھا کر سب جدبنسیون کو سنہری کرسیون پر براجمان کیا سری کرشن جی کا چرنامرت لیکر استت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک کو پوتر کرنے والی پرگٹ ہوئین ہین میرے بڑے بھاگ ہین جو ساکشات ترلوکی ناتھ میرے گھر براجمان ہین پھر اوکھا اور انرودھ جی کو اشنان کرا کے بستر اور آبھوشن پہنائے اور دونون کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ساتھ لایا انرودھ جی نے سری مہاراج اور پردمن و بلدیو جی کے چرنون مین سر نوایا پہلے سری کرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انرودھ کو اپنے ہردے سے لگا کر آشیرواد دی پردمن جی اپنی پتر بدھو کو دیکھ کر اپنے پریوار سمیت پرسن ہوئے اوکھا نے سب کو ڈنڈوت کی پھر سکھی سہیلیان اُسکو راج بھون مین لے گئین باناسُر نے شبھ لگن دیکھ کر انرودھ جی کا بواہ اوکھا سے کر دیا اور بہت سا دان جہیز ریشمی و اونی بنارسی کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے ابھوشن اور جواہرات داس و داسی دے کر اپنی پتری کو بدا کیا چلتے ہوئے سری کرشن جی نے باناسُر کے راج تلک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لیکر شادیانے بجاتے ہوئے دوارکا پوری مین آئے سارا پریوار انرودھ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھویا ہوا پا جاوے اور اوکھا کی سندرتائی دیکھ سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا دولہا دلھن کو اپنے کل کے آچار انوسار اچھے لگن مین راج محل مین لائے اور بہت سا دھن دونون کے اوپر نچھاور کر کے بھوکون محتاجون کو دیا گیا۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو جی کا باناسُر کو ساتھ لیجا کر سری کرشن جی کی بنتی کرنا اور انرودھ و اوکھا کا بواہ۔ باسٹھوان ادھیاے

ترسٹھوان ادھیاے

راجہ نرگ کا برتانت بلرام جی کا برندابن مین جا کر نند جسودا اور گوپیونکو پرسن کرنا ہس آنند کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب سے سری کرشن جی برندابن سے متھرا مین آئے انھون نے پھر بھی کبھی برندابن مین جا کر نند جسودا

کو جو اپنا پتی سمجھ کر اُنپر تن من دھن نوچھاور کرتے تھے اور برج کی برجبالاؤن ارتھات سوالہ ہزار گوپیون کو جو رات دن سری کرشن جی کے درشن کرکے جیتی تھین اُنکی پریت کا حال جانکر اُنکو برندابن جاکر کبھی دیکھا مین نے گوپیون کے سمان پریم کسی کا نہین سُنا تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اب مین تمھین اسکا حال بھی سُناؤنگا دوارکا پُری کے باہر ایک کنوے مین راجہ نرگ گرگٹ کی دیہہ پاکر پڑے ہوے تھے جسکا برتانت پہلے ہوچکا ہی کہ ایک گاے بھولے سے دوسری دفعہ سنکلپ کرکے دوسرے برہمن کو دینے سے اُنھون نے یہ دیہہ گرگٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پتر جو شکار کھیلنے پھرتے تھے اُس کنوے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گرگٹ دیکھ کر اُنھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ آجتک اتنا بڑا گرگٹ کسی نے نہ دیکھا ہوگا جیسا کہ دوارکا پُری کے فلان کنوے مین پڑا ہوا ہی انترجامی سری کرشن جی وہان گئے اور اُسکے سر پر چرن اپنا لگا دیا اُسی وقت گرگٹ کی دیہہ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیہہ سے پرگٹ ہوکر استت کرنے لگا اور سارا حال گرگٹ جون پانے کا جدوبنسیون کو جو سری کرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر بیکنٹھ کو چلا گیا تب سری کرشن و بلدیو جی باتین کرتے ہوے راج محل مین پہونچے بلدیو جی نے وہان پہونچکر کہا کہ برندابن سے مجھے اور آپ کو آئے ہوے بہت دن ہوگئے نند بابا و جسودا ماتا اور سولہ ہزار گوپیون کا رادھا جی سمیت آپ کے بیوگ مین بُرا حال ہوگا جو آپکی بھی اچھا ہو تو مین برندابن ہو آؤن دو مہینے وہان رہکر پھر چلا آؤنگا سری کرشن جی نے بلدیو جی کا برندابن جانا بہت ہی مناسب جانکر اُنکو بدا کردیا اور سمجھا دیا کہ سب کا اطمینان اور تشفی کرکے جلدی آجاوین جسوقت موقع ملیگا مین بھی برندابن جاؤنگا بلدیو جی دوارکا سے چلکر راستہ مین راجاؤن سے بھینٹ اور نذرانہ لیتے ہوے برندابن پہونچے۔ اور نند جی کے چرنون مین بلدیو جی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑکر اُنکو چھاتی سے لگا لیا اور کہا کہ ہے بیٹا تم نے بہت دنون مین میری سدھ لی یہ کہکر پریم کا جل آنکھون سے بہانے لگے اتنے ہی مین جسودا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑین بلدیو جی نے ڈنڈوت کرکے اُنکے چرن پکڑ لیے جسودا جی کو جو خوشی اُسوقت ہوئی وہ بیان نہین ہوسکتی بار بار بلدیو جی کو پیار کرکے اُنکو چھاتی سے لگا کر اُنکا مستک سونگھتی تھین اور پریم مین گدگد بانی ہونے سے بچن نہین کہا جاتا تھا اُنکا اُدھر رتھ پہونچتے ہی برندابن مین بلدیو جی کے آنے کی دھوم مچی برجبالا اُلٹا سُلٹا سنگار کیے دوڑین اور بلدیو جی کو جا کر گھیر لیا سب نے اُنھون نے کشیم کشل پوچھی آدر ستکار کرکے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے سری کرشن جی کا ذکر ہونے لگا گوپیون اور جسودا جی نے بلدیو جی کو بٹھا کر سری کرشن جی کا حال پوچھنا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سُدھ بھی کرتے ہین جب سے یہان سے گئے پھر نہین آئے ہم کو تو اُنکی یاد رات دن بنی رہتی ہی پرنت وہ بڑے کٹھور (سخت دل) نکلے جیسے اُنکا شیام رنگ ہی ایسا ہی دل بھی اُنکا کالا ہی گوپیون نے کہا کہ یہان تو یہ کہا کرتے تھے کہ مین کبھی تم کو نہین بھولونگا جب سے گئے کبھی یاد بھی نہین کیا ایک دفعہ اودھو جی کو بھیجکر یہ کہلا بھیجا تھا کہ سب گوپیون سے کہدو کہ جوگ اپنے ہردے مین دھارن کرین دیکھو اودھو جی ہم کو جوگ اور کبجا کو بھوگ ہم نے سنا ہی کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان نندکمار جی کی ہین اُنکو چھوڑکر رادھکا جی۔ اور ہم لوگ کب یاد کرتے ہونگے ہمارا تو اُنکے برہ مین یہ حال ہی کہ سواے ہڈیون کے اور کچھ شریر مین باقی نہین رہا وہان کچھ بھی خبر نہین تم نے بہت ہی اچھا کیا جو ہم کو درشن دیے بلدیو جی نے اُنکا پریم سچّا دیکھ کر سب کا سمادھان (دلجمعی وتشفی) کیا اب یہ حال ہوگیا کہ صبح اور شام بلدیو جی کو برجبالا گھیر رہتی تھین ایک دن اُنھون نے گوپیون سے کہا کہ کلھ ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سرد پونون (کنوار سدی پورنماشی)

گو برندابن چندر نے کیا تھا یہ بات سنتے ہی سب گوپیان پرسن ہو گئین اور دوسرے دن پرات کال سے اُنھون نے اچھی طرح اشنان کرکے خوب سنگار اپنا کیا جب پورنماشی کا چندرمان سولہ کلا پرپورن اودے ہوا تو سب برج بنتا (برج کی گوپیکا) اپنا اپنا سنگار کرکے جمنا جی کے کنارے پر جس جگہ سری کرشن جی نے راس کیا تھا سموہ کے سموہ اکٹھی ہو کر چلین داؤ جی بھی اچھے بستر آبھوشن اور پھولون کے ہار پہن کر چلے بلدیو جی کے گورے گورے پرچھایت مکھاربند پر موتیون اور ہیرون سے جڑے ہوئے مکراکرت کنڈل اور سنہری کنگورے دار ٹوپی جسمین چمکدار ہیرے اور لعل جواہر زمرد جڑے ہوئے تھے بہت ہی شوبھائمان تھی پیلا ریشمی کُرتہ جسکی خوشنما بیل زمرد اور موتیون سے بھری ہوئی تھی اُسپر جواہرات کے مرصع ہار اور پھولون کے گجرے نیارا ادبھت پیتامبر پہنے چرن کمل مین مہندی لگی ہوئی زربفتی گنگا جمنی جوڑہ پانون مین کندھے پر بنارسی گلنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمنا جی کے کنارے پر پہونچے اور گوپیون نے اُنکو چارون طرف سے گھیر کر کہا کہ ہے ریوتی رمن جی یہان راس بلاس کیجیے اور اُنکی ادبھت چھب کو پریم سے نہار کے موہت ہو گئین تب اُنکا پریم دیکھ کر بلدیو جی نے یون کہا اُسی وقت راس لیلا کے لیے ویسا ہی گول چبوترہ طیار ہو گیا جیسے سری کرشن جی کے راس مین بسوکرمان نے بنایا تھا سفید چاندنی کا فرش چارون طرف زرین گاؤ تکیے لگے ہوئے بیچ مین رتن جٹت سنگھاسن بچھا ہوا جا بجا پھولون کے ڈھیر گوپیون نے دیکھے مند مند سگندھ سیتل ہوا چلنے لگی نانا پرکار کے بستر اور آبھوشن بسوکرمان نے پرگٹ کر دیے یہ سمان اور سامان دیکھ کر برجبالاؤن نے اچھے اچھے بھوشن اور بستر پہن لیے مردنگ جھانجھ بین ستار لے کر بجانے اور گانے لگین بلدیو جی کی آگیا پاکر آکاش سے اپسراؤن نے آن کر اپنا نرت دکھایا برن دیوتا نے بارنی[لہ] شیشون گلاسون مین بھر دی دیوتاؤن نے اُس آنند بلاس کو دیکھ کر پھولون کی برکھا کی اُس وقت گوپیون کا پریم دیکھ کر بلدیو جی بھی گوپیون کے ساتھ گانے لگے اور جس طرح سری کرشن جی نے پہلے راس کیا تھا اُسی طرح رہس آنند ہونے لگا دیوتا آکاش سے اُس آنند کو دیکھ کر سہاتے تھے جمنا جی کا پرواہ بند ہو گیا اُس آنند مین کسی کو اپنی سُدھ بُدھ نہ تھی سب گوپیکا بلدیو جی کے ادبھت سروپ پر موہت ہو کر اُنکو رجھاتی تھین اور وہ سب گوپیون کے پرسن کرنے کو اُنکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے۔ یہ آنند سورج اودے ہونے سے پہلے تک رہا پھر اُنکی اچھا جل بہار کی ہوئی جمنا جی کو سمرن (یاد) کیا وہ نہ آئین تو آپ نے اپنے ہل سے کھینچا اُسوقت جمنا جی پرم سندر استری روپ سے پرگٹ ہو کر کہنے لگین کہ ہے مہا پربھو مین نے آپ کی مہما نہ جان کر اوگیا کی چھما کیجیے اور بلدیو جی کی استت کی بلدیو جی پرسن ہو گئے اور سب گوپیون نے اچھی اچھی ساڑی پہنکر بلدیو جی کے ساتھ جل بہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلس جاتا رہا اُس دن سے آجتک اُس استھان پر ٹیڑھا جل بہتا ہے چیت اور بیساکھ دو مہینے تک بلدیو جی نے برندابن مین نواس کرکے برجباسیون اور وشیش نند جی اور جسودا جی کو آنند دیا اور گوپیون کا پریم دیکھ کر بہت سے راس کیے جب بلدیو جی نے دوارکا جانے کا ارادہ کیا تو سب برجبالا گڑگڑا کر کہنے لگین کہ ہم کو بھی دوارکا لے چلو پرنت بلدیو جی نے نہ مانا نند جی اور جسودا جی اور گوپیون کو پرسن کرکے بہت سی سوغات اُن کی دی ہوئی ساتھ لے کر دوارکا کو گمن کیا اور سری کرشن جی سے گوپیون کی پریت اور نند جسودا کا پریم بلبھدر جی نے کہا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے بلدیو جی کا برندابن جاکر سب کو خوش کرنا۔ ترسٹھوان ادھیاے۔

[لہ] بارنی بمعنی شراب

چوسٹھواں ادھیائے

دوبد بندر کو مارنا اور بلرام جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر بلبھدر جی کا پراکرم اور لیلا جو انھون نے کین اور بھی تمھین سُناتا ہون کہ سگریو بندرون کا راجہ کسکندا پوری کاھی پت جو بہت سی سینا لے کر سری رام چندر مہاراج کے ساتھ لنکا کی لڑائی مین گیا تھا اُسکا متر دُوبد جو رامچندر کی سینا مین بندرون کا سردار تھا بڑا زبردست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھوماسُر کا متر تھا جب اُس نے بھوماسُر کے مارے جانے کا حال سُنا تو بہت کرودھ ونت ہوکر اُسکا بدلہ لینے دوارکا پوری کو چلا اور راستہ مین جو شہر اور گانون کرشن مہاراج کے تھے اُنکو لُوٹتا ویران کرتا دوارکا کے نکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوارکا پوری کے باہر لگے تھے اُسنے اُکھاڑ ڈالے اور سادھو سری بھگتون کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ دھر کر شام سندر مہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیون کو ڈرانے لگا جب اُس نے سُنا کہ ریوتی رمن ارتھات بلدیو جی ریوت پہاڑ پر گندھرون کا نرت دیکھنے گئے ہین تو پہلے اُنسے جدھ کرنے وہان پہونچا بلدیو جی اپنے سکھاؤن سمیت اُسوقت جل بہار کرتے تھے اور سب کے بستر برکش پر رکھے ہوے تھے دوبد نے پہلے ہی اُن کپڑون کو اپنے مل موتر سے اپوتر کر دیا اور پھاڑ ڈالا اور مدھرا کے برتن جو اُسکے نیچے رکھے تھے توڑ ڈالے استریون نے جو وہان اشنان کر رہی تھین بلدیو جی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اُس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر مل موتر سے بگاڑ دیے مدھرا لُڑھا دی اور سامنے بیٹھا ہوا گھُرکیان دے رہا ہے بلدیو جی وہان آئے تو ایک برکش اوکھاڑ کر دوبد اُنکے سامنے جدھ کرنے کو آیا اور بڑے زور سے وہ برکش بلدیو جی پر دے مارا اُنھون نے ایک موسل اُسکے سر مین ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر رودھر بہنے لگا تو بھی دوبد پتھر اور درخت مارتا رہا جب بلدیو جی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑ رہا ہے اِسکو مارنا چاہیے تو بلدیو جی نے اُسکو دوڑ کر پکڑ لیا وہ کشتی لڑنے لگا اور دیر تک مَلّ جدھ کرتا رہا آخر بلدیو جی نے اُسکے گلے کا ہنسلا ایسا دبایا کہ اُسکے منھ اور ناک و کان سے خون بہنے لگا اور تڑپ تڑپ کر مر گیا گندھرب اور دیوتا بلرام جی کے اوپر پھول برسانے لگے اور سب پرسن ہوکر اُنکی استت کرنے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے بلرام جی کا دُوبد بندر کو مارنا چوسٹھواں ادھیائے۔

پینسٹھواں ادھیائے

سانب کا بیاہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیو جی کا پراکرم اور بھی سناتا ہون سری کرشن جی کا پُتر سامب درجودھن کی پُتری لچھمنا کے سویمبر مین تھوڑی سی سینا لے کر چلا گیا وہان اور راجہ بھی آئے تھے جب لچھمنا جیمال لے کر سویمبر مین آئی سامب اُسکو رتھ مین بٹھا کر وہان سے چل دیا درجودھن وغیرہ راجاؤن کو جو وہان بیٹھے تھے بہت بُرا لگا وہ آپس مین کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سامب جامونت بھاو کا ناتی اِسطرح بے دھڑک لچھمنا کو اُٹھا کر لے گیا جیسے باز کبوتر کو لیجاتا ہے کسی طرح اُسکو پکڑو

درجودھن کئی راجاؤن کو سینا سمیت لے کر اُسکے ساتھ جدھ کرنے کو گیا اور راستے مین اُسے گھیر لیا سری کرشن جی کے تیر نے ساری سینا اُنکی مار ڈالی اور درجودھن آدک سیناپتیون کے ایسے تیر مارے کہ اُنکا بدن چھلنی ہوگیا تب چھ مہارتھی اکٹھے ہوکر اُسکے اوپر ہتھیار چلانے لگے اور اُسکے چارون گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر گرادیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستناپور مین لے آیا بھیشم جی اور راجہ دھرتراشٹ نے درجودھن کو سمجھایا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پُتر ہی اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہونچاؤ درجودھن نے اُنکا کہنا نہ مانا تب نارد جی نے آنکر درجودھن کو سمجھایا اُنکے کہنے کا اثر بھی درجودھن کو نہوا تب اُنھون نے دوارکا جاکر سری کرشن جی سے سب حال کہا اُنھون نے راجہ اوگرسین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیو جی اور سری کرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیجاکر سامب کو چھوڑا لاؤ بلدیو جی نے سوچا کہ سری کرشن جی وہان جاکر درجودھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈون سے شترتا رکھتا ہی درجودھن اُنکا شش تھا اُسپر کرپا کرکے بلدیو جی نے کہا کہ مین جاتا ہون آپ یہان ٹھہرین سامب کو لچھمنا سمیت مین لے آؤنگا جب بلدیو جی سینا لے کر ہستناپور پہونچے تو بھیشم جی بدر جی راجہ دھرتراشٹ آدک درونا چارج جی کو ساتھ لے کر بڑے آدر ستکار سے اگوانی کرکے بلدیو جی کو راج مندر مین لے گئے وہان پہونچکر بلدیو جی نے دوسرے دن راج سبھا مین سب راج پردار اور سجن پرشون کو بلاکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جدپی سامب نے اچھا نہین کیا کہ تمھاری کنیان کو سویمبر مین سے اوٹھا لے گیا پرنت ہمارا تمھارا بہت قریبی رشتہ ہی سامب کو پکڑ کر اپنے پاس رکھنا چاہیے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہین تھا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ آپ نے اُچت کہا مین کیا کرون درجودھن جو جی مین آتا ہی کر بیٹھتا ہی مین نے اور ہمارے پتامہ بھیشم جی نے اُسکو سمجھایا مگر اُسکی سمجھ مین نہین آیا مین نے سنا ہی کہ نارد جی نے بھی اُسے سمجھایا تھا اُنکا کہنا بھی اُسنے نہ مانا درجودھن سبھا مین بیٹھ کر اودھت بچن کہنے لگا کہ جدونسیون کو ہمنے بڑھایا ہی ورنہ وہ تلک دھاری راجاؤن مین نہین ہین کرشن اور بلرام جراسندھ اور کال جمن کے آگے سے بھاگ کر دوارکا مین پہونچے ایسے شوربیر ہین تو اُنکو نہین جیتا گیا سامب کی کیا سامرتھ ہی جو میری پتری کو سویمبر مین سے لیجاوے آج راجہ اندر تو ہماری طرف دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہی نہین ہی بھیشم جی اور درونا چارج جی سے کوئی دیوتا سنگرام کر نہین سکتا جدونسیون کی کیا گنتی ہی اُنکی حمایت لے کر بلدیو جی آئے ہین خیر یہی ہوئی کہ سامب کو جان سے نہین مارا یہ ابھمان سنجگت بچن سُنکر بلدیو جی کرودھ مین آگئے اور دُرجودھن کو جھڑک کر بولے کہ ہمارے سامنے ایسی بیہودہ باتین بناتا ہی جنکو ہم ہرگز نہین برداشت کر سکتے ہین ابھی ہستناپور کو چوپڑ (چوسر) کیطرح اولٹ سامب اور لچھمنا کو اپنے پراکرم سے لیجاونگا۔ یہ کہکر اپنے ہل کو اُٹھا پرتھی مین گاڑھ کر چاہتے تھے کہ آبادی ہستناپور کو تہ و بالا کردین ایک گوشہ اراضی قصبہ کا اونچا اُٹھا ہوا دیکھ کر بھیشم جی اور درونا چارج آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدمون پر گر کر بہت منت اور خوشامد کی درجودھن اُنکے چرن پکڑ کر بیٹھ گیا کہ مین تمھارا ہون بھیشم جی نے بلدیو جی کی ٹھوڑی مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ کرپا کیجیے ہزارون آدمی مرجاوینگے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پرتھی مین سے نکال لیا درجودھن آدک نے اُنکا پوجن کرکے اُسی وقت سامب کو وہان بلایا اور شبھ لگن دکھاکر دونون کا بیواہ کردیا اور کئی ہزار ہاتھی گھوڑے رتھ و بہت سے کپڑے ریشمی اونی اور چاندی سونے کے برتن جہیز مین دیے اور ہاتھ جوڑ کر درجودھن نے یہ کہا

تم ہو الکھ ایش اوتارا رکھیو جوگ بل دھرنی بھارا
شیش اننت بسو کے سوامی اگت الکھ اناد انامی

دوہا

نج پراکرم دکھلاے کے کینو ہمین سناتھ
مین تمھرو نج داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

بلرام جی سامب اور لچھمنا کو جہیز سمیت لے کر دوارکا کو گئے پہلے راجہ اوگرسین و سریکرشن جی سے ملے اور سب حال کہا بعد مین سب جادوبنسیون کو ہستناپور کا حال سنایا بھیشم جی نے کہا کہ درجودھن ابھمانی سدیو کھوٹی بدھ رکھکے کُرون کا ابھمان کرتا رہا ہی بلرام جی کا چیلہ تھا گدا یُدھ اور شستر بدیا اُنسے سیکھی تھی تو بھی ابھمان کی بشورت انوچت بچن اُنسے کہے جو مین بلرام جی کا کرودھ شانت نہ کراُون تو وہ ہستناپور کو اولٹ دیتے اُنکو ایسا کرنا کھیل تھا اُنکے پراکرم کا پار اور نہین سریکرشن اور بلدیو جی ایک سروپ ہین نام کو دو ہین۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سامب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم پینسٹھوان ادھیاے۔

چھیاسٹھوان ادھیاے

نارد جی کا سریکرشن جی کی پریکشا کو ہر ایک محل مین جانا اور سب محلون مین اُنکو دیکھنا

بھیشم جی نے کہا کہ ایک دن نارد جی امراوتی مین راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُنکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دو رانی ہین اُنکا آپس مین جھگڑا رہتا ہی جہان سوت بھاؤ دو استریون مین ہوا وہان اُس پُرش کو جسکے دو استریان ہون کلیش رہتا ہی نارد جی کو خیال آیا کہ سریکرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان ہین اُنکا کیا حال ہوگا راجہ اندر سے بدا ہو دوارکا پُری مین پہونچے پہلے رُکمنی جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر سنہرے کلش چڑھے ہوے سورج کے سمان چمک رہے ہین شیشے ایسی خوبصورتی سے جڑے ہوے ہین گویا مینا ہو رہا ہی جھاڑ فانوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہان تہان رکھے ہوے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش ہو رہا ہی چلون پردے پڑے ہوے ہین شیش محل کے صحن مین باغ لگا ہوا بیچ بیچ مین نہرین اور حوض بنے ہوے فوارے چھوٹ رہے حوض مین طرح طرح کی مچھلیان کلول کر رہی ہین پنجرون مین کوئل مینا طوطے لعل ادک بہت قسم کے جانور چہچہا رہے ہین شیش محل کے دالان مین رتن جٹت سنگھاسن رکھا ہوا اُسپر سریکرشن مہاراج براجمان سیس پر مور مکٹ جڑاؤ ہیرے لال سے جڑا ہوا کانون مین کنڈل گلے مین موتیون و ہیرون و زمردون کے ہار ریشمی اوپرنا (دوپٹہ) اور پیتامبر پہنے ہوے گھونگر والے بالون سے سگندھ آرہی کیسر چندن کی کھور لگاے بیٹھے تھے داہین باہین پیچھے داس اور داسیان مورچھل پنکھا پھولون کے ہار لیے ہوے کھڑی ہوئین رُکمنی جی سے آپ باتین کر رہے تھے کہ نارد جی کو دیکھ کر آپ اُٹھ کھڑے ہوے چرن دھوکر اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھایا چندن اُنکے مستک پر لگایا اور پھولون کے ہار پہنا کر یون کہنے لگے کہ مہاراج بہت دنون مین کرپا کی نارد جی اُنکی استت کرکے وہان سے چلے تو جامونتی کے محل مین پہونچے وہ شیش محل بھی ویسا ہی ادبھت دیکھا اندر گئے تو سریکرشن مہاراج اشنان کرنے سے پہلے تیل پھلیل لگا رہے تھے وہان سے نارد چلے آئے کہ ایسے وقت برہمنون کو ڈنڈوت پرنام کرنا اور اُنسے آشیرواد لینا برجت ہی وہان سے چلے کالندری جی کے مندر مین پہونچے سری مہاراج آرام مین تھے کالندری جی نے نارد جی کو دیکھ کر مہاراج کے چرن دبا کر جگا دیا سریکرشن جی بہت پریت سے نارد جی سے ملے اور ہاتھ

جوڑ کے کہنے لگے کہ ہم سنساری منشون کے یہان آپ کا کرپا کرکے آنا پرم کلیان دایک ہی بڑی کرپا کی نارد جی آشیرواد دیکر وہان سے ستر برندا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن جی برہمنونکو جما رہے ہین نارد جی کو ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ نے بہت اچھے وقت کرپا کی بھوجن کیجیے نارد جی نے کہا کہ مین پھر کسی وقت آؤنگا وہان سے چلکر شیبیا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن اور شیبیا ایکانت استھان مین بیٹھے ہوئے آنند بنود کی باتین کر رہے ہین وہان ٹھہرنا ادچت نہ جانا پھر بھدرا جی کے مندر مین گئے وہان سریکرشن جی بھوجن کر رہے تھے وہان سے لچھمنا جی کے یہان گئے تو یہ دیکھا کہ مہاراج اشنان کرکے پوجا اور دھیان مین بیٹھے ہوئے ہین اسیطرح بہت سے مندرون مین گئے کسی جگہ اپنے پترون کو کھلا رہے تھے کسی مندر مین لڑکیون کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل مین چوسر کھیلتے کسی مین راگ سنتے کسی مین ہنسی ٹھٹول کی باتین کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہین دیکھا کہ جس مین آپ موجود نہ ہون تب نارد جی نے اپنے من مین سوچا کہ مین نے اپنا اگیان مہاپربھو پر پرگٹ کر انکی پریکشا لی بڑا اپرادھ کیا یہ سمجھ کر سریکرشن جی کے آگے بھے سے کانپنے لگے اور لجا مان ہوگئے تب سریکرشن جی نے ہنسکر پوچھا کہ مہاراج آج آپ کا چت کچھ کھید مین پرتیت ہوتا ہی تب ہی نارد جی نے مہاراج کے چرن پکڑ لیے اور بہت استت کی سریکرشن جی نے کہا کہ ہے منی ناتھ کوئی استھان ایسا نہین جہان مین نہ ہون مین اوتار لیکر سدیو شبھ کرم کرتا ہون کہ مجھ کو دیکھ کر سنساری لوگ اپنا آچرن دھرم کے انوسار رکھین میرا بھید کوئی دیوتا بھی نہین جان سکتا تم میری کیا پریکشا کرنے آئے ہو نارد جی ڈنڈوت کرکے اپنا اپرادھ چھمان کراکے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نارد جی کا سریکرشن جی کی پریکشا کے لیے انکے محلون مین جانا اور ہر ایک محل مین انکو براجمان دیکھنا۔ چھیاسٹھوان ادھیائے۔

سرسٹھوان ادھیائے

سریکرشن جی کے نت نیم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سریکرشن مہاراج ہر روز پرات کال اٹھ کر کیا کیا کام کیا کرتے ہین وہ مجھے سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ دو گھڑی کے تڑکے سریکرشن جی بسرام استھان (خوابگاہ) سے اٹھ کر اوشک کام داتون آدک کرنے سے نشچنت ہوکر اشنان کرتے ہین اور سنساری منشون کی طرح پوجا اور پاٹھ اور آتما کا دھیان کیا کرتے ہین جب سورج اودے ہوتا ہی تو ابٹنا تیل پھلیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھ کر اشنان کرتے ہین اور تلسی جی کے برکش کے پاس جو ہر ایک مندر کے چبوترہ مین لگے ہوئے ہین بیٹھ کر پوجا پاٹھ کرتے ہین اور پھر اچھے اچھے بستر آبھوشن پہن کر رتھ یا ہاتھی یا گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے محلون کے نیچے اور بازارون مین ہوکر اپنے سکھاؤن سمیت سودھرمان[له] سبھا مین جاکر رتن جٹت سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہین اس سبھا مین راجہ اوگرسین جی اور بسدیو جی آدک کے درشن کرکے انکو ڈنڈوت پرنام کرکے پھر کتھا پران سنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہی راجہ اوگرسین کی صلاح سے کیا کرتے ہین وہان سے اٹھ کر اپنے محلون مین جاکر بھوجن پرشاد کی سامگری کچھ برہمن بھوجن اور گئودان ہر ایک مندر مین جدا جدا کرکے اپنے پروار سمیت بھوجن کرتے ہین اور پھر راج سبھا مین بیٹھ کر ہر ایک کی داد فریاد پرارتھنا سنتے ہین نیاو کرتے ہین اگر کھیل تماشے والے آجاوین تو بھانمتی آدک کا تماشہ سکھاؤن اور

[له] سودھرمان نام سریکرشن جی کی سبھا کا ہے ۱۲

اپنے پروار سمیت دیکھتے ہین کبھی کبھی بیٹون اور سکھاؤن کو لےکر شکار اور ہواخوری کے لیے شام کو چلے جاتے ہین پھر شام کی سندھیا کرکے کتھا پران سنتے ہین اور رات کا بیالو کرکے ناچ رنگ ہوتا رہتا ہے ڈیڑھ پہر رات گئے بسرام کیا کرتے ہین۔

اتی سریرام کرشن مہابھارتے انوساسن پربے سریکرشن جی کا نت نیم برنن سرسٹھوان ادھیاے۔

ارسٹھوان ادھیاے

ایک برہمن کا جراسندھ کے قیدی راجاؤن کیطرف سے سندیسا لانا اور سریکرشن مہاراج کا جراسندھ کو مارکر قیدیونکو چھوڑانا

ایک دن سودھرمان سبھامین سریکرشن جی راجہ اوگرسین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہونچکر اطلاع کرائی سریکرشن جی نے اسکو بلاکر آدرسہت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہین اسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پرتھی ناتھ جراسندھ بڑا ابھمانی راجہ ہے سترہ بار آپ نے اسکو پراجے کیا ایک بار دیوتاؤن کا بچن مانکر اسکے آگے سے آپ بھاگ گئے تھے جب سے بڑا ابھمان اسکو ہوگیا ہے بیس ہزار آٹھ سو راجہ اور رئیس پروار سمیت اسنے قیدمین ڈال رکھے ہین ان راجاؤن نے مجھے پوشیدہ طور پر بھیجکر یہ پرارتھنا کی ہے کہ جب جب ہر بھگتون اور سادھوون کو کشٹ ہوتا ہے تب ہی آپ اوتار دھارن کرکے اپنے بھگتون کی سہاے کرتے ہین اور دھرم مرجاد استھت کرکے سجن پرشون کو آنند دیتے ہین ہمارا بندھن سواے آپ کے اور کوئی نہین چھوڑا سکتا ہے ہم سب بہت دکھی ہین کسی طرح آپ ہم کو اس بندھن سے چھوڑا دین اس برہمن کا بچن سنکر سریکرشن جی نے کہا کہ آپ انکا سمادھان کردین کہ مین انکا بندھن جلدی نوارن کرونگا اور اودھوجی اکروجی آدک اپنے سکھاؤن سے مشورہ کیا اتنے مین نارد جی آگئے انکو آدرستکار سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھاکر راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کا برتانت پوچھا نارد جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر راجسوجگ کرنا چاہتے ہین اور آپ کو یاد کیا ہے کہ بغیر آپ کے یہ کام نہین ہوسکیگا تب اودھوجی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین چلنا چاہیے جب تک جراسندھ مارا نہ جاویگا تب تک راجسوجگ نہین ہوسکیگا اسلیے بھیم سین کو ساتھ لےکر دونون کی کشتی کرائی جاوے بھیم سین اسکو ماریگا یہ صلاح پسند آئی کہ پانڈون کا کام بھی ہوجاوے گا اور راجاؤن کو قید سے بھی نجات ملجاویگی اور اپنے پتیرون اور سکھاؤن کو ساتھ لےکر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤ رتھ اور سینا ساتھ لےکر ہستناپور چلے اور بندروسوت کے راستہ سے تین دن مین سارا سماج دوارکا سے ہستناپور مین پہونچا اور تمنے راجسوجگ کی طیاریان کین باقی حال سب تمکو معلوم ہے جسطرح بھیم سین کو ساتھ لےکر سریکرشن جی نے جراسندھ کو مارا اور سب راجاؤن کو بندھن سے چھوڑا دیا اور جراسندھ کے بیٹے سہدیو کو راج گدی پر بٹھادیا پھر جگ ہونے پر سب کام جگ اور مہمان راجاؤن کے آدرستکار وبھوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بھائی کے سپرد کرکے سریکرشن جی نے برہمنون رشیون کے چرن دھونے اور جھوٹی پتل اٹھانے کا کام آپ لیا اس پربھوتائی پر یہ آدھینتا اس عظمت وثروت پر یہ کسرنفسی) اور پھر جس طرح راجہ سسپال اپنے کرم کے انوسار سریکرشن جی کے سودرشن چکر سے مارا گیا اور درجودھن کو خرچ کرنے کے لیے خزانہ

سپرد کر دیا کہ وہ ایرکھا سے زیادہ روپیہ یعنی بجاے ایک روپیہ کے دو اور چار اُٹھا دیتا تھا اور اُسکے ہاتھ مین چکر کا چنّھ تھا جسکے پربھاؤ سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اُس سے بشیش بڑھ جاتا تھا اور اُسکو یہ بھان اپنے ہاتھ کی معلوم نہ تھی بہت سا روپیہ فقیر محتاجون کو ملنے سے تمھاری اُوارتا (فیاضی) سنسار مین بکھیات ہو گئی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کو مار کر بیس ہزار آٹھ سو راجاؤن اور اُنکے رشتہ دارون کو بندھن سے چھوڑانا اور جدھشٹر کے راجسو جگ کا برتانت سسپال کا مارا جانا۔ ارسٹھوان ادھیاے۔

اُنہتروان ادھیاے

پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو سودکشن اُس کے پتر سمیت سری کرشن جی کا مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر پُنڈریک نام کہنک کا راجہ کاشی کا رہنے والا بڑا پرتاپی ہوا اُسنے اپنے آپ کو باسدیو پرگٹ کرکے چترُبھج روپ ہونے کے لیے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوالیے سر پر مورمُکٹ اور کانون مین کُنڈل گلے مین بیجنتی مالا پہنکر شنکھ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے شستر بنوائے اور ایک گرڑ کاٹھ کا بنوایا اپنا چترُبھج روپ بنا کر اُس کاٹھ کے گرڑ پر آپ سوار ہو کر سبھا مین بیٹھتے تھے کہ باسدیو بھگوان ہم ہین اپنی راجدھانی مین ڈھنڈورا پیٹ دیا کہ باسدیو مین ہون میری پوجا کرو کرشن نند کا پتر باسدیو نہین ہے جو پرش اُسکی پوجا کرنے لگے اُنسے خوش ہوتا تھا اور جو گیانی لوگ باسدیو جی کو پرمیشر کا اوتار جانکر اُسکو نہین پوجتے تھے اُنکا دشمن تھا پُنڈریک نے ایک برہمن سری کرشن جی کے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہلا بھیجا کہ باسدیو مین ہون تم برتھا (ناحق) اپنے آپ کو باسدیو ظاہر کرتے ہو مجھ سے جُدھ کرو یا اپنا بھیک اور باسدیو کہلانا چھوڑ دو جب اُس برہمن نے دوارکا پُری مین سری کرشن جی سے جاکر یہ سندیسا پُنڈریک کا کہا تو جتنے جدوبنسی برہمن بنسی اور برہمن رکھیشر وہان بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر ہنسے اور اُس برہمن کی ہنسی اُڑانے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ دوت کو برا بھلا کہنا جوگ نہین اُسنے اپنے کال کو نیوتا بھیجکر آپ بلایا ہے مین باسدیو جی کے پاس جاکر اُنکا ابھمان دور کر دونگا یہ کہکر برہمن کو آدر ستکار سے بدا کر دیا اور تھوڑی سینا اور جدوبنسیون کو ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پُنڈریک کو خبر ہوئی دو کشوہنی سینا لے کر اور چترُبھج روپ بنا کر لڑنے کو آیا اُسی وقت پارسنگرہ نام بھوماسُر کا بھائی برانگ دیش کا راجہ تین کشوہنی سینا لے کر اُسکی مدد کو آن پہونچا اور خوب جُدھ ہوا تب سری کرشن جی نے پُنڈریک کا مُکٹ سر سے گرا دیے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسدیو کون ہے تو بھی اُسنے کہا کہ مین ہون اور جُدھ کیے گیا جدوبنسیون نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسدیو روپ پُنڈریک کا رہیگا ہم اُسے نہین مار سکتے تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے پُنڈریک کو مارا اور پارسنگرہ کا سر کاٹ ڈالا اور ساری سینا اُنکی تہس نہس کر ڈالی سری کرشن جی بجے کا باجا بجاتے ہوے دوارکا کو چلے گئے سودکشن پُنڈریک کا پتر شیوجی کا بھگت اپنے پتا کا بدلا لینے کو سینا اکٹھی کرنے لگا اور شیوجی کے پرسن کرنے کو اُسنے بڑا تپ کیا تب شیوجی مہاراج پرگٹ ہوے سودکشن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اُس سے بدلا لینا چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ اگن کُنڈ سے کرتیا پرگٹ ہوگی اُس سے اپنا منورتھ کہو وہ تیرا کام کر دیگی پرنت سادھو اور ہری بھگتون کو پیڑا نہین دیگی سودکشن نے ہون کیا اگن کُنڈ سے کرتیا

راچھسی جسکے لال لال نیتر اور کالا بھینکر روپ تھا نکلی اُس سے سودکشن نے کہا کہ دوارکا پُری مین جاکر سری کرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لے کر اُنکو مار ڈال تب وہ اگن کے سمان ہو کر دوارکا کو چلی سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو آگیا دی کہ دوارکا پُری سے کرتیا کو نکال دو اور سودکشن کو مار کر چلے آؤ۔ سودرشن چکر نے کرتیا راچھسی کو دوارکا سے نکال دیا اور کاشی مین جاکر سودکشن کو مار کر کاشی کو جلا دیا اور من کرنکا کنڈ مین ٹھنڈا ہو کر چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے پونڈریک جھوٹے باسدیو کا جدھ کر کے سودکشن پُتر سمیت مارا جانا۔ اُنھتروان ادھیائے۔

ستروان ادھیائے

راجہ شال اور دیومان اُسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جب تمنے راجسو جگ کیا تھا اور سری کرشن جی ہستناپور مین آئے ہوئے تھے تب راجہ شال اُنے دوارکا نگری کے اوپر جاکر بڑا اُدند مچایا تھا اُسکا برتانت سنو کہ جب سسپال کی برات مین یہی راجہ شال براتی بنکر رُکمنی جی کو بیاہنے گیا تو سری کرشن جی رُکمنی جی کو لے گئے اور سسپال وہان سے نراس چلا آیا تھا سسپال کیطرف سے شال بھی کرشن جی سے لڑا اور ہار کر چلا آیا تب سے شیو جی کی پوجا اِس کامنا سے کرنے لگا کہ مہادیو جی سے بر پاکر جدونسی راجاؤن کو جیت لے شیو جی نے پرسن ہو کر اُس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا بوان دیجیے جسمین سینا سمیت بیٹھ کر جہان چاہون وہان جاکر لڑون اور بچے پاؤن۔ شیو جی نے ایسا ہی بوان راجہ شال کو دیا جب سسپال کو سری کرشن جی نے تمہارے جگ مین مار ڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودھ ہوا کہ سسپال کا پرم متر تھا۔ اُس بوان پر سینا سمیت چڑھ کر دوارکا کو پہونچا اور اُسنے دوارکا کو گھیر لیا اور وہان کے رہنے والون کو بڑا دق کیا۔ راجہ اوگرسین نے پردمن جی کو سینا دے کر بھیجا وہ سامب اور ساتکی۔ کرت برما آدک شوربیرون کو لے کر گئے اور کئی دن تک بھاری جدھ ہوا پردمن جی نے اُسکے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور بہت سے شوربیر اُس کی سینا کے مار ڈالے تب وہ مایا کا جدھ کرنے لگا کبھی پتھر برساتا تھا اور کبھی رودھر۔ پھر دیومان اُسکا منتری بھی بہت سی سینا لے کر آن پہونچا اور پردمن جی کے اُسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دھرم یُت رتھبان پردمن جی کو رن بھوم سے دور لے گیا جب اُنکو ہوش آیا تو پردمن جی کو بہت بُرا معلوم ہوا کہ رن بھوم سے مجھ کو کیون بھگا لایا۔ سری کرشن جی کو کیا منھ دکھاؤنگا سارتھی نے بہت طرح سے سمجھایا اور پھر سنگرام مین آنکر پردمن جی نے بڑا بھاری جدھ کر کے دیومان کو سارتھی اور گھوڑون سمیت مار ڈالا اور سامب نے اُسکی سینا کو اسطرح مار کر بچھا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی کھیتی کو۔ پھر سری کرشن جی بھی بلدیو جی سمیت دوارکا مین پہونچ گئے اور بلدیو جی کو دوارکا کی رکشا کے لیے چھوڑ کر آپ راجہ شال سے جدھ کرنے لگے شال نے مایا کے بسدیو جی کو سری کرشن جی کے سامنے کر کے مار ڈالا پہلے تو سری کرشن جی کو سندیہہ ہوا کہ بلرام جی ہمارے پروار کی رکشا کرتے ہین اُنکے آگے شال کی کیا سامرتھ ہے جو بسدیو جی کو اُٹھا لا دے پھر اُسکی مایا سمجھ کر سری کرشن جی نے بڑا بھاری جدھ کر کے شال کے بوان کو اپنے تیرون سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر مین گرا دیا شال نے بوان سے کود کر خوب سنگرام کیا تب سودرشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اُسکے شریر سے

ایک جوت نکلی اور سریکرشن جی کے مُنھ مین سماگئی ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شال اور دیوان کا مارا جانا ستّروان ادھیائے ۔

اکھتّروان ادھیائے

دنت بکّر اور بدورتھ کا سریکرشن جی سے سنگرام کر کے مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جسطرح دنت بکر दन्तवक्र اور بدرتھ विदूरथ دونون بھائی سسپال کے مارے گئے اُنکا حال سناتا ہون جس دن سے سسپال تمھارے جگ مین مارا گیا اُس دن سے دنت بکّر اور بُدرتھ سریکرشن جی سے بدلا لینے کی فکر مین تھے جب اُنھون نے سُنا کہ شال دوارکا پر سنگرام کرتا ہی تو یہ دونون بھائی بھی بہت سی سینا لے کر دوارکا پر چڑھ گئے اور سریکرشن جی بھی اُنکی بہت سی سینا دیکھ کر جُدّھ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بھاری جُدّھ پر سپر ہوا دنت بکر نے سریکرشن جی کے سامنے جاکر کہا کہ سسپال کا بدلہ آج تم سے لونگا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤ گے یہ کہکر زور سے گدا ماری سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین اپنا وار کرتا ہون ہوشیار ہو جا اور کومیدکی گدا سری کرشن جی نے دنت بکّر کی چھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر تڑپ تڑپ کر مر گیا دنت بکر کا یہ حال دیکھ کہ بُدرتھ کرودھ کر کے سریکرشن جی پر کھڑگ لے کر دوڑا اُسکا سر سودرشن چکّر سے کاٹ ڈالا دیوتاؤن نے سریکرشن جی کی استت کی کہ آپکے دوارپال جے بجے سنکادک کے سراپ سے ہرناکش اور ہرناکُش مہا پراکرمی راچھس ہوئے اُنکو نرسنگھ اور باراہ روپ دھر کر آپ نے مارا پھر وہی دونون راچھس راون ۔ کنبھ کرن ۔ مہا پراکرمی اور بلوان ہوئے اُنکو سری رامچندر روپ دھارن کر کے آپ نے مارا اب وہی راون کنبھ کرن دنت بکّر اور سسپال ہوئے تو آپ نے سریکرشن روپ دھارن کر کے اُنکو موکش دی دیوتا استت کر کے چلے گئے تب سریکرشن جی نے دوارکا مین جاکر جو مکانات وغیرہ راجہ شالؔ اور دیومانؔ و دنت بکّر ۔ بُدرتھ نے مسمار کر دیے تھے اور باغات کو اُجاڑ دیا تھا سب کو آباد کر کے دوارکا پُری کو شوبھا دی ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دنت بکّر بُدرتھ کا مارا جانا اکھتّروان ادھیائے ۔

بہتّروان ادھیائے

سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاونگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ مین جاکر روم ہرشن جی کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن مہاراج نے ان سب ادھرمی راجاؤن کو مار کر اور بہت سی سینا اُنکی بھسم کر کے شستر دھارن نہ کرنے کی پرتگیا کر لی کہ اب شستر نہین اُٹھاؤنگا جب درجودھن سے تمھارا جُدّھ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنا پرن پورن کرنے کو ارجن کا سارتھی (رتھبان) ہونا انگیکار (قبول) کیا اور بلدیو جی دوارکا پُری سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہائے کرونگا نہ درجودھن کی طرف ہونگا اور تیرتھون مین اشنان دھیان کرتے ہوئے نیمشار تیرتھ

ہین گئے تو وہان جتنے رشی مُنی بیٹھے ہوے تھے سب نے اُٹھ کر بڑا آدر ستکار بلبھدر جی کا کیا پرنت روم ہرشن جی نہین اُٹھے شیش روپ بلرام جی کو کرودھ آگیا کہ بدیا کے ابھمان سے اُنھون نے ہمارا آدر نہین کیا کُشا تیر (ایک قسم کی گھاس ہی جسکو پوتر مانا گیا ہی) اُٹھا کر منتر پڑھ کر روم ہرشن کی گردن پر مارا اُنکا سر کٹ کر دور جا پڑا اُسوقت سبھا مین یہ بگھن دیکھ کر اور بلرام جی کو کرودھ اشکت بچار سب رشی منیشرون نے بلرام جی کی استت کر کے اُنکے کرودھ کو شانت کیا بعد مین رشیون نے بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس گدی پر آپ نے روم ہرشن کو مارا اسکا پرائشچت کرنا اُچت ہی اگر آپ ہی مرجاد میٹ دینگے تو سنسار مین آچار بھرشٹ ہوجاوے گا بلرام جی نے رشیون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُنھون نے کہا تیرتھ اشنان سے برہم ہتیا نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ اسی لیے مین دوارکا سے یہان آیا ہون کہ تیرتھ جاترا کرونگا پھر کرپا کر کے رشیون کے کہنے کے انوسار اوگرشروا روم ہرشن ارتھات روم ہرشن کے پُتر اوگرشروا کو اُنکے پتا کی جگہ بیاس گدی پر بٹھا کر بلرام جی نے آشیرواد دی کہ بنا پڑھے سب شاستر اور وید کنٹھ یاد ہوجاوین اُنکے منھ سے نکلتے ہی چھون شاستر اور اٹھارہ پُران چارون وید اوگرشروا جی کو یاد ہوگئے سب رشی منیشرون نے یہ پربھاؤ بلرام جی کا دیکھ کر اُنکی پھر استت کی اور یہ بھی کہا کہ بلول راچھس بندر روپ سے یہان آکر پورنماشی ماوش اور دوادشی کو ہمارے جگ مین رودھر اور مانس پھینک کر بگھن ڈالتا ہی یہ دکھ ہمارا دور کر جائیے بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا برن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ مین جاکر روم ہرشن جی کو مارنا۔ بہتروان ادھیاے۔

تہتروان ادھیاے

بلرام جی کا بلول دیت کو مارنا اور رشیونکا پرشن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیون سے بلول دیت کا حال سُنا تو نیمشار تیرتھ مین بلرام جی ٹھہر گئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دیت بہت بڑا کالے بندر کے روپ مین یہان آتا ہی جب وہ آتا ہی تو بہت آندھی چلتی ہی پورنماشی کی صبح کو رشیون نے کہا کہ وہ دیت آج آویگا تھوڑی دیر پیچھے بڑی آندھی چلی پھر رودھر مجا (خون وپیپ) برسنے لگا رشی لوگ کمپائمان (خوفناک) ہوکر کہنے لگے کہ مہاراج وہ دیت جب آتا ہی تب ہی لکشن ہونے لگتے ہین بلرام جی نے ہل و موسل اپنے سنبھالے تھے کہ سامنے سے وہ بندر روپ دیت بڑا بھاری شریر دھاری کالا رنگ لال نیتر لمبے چوڑے ہاتھ پانون ڈراؤنی صورت آتا ہوا دکھائی دیا سب رشی مُنی تو بھے مان ہوکر ایک طرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے ہوکر اُسکے سامنے ہوئے وہ دیت ترشول لے کر اُنکے اوپر بجلی کی طرح گرجتا ہوا دوڑا بلرام جی اُسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتردھیان ہوگیا اور ملموتر برسانے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے اُسے گھسیٹ کر ایک موسل اُسکے سر مین مارا کہ وہ مرگیا آندھی مینھ سب جاتا رہا رشیون نے پرشن ہوکر بلرام جی کی استت کی اور پشپ چندن سے پوجا کر کے اُنکی مستک اور شریر پر لگایا ہار پہنائے دوسرے دن بلرام جی وہان سے چلکر گڈھ مکتیسر۔ گومتی۔ گنڈک۔ بیاسا۔ گنگا۔ کوشکی۔ سرجو۔ پتھاسرم۔ سون بھدر۔ پریاگ۔ کاشی۔ گیا جی۔ گنگا ساگر۔ گوداوری۔ بھاگیرتھی۔ سنگدیپ۔ بھیم رتھی۔ سیت بند رامیشر۔

بند چھیتر اور سری سیل۔ تیرتھون مین گئے ہر ایک تیرتھ مین بہت سے گئودان اور دکشنا دے کر برہمنون رشیون کو
بہت سادان دیا پھر شام کارنگ اگست مُن اور پرسرام جی ارجُن بالا کے درشن کرتے ہوے کورد چھیتر کو گئے تیرتھ جاترا
کرتے ہوے اُنھون نے مہابھارت جُدھ کا حال دریافت کیا جب اُنھین معلوم ہوا کہ صرف دُرجودھن جیتا بچا ہے اور
بھیم سین سے اُسکا جُدھ ہوگا تب وہ کوروکشیتر مین تمھارے پاس پہونچ گئے اور اپنے شِشون ارتھات بھیم سین
اور دُرجودھن کا گدا جُدھ دیکھا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا بلول بندر کو مار کر تیرتھ جاترا کرنا۔ تہتروان ادھیاے۔

چوہتروان ادھیاے

سدامان برہمن کا حال

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے جسطرح سدامان برہمن کو کُبیر कुबेर کے سمان دھناڈ (دولتمند)
کردیا وہ برنن کرتا ہون جب یہ دونون بھائی شاندین گورو کے یہان بدیا پڑھنے کو گئے تو راستہ مین سدامان نام برہمن
کا پُتر بھی اُنکو ملا تھا اور سری کرشن جی اُسکو رتھ مین بٹھا کر گورو جی کے پاس لے گئے تھے اُسنے بھی اُنکے ساتھ بدیا پڑھی
تھی پرنت سدامان دھن ہین اور دلدری ہو گیا تھا کیونکہ اُسنے سری کرشن جی کا کلیوا آپ کھا لیا اور اُنسے جھوٹ
بولا وہ اپنی استری سمیت بدربجہ نام نگر مین جو دروڑ دیش مین ہے رہتا تھا اور سنتوشی ہونے کے سبب کسی سے سوال
نہین کرتا تھا دو پُتر اُسکے ہوے ایک دن اُسکی استری نے کہا کہ تمھارے پُتر کلھ سے بھوکے ہین اور ہم تم برسون سے
نرادھار بیٹھے ہین تم کو تو نارائن نے سنتوش دیا کہ پرمیشر کے بھجن مین پرسن چت بیٹھے ہو پرنت اپنے پُترون کے اوپر
تو دیا کرو سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا हे प्रिया مین کس سے جا کر مانگون شرم آتی ہے اُسنے کہا کہ سری کرشن تمھارے
بچپن کے متر راجاؤن کے راجا مہاراجون کے مہاراج دوارکا ناتھ کیسے ہین وہان کیون نہین جاتے سدامان جی نے
کہا کہ مین وہان جاؤنگا مگر اُنسے کچھ سوال نہین کرونگا سوشیلا اُنکی استری نے کہا کہ وہ ترلوکی ناتھ ہین اُنکے درشن
سے ہی ردھی سدھی پراپت ہوتی ہے تم اُنکے درشن تو کرو دیوتا رشیون کے درشن بھی دُرلبھ ہوتے ہین سدامان جی نے
کہا کہ دھن ملنے سے نارائن کا سمرن نہین ہوتا دوسرے مین وہان گیا اور اُنکے دربار مین مجھے کسی نے جانے نہ دیا اور جو جانیکا
پہونچا تو ایسے ٹوٹے حال سے اُنکے پاس جاتے ہوے شرم آئیگی۔ سوشیلا نے کہا کہ مین دھن کے لالچ سے وہان
نہین کہتی اُنکے درشن سے سب طرح کا سکھ پراپت ہوتا ہے پھر اُنکو یہ فکر ہوا کہ مین خالی ہاتھ کیا جاؤن گھر مین کچھ نہین گرہ
مین کچھ دام کہ بازار سے کچھ لیجاؤن سوشیلا پڑوس مین سے تھوڑے چانول لے آئی تو سفید کپڑا گھر مین نہین ملا جسمین
باندھ کر لیجاوین اپنی پھٹی ہوئی دھوتی کے ٹکڑہ مین باندھ کر بغل مین داب لیے اور سدامان جی سوشیلا کے بھیجے ہوے
سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوے چلے جب دوارکا پُری کے پاس پہونچے تو ادبھت نگر کو دیکھ کر اُنکی آنکھین
کُھلین دیکھا کہ سونے کی پوری ہے چارونطرف سمدر لہرین لے رہا ہے ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے
جڑا ہوا ہے راج دوار پر پہونچکر اطلاع کرنی چاہی دوارپالون نے کہا کہ مہاراج برہمنون کے لیے کچھ روک ٹوک نہین ہے راج

دربار مین جا بیٹھو جو مہاراج محلون مین ہونگے تو آگے کے دواریال خبر کردینگے جب سداماں جی نے راج دربار سودھرماں سبھا کو دیکھا تو آنکھون مین چکا چوندھ آنے لگی دواریال نے کہا کہ مہاراج محلون مین ہین سداماں نے کہا کہ میری اطلاع کردو دواریال اندر گیا اور سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے کہنے لگا۔

کبت مولف

دین ملین برہمن دربل پربھو کے درشن کارن آیو	سیس پہ پاگ نہ پاین پنہین آپن نام سداماں بتایو
सीस पै पाग न पायन पनहीं आपनो नाम सुदामा बतायो	दीन मलीन ब्राह्मन दुर्बल प्रभू के दरशन कारन आयो
راج سبھا مین کھڑو دج دربل چتو چکت من ماہن بچارو	گور روپ تپ تیج پرکٹ سری رام کرشن کے پریم اگھایو
गौर रूप तप तेज प्रकट श्रीराम कृष्ण के प्रेम अघायो	राजसभा में खड़े द्विज दुर्बल चितवत चकित मन माहिं विचारो

اسوقت مہاراج رکمنی جی سے چوسر کھیل رہے تھے دواریال سے سداماں نام سنتے ہی اٹھ کھڑے ہوے اور جلدی سے دروازہ پر پہونچے سداماں جی سری کرشن جی کو آتے دیکھ کر انکے چرنون پر گر پڑے سری کرشن جی نے سداماں کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئے اور سنگھاسن پر بٹھایا رکمنی جی سے کہا کہ چرن دھونے کو جل منگاؤ داس داسیان بہت سے جل پاتر لے آئین تب آپ سری کرشن جی نے سداماں جی کے چرن دھوئے اور یہ کہا کہ ہے متر تم اتنے دنون سے کہان رہے سری کرشن جی چرن دھوتے تھے اور سداماں جی چرن سکوڑے لیتے تھے آٹھون پٹ رانیان وہان آگئین رانیون نے انکا بدن مل کر اشنان کرایا مہاراج نے آپ چرن دھوئے پھر اچھے اچھے بھوجن کھلا کر پان الائچی دے کر پھولون کے ہار پہنائے پٹ رانیان چنور پنکھا کرنے لگین کٹنبہ پروار کے لوگ دیکھ رہے تھے کہ سری کرشن جی غریب مفلس برہمن کے کیسے آدر بھاؤ کرتے ہین سداماں جی کو سندیہہ ہوا کہ سری کرشن جی کسی اور کے دھوکے مین میری خاطر تواضع نہ کرتے ہون انترجامی انکے ہردے کی بات جانکر بولے کہ سداماں جی شاندیپن جی کے یہان ہم اور تم ایک ساتھ پڑھا کرتے تھے تمہارا بواہ انہین دنون ہوا تھا ہماری بھابھی پرسن ہین تم نے بڑی کرپا کی جو آج درشن دیے تم تو ان بنین برکت پرشون کی طرح رہا کرتے تھے اب کیا حال ہے۔ ہے متر جو گیانی پرش ہین وہ گرہست مین ایسے رہتے ہین جس طرح پانی بھرے سرور مین کنول کا پتا (کنول کا پتا پانی مین نہین بھیگتا ہے پانی مین پڑا رہتا ہے جب اٹھاؤگے پانی ڈھلک کر چارون طرف گر جاویگا) ہے متر ایک دن آندھی مینہہ مین ہمکو گرو جی ڈھونڈھتے پھرتے تھے تمہین یاد ہوگا کہ بہت رات گئے ہم گھر پہونچے گرو جی ہمکو چارون طرف ڈھونڈھتے پھرے جب ہم ملے تو وہ بہت پرسن ہوے ایسی پچھلی باتون کا ذکر کرکے انکا سندیہہ دور کردیا پھر آپ کہنے لگے کہ ہماری بھابھی نے جو سوغات بھیجی ہے وہ تو لاؤ سداماں جی لجامان ہو کر پوٹلی چانول کی بغل سے نکالنا نہین چاہتے تھے تب مہاراج نے ہاتھ بڑھا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کھول کر دیکھا تو چانول تھے ایک مٹھی چانول کچے کھا کر کہا کہ واہ تمہارے چانول کیا سواد ہین۔ ہے متر جو کوئی پرش پریت سے پھول پتر تلسی میرے ارپن کرے مین بہت پرسن ہو کر اسے لیتا ہون بنا پریت اور پریم مجھے کسی نے چھتیس پرکار کے بھوجن بھی اچھے نہین لگتے پھر دوسری مٹھی چانول کھا کر اسیطرح کہا کہ واہ کیا سواد ہے جیسا سواد جسودا ماتا میرے لیے پریم پریت سے بھوجن بنایا کرتی تھی ویسا سواد یہان کے بھوجن مین نہین پایا آج تمہارے چانول مجھ کو بہت سواد (ذائقہ دا)

ل غریب اور مسکین لاغر اندام سر پر پگڑی اور نہ پاؤن مین جوتا ۱۲ ٥ راج سبھا مین دربل برہمن کھڑا ہوا چارون طرف حیرت سے دیکھ رہا ہے اور دل مین شرمندہ ہو رہا ہے گورا رنگ اور منہ پر تپ کا تیج پرگٹ ہے سری رام اور کرشن کے پریم مین بھرا ہوا ہے ۱۲

معلوم ہوے پھر تیسری مٹھی کھانے لگے تو رکمنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجیے بہت کچھ بخشدیا دو مٹھی چانول کے بدلے دونون لوک کا دھن دیدیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ سدامان جی میرے متر ہین اٹھون پہر میرے سمرن دھیان مین مگن رہتے ہین سنساری سکھ کی کامنا نہین رکھتے ہین شاندمین جی کے یہان ہم اور سدامان جی بہت دنون تک ایک جگہ رہکر بدیا پڑھتے رہے اُنکے سنتوش کو دیکھو کہ آج تک میرے پاس نہین آئے ہزارون گاے روزانہ برہمنون کو دیجاتی ہین انکی ٹہل ہم سے کچھ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتین کرتے ڈیڑھ پہر رات آگئی تب سری کرشن جی نے اپنے پلنگ کے برابر سنہری چھپر کھٹ مین سدامان جی کو سلایا اور رکمنی جی چرن دابنے لگین سری کرشن جی نے من مین بچارا کہ سوشیلا سدامان کی استری نے دھن کی کامنا سے سدامان کو میرے پاس بھیجا ہے سدامان جی کو دھن کی کامنا نہین پرنت انکا پریوار دھن نہونے سے بہت دکھی ہے سدامان میرے متر آج سے مشہور ہوے اسلیے استری پُرش دونون کو اتنا دھن دینا چاہیے کہ کسی کے پاس سنسار مین نہو بسوکرمان کو آگیا دی کہ سدامان پُری مین جاکر بہت عمدہ محل سدامان جی کے لیے بنادو اور سنسار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہان موجود کردو دھن اتنا ہو کہ کسی دوسرے کے پاس نہ نکلے داس داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بھی ہون صبح ہوتے ہی سدامان جی اُٹھے اور سری کرشن جی نے انکو بدا نہین کیا بہت آدر بھاؤ سے رکھا تیسرے دن جب سدامان جی چلنے لگے تو آپ اُنکو پہونچانے چلے اور دور تک پہونچا آئے سدامان جی نے بدا ہوکر من مین کہا کہ سری کرشن جی نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ بھی نقد نہ دیا جو برہمنی کو سنتوش تو ہوتا پھر یہی سوچتے تھے کہ دھن دیتے تو سری پوجا اور بھجن مین بگھن پڑجاتا اچھا ہوا جو انھون نے کچھ نہ دیا اسی سوچ بچار مین جب اپنے گھر پر پہونچے تو وہان کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ شیش محل بنا ہوا ہے جسمین باغ کنوان نہر حوض سب کچھ موجود ہین دروازہ پر نقیب چوبدار بیت پان (عصابردار) اور بہت سے سپاہی موجود ہین برابر مین اصطبل گھوڑون سے اور فیل خانہ ہاتھیون سے بھرا ہوا گوسالہ مین بہت سی گاے بھینس بندھی ہوئی دیکھ کر سدامان جی کے ہوش جاتے رہے سوچنے لگے کہ میری جھونپڑی یہان تھی وہ کہان گئی اتھوا مین راستہ بھول گیا یا اور کسی جگہ بھول کر آگیا اسی سوچ بچار مین تھے کہ اُنکی استری سوشیلا اُنکے انتظار مین بالاخانہ پر بیٹھی ہوئی تھی آپنے داس اور داسیون کو بھیجا کہ ہمارے کنتھ (ہمارے شوہر) دروازہ پر کھڑے ہوے ہین اُنکو اندر بلالو جب وہ لوگ اُنکو بلانے آئے تو اُنکا قدم آگے نہین پڑتا تھا اور وہ اصرار کرتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوشیلا اُدبھت نوین جوبن بستر آبھوشن پہنے دکھائی دی اور رتن جواہرات کے ڈھیر لگے ہوے دیکھے سوشیلا نے ڈنڈوت کرکے اپنے سوامی کے چرن دھوئے اور سنگھاسن پر بٹھاکر کہا کہ سری کرشن مہاراج نے اتنا دھن دیا جسکا پاراوار نہین جس دن تم یہان سے گئے دوارکا پُری مین پہونچے ہوگے کہ اُسی رات بسوکرمان جی نے یہ محل تمھارے لیے بناکر سب قسم کا سامان جمع کردیا تھوڑی دیر پیچھے سدامان جی کو اشنان کراکے اچھے بستر پہناے اور بھوجن کرائے پھر سب حال وہان کا پوچھا اُسوقت سدامان جی نے سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور پرنام پریم کرکے سب حال اپنا سنایا پرنت یہ سکھ سنپدا پاکر سوشیلا نے اپنے سوامی کو اوداس دیکھا تو یہ کہا کہ ہے سوامی آپنے اتنا اتھاہ دھن پاکر پرسنتائی پرگٹ نہین کی سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا جو بھجن بھاؤ نارائن کی تھوڑے دھن مین ہوسکتی ہے وہ بہت سمپدا پاکر نہین ہوتی تمھارے کہنے سے مین تری لوکی ناتھ کے پاس گیا اُنکے درشن کرکے میرا من ایسا پرسن ہوا کہ وہ سکھ نہین برنن کرسکتا اُنکی پٹ رانیون نے میرے چرن دابے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے اشنان اپنے ہاتھونسے کرایا ایسی

اُسل سری کرشن جی نے کری کہ مین اُسکا برنن نہین کرسکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہین دیا مجھے خبر نہین تھی کہ اشٹ سدہ نو ندہ میرے گھر بھیجدی ہین پھر اپنی استری سے سری کرشن مہاراج کے سُبھاؤ کی کوملتا اور اُنکا بیوہار برہمنون کے ساتھہ جیسا کہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرسن ہوکر جو دھن گھر مین رکھا تھا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر بندھے تھے سب کو جاکر دیکھا اور ساری عمر سری کرشن مہاراج کی بھگتی مین بسر کی اور سنساری سُکھہ استری سمیت اچھی طرح بھوگ کر انت مین دونون بیکنٹھ دھام کو گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سداما جی پر سری کرشن جی کا دیال ہونا۔ چوہتروان ادھیاے۔

پچھتروان ادھیاے

سری کرشن جی کا کوروکشیتر مین سورج پرب پر جانا نند جسودا اور گوپیون کو دیکھنا بسدیو جی کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے تم نے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جسودا جی اور گوپیون سے برندابن جاکر کبھی ملے یا نہین اُسکا برنن کرتا ہون کہ برندابن تو نہین گئے پرنت سورج گرہن ہونے پر کوروکشیتر کو راجہ اوگرسین بسدیو جی بلدیو جی آدک اور سب رانیون پٹ رانیون سمیت گئے اور وہان سب سے ملے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کوروکشیتر مین سورج گرہن پر اشنان کرنے کا مہاتم کیا ہی اور کب سے یہ استھان پوتر مانا گیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراچین رشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہی پہلے اسکا نام سمنتک کشیتر समन्तक क्षेत्र تھا پرسرام جی نے اس چھیتر پر چھتری راجاؤن سے سنگرام کرکے سینا کے رودھر سے پترون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی تھی جب سے یہ کشیتر اور بھی بکھیات ہوگیا۔ اب کورو پانڈون کے جدہ مہابھارت سے کوروکشیتر مشہور ہوگیا سورج گرہن پر یہان اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہی بڑے بڑے راجا یہان آکر گرہن کے سمین رانیون کو دان کرکے بہت سی دکشنا دیکر برہمنون سے رانیون کو واپس لے لیتے ہین راجہ اوگرسین سری کرشن جی سمیت بڑے ساج سماج سے جدونسیون کو لیکر یہان آئے کوسون مین اُنکے ڈیرے خیمے لگائے گئے کہ ۱۶۸۰۸ سولہ ہزار آٹھہ سو آٹھہ رانیان بھی ساتھہ تھین اُدھر سے نند جی جسودا جی اور گوپیون و برجباسیون کو لے کر یہان آئے دونون نے ایک دوسرے کے آنے کی خبر پائی اور نند اور جسودا جی کے آنے کی سُدھ پاکر سری کرشن جی کا ہردا اُنکے پریم سے ایسا اُمڈا کہ سارا پروار اُنکے گرد جمع ہوکر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپ کا کیون ہوا تب اُنھون نے کہا کہ ہمارے نند بابا اور جسودا ماتا جنھون نے ہمکو بڑے پریم سے پالا ہی برجباسیون سمیت آئے ہین اُنکو جلدی یہان بلواؤ مین اُنکا پریم یاد کرکے رونے لگا اور اب تک میری آنکھون سے پریم کا جل پرواہ جاری ہی جس پریت سے اُنھون نے مجھے پالا ہی اُن باتون کو یاد کر رہا ہون راجہ اوگرسین نے بسدیو جی و بلرام جی سے کہکر بہت سے ہاتھی گھوڑے پالکی ناکی برجباسیون کے لیے بھیجکر اُنکو بڑے آدر ستکار سے بلایا اُدھر نند جی کو جسودا جی اور رادھکا جی سمیت اُنسے ملنے کا اتینت چاؤ ہو رہا تھا وہ سب بہت پریم سے ملنے کو آئے سری کرشن جی نے دوڑ کر نند جی کے چرن پکڑ لیے اُنھون نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگالیا اور اسیطرح بلدیو جی سے ملے اتنے ہی مین پالکی سے اوتر کر

جسودا جی نے دونون بھائیون کو پیار کرکے چھاتی سے لگالیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کانھ تونے مجھے ایسا بسار دیا کہ جب سے متھرا گیا پھر میری سدھ بھی نہین لی یہ کہکر اپنے جیون دھن موہن پیارے کو بار بار ہردے سے لگاتی تھین انکھون سے جل کا پرواہ بہہ رہا تھا سری کرشن جی نے جسودا ماتا کے چرن پکڑ لیے پھر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ماتا مین کیا کہون جب سے تمھارے چرنون سے جدا ہوا مجھے ایک دن بھی چین نہین ملا نہ مین نے وہ سواد بھوجنون مین پایا نہ برندابن کا سا آنند مجھے آیا تمھارا کھلاتا ہون جہان رہون تمھارا ہون پھر بسدیو جی آدک سارے پروار سے نندجی برجباسیون سمیت ملے سری کرشن جی سارے برجباسیون کو اپنے ساتھ ڈیرے پر لیجا کر سب سے بہت پریم سے ملے رادھکا جی کے دیکھنے کا سب رانیون کو بڑا چاؤ تھا انکو دیکھ کر سب ہی پرسن ہوکر کہنے لگین کہ ایسی سندرتائی تو ہم نے کسی استری مین نہین دیکھی تھی رکمنی جی آدک پٹ رانیان اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھین رادھکا جی کو دیکھ کر سب کی انکھین نیچی ہوگئین اور دیوکی جی نے بھی بار بار کہا کہ ایسی سندرتائی کی کہان رادھکا برجبالا موہن پیارے نے کیونکر برج مین چھوڑ رکھی تھی رکمنی جی نے رادھکا جی کو بہت اچھے بستر آبھوشن پہنا کر بہت پریت سے ٹھہرایا سری کرشن جی نے اپنی گایون کو جا کر دیکھا اور ایک ایک کا نام لے کر سب کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا سب گاے اکٹھی ہوکر سری کرشن جی کو پریم سے دیکھ رہی تھین جیسے کوئی مدت کا بچھڑا ہوا دیکھتا ہے پھر نندجی اور برجباسیون کو ایک طرف اور گوپیون کو دوسری طرف ٹھہرا کر چھپر کار کے بھوجن کرائے بسدیو جی نے نندجی اور دیوکی جی نے جسودا جی سے پریم پریت کی باتین کرکے کہا کہ تم نے ہمارا مہا اپکار کیا ہے ہمارے دونون پتر دکھ کٹھن سمے مین جب کنس نے ہمکو بندھن مین ڈالا ہوا تھا بڑی پریت سے پالا تمھارے رن سے (قرض سے) ہم کبھی اودھار (سبکدوش) نہین ہو سکتے ہین جسودا جی نے کہا کہ مین تو بیچ چندر (سری کرشن) کی دھاے (دایہ) ہون اور اپنے آپ کو دھاے ہی سمجھتی رہی گوپیان سری کرشن جی سے ٹھٹول کی باتین کرکے کہتی تھین کہ اب تو سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان تمھارے پاس ہین ہمین کاہے کو یاد کرتے ہوگے دوسری گوپی بولی کہ ہے نند کمار یہ سب ہاتھی گھوڑے پالکی ڈیرے خیمے تمھارے ہین یا کہین سے مانگ لائے ہو تیسری کہنے لگی کہ ہے لال جی گوپیون سے دہی دودھ کا دان لینا گھر گھر جا کر دہی ماکھن چرانا جسودا جی کا اوکھل سے باندھنا بن مین گایون کا چرانا تمھین یاد ہے اب تو تم راجاؤن کے بھی راجا ہوگئے ان باتون کو کبھی یاد بھی کرتے ہو چوتھی نے کہا کہ لال جی مہاراج تم سا نرموہی (بے محبت) بھی سنسار مین کوئی نہوگا ہم گوپکا بھولی بھالی تمھارے اوپر تن من دھن وار کے تمھاری موہنی مورت دیکھ جیتی تھین تم نے ہم سب کو ایسا بسار دیا کہ کبھی سُرت بھی نہین لی پانچوین گوپی بولی کہ اے شیام سندر جس طرح برج مین گوپیون سے دہی دودھ کا دان مانگتے تھے اسی طرح اب راجاؤن سے بھینٹ مانگتے ہوگے اسطرح کی باتین گوپیون کی سنکر سری کرشن جی نے سب کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے پران پیاری گوپیون جو سکھ بلاس مین نے تمھارے ساتھ رہ کر بال اوستھا مین نندجی کے گھر پایا ہے وہ تو کبھی بھی نہین بھولونگا دوارکا مین رہون چاہے اس سے بھی دور رہون جو استری پرش مجھے نہین بھولتے مین انکو ایک لحظہ بھی نہین بھولتا ہون یہان سورج گرہن کے بہانہ سے صرف تمھارے دیکھنے کو آیا ہون اب تک مجھے دشٹ پرشون نے ذرہ چین نہین لینے دیا پہلے تو کنس پھر جراسندھ اور دنت بکر و باناسُر و بھوماسُر آدک راچھسون نے ایسا آزار دیا تھا کہ سجن پرشون کو بہت پیڑا دیتے تھے۔ انسے فرصت ابھی نہین ہوئی تھی کہ ہماری بہن نے مجھکو اپنے پریم بس کرکے سویمبر دان مین بلایا اور بہت سے راجاؤن سے جدھ کرنا پڑا اب تک بھی مجھے اتنی فرصت نہین

ملی کہ مین تمھارے پاس جاکر درشن تمھارے کرتا اتھوا نند بابا اور جسودا ماتا کی جنھون نے نینون کی پتلی سمان مجھے پالا پرورش کیا انکی ٹہل کرتا۔ جو تم کہو وہی سچ ہی مین تم سے بجائمان ہو کر چھمان کرانا چاہتا ہون اودھو جی کی زبانی جوگ کا سندیسا اسلیے کہلا بھیجا تھا کہ تم مجھ کو سرب درشٹی سب جگہ بیاپک (ہر جگہ موجود) جانکر مجھ مین چت لگاؤ مین تمھارے پاس ہون ایکدم تم سے جدا نہین برج بھوم میری جنم بھوم ہی مجھے وہ کبھی نہین بھولے گی جہان مین نے بالک پن مین گاے چرائین اسکو ایک دم بھی بسار نہین سکتا ہون تب گوپیون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اودھو جی کا گیان سمجھانا اسوقت تو ہم لوگون کو بہت برا معلوم ہوا تھا پرنت اب اسکا پھل معلوم ہوا کہ تمھارا دھیان آٹھ پہر رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ہمکو تمھاری کرپا سے ملے جو سکھ تمھارے دھیان مین ہمنے پایا وہ جوگیشرون کو بھی کم ملتا ہوگا اب بھی ہم ہاتھ جوڑ کر تمھاری بھکت کا بردان چاہتی ہین کہ تمھارے چرنون مین ہمارا دھیان بنا رہے۔ گوپیون کو پرسن کر کے کہنے لگے کہ مین تمھارا ہی ہون اور تم سب میرا من ہو ان کا پرتوش کر کے رادھا جی کے پاس جاکر ایکانت مین آنند بلاس کی باتین کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کو رو کشیتر پر سری کرشن و بلرام جی سے نند جسودا جی آدک برجباسیونکا ملنا۔ چھترواں ادھیاے

چھہتّروان ادھیاے

گوپیون کا پریم

ایک دن گوپکاؤن کی پریت پرگٹ کرنے کے لیے آپ نے سب کو تماشا دکھایا پٹ رانیون کو ابھمان ہو گیا تھا کہ ہماری برابر پریم شیام سندر کے چرنون مین برجبالاؤن کو نہین ہوگا جب کہ سب رانیان اور برجبالا وہان اکٹھی بیٹھی تھین پٹ رانیون نے اپنا پریم سب کو جتلایا سری کرشن جی نے انکا ابھمان دور کرنے کو کہا کہ جنکو مجھ سے پریت ہے ان کے ہردے مین میرا نواس ہی اپنا اپنا ہردا سب دیکھ لو پٹ رانیون نے آنچل اٹھا کر دیکھا تو کوئی چنھ (نشان) نہین پایا اور گوپیون کے ہردے پر شیام سندر کانٹ بربھیکھ چھوٹا سا روپ سب کو پرتکش دکھائی دیا تب آپ نے سب کے سامنے کہا کہ دیکھ لو برجبالا جتنا پریم مجھ سے رکھتی ہین کسی کو اتنی پریت مجھ سے نہین ہے سب گوپیان سری کرشن جی کے پریم مین متوالی ہو کر انکے بال چرتر گانے لگین سارا پروار جدونبسیون کا دیکھ رہا تھا کہ گوپکاؤن کو سری کرشن جی کے چرنون مین کیسا پریم ہے۔

بھجن

ادبھت چرتر گوکل راے	داوانل کوپان کینو پیوت دودھ سراے
दावा नल को पान कीनो पीवत दूध सिराय	अद्भुत चरित्र गोकुल राय ॥ ॥
پوتنا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لپٹاے	کھجت جننی دودھ ڈالت ہنست بدن دراے
खिजत जननी दूध डालत हँसत बदन दुराय	पूतना के प्रान सोखे कंठ भुज लिपटाय ॥

ادبھت چرتر ہری
گوکل کے دیبراج
کہ سین واورا
گو بو کھلس اٹے
ارت دودھ کو
کشند اکر کے اپنے
مین ۱۲
پوتنا کے پران
کھینچ لے اسکے
نتھ مین دکھا
دکھ کھینچے لئے
دہ اسکے پران کھینچ
ہے دودھ پینے
دوت جسودا
تاتا شروا دین مین
کرشن جی بار بار
دودھ ڈالتے
مین جیسے کہ سب
لڑکے چھوٹی او ٹھا
مین اہم دودھ
پیارا ڈھکو ڈالتے
اور ہنستے مین اپنا
منھ کو چھپاتے
فارصہ سے دودھ
منھ کے لئے لو پنا
اپنے کھینچے
کے پران
تاروالا اور تاتا
دودھ پینے مین
بار بار ڈالتے ہے
مین ادبھت چرتر
کرشن جی کے مین

ترناورت[1] آکاش تین پٹکیو شلا پر آے جھولت للنا ڈرت پلنا ہُولین دیو جُھلاے
तृनावर्त आकाश तें पटक्यो शिला पर आय झूलत ललना डरत पलना होलें देय झुलाय

برکھب[2] بھنجن متھن کیسی ہست پونچھ پھراے تال دے دے سکھا بھاجین دیکھ بیانی گاے
बछा भंजन मथन केसी हस्ति पूंछ फिराय ताले दे दे सखा भाजें देखि ब्यानी गाय ।।१।।

اگھاسُر[3] کے بدن پیٹھے سب ہی سنمکھ دھاے بنا دیپک سدن سونو للن دھرت نپاے
अघा सुर के बदन पैठे सबही सन्मुख धाय बिना दीपक सदन सूनो ललन धरत न पाय

بکاسُر[4] کی چونچ پھاری سب ہی دیکھین آے کیر پنجرا دیت انگوری للن لیت کھنچاے
बकासुर की चोंच फारी सबही देखें आय ।। कीर पिंजरा देत अंगुरी ललन लेत खिचाय ।

دیکھ دوارے[5] ناگ کارو للن بھجت ڈراے ناتھ کالی نرت کینو سپت تال بجاے
देख द्वारे नाग कारो ललन भजत डराय ।। नाथ काली नृत्य कीनो सप्त ताल बजाय ।।

بیاہ[6] کی جب کہت جننی ہنست بدن دوراے سنگ گوپن آنند کینو انیک رس اُپجاے
ब्याह की जब कहत जननी हँसत बदन दुराय संग गोपिन आनंद कीनो अनेक रस उपजाय

ایک[7] رسنا کہان لگ برنون موپے کہی نہ جاے سور پربھو کی اگم لیلا کون کہت سراے
एक रसना कहां लग बरनूं मो पे कहो न जाय सूर प्रभु की अगम लीला कवन कहत सिराय

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی گوپیون کا پریم دیکھ کر سراہنے لگین اور آپس مین کہنے لگین سری مہاراج نے جو بال لیلا برندابن مین کرین اُنکو سنکر مین بہت ہی پرسن ہوتا ہی گوپیون کے آس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھ کر بیٹھ گئین اور برج راج مہاراج نے جو چرتر برج مین کیے تھے اُنکو پریم سے سننے لگین برجبالاؤن نے نندکشور جی کے بال چرتر بہت پریم سے سب کو سنائے پوتنا و بکاسر و اگھاسر و تیساسر آدک کے مارنے کا حال اور گوپکاؤن کے ساتھ راس لیلا دودھ دہی کا دان سن سن کر سب پریم مین متوالی ہو گئین اتنے ہی مین سنا کہ پانڈو سری کرشن جی سے ملنے آئے ہین رانی کنتی و دروپدی وگاندھاری رانیان بھی آئی ہین مہاراج پانڈون سے بہت پریم پریت سے ملے اور اُنکی رانیان مہاراج کے رنواس مین جا کر سب سے ملین اور پریم پریت کی باتین ہونے لگین دروپدی اور رکمنی جی آپس مین ملکر سری کرشن جی کے بیاہون کا برتانت کرنے لگین اور پانچون پانڈو سری کرشن جی سے باتین کرنے لگے اُسوقت کوروکشیتر مین بڑا آنند ہو رہا تھا کنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے بیرون کا حال کہا راجہ دھرتراشٹ اور اوگرسین بسدیو جی بدر جی آدک پرسپر ملکر مہابھارت جدھ کا برتانت کہتے سنتے رہے

---

[1] ترناورت راچھس کو آکاش سے ایسا پٹکا کہ وہ شلا پر آن کر پڑا اور فوراً مر گیا اور پلنا مین جھولتے ہوے آپ کو ڈر لگتا ہے آہستہ آہستہ جھولتے ہین ۱۲

[2] برکھب برکھاسر جو بیل کا روپ دھر کر آیا تھا اُسکو مار ڈالا اور کیسی کو مار کر کوبلیا پیڑ ہاتھی کو پونچھ پکڑ کر اُلٹا سیدھا پھرا کے پھراتے مار ڈالا اور بیاہی ہوئی گاے کو دیکھکر تالی بجا کر دوڑتے ہین ۱۲

[3] اگھاسر کے منھ مین سب کے دیکھتے چلے گئے اگر مکان مین چراغ بلتا نہو تو آپ وہان جاتے ہوے ڈرتے ہین ۱۲

[4] بکاسر کی چونچ پھاڑ ڈالی اگر طوطے کے پنجرے مین انگلی ڈالکر کھینچ لیتے ہین کہ کاٹ نہ کھاے ۱۲

[5] دروازہ پر مستورات ناگ پنچمی کو سانپ کی تصویر بنا دیا کرتی ہین اُسکو دیکھ کر تو آپ ڈر جاتے ہین اور کالی ناگ کو آپ نے ناتھ کر اُسکے پھن پر نرت کیا ۱۲

[6] بیاہ کا ذکر جب جسودا جی کرتی ہین تو ہنستے ہین اور منھ شرم سے چھپا لیتے ہین ہزارون گوپکا سے آنند بنود کرتے ہین ۱۲

[7] ایک زبان ہے۔ سورداس جی کہتے ہین اُس سے کچھ کہا نہین جاتا ہے سور پربھو کی اگم لیلا کون کہہ سکتا ہے ۱۲

اور کتنے ہی دن تک اِسی طرح پرسپر ملکر آنند سماج استری پرشون کا ہوتا رہا ایک دن سری کرشن جی کی سبھا مین راجہ جُدھشٹر آدک پانچون پانڈو اور سب جادو بنسی اور بہت سے راجا جو کوروکشیتر مین آئے تھے بیٹھے تھے اُس وقت نارد جی بیاس - بسوامتر - دیول - چمن - شاننڈ - بھاردواج - گوتم - بشسٹ - بھرگ - اتری - مارکنڈے - اگست بامدیو - پراشر - پرسرام آدک رشی شری مہاراج کے درشنون کو آئے سری کرشن جی نے سب کا آدر ستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھا کر اُنکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سریکھے مہاتماؤن کے درشن ہم سنساری پرشون کو دُرلبھ ہین نارد جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا - کہ آپ نے ہم کو بڑائی دیکر یہ بچن کہا ہی نہین تو ہم سب آپ کے چرنون کی سیوا چاہتے ہین اور آپ کا درشن برھمادک دیوتاؤن کو دُرلبھ ہی آپکے بھید کو کوئی نہین جانتا آپ کے روم روم مین انیک برھمانڈ لگے ہوے ہین سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو آپ کی بھوؤن کا اشارہ کافی ہی جب دُشٹ پرشون سے سادھو دھرمی بھگتون کو کلیش ہوتا ہی تب آپ طرح طرح کے روپ دھارن کرکے پرتھی کا بھار اُتارتے ہین سریکرشن جی کی استت کرکے نارد جی نے بسدیو جی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا مین لپت ہوکر سری کرشن جی کو اپنا پُتر سمجھ رہے ہین اِن کو سب دیوتاؤن کا پتامہ جان کر اپنا پرلوک سنوارو تب بسدیو جی نے کہا کہ ہے رشیو مین نے انکو ابتک نہین پہچانا تھا اب ایسا اُپاے بتلاؤ جس مین میرا گیان نورت ہو جاوے سب رشیون نے کہا کہ آپ یہان جگ کرین اور اُسکا پھل سریکرشن جی کے ارپن کردین بسدیو جی نے جگ کی رچنا کرکے جسطرح رشیون نے کہا سب سامگری جگ کی جمع کرکے جگ کیا سری کرشن جی کی آگیا انوسار سب دیوتاؤن نے اگن کُنڈ سے پرگٹ ہوکر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی دھوم سے ہوا سری کرشن جی کی آگیا انوسار بہت دکشنا دی گئی اور سب رشیون منیشرون برہمنون کو سنمان کرکے بدا کردیا جب سب میلا کوروکشیتر سے چلنے لگا تو سریکرشن جی نے بھی دوارکا جانے کا ذکر کیا اُس وقت گوپیون اور نند جی اور جسودا جی کو سریکرشن جی سے بچھڑنے کا بڑا دُکھ ہوا وہ برنن نہین کیا جا سکتا رادھکا جی نے بھی بہت چاہا کہ مجھ کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا مین لیجاوین پرنت مہاراج نے اُن سب کو دھیرج دیکر زبردستی بدا کیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آبھوشن اور بستر جواہرات دے کر رخصت کیا نند جی اور جسودا جی کو بہت سا اسباب ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی - نالکی دے کر راجاؤن کی طرح بنا کر وہان سے روانہ کیا اور دور تک دونون بھائی سب برجباسیون کو پہونچانے گئے اور وہان سے آنکر گوپیون اور برجباسیون کے پریم مین دونون بھائی مگن ہو گئے پھر سارے سماج کو لے کر دوارکا کو چلے اور پانڈون سے جسطرح پریم سے ملکر اُنکو پہونچانے گئے اُسکا حال سب آپ کو معلوم ہی

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کوروکشیتر پر بسدیو جی کا جگ کرنا اور برجباسیون اور پانڈون سے سری کرشن بلرام جی کا ملنا اور اُنکا پریم - چھہتروان ادھیاے -

ستتروان ادھیاے

دیوکی جی کی اِچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہوے بھائیون کو راجہ بل کے یہان سے لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن جی نے جسطرح اپنے مرے ہوے بھائی لاکر ماتا کو دکھا دیے اُسکا برتانت سناتا ہون ایکدن

سری شیام سندر و بلرام پرات کال اُٹھ کر ماتا پتا کے چرن بندنا کو گئے تو بسدیوجی نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھدیا مہاراج نے کہا کہ مین آپ کے چرن چھونے کو آیا ہون آپ مجھے دوش لگاتے ہین تب بسدیوجی نے کہا کہ مین نے آپ کی مہان رشیون سے کورکشیتر مین سُنکر گیان درشٹی سے دیکھا تو آپ دونون بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن کرنے والے پرتیت ہوے تمھارے چرتر سن کر اور اپنی آنکھون دیکھ کر اب میرا گیان دور ہوا اب تک تو مین آپ کو اپنا پتر سمجھتا رہا اب مجھے نشچے ہوا کہ آپ تو برھما کے بھی پتا اور پتامہ ہین سارے جگت مین آپ ہی کا پرکاش ہے بڑے گیانی لوگ آپ کی مایا مین موہت ہو کر آپ کو نہین پہچان سکتے سنساری جیوون کا کیا ذکر ہے جو آپ کو اچھی طرح پہچان سکین جب سری کرشن جی نے بسدیوجی کو جان لیا کہ ان کو اب گیان ہوا تو آپ نے کہا کہ مجھ کو سب کا کرتا ہرتا سب سے الگ اور سب مین بیاپک جان کر میرا دھیان کرتے رہین آپ کو مایا نہین لگے گی اور آپ جیون مُکت ہو جاوینگے پھر اپنی ماتا سے کہا کہ آپ کے رن (قرض) سے ہم اودھار نہین ہو سکتے ہین آپ کی جو کچھ اچھا ہو وہ ہم سے آپ مانگ لین اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پُتر مین تم دونون بھائیون کو ایشور جانتی ہون مجھ کو اپنے چھوٹون بالکون کا جنکو کنس نے مار ڈالا تھا سوچ رہا کرتا ہے جسطرح تم نے اپنے گرو شاندیپن جی کے پُتر کو لا دیا تھا اُسی طرح میرے بالکون کو بھی لا دو۔ یہ بچن ماتا کا سُنکر شیام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونون بھائی سوتل مین راجہ بل کے پاس گئے وہ ان کو دیکھ کر بہت پرسن ہو کر انکے چرنون پر گرا دونون بھائیون کے چرن دھوئے اور رتن جٹت سنگھاسن پر بٹھا کر دونون بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت لے کر سر پر چڑھایا پھولون کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے میرا گھر پوتر کیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہم ایک کام کے لیے آئے ہین وہ کام یہ ہے کہ مریچ رشی کے چھ پُترون نے برھما جی کی اوگیا ابھمان کے بشیبھوت ہو کر کی تھی تب برھما جی نے کرودھ ونت ہو کر کہا تھا کہ تم راکشس کُل مین جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرناکش हिरण्याक्ष اور ہرناکش کے یہان وہ چھوٹون بالک پیدا ہوے اور مارے گئے اور پھر میری ماتا دیوکی کے گربھ سے پیدا ہوے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تمھارے یہان پیدا ہوے اور ابھی تک جیتے ہین میری ماتا انکو دیکھنا چاہتی ہین ان چھوٹون بالکون کو ہم دونون بھائی لینے آئے ہین راجہ بل نے ان بالکون کو وہان بلا کر کہا کہ یہ موجود ہین سری کرشن جی اُن چھوٹون کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماتا کے پاس آئے دیوکی اور بسدیوجی نے جب اُن بالکون کو دیکھا تو سری کرشن اور بلرام جی کو نشچے ایشور مانا اور اُن بالکون کو بہت پریت سے دیکھا اور پیار کیا تب اُنکو بھگوت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہو گیا اور اُنھون نے دیوکی جی اور بسدیوجی کو گیان اپدیش کیا پھر سری کرشن اور بلرام جی کو ڈنڈوت کر کے اور آگیا لے کر دیولوک کو چلے گئے دیوکی جی کو اپنے پُترون کا موہ ہوا اور سوچ ہوا کہ ایسے سُندر بالک آنکھون کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونون بھائیون نے اپنی ماتا کو گیان اپدیش کر کے سنتوش کر دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن و بلرام جی کا مرے ہوے بھائیون کو لا کر ماتا پتا کو گیان اپدیش کرنا۔ ستترواں ادھیاے۔

اٹھتروان ادھیاے

سریکرشن جی کے تپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سری کرشن مہاراج نے سنسار مین اوتار لے کر جیسے سکھ بھوگے ویسے ہی تپ بھی کیے یہ حال بہت سے آدمیون کو معلوم بھی ہوگا مین نے دیو رشی ناردجی اور وید بیاس جی سے جو کچھ سنا وہ تم کو سناتا ہون انھون پٹ رانیون سے بواہ کر کے اور سولہ ہزار ایکسو کنیاؤن کو بندھن سے چھوڑا کر آپ کی اچھا ہوئی کہ اوتراکھنڈ کے تیرتھون مین اشنان دھیان کرین اندرپرست مین ارجن آدک پانڈون سے ملکر کورکشیتر ہوکر ہردوار گئے اور کنکھل آدک وہان کے تیرتھون مین اشنان کر رشی کیش اور دیو پریاگ دکیدارناتھ ہوتے ہوئے بدری ناتھ کے درشنون کو گئے اور وہان یہ بچار کرکے کہ نر ناراین روپ ہین مین نے سنساری منشون کو جوگ سکھانے اور جوگ کے اپدیش کرنے کو یہ سروپ جگدھیان کا دھارن کیا تھا اور سری رامچندر اوتار مین بھی مین نے چودہ برس تک بانپرست آشرم دھارن کرکے سری سیتاجی اور لکشمن جی سمیت تپ کیا تھا اب اس کرشن سروپ سے بھی کچھ دنون تپ کرنا چاہیئے بدرکا آشرم مین سریکرشن مہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بھاری تپ کیا لوکپال (اندر- برن- جم- کوبیر- آپ کے درشنون کو آئے ایک دن تپ کرتے کرتے آپ کے من مین اچھا ہوئی کہ میرے گھر بلوان شوربیر سندر شریر پتر پیدا ہووے اسی سمین شیوجی مہاراج پرگٹ ہوئے اور یہ بر دیا کہ آپ کی اچھا انوسار آپ کے گھر پردمن نام پتر اشوربیر اور سندر روپون پتر پیدا ہوگا جس کا جس سنسار مین بکھیات رہے گا اور وہ پتر کامدیو کا روپ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو مین نے اپنے تیسرے نیتر سے کرودھ کرکے جلا دیا تھا وہ کامدیو آپ کا پتر ہوگا سری کرشن جی اس بردان سے پرسن ہوگئے اور شیوجی کی استت کی پھر وید بیاس سکھدیوجی سمیت اور ناردجی دیول اور است آدک رشی وہان آئے اور تپ کی سماپتی کے کارن آپ سے کہکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے پھر سریکرشن جی دوارکاجی کو گئے اور کچھ دن پیچھے پردمن جی رکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوئے جنکا ذکر پہلے ہوچکا ہے اور سب رانیون کے گربھ سے دس دس پتر اور ایک ایک کنیا اتپن ہوئین اور اتنی سنتان سریکرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ اٹھتالیس ہزار برہمن پڑھانے والے اور انکی سیوا کرنے والے نوکر چاکر انکی سیوا اور ٹہل کے لیے مقرر کیے گئے اور دوارکاپوری مین وہ شوبھا جدونبسی و برکھن نبسی لوگون کی ہوئی کہ پرتھی پر دوسرا نگر اسکے سمان نہین ہوا اور نہوگا اس کنچن پوری مین جیسے محل اور راج سبھا اور پٹ رانیون کے محل اور ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی آدک باہن اور شال دوشالہ ریشمی بستر رتن اور من جواہرات اور بہت پرکار کی انمول بستو سریکرشن جی کی اچھا انوسار جمع ہوگئین کہ کسی اور راجہ مہاراجہ کے یہان نہین ہین سارے سنسار مین سری کرشن مہاراج کی سنپت بھبوتی اور مہاراج کا پرتاپ پرگٹ ہورہا ہے جدونبسیون کے نام سے پرتھی کے راجہ بھے مان ہین سریکرشن جی نے بڑے بڑے راجہ جراسندھ دنت بکر ششپال نند رپک بھوماسر آدک اور مہابلی کنس کو مار ڈالا سارے سنسار مین انکا جس اور پراکرم بکھیات ہوگیا پردمن - سانب - گد آدک انکے پتر ویسے ہی پراکرمی ہوئے پھر مہابھارت جدھ مین سریکرشن جی کی کرپا سے بڑے بڑے اچے شوربیرون کو جیسے درونا چارج اسوتھامان کرن آدک ہوئے انکو

جیتا اب سوائے اِنکے کوئی راجا سنسار مین ایسا نہین ہی - جو اِن سے بڑھکر ہو - سنسار کیا تینون لوک مین سری مہاراج کا جش سورج کے سمان پرکاش کر رہا ہی اندر آدک دیوتا بھی انکی پربھوتائی دیکھکر آشچرج کو پراپت ہوگئے سب دیوتاؤن کے ایش ہوکر مہادیو جی کی پوجا کیا کرتے ہین کیونکہ اِس جدوبنس کل مین سب راجا شیوجی کے اُپاسک ہوے اسلیے شیوجی کا کل کہلانے لگا ارجن کو مہابھارت جدھ کے ارنبھ مین گیتا گیان اُپدیش کیا اور اپنی بھوتی برنن کرکے بسوروپ دکھایا پھر ادھوجی کو گیان اُپدیش کیا ایسا اُپدیش بھی سوائے سری کرشن مہاراج کے اور کوئی رشی منی نہین کرسکتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن مہاراج کے تپ اور گیان برنن کرنے کا حال اٹھتروان ادھیاے -

اونناسی ادھیاے

سری کرشن مہمان برنن

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے بال چرتر مین نے بہت سنکشیپ (مختصر) سُنائے شیش جی ہزار مکھ سے نِت اِنکی مہمان برنن کرتے ہین اور پاراوار نہین پاتے برندابن مین اُنھون نے ادبھت بال چرتر کیے ایک دن جب انکی اوستھا بہت چھوٹی تھی بالکون کیطرح اُنھون نے مٹی کھائی بال گوپون نے جسودا جی سے کہدیا وہ ناراض ہوکر ان کو منع کرنے لگین اور یہ کہا کہ تو اپنا مُنھ تو دکھا جسوقت وہ انکا مُکھاربند دیکھنے لگین تو اُنھون نے اپنی ماتا کو اپنے مُنھ مین ترلوکی کا تماشا دکھا دیا - اندر - برن - جم - کوبیر - آدک چارون لوکپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے مُنھ مین دکھائے کہ انکی استت کرتے تھے اور اِنکا وہی سری کرشن بال روپ دیکھا جسودا جی یہ حال اُنکے مُنھ مین دیکھکر آشچرج کرنے لگین چونکہ پہلے بھی اُنھون نے یہ تماشا دیکھا تھا اسلیے اُنھون نے گیان درشٹی سے جانا کہ یہ لڑکا بشنو جی کا سروپ ہی جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہین اور ترلوکی اِسکے اودر (شکم) مین ہی یہ تماشا دیکھنے پر انکو مایا نے پھر موہت کر دیا اور تھوڑی دیر تک وہ گیان رہا پھر وہی اپنا پتر سمجھکر گرہست کے دھندون مین مصروف ہوگئین دیوکی جی اِنکی ماتا ادتی کا روپ اور بسدیو جی کشپ جی کا اوتار تھے کشپ اور ادتی نے بڑا بھاری تپ کرکے یہ بر مانگا کہ آپ کا سا پتر میرے یہان پیدا ہو بشنو بھگوان نے اُنکی پریت دیکھکر فرمایا کہ میرے سمان تو مین ہی ہون دوسرا نہین ہی مین ہی تمھارا پتر ہونگا اور اپنے انسون سمیت پرتھی کا بھار اُتارنے کے لیے منش روپ دھارن کرونگا اُس بردان کے کارن پرتھی کا بوجھ جو راچھسون اور دشٹ پرشون کے سبب سے ہوگیا تھا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راکشسون (کنس - باناسُر - بکاسُر - اگھاسُر جراسندھ - دنت بکر - سسپال آدک) کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کر دیا اور مہابھارت جدھ کراکے لاکھون کروڑون ادھمیونکا بھسم کردیا - ادتی ماتا کے کانون کے کُنڈل (سونے کے بالے) نرکاسُر داو پراگجوتش پور مین ہرلے گیا تھا اور یہ کُنڈل دیوتاؤن کے دیے ہوے انمول رتن تھے پرتھی پر کسی راجا مہاراجا کے یہان اُسکے سمان کانون کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہین تھے وہ کُنڈل باناسُر داو سے سری کرشن چندر جی نے لاکر دیوکی جی اپنی ماتا کو دیے سری کرشن مہاراج نے سنسار مین وہ کرم کیے کہ منش نہین کر سکتا ہی انکی امانکھ (وہ کرم جو منش سے نہین ہوسکتے) کرم دیکھکر سنساری پرشون نے بھی انکو جانا کہ ساکشات بشنو جی کا اوتار ہین ارجن اور ادھو جی کو گیان ویسا ہی اُپدیش کیا سنسار کا سُکھ ویسا ہی

[illegible]

بھوگا انکی مہمان یہ ہی جانتے ہین مین نے جیسا دید بیاس جی نارد جی رشیون سے سُنا اور اپنے انبھو سے انکو جانا ویسا تمھارے سامنے برنن کیا ہے جدھشٹر جو مہاتما رشی ہزارون برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی انکی مہمان جتھاوت (جیسی کہ ہے) جان نہین سکتے ہین مین تو انکا ہی دھیان اور انکی ہی اُپاسنا اور ان ہی کے نامون کا سُمرن کرتا ہون اور انکا دھیان کرتے ہوے اپنا شریر چھوڑونگا تمھارے بڑے بھاگ ہین کہ سری کرشن جی تمھارے اوپر کرپا درشٹ رکھتے ہین تم نے بال پن سے انکی شرن لی ہے اسیلیے تمھارے سب کاج سِدھ ہوے مند بھاگی تچھ بدّھی (بدقسمت کم عقل) درجودھن نے تم سے ایرکھا اور بیر کرکے یہ سمجھا کہ بھیشم درونا چارج کرپا چارج اسوتھامان چار اجے شوربیر (فتح نہ ہونے والے سورما) اور کرن شل آدک مہاپراکرمی راجا اور دوساسن بکرن سے بھائی میری طرف سے یُدّھ کرینگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہے ارجن کو وہ کرن سے بشیش نہین سمجھتا تھا اور بھیم سین کو بلوان جانتا تھا اسیلیے راجہ دھرتراشٹ اور سمجھانے والے بدر جی وکرپا چارج جی سے یہ ہی درجودھن کہتا رہا کہ ہماری طرف ایسے ایسے مہاپراکرمی آچاری سرکھے ہین کہ دیوتاؤن کو بجے کرسکتے ہین پانڈونکو جیت لینا کیا بات ہے اُسنے سری کرشن جی کی مہمان کو کبھی نہین سمجھا کہ تریلوکی کے ایشور یہی ہین جو کچھ یہ چاہینگے وہی ہوگا اور اپنے اگیان سے اُسنے انکو نہین پہچانا مین نے سُنا کہ جانگھہ ٹوٹے ہوے (ران شکستہ) درجودھن نے مرنے سے ذرہ پہلے سری کرشن جی کو کٹھور بچن کہے اور پیچھے پچھتایا بے عقل آدمیون کا ایسا ہی حال ہوتا ہے اگرچہ تم پانچون بھائی سری کرشن جی کی مہمان ایا جان کر انکی شرن ہو تو بھی مین اُپدیش کرتا ہون کہ تم تن من دھن سے سری مہاراج کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنے والا ان ہی کو سمجھنا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر بھیشم جی کی اُستت کی اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پتامہ آپ سے مہمان پرم اپدیش کرنے والا مین کسی کو نہین دیکھتا سری کرشن مہاراج کی مہمان آپ کے مکھار بند سے سُنکر مین کرت کرت ہوگیا جو منش سری کرشن جی کے چرتر پریم پریت سے سنتے سُناتے ہین وہ سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار اُتر جاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن مہمان برنن اُدناسی ادھیاے۔

اسّی ادھیاے

شونک جی کا گجیندر موکش استوتر شتانیک کو سنانا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتامہ گجیندر موکش اتہاس جسمین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کرکے گج کو گراہ سے بچایا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد تم کو سُناتا ہون اسی طرح بشنو جی کی مہمان سرون کرکے سونک رشی نے یہ اتہاس سُنایا تھا وہ سمباد مین تمھارے سامنے برنن کرتا ہون۔ اس استوتر کے جپ کرنے سے بُرے سپن نہین دکھائی دیتے ہین اکال مرت نہین ہوتی منش کے پاپ دور ہوجاتے ہین۔

گجیندر موکش استوتر گج گراہ کا برتانت

شتانیک نے کہا کہ ہے سُندر برت دھاری شونک مین نے آپ کے مُکھ سے دیوتاؤن کے دیوتا بڑے تیجسوی سری بشنو جی کی سب بھوتیون کو سرون کیا۔ ہے بھگوان آپ میرے اوپر پرسن ہین اب میری بانچھا ہے کہ آپ سے منشون کے دو سپن

(بدخوابی) دور کرنے والا استوتر سنون ہے بھارگو جی سپن ہین جو شبھ اور اشبھ (خیالات نیک وبد) دیکھنے مین آتے ہین اور اُنکے پھل بھی پرگٹ ہوتے ہین ایسے سپنون کا ناش کرنے والا کوئی استوتر برنن کیجیے شونک جی نے کہا کہ اندریون کے سوامی جگت کی آتماؤن کے دیوتا بشوروپ ابناشی ہری کو نمشکار کرکے بیاس جی کے پوتر استوتر کو برنن کرتا ہون جسکے سُننے اور پڑھنے سے مہاپاتک بھی ناش ہوجاتے ہین پُری روپ شریر مین نواس کرنے والے پرشوتم بشنو بھگوان کے ابھیشٹونکو سدھ کرتا ہون اُنکے بہت سے منتر اور برتون سے کچھ پریوجن نہین ٭ اوم نمو نارایناے ـــ ॐनमोनारायणाय یہ ہی منتر سب منورتھونکا سدھ کرنیوالا ہی اُس مہرشی کو نمشکار ہی جسنے گندھوتی ماتا کے اُدر سے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی مہاراج کو نمشکار ہی جنکی کرپا سے اس نارائن کتھا کو برنن کرتا ہون اسکے شروَن کرنے سے من کو شانتی پراپت ہوتی ہی اس استھان پر اپورب کرمی (حیرت انگیز کام کرنیوالے) سری کرشن جی کے پراچین اتہاس کو کہتا ہون کہ سورج کے سمان پرکاشمان سمیر پربت کا پتر ترکوٹاچل نام پربت کشیر ساگر کے جل سے اشنان کرایا ہوا ارتھات کشیر ساگر کے جل سے دھوئی ہوئی جسکی شلا ہین اتی پوتر دیوتاؤن کا پیرا استھان - اپسرا اور گندھرب کنھر جکش آدک سے سیون کیا گیا سنگھ اور گجیندرون سے سنجگت سدھ چارن اور مہرشیون کا نواس استھان دب با کدنب - نیپ - چندن - اگر - چمپک - سال - تال - تمال اور ارجن برکشون اور بکل - کند - سرل - دیودار - مندار کے پُشپ اور کنول کے پھولون سے شوبھائمان جسمین سنگھ اور متوالے ہاتھی اور مرگ - چکور - مور شبدائمان بولنے والے ہین ہین اُسکے ایک سورن مئی شکھر کو سورج سیون کرتا ہی ارتھات یہ پربت سوکشم روپ پرتھی پر سُرگ مین ہے اِس استھول پرتھی پر نہین ہی اور دوسرے چاندی کے سمان شکھر کو چندرمان سیون کرتا ہی بجر - اندر نیل من - اور ویدوریہ کے تیج سے آکاش کو پرکاشت کرتا ہی سفید سفید برف پڑنے سے اور طرح طرح کے پھولون سے بہت ہی شوبھائمان ہی تیسرا شکھر پدم راگ کے سمان نکشتر دن اور اور تاراگنون سے سنجگت جس پر برہما جی مہاراج نواس کرتے ہین بہت ہی شوبھائمان ہی جو پرش کرتگھنی پاپی ہی پاپکے کرم کرنیوالا ناستک تپشیارہت ہین وہ اِس پربت کو نہین دیکھ سکتے اِس پربت کی پیٹھ پر سندر کنولون سے شوبھائمان ایک سرودر ہے ہنس راج کارنڈ نام پکشی اور بھنور چکور مورون سے شوبھائمان طرح طرح کے پھولون اور لتاؤن سے وہان بہت سے رمینک استھان مین جھرنے جھرتے ہین اُس سرودر مین ستیل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہی اُسمین مہاپراکرمی گراہ رہتا تھا جو ہاتھیون سے بھی اچھے تھا وہان ایک گجیندر اپنی ہتھنیون سمیت کریڑا کرتا ہوا جل پینے کو آیا اور جو ہین وہ سرودر مین پانی پینے کو اترا اُس گراہ نے گجیندر کا پانون پکڑ لیا دونون کا بڑا سنگرام ہوا گراہ پانی مین گجیندر کو کھینچکر لیے جاتا تھا اور کبھی گجیندر باہر کو کھینچ لاتا تھا دبّ ہزار برس تک دونون پراکرمیون کا جدھ ہوتا رہا آخر گجیندر پراکرم کرتا کرتا تھک گیا اور بہت بیاکل ہوکر گجیندر نے گرڑگامی ہری بھگوان کا سمرن اُس بپت کال مین کیا ارتھات گجیندر ہری بھگت نے شری بھگوان کی شرن لی کہ انیک جنمون کے ابھیاس سے گرڑ دھیج بھگوان کا بھگت تھا اُس بپت کال مین گجیندر نے اپنی سونڈ کی نوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شدھ ہردے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اس پرکار سے استت کی کہ ہے بسوتو مکھ (چارون طرف جنکے مکھ ہین) جنکی بھجا سب دشاؤن مین پھیلی ہوئی ہین مستک برہم لوک مین اور چرن پاتال مین چندرمان سورج جنکے نیتر ہین اُس بشنو بھگوان کو نمشکار کرتا ہون جنکو اپنے بھگت بشیش ہی پیارے ہین اُس کنول لوچن کو نمشکار کرتا ہون جسکی نابھ کنول سے برہما سرشٹی کے اُتپن کرنے والے پرگٹ ہوئے اُنکو نمشکار ہی جنھون نے اپنے بھگت جنون کی رکشا اور دشٹون کے سنگھار کرنے کو سری رامچندر روپ دھارن کرکے راون کنبھ کرن

آدک بڑے بڑے شور بیر راکششون کو مارا اور دہرتھ کے پتر پرم دہیر شور بیر کے ارتھ بارم بار نمشکار ہی جنھون نے دیوتاؤن اور اپنے بھگت جنون کی رکشا کے کارن منش شریر دھارن کرکے پرتھی کا بھار دور کیا اور سجن پرشون کو آنند دیکر وید مرجاد استھت کی اس پرکار سری بشنو بھگوان کی استت اس گجراج نے کی تب یہ ہی سری کرشن چندر جو موہنی روپ دھارن کیے ہوے میرے سامنے براجمان ہین بیکنٹھ سے گرڑ پر سوار ہوکر آئے اور گراہ کا منھ جس نے اسنے گجیندر کا پانون پکڑا ہوا تھا اوپر کو اُٹھاکر سر اُسکا اپنے سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھگت گج راج کو مہابپت سے گویا کال کے منھ سے بچالیا بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر یہ سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی ہر ایک جگ مین اپنے بھگتون کے کارن طرح طرح کے شریر دھارن کرکے انکا کشٹ نوارن کرتے ہین جدہشٹر نے پوچھا کہ یہ دونون کون تھے بھیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہاہا ہوہو نام گندہرب تھے ایک سمے یہ دونون گندہرب مشہور گانے والے گاین بدیا مین پرم چتر اندر کی سبھا مین جہان رمبھا مینکا اور سبھی آدک بہت اپسرا بیٹھی ہوئی تھین راجہ اندر کو گانا سنا رہے تھے اور اپنی اپنی بڑائی کی اچھا سے اپنا گن پرگٹ کر رہے تھے کہ جس کو راجہ اندر اچھا کہین وہی جیتے گا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونون گندہرب گاین بدیا مین پرم چتر ہو مین ایک کو دوسرے پر بششیش نہین کہ سکتا۔ ان گندہربون نے پھر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھتے ہین اسکو جتا دیجیے دیوراج اندر نے دونون کو ابھمان بس بچار کے کہا کہ تم دونون دیول رشی کے پاس جاؤ اُن کو گانا سناؤ جسکو وہ اچھا کہین وہی جیتے گا تب دونون گندہرب دیول رشی کے پاس گئے اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اُنکے سمیپ آسرم مین جا بیٹھے اور اپنا منورتھ کہکر گانا سناتے رہے رشی اپنے ایشور کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے وہ سنتے رہے کچھ نہین بولے تب گندہربون نے کہا کہ ہے رشی ہم راجہ اندر کے بھیجے ہوے آپ کے پاس آئے ہین۔ ہم دونون مین سے جسکو آپ گاین بدیا مین اچھا سمجھین اسکو بجے پتر (فتحیابی کی تحریر) کرپا کرکے دیجیے دیول رشی نے گندہربون کا بچن سنکر بھی کچھ جواب نہین دیا تب کرودھ بس دونون گندہرب کال کے گھیرے ہوے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گاین بدیا کو کیا جانے۔ یہ بچن اہنکار سنجکت گندہربون کے سنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیانی ڈراتا ہو ہو گندہرب گراہ کا شریر اور دوسرا گندہرب ہاہا نام گج کا شریر پاوے یہ سراپ سنکر دونون گندہرب ڈر گئے دونون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج سراپ انگرہ کیجیے ہم سے بڑا اپرادھ ہوا دیول رشی نے کہا کہ تم دونون گج اور گراہ کا شریر دھارن کرکے سمیر پربت کے بن مین جہان تریک سرودر ہی گج اور گراہ کے روپ سے وہان پھرتے رہوگے ایک وقت یہ ہاہا نام گندہرب گج روپ سے پیاسا ہوکر جل پینے کو سرودر مین جاوے گا تب ہوہو نام گندہرب گراہ روپ سے اسکا پانون پکڑ لیگا دونون کا بھاری جدھ ہوگا اسوقت گج نارائن کی شرن لے کر انکی استت کریگا بشن بھگوان اسپر کرپا کرکے گراہ کو مارینگے اسوقت دونون کو نارائن کے درشن ہوکر مکت پراپت ہوگی۔ ہے جدہشٹر جب گجیندر نے نہایت مین سری بھگوان کا سمرن اور پوجن کیا تب سری کرشن مہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو سجن پرش اس گجیندر استوتر اور پربھاس چھیتر گنگا جمنا نیمشارن پشکر پریاگ برہم تیرتھ ڈنڈک بن کو سمرن کرینگے اُنکے دسپن ناش ہونگے اور اچھے اچھے سپن دکھائی دینگے گجراج گراہ استوتر اور تیجسوی باسدیو اور مہاتما سنکرشن پردمن انردھ متس کورم براہ بامن اور نرسنگھ روپ اندریون کے سوامی گوبند پربھو مدھوسودن سہسراکش (ہزار چشم) چتربھج مراری گرڑدھج جس سے پرے اور کوئی نہین ہے انکا سمرن کرنے سے موکش ملتی ہے جو منش پرات کال اُٹھ کر اس استوتر گجیندر موکش کو پڑھینگے وہ سب پاپون سے نورت ہو جاوینگے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر مدھو سودن سری کرشن جی نے اسطرح گجراج سے کہکر اُسکے شریر کو سپرش کیا تو وہ دونون اپنے گندھرب شریر کو پاکر اچھے بستر اور مالا آدک آبھوشن دھارن کیے ہوے سُرگ کو گئے رشیون نے سری مہاراج کی اُستت کی اُسکے پیچھے آپ انتردھیان ہو گئے۔ بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم جی نے گجیندر موکش کا اتہاس بھائیون سمیت جدھشٹر نے سُنا تب سری کرشن چندر مہاراج کو اپنے سامنے برتمان دیکھ کر انکا پوجن کیا اور اپنے بھائیون اور رشیون سمیت باسدیو جی کی انیک پرکار سے استت کی ہے راجن جو پُرش اس استوتر کو پرات کال پاٹھ کرینگے وہ دُسپنن نہین دیکھینگے اور پاپون سے نورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے اور شریر کے روگ اور کوسمین کی مرت (بیوقت کی موت) سے چھوٹ جاوینگے یہ بشن بھگوان کا چرتر پرانون مین گایا ہوا جس کی مول دھرم شاستر ہی اور پُران جسکی شاخ ہین رت جسکا پھل ہی یہ ادبھت برکش جے کا کرنے والا ہی اور سنسار کا ہتکاری ہی کرشن چندر کو بارم بار نمشکار ہی۔

اتی سری برام کرت مہابھارتے گجیندر موکش استوتر۔ اتی ادھیاے۔

اکیاسی ادھیاے

ساوتری استوتر کا برنن بھیشم پتامہ اور جدھشٹر سمباد

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جپ کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہی پرستھان اور پردیش کے سمے اور دیوکرم اور شری ادھ کرم آدک شبھ کرمون کے وقت کونسا کرم سادھن کرنا چاہیے وہ آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن بیاس جی کا برنن کیا ہوا مہا منتر ساوتری استوتر سب پاپون سے نورت کرنے والا گایتری منتر کے ساتھ جپ کرنے جوگ استوترین تمھارے آگے برنن کرتا ہون ایک چت ہوکر سردھا پوربک شرون کرو جسکے سننے منش پورن اوستھا والا ہوکر سب پاپون سے نورت ہوتا ہی اس استوتر کو رشیون اور راج رشیون نے کشتری دھرم مین پرورت ہوکر جپ کیا ہی اس استوتر کو نیم کرکے دن پرت پاٹھ کیا کرو۔

ساوتری استوتر

پرہم بیدون کے اُتپت استھان پراشر جی کو نمشکار کرکے بڑے برت دھاری بششٹ جی کے ارتھ نمشکار انت نام शेष مہا ارگ کے نام نمشکار ابناشی سدھیون کے ارتھ نمشکار سب رشیون کے ارتھ نمشکار جو شری بششٹ سے شری بششٹ دیو دیو کا بردا تا ہی اُسکو نمشکار سہسر مورت اور سہسر نام والے شیو اور بشنو کے ارتھ نمشکار - اج अज - ایک پاد एकपाद اہر بدھن अहिरबुध्न پناکی पिनाकी رِت ऋत پتر روپ पितृरूप ترنبک त्र्यंबक برکھاکپی वृषाकपि شمبھو शम्भू ہوت हवन ایشور ईश्वर یہ گیارہ رودر تینون لوک کے ایشور کہے جاتے ہین ست رودری مین مہاتما شو جی کے سو نام برنن کیے ہین انش अंस بھگ भग متر मित्र برن वरुण دھاتا धाता اریمان अर्यमा جینت जयंत بھاسکر भास्कर تشٹا त्वष्टा

پوکھا पूषा اندر इन्दर بشنو विशनव یہ بارہ بشنو اور ادتیہ کہے جاتے ہین - سرتی کے انوسار کشپ جی کے یہ بارہ پتر دوادش سورج اور دھر धर دھرو धुव سوم सोम ساوتر सावित्र انل अनिल انل अनल پرتیوکھ प्रत्यूष پربھاو प्रभाव یہ آٹھ بسو برنن کیے ہین - ناسنیہ नासत्य اور دسر दस्र - یہ دونون اسونی کمار برنن کیے ہین ارتھات سنگیا संज्ञा نام استری سے یہ دونون سوریہ کے پتر کہے جاتے ہین اُنکے پیچھے شبھ اور اشبھ کرمون کے جاننے والے درشٹی سے گپت رشی ऋषी اُنکے نام برنن کرتا ہون مرت - کال - بسو دیوا - پترگن - مورتیماتپو - دھن - رشی اور منی - سدھ لوک - پوترمسکان کرنے والے - دیوتا کیرتن کرنے والے منشونکو کلیان دائی ہین یہ پوتر نیم والے - دیوتا اپنے دب تیج سے اُن لوگون مین نواس کرتے ہین جو برہماجی نے اونچے بنائے ہین جو منش اُن دیوتاون کا کیرتن کرتے ہین وہ دھرم ارتھ اور کام کو پراپت ہوکر اچھے لوکون مین نواس کرتے ہین یہ تینتیسون دیوتا سب جیودھاریون کے ایشور ہین بڑا شریردھاری (مہاکاے) نندیشور - گرامنی - برکبھ دھج - سب لوکون کے ایشور گنیشورون کے بنایک سوم گن - رودر گن اور جوگ بھوت گن تیج روپ شریردھاری ندیان - اکاش کے سرپون کا ایشور گرڑ پرتھی پر تپ سے شدھ ہو استھاور جنگم جیو ہمالیہ آدک سب پربت - چارون مہاسمدر - شیوجی کے سمان پراکرمی بشنوجی کے پیچھے چلنے والے - دیوتا جشنو ارتھات نر دیوتا سکندہ ہیمت اور مان دیوی نیم والے منش جو انکا کیرتن کرتے ہین وہ سب پاپون سے نورت ہو جاتے ہین اب رشیون مین بڑے سادھ منشون کو برنن کرتا ہون - یوکریت यवक्रीत ریبھ रैभ्य اروابسو अर्वावसु اوشیج औषीज اکشیوان अक्षीवान انگرا کا پتر بلو बलु کنو کا پتر میدھاتتھی मेधातिथि رشی - برہسکھد वर्हिषद یہ سب سرشٹی کے پتاروپ برہم تیج سے پورن رشی لوگ ہین مینے برنن کیے یہ سب رودر گن کے سمان مہاتیجسوی سب کے کلیان کاری ہین اور پرتھی پر شبھ کرم کرکے سرگ کے آنند بھوگتے ہین مہیند ہیمت یہ ساتون گرو پورب دشا مین برتمان ہین جو منش اُنکا کیرتن کرتا ہی وہ اندر لوک مین نواس کرتا ہی - اُنمچ उनमुच پرمچ प्रमुच اور بیاکرمی سوستیاتریہ درڑھ ویہ दृढव्य اُردھ باہو - ترن سوم - انگرا - مترابرن کا پتر پرتاپ وان - اگست - دھرم راج کے یہ سات رتج یعنی پروہت دکشن دشا مین برتمان ہین - درڑھیو दृढेयु رتیو ऋतेयु کیرت مان پری بیادہ اور سورج کے سمان - ایکت एकत دوت द्वित ترت त्रित اور اتری کے پتر مہادھرماتما - سارسوت رشی - پورن کے یہ سات رتج پچھم مین برتمان ہین - اتری بسشٹ مہرشی کشپ گوتم بھاردواج کوشک کے پتر بسوامتر اور رچیک کے پتر مہاپرتاپی جمدگن اور کوبیرجی کے آگے چلنے والے یہ لکھے ہوے سات گورو اتر دشا مین برتمان ہین اور یہ سات منی لوگ دشا اور بدشاؤن مین نواس کرتے ہین ان سرشٹی کے کارن روپ مہاتماؤن کا کیرتن کرنا منشون کو دھن اور کلیان کا داتا ہی - دھرم - کام - کال - بسو - باسکی वासुकी - اننت अनन्त - کپل कपिल یہ سات پرتھی کے دھارن کرنے والے ہین - پرسرام - بیاس व्यास دروناچارج کے پتر - اسوتھامان - لومس یہ چارون لوکپال برنن کیے گئے ہین جس طرف یہ ہین اُسطرف منہ رکھنے والا اشرناگت اُنسے رکشا کیا جاتا ہی اور جنکا آگے برنن کیا جاتا ہی یہ سنسار کے پوتر کرنے والے مہاتماجن ہین - سانورت - میرو - ساورن - دھارمک - مارکنڈے سانکھ جوگ مہرشی - دُرباسا یہ مہاتیجسوی اور جتیندری ہین انکے سواے اور بہت سے رشی برہم لوک نواسی رودرجی کے

سمان بیچ دھاری برنن کیے گئے ہین اُنکا کیرتن کرنے والا جو سنتان چاہے تو سنتان پراپت ہو نردھن کو دھن ملتا ہے دھرم ارتھ کام کی سِدھی چاہنے والون کو کامنا کے انوسار پدارتھ ملتے ہین راجاؤن مین سریشٹ راجا بینو کا پتر راجہ پرتھو جسکی پُتری پرتھوی (پرتھی زمین) ہوئی اور سمپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی منوجی مہاراج کا کیرتن کرے سورج بنس مین پیدا ہونے والے پراکرمی پرووا کے سمان راجا ایل ऐल جسکا جش تینون لوک مین پھیلا ہے اور بُدھ کا پیارا پُتر ہے اُنکا کیرتن کرے جسنے ست جگ مین گوُ بیدھ جگ سے پوجن کیا اُسکا کیرتن کرے اسیطرح سنسار کے بچے کرنیوالے ترموُرت لوک کے ہتکاری راج رشی سویت श्वेत کا کیرتن کرے جسنے راجا سگر کے بھسم ہوے پُترون کی ہڈیان گنگا جی سے دھوئین راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے۔ ہے راجن یہ سانکھ پرم جوگ مہت کپ سمیت برنن کیا اسکا جپ پرات کال۔ مدھیان (دوپہر)۔ سائینکال (شام) کے سمین کرنا جوگ ہے یہی مہاتما لوگ پرتھی پر جل برساتے ہین اور پرتھی کے جیودون کی پالنا کرتے ہین سب آپتون کو یہی دور کرتے ہین یہی مہاتما لوگ پاپ پن کے ساکشی ہین جو منش پرات کال اُٹھ کر ان سب مہاتماؤن کا پوتر ہو کر سمرن کرے وہ کلیان کو پراپت ہوتا ہے اگن اور چور کا بھئے نہین ہوتا اُسکے مارگ کا روکنے والا سنسار مین کوئی نہین ہوتا دُسپن اور مانسی بکھاد نورت ہو جاتے ہین شریر آروگ رہتا ہے جو منش کھیت مین بیٹھ کر اس استوتر کا پاٹھ کرے اُسکی کھیتی اچھی ہووے بیج اوشدھی کی رکشا اور جدھ کے سمین اُسکے کیرتن کرنے والے کے شترو ناش ہو جاتے ہین جگ آدک کرم کرنے کے سمین دیوتا اور پتر سب کپ گرہن کرتے ہین پردیش مین اور راج دربار مین جو اس ساوتری منتر کو جپتا ہے وہ پرم سِدھی کو پراپت ہوتا ہے اگن چور سرپ آدک کے بھئے سے نورت ہو جاتا ہے بالک نہین مرتا ہے سرپ کا بھئے وہان نہین رہتا گوؤن کے مدھ پاٹھ کرنے سے گوُشالہ مین بردھی ہوتی ہے یہ گپت منتر پہلے راجہ اندر کے سمیپ برنن کیا گیا تھا وہ مہرشی جو دھرو جی کے سمیپ نواس کرتے ہین وہ اس استوتر کو سدا پاٹھ کرتے ہین راجہ اندر نے اس استوتر کو پاٹھ کرکے دانوؤن کو بجے کیا تھا پھر گُرو جی بسشٹ جی اور راجا رگھو کے سمرن کرنے سے بل اور بُدھی پراپت ہوئی ہے اسونی کمارون کے سمرن سے شریر نروگ رہتا ہے۔ ہے راجن مین نے تیرے سامنے اس استوتر کو برنن کیا سمپورن مہابھارت کا پھل اور اس استوتر کا پھل سمان ہے اسکے سواے اور کچھ پوچھنا چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ مین برنن کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب ساوتری استوتر سماپت اکیاسی ادھیاے۔

بیاسی ادھیاے

برہمنون کی پوجا کا برنن رشیون کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ ہے گیانیون مین شریشٹھ پتامہ جی برہمنون کو کس کارن پوجا جاتا ہے بھیشم جی نے کہا کہ سب منشون مین برہمن دھرم کے دھارن کرنے والے دھرم کے سیت روپ ہین جیو دھاریون مین یہی برہمن شرتی کے دھارن کرنے والے دیوتاؤن پترونکے مکھ روپ موکش کے بچار کرنے والے جیو دھاریون کی گت کے جاننے والے شاسترون اور بیدون کے اپدیش کرنے والے جنکا دھن تپ ہی ہے وہی پوجنے جوگ ہین اسی کل مین بسشٹ

اور بھرگو آدک اگست جی سے رشی پرگٹ ہوئے جنھون نے اپنے تپ سے سمدر کو بھی پان کر لیا جیسے کہ اگن مسان مین بھی دوشت نہین وہی اگن جگ مین پردھان ہی اسی طرح برہمن بھی سب جیودھاریون مین پردھان مانے گئے ہین اسی کارن انکو مہی دیو برنن کیا ہی سہسرا باہو راجا اور پون دیوتا کا سمباد مین تمکو سناتا ہون راجا سہسرا باہو بڑا راجا ہوا جسکی سہسر بھجا تھین اسنے سمپورن پرتھی کا راج کیا دتاتریئی منی کا اس راجا نے سیون کیا اور بہت دھن دیا تب رشی نے پرسن ہو کر اسکی رچ کے انوسار بر دیا کہ سدا دھرم مین تیری دو بھجا پرورت رہین اور سینا مین ہزار بھجا والا ہو جاوے جب اسنے دتاتریئی جی سے یہ بر پایا تو اسکو ابھمان ہو گیا کہ مین سب سے بشیش ہون میرے سمان کوئی نہین تب آکاش بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہی کشتری ہو کر ایسا کہتا ہی جتنے کشتری راجا ہوئے سب برہمنون کا پوجن کرتے رہے ہین ابھمانی راجہ نے کہا کہ سب کا پرتپال کرنے والا مین ہون میرے سمان دوسرا کون ہی برہمن بھی مجھ سے رکشا کیے گئے ہین کشتری کُل برہمنون کے آسرے نہین ہی برہمن کشتریون کے آدھین ہمیشہ سے رہے ہین۔ تب بایو دیوتا نے پرتکش ہو کر کہا کہ مین دیوتاؤن کا دوت ہون اور تجھ کو سمجھانے آیا ہون کہ برہمنون سے اُتم کشتری کسی پرکار سے نہین ہو سکتا ہی راجا انگ کی سیردھا (شنکلپ کرنے) سے پرتھی گپت ہو گئی تھی تب کشپ برہمن نے پرتھی کو نیت (قائم) کیا تھا گوتم کے سراپ سے راجہ اندر کی دُردشا ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تھا گوتم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جان سے نہین مارا سمدر میٹھا تھا برہمن کے سراپ سے کھاری ہو گیا راجہ سگر کے پترون کو کپل برہمن نے بھسم کر دیا تھا تمنے بھی دتاتریئی کی کرپا سے ایسا اُدم بر پایا ہی برہمنون کے سمان کشتری نہین ہو سکتے ہین برھماجی ابناشی ہین جنکو مورکھ لوگ کہتے ہین کہ انڈے سے اُتپن ہوئے تھے وہ پرجاپت برھما جسنے ساری سرشٹی کو رچا وہ اجنما ہی اُس انڈے کو آکاش سمجھنا چاہیے جہان سے برھماجی اُتپن ہوئے اور پرتھی کے گپت ہونے کا برتانت یہ ہی کہ راجا انگ نے سمپورن پرتھی کو دان کرکے برہمنون کو دینا چاہا تھا تب پرتھی نے سوچا کہ مین برھماجی کی پُتری ہون مجھے کیون دینا چاہتا ہی پرتھی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہم لوک مین گئی کشپ جی نے پرتھی کا شریر نرجیو دیکھ کر اُسمین پرویش کیا جب پرتھی برہم لوک سے نربھے ہو کر آئی تو کشپ جی کی پُتری ہو کر کاشی نام سے بکھیات ہوئی اور اپنے پرتھی روپ مین سما گئی اور کشپ جی نے اُسکی دیکھ کو چھوڑ دیا۔ بھلا تم بھی ایسا کوئی کشتری راجا برنن کر سکتے ہو جیسے کشپ جی ہوئے یہ بات سُنکر سہسرا باہو مون ہو رہا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمنون کی مہمان - بیاسی ادھیاے -

تراسی ادھیاے

رشیون کی مہمان

بایو دیوتا نے کہا کہ انگرا رشی کے کُل مین اُتپن ہونے والے اُتتھ رشی کا مہاتم سنو کہ چندرمان نے اپنی پُتری بھدرا نام جو اتینت سروپ وان تھی اُتتھ رشی کو دینی چاہی اور دونون کا بواہ کر دیا جب رشی بھدرا کو لیکر چلے تو برن جل کے سوامی نے جمنا مین اُس بھدرا کو رشی سے ہر لیا کہ وہ اُسکو چاہتے تھے اور اپنی پُری مین جو اتینت

شوبھائمان تھی لے گئے یہ حال نارد جی نے اُتتھہ رشی سے کہا رشی نے نارد جی سے کہا کہ تم برن سے جا کر کہو کہ لوکپال ہو کر تم کو ایسا کُکرم کرنا جوگ نہین میری استری مجھ کو دیدو برن نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا - کہ بھدرا میری پیاری استری ہی اُسکو مین دینا نہین چاہتا تب اُتتھہ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل آہرمون کو سکھا دیا برن بہت پیڑامان ہو کر بھدرا سمیت اُتتھہ رشی کی شرن آئے اور اُنکی استری اُنکو دیدی بھلا کوئی کشتری بھی ایسا پرکرمی تپشیا والا ہوا ہی جیسا اُتتھہ رشی ہوا پھر اگست جی نے سارے راکشس جو دیوتاؤن کو پیڑا پہونچا رہے تھے جنھون نے دیوتاؤن کو سُرگ لوک سے نکال دیا تھا اُن سب کو بھسم کر دیا ایسا کوئی کشتری ہی جو اگست جی کے سمان تپ کا بل رکھتا ہو پھر بششٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راکشسون کو جو بڑے ابھمانی اور طاقتور تھے اور دیوتاؤن کو کلیش دیتے تھے ایسا پیڑامان کیا کہ وہ بششٹ جی کی شرن مین آئے وہ سُلکھمن نام راکشسون کا گروہ بششٹ جی نے اپنی کوپ درشٹی سے بھسم کر دیا اور اندر آدک دیوتاؤن کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی پھر اتری رشی کا مہاتم سنو کہ جب دیوتاؤن اور دانوون کا جدّھ ہوا راہو نے سورج اور چندرمان کو بہت گھایل کیا اور دیوتاؤن کو بھی بہت کلیش پہونچایا اُنھون نے اتری جی سے پرارتھنا کی اُنھون نے دیوتاؤن کی رکشا کے لیے راکشسون اور دانوون کو پراجے کیا اور دیوتاؤن کو پھر سُرگ دلوایا ایسا کوئی کشتری بھی ہوا اسیطرح اور برہمنون کی مہمان سُنو کہ چیون رشی نے اندر دیوتا سے کہا کہ اسونی کمارون کو جگ بھاگ ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہی تم اُنکے ساتھ سوم پان کرنے سے کیون انکار کرتے ہو راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونون ہم سب دیوتاؤن کے سمان نہین ہو سکتے اُنکے ساتھ ہم کیونکر سوم پان کرین چیون رشی نے کہا کہ ایسا کہنا تم کو اوچت نہین ہی تم اُنکو کیونکر نندت بتلاتے ہو جسطرح مین نے کہا ہی اُسی طرح سے ہوگا اور رشی نے جگ مین سوم پان کرانے کے ارتھ منتر آرنبھ کیا راجہ اندر کرودھ کر کے اپنا بجر اُٹھا کر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر پڑھ کر ایک چھینٹا جل کا راجہ اندر پر مارا راجہ اندر اُسی طرح کھڑے کے کھڑے جڑ روپ ہو گئے اور چیون رشی نے مدم नाम اسُر کو اپنے جگ کی اہوتی سے اُتپن کر کے اندر کے سامنے بھیجا وہ اسُر مہا بھینکر ڈراونی صورت اپنے لمبے چوڑے مکھ مین اندر کو اور بہت سے دیوتاؤن سمیت اسطرح داب کر بیٹھ گیا جیسے سمدر مین مچھلیان اور گراہ بھرے ہوے ہین تب دیوتاؤن نے راجہ اندر سے پرارتھنا کر کے چیون رشی کے منتر کو سپھل کر دیا ارتھات اسونی کمارون کے ساتھ سوم پان کر لیا - ہے سہسرباہو ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی جیسے چیون رشی ہین سہسرباہو مون ہو رہا اسی طرح باد دیوتا نے سہسرباہو کو سمجھا کر اُسکا ابھمان نورت کیا ہے جدھشٹر برہمنون نے دیوتاؤن اور جگت کے اُپکار کے کارن بڑے بڑے کرم کیے ہین اسلیے برہمن ہی پوجنے جوگ ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمن مہمان برنن - تراسی ادھیاے -

چوراسی ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنون کے تپ کے پراکرم سے اور اُنکے پوجنے سے جو سدھی پراپت ہوتی ہی اُسکو

سریکرشن بھگوان اچھی طرح جانتے ہین جو میرے سامنے پیتامبر دھارن کیے ہوے براجمان ہین اور تمھارے پرم ہتکاری ہین انھین کی کرپا سے تمنے اس مہابھاری یُدّھ مین بجے پائی ہر سری کرشن جی کی مہمان مین اچھی طرح جانتا ہون یا یہ مہاتما رشی مُنی جو میرے پاس بیٹھے ہین خوب جانتے ہین اُنھون نے منش روپ دھارن کرکے بال اوستھا مین نند مہر کے گھر جیسے بال لیلا کی ہر ویسے ہی انھون نے جپ تپ بھی بہت کیے ہین اور بہت سے یُدّھ کرکے بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہی جیسا کہ مین پہلے برنن کرچکا ہون اِنکے سمان کوئی بھی نہین ہر یہ ہی ترلوکی کے کرتا ہرتا دیوتاؤن کے پرم دیوتا چراچر جیوون کے اُتپن کرنے والے برھما بشن مہیش کے پوجیہ یہ ہی سری کرشن ہین پرتھی آکاش مرگ سب کچھ انھون نے ہی رچا ہی پورن برہم پرماتما یہ ہی ہین اُن ہی کے شریر مین ہزارون برھمانڈ ہین ست جگ مین یہ ہی سری کرشن پرماتما سمپورن دھرم روپ ہوے اور ترتیا مین گیان روپ دواپر مین بل روپ کلجگ مین دھرم روپ ہونگے پہلے سمے مین انھون نے بڑے بڑے دیتون کو مارا سنسار کے پیدا کرنے والے اور اُسکی رکشا کرنیوالے یہ ہی سریکرشن ہین۔ جو منش اِن ترلوکی ناتھ کو جانتے ہین وہی منش ہین جو ان سے ایرکھا اور دویش کرتے ہین وہ ہزارون تو مارے گئے جو اب تک باقی ہین وہ اب ناش کو پراپت ہونگے منش موہ کے بس ہوکر اِنکو منش ہی جانتے ہین اِنکے براٹ روپ کو بھی بہت منشون نے (ارتھات درجودھن آدک راجاؤن نے) دیکھا تو بھی وہ ان سے دویش کرکے ناش ہوگئے اِنکی مہمان مجھ سے کیا دیوتاؤن سے بھی برنن نہین ہوسکتی ہر دیوتا اور راکشس سب اِنکی استت کرتے ہین نارد جی اور دیول رشی اور بیاس جی مہاراج سریکرشن جی کو پرشوتم جگت کا پالن پوشن کرنے والا کہتے ہین اور مین خوب جانتا ہون تمھارا اتبڑا بھاگ ہر جو ترلوکی ناتھ کی شرن مین آئے ہو یہ پرم جوگیشور سب کا پوجیہ ہر اس سے پرے کچھ نہین ہر بڑے بڑے رشی منی اِنکو پوجتے آئے ہین اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تمھارے اوپر بہت ہر دیکھو ارجن کے سارتھی آپ ہوگئے اور ارجن کو بجے دلائی یہ سارا جگت انھین کے آدھین سمجھو انھون نے جو جو کرم سنسار مین کیے ہین وہ کوئی نہین کرسکتا مین اِنکی اوپاشنا دن رات کیا کرتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم پتامہ جی کا سریکرشن مہمان برنن کرنا۔ چوراسی ادھیاے۔

پچاسی ادھیاے

دُرباسا رشی اور سریکرشن جی اور رانی رُکمنی جی کا برتانت

راجہ یُدھشٹر نے سریکرشن جی سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی آپ برہمنون کی مہمان خوب جانتے ہین مین نے سنا ہر کہ آپ نے دُرباسا سے کرودھی رشی کو اپنی سیوا سے پرسن کرکے بر پائے سریکرشن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے یُدھشٹر یہ بات ست ہر برہمن جگت کے اُپکاری ہوتے چلے آئے ہین اِس کارن مین بھی اُن سے پرسن ہون ایک سمین دُرباسا جی دوارکا مین آئے سب کو بھے ہوا کہ اِنکو گھر مین کون اُتارے تھوڑے سے اپرادھ پر وہ سراپ دیتے ہین اگن روپ برہمن سے سب بھے بھیت ہوے مین نے اپنے نج محل مین اُنکو اُتارا۔ اور اُنکے لیے بہت اچھا پلنگ بستر سمیت جو راجاؤن کے جوگ تھا بچھوایا تھوڑی دیر پیچھے اُس اگن روپ رشی نے اپنی درشٹی سے اُسکو بھسم کردیا

اور آپ گپت ہو گئے پھر تھوڑی دیر پیچھے پرگٹ ہو گئے مین نے اُنکا ستکار کیا اور جسطرح اُنھون نے کہا وہی کیا ایک
سمین اُنھون نے بھوجن کے لیے کھیر بنوائی آپ کھائی اور جو باقی رہی اُسکے لیے مجھ سے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر
ملو مین نے مُسکرا کر ویسا ہی کیا اور اپنے سارے شریر کے اوپر اُس کھیر کو ملا تب رشی بہت پرسنّ ہوے آپ رتھ مین بیٹھے
اور پٹ رانی رکمنی جی سے کہا کہ تم ہمارا رتھ کھینچو اور کھیر مُنھ سے ملو پھر اُنکو گھوڑے کی جگہ رتھ مین لگا کر آپ ہمارے محل
سے نکلے مین بھی اُس رتھ کے ساتھ ہولیا میرے دیکھتے ہوے دُرباسا رشی نے رانی رکمنی کے بازار مین چابک مارا دوارکا باشی
اشچرج مین تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنون کے سوا اور کسکو سامرتھ ہی جو ایسے رتھ مین سوار ہو کر بازار مین نکلے
جسمین پٹ رانی رکمنی جی جو ساکشات لکشمین سری کرشن چندر دوارکا دہیش کی پٹ رانی جُتی ہوئی ہین اور جب دوارکا باسی
مجھے دیکھتے تھے تو آپس مین مُسکراتے جاتے تھے کہ میرے مُکھ اور شریر و گالون پر اور کچھ کپڑون پر کھیر لسی ہوئی تھی یہ تماشا
ہزارون دوارکا باشیون نے اشچرج سے دیکھا کیونکہ راج مارگ مین سدیو بھیڑ رہا کرتی ہی سب منش برہمنون کی جہان
جا کر یہ کہہ رہے تھے کہ بسیل ناگ (زہریلا سانپ) سے بھی بشیش تیج برہمنون کا ہی برہمن کے بسیل مُکھ سے کاٹے ہوے
کا علاج کہین نہین ہی اور دوارکا باشی جانتے ہین کہ مین برہمنون کا آدر ستکار بہت کیا کرتا ہون کومل گات (نازک بدن)
رُکمنی راج پُتری اُس رتھ کو کھینچتے کھینچتے راج مارگ مین پہونچکر بہت ہی تھک گئین اور اُنکے ہاتھ مُنھ لال ہو گئے تب دُرباسا
جی کرودھ مین بھرے ہوے رتھ سے اُتر کر پیدل دکشن دشا کو ہو لیے مین اُسطرح مُنھ کھیر سے لِسا ہوا اُنکے پیچھے دوڑا اور
اُن سے پرارتھنا کی کہ آپ پرسن ہو جیے جب مین نے ہاتھ جوڑ کر راج مارگ مین دُرباسا جی سے اِسطرح کہا دُرباسا جی
پرسنّ ہو کر کہنے لگے کہ ہے سندر برت دھاری ہے کرشن مُراری تم نے اپنے سبھاؤ سے کرودھ کو بجے کر لیا ہی مین نے
بہت بڑا اپرادھ تمھارا کیا ہے گوبند (ہے اندریون کے جیتنے والے) مین تم پر پرسنّ ہون جدپی تم پورن کام ہو تدپی مین
بر دونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گوبند جی جب تک کھانے پینے کی بستوون مین دیوتاؤن اور منشون کی پریت رہے گی
تب تک تُم سے بھی دیوتاؤن اور منشون کی پریت ہوگی جب تک تمھاری کیرتی (جش) ترلوکی مین بکھیات رہیگی تب تک
تمھاری پرشٹا ترلوکی مین ہوگی ہے جناردن تم سارے سنسار کے پریتم ہو گئے ہے مدھوسودن جہانتک میری جھوٹی
کھیر تمھارے انگ پر لگی ہی وہان تک تمھارے انگ پر مرت کا بھے نہین ہوگا جب تک تمھاری اچھا ہوگی مرت تمھارے
پاس نہین آویگی پھر دُرباسا جی نے میرے انگ کو دیکھ کر کہا کہ یہ کھیر تم نے اپنے پانون پر کیون نہین ملی جیسے سارے
انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی یہ تم نے اچھا نہین کیا (پانون مین کھیر نہ ملنے کا کارن یہ تھا کہ اُسی جگہ تیر لگنے سے مرت
تھی ارتھات مرت استھان وہی تھا) جب مین نے اپنے شریر کو دیکھا تو جہانتک کھیر لگی تھی وہانتک میرے شریر
پر بہت شوبھا پرتیت ہوئی پھر رُکمنی جی سے دُرباسا جی نے کہا کہ ہے شوبھامان تم سب استریون مین اُدتم کیرتی مان
ہوگی جب تک تم چاہو شریر کو رکھو تمھارا شریر آروگ (روگ رہت بغیر بیماری کے) رہے گا تمھارے شریر مین اُدتم
سگندھ پرگٹ ہوگی کہ تم نے کھیر ملی تم سری کرشن جی کا پوجن اچھی ریت سے کروگی بردھاوستھا تم کو پیڑا نہین دیگی
سری کرشن کی سولہ ہزار استریون مین تم ہی سرو پٹ رانی کہلاؤگی پھر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمھاری پریت ایسی ہی
برہمنون مین بنی رہے یہ کہہ کر اُسی جگہ گپت ہو گئے مین رانی رکمنی جی سمیت اپنے رنواس مین آیا تو دیکھا کہ وہ پلنگ بھی
بستر سمیت جو بھسم ہو گیا تھا ویسا ہی موجود ہی پردُمن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پُتر اُس دن سے مجھے اور بھی

بشیش پریت برہمنون مین ہو گئی راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہا باہو تم بھی برہمنون کا آدر ستکار اسی طرح کرتے رہا کرو جیسے ابتک کرتے آئے ہو اور دان مان سے انکو پریورن کیا کرو کہ برہمنون کے پوجن کرنے سے سب دیوتا پرسن ہوتے ہین انکو کبھی کسی حالت مین ناراض نہ کرو کہ انکا کرودھ ناش کر دیتا ہی اور پوجن سے سدھی پراپت ہوتی ہی (**مولف**) اس زمانہ مین برہمنون کی بیقدری ہو رہی ہی کیونکہ وید پڑھنا اور تپ کرنا وغیرہ سب کرم برہمنون کے اُنھون نے تیاگ دیے اور جو برہمن ہین اُن کا اب بھی پوجن سب کرتے ہین مگر ایسے برہمن شاذ و نادر دیکھنے مین آتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دُرباسا جی کا سری کرشن جی سے پرسن ہو کر بر دینا۔ پچاسی ادھیاے۔

چھیاسی ادھیاے

دُرباسا رشی کا جنم اور اوتپت

راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے دُرباسا رشی کا برتانت پوچھا کہ یہ رشی کون ہین انکی ادپت کس طرح سے ہوئی ہی سری کرشن جی نے کہا کہ مین سدیو شیو جی کی پوجن ست رُدّری استوتر (یہ استوتر یجربید مین لکھا ہی) سے کیا کرتا تھا سُنکر مہاراج سب دیوتاؤن کے دیوتا مہادیو برنن کیے گئے ہین جو برہما جی سے تپ کرنے کی اوستھا مین اُتپن ہوے سب دیوتاؤن کی رکشا کرنے والے اسُرون کے ناش کرنے والے شیو جی ہین ایک سمین راچھسون کے گروہ سے راجہ اندر کا جُدھ ہوا ترپُر نام تین پُری ایک چاندی کی۔ دوسری لوہے کی۔ تیسری سونے کی تھین اُن مین بہت سے راکشس رہتے تھے کسی دیوتا سے وہ جیتے نہین جاتے تھے۔ سب دیوتاؤن نے شیو جی سے پرارتھنا کی۔ اُنھون نے برہما جی کو سارتھی بنا کر بشنو جی کو بان اور اگن کو بھال۔ بیدون کو دھنش اور گایتری کو پرتنچا بنا کر اُن تینون پریون کو جنکے اندر ترپُر راکشس رہتے تھے بجے کیا اُس سمین اُمان دیوی کی گود مین ایک بالک درشٹ پڑا دیوتاؤن نے شیو جی کو اُس روپ مین نہین پہچانا کہ کون ہین۔ پرنت برہما جی نے اُن کو پہچان لیا اور اسُرون کے بجے کرنے پر شیو جی کو پرسن کیا۔ تب دیوتاؤن نے پہچانا اور پھر اُن کی استت بہت پرکار سے دیوتاؤن نے کی۔ وہ بالک جو اُمان دیوی کی گود مین اُس سمین پرگٹ ہوا وہی بالک دُرباسا رشی ہوے وہ درباسا رشی جب میرے رنواس مین آکر ٹھہرے اُس وقت مین اُن کی برابر اوستھا کا کوئی نہین تھا۔ درباسا رشی نے بڑا تپ کیا۔ شیو جی ترلوکی کے ایشور ہین اور وہی سب دیوتاؤن کے دیوتا ارتھات نرگن اور سرگن نشن روپ شیو اور شیو روپ بشنو ابناشی سب کے پوجیہ ہین۔ اُنکی مہمان سیکڑون برس مین بھی برنن نہین ہو سکتی ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیو جی کی مہمان اور درباسا جی کی اُتپت چھیاسی ادھیاے۔

ستاسی ادھیاے

رام گیتا استوتر کا برنن

بھیشم پتامہ جی نے شیوجی کی مہمان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ جو منش شیوجی کی پوجن اور اُنکا دھیان اور سُمرن اُمان دیوی سمیت کرتے ہین وہ سنسار مین دھناڈ (دولتمند) ہوتے ہین اور سنساری سُکھ بھوگ کرانت مین بیکنٹھ دھام پاتے ہین۔ جو دھرماتما پُرش ہین وہ اچھے آچرن بال اوستھا سے دھارن کرکے اپنا دھرم بچار کے سادھو سیوا اور گورو کا پوجن کرکے بڑون کی سیوا کرتے ہین اور اپنے کُٹنبھ کی پالن پرسن چت کرتے ہین اور جو اسادھو پُرش ہین وہ آپ بھی کلیش اُٹھاتے ہین اور اورون کو بھی تکلیف پہونچاتے ہین۔ راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ مہاراج منش کے کلیان ہونے کے کارن جو اُپاے آپ جانتے ہین اُسکو بھی برنن کیجیے۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن رام گیتا نام استوتر بہت پوتر اور منشون کا کلیان کاری ہی۔ اُسکے پاٹ کرنے سے منشون کے اگلے پچھلے پاپ دور ہوجاتے ہین اور موکش پراپت ہوتی ہی۔

مؤلف

سنسکرت مہابھارت مین رام گیتا کے ۶۴۔ اشلوک لکھے ہین۔ جس مین دیوتاؤن اور رشیون وغیرہ کے نام مالا استوتر کے طور پر درج ہین اور اُسکی ٹیکا مین رام گیتا چھند لکھا ہی۔ جس مین دیوتاؤن اور رشیون منیشرون۔ پترون۔ ندیون پہاڑون اور راج رشی راجاؤن کے نام برنن کیے ہین۔ ساوتری استوتر مین بیشتر وہی نام درج ہوے ہین اب مکرر اُنکا لکھنا مناسب نہ جان کر اصل رام گیتا کا ترجمہ یہان درج کیا جاتا ہی جیساکہ بھگوت گیتا کا ٹیکا اشلوک سمیت بھیشم پرب مین لکھا گیا ہی ویساہی یہان رام گیتا کا ٹیکا بھی اشلوک پرت لکھا جاتا ہی۔

سرشٹا یہ براجمان کروبنسیون کے پتامہ پرم گیانی بھیشم جی راجہ یُدھشٹر کا پرشن سُنکر ایک مہورت دھیان مین مگن ہوکر سری کرشن چندر اور رشیون اور پانڈؤن کے سنمکھ ہوکر پرسن چت کہنے لگے کہ ہے یُدھشٹر ساوتری استوتر مین نے تم کو سُنایا اب پونیت استوتر رام گیتا سُناتا ہون اسکے پاٹ کرنے سے سب پاپ نورت ہوجاتے ہین۔ ہے پتر اِس استوتر کے جپنے سے منوکامنا پراپت ہوکر سنساری سُکھ اور موکش پراپت ہوتی ہی تم سب ایک چت ہوکر اِس استوتر کو سنو۔

رام گیتا استوتر

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم جی نے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ ہے تات سری رام چندر مہاراج ترلوکی کے ایشور جب اپنے پتا راجہ دسرتھ کے بچن انوسار اجودھیا کا راج چھوڑکر منیشرون کے روپ سے اپنے پرم پیارے بھائی لکشمن جی اور مہارانی سیتاجی سمیت ڈنڈک بن کو چلے گئے اور وہان ایکانت استھان مین بیٹھے ہوے لکشمن جی نے اپنے بڑے بھائی رام چندر جی سے گیان پراپت ہونے کے کارن جو پرشن کیا اور سری مہاراج نے گیان اُپدیش کیا وہ رام گیتا سناتا ہون۔

رام گیتا آرنبھ

گُن نایک کرے بربدن ردھی سدھی داتار بردایک کرتا بھون مُد منگل آگار
गण नायक करिबर बदन रिद्धि सिद्धि दातार बरदायक करुणा भवन मुद मंगल आगार
جاکی کرپا کٹاکش سون سدھ ہوہین سب کام سوئیس کرپا کرو بھگت سُکھد سُکھ دھام
जाकी कृपा कटाक्ष सों सिद्ध होंहि सब काम सोइ गनेश कृपा करो भक्त सुखद सुख धाम
پرشن کیو جِہ گورجا شنکر پرم سجان برہم گیان برنن کیو جہ بدھ سری بھگوان
प्रश्न कियो जिमि गौरजा शंकर परम सुजान ।। ब्रह्म ज्ञान बरनन कियो जेहि विधि श्री भगवान
ڈنڈک بین پونیت بن لکشمن جگت ادھار پرشن کیو جِ بھرات سون- کیو اوپدیش کھرار
दंडक बिपिन पुनीत बन लक्ष्मण जगत अधार।। प्रश्न कियो निज भ्रात सों कियो उपदेश खरारि
سوئی اودار سمباد مین برنون من ہرکھائے سنو سکل سجن مُدت سری رام چت لائے
सोइ उदार सम्वाद में बरनूं मन हरषाय ।। ।।।। सुनो सकल सज्जन मुदित श्री राम चित लाय

سداشیوجی اور پاربتی جی سمباد

شیوجی مہاراج پاربتی جی سے برنن کرتے ہین کہ ہے اومان جگت کے منگل داتا سری رگھوناتھ جی نے اپنا جش بِرِدھ کرنے کے کارن اور راون آدک راکشسون کے مارنے کے لیئے رام چندر اوتار لے کر دھرم کو دھارن کیا (۲) اودار بُدھی لکشمن جی سے سری رام چندر جی نے پرانے راجاؤن اور رشیون کے اتہاس برنن کرکے راجا نرگ نے جو بھرم بس (بھولے سے) پہلی دی ہوئی گائے دوسرے برہمن کو سنکلپ کرکے دیدی - اور پہلے برہمن کے سراپ سے گرگٹ کا شریر پایا وہ بھی لکشمن جی اور سیتا جی کو سُنایا (۳) ایک دن پورن اوتار سری رام چندر جی سیتا جی سمیت ایکانت استھان مین براجمان تھے لکشمن جی نے اچھا اوسر (وقت اور موقع) بچار کے آتم گیان پراپت ہونے کے کارن نمرتا پوربک (عاجزی سے) کہا کہ (۴) ہے رگھو کل بھوشن - (رگھوبنس خاندان کے زیور) تم نرمل گیان سروپ سارے پرانیون کے شریر مین برہم روپ سے بیاپک اور سب سے جُدا ہو پرنت اپنے بھگتون کے ساتھ رہنے والے ہو - گیان نیتر سے آپ کے داس آپ کو دیکھتے ہین (۵) مین آپ کی شرن اور آپ کے چرنون کا داس اس سنسار ساگر سے پار اُترنے کے کارن جس طرح جوگی جن آپکا دھیان کرکے اُتم بدھی پاتے ہین اَدیا روپ سنسار سمدر سے انایاس (بلاتکلف) پار ہو جاؤن ایسا اُپدیش مجھے دیجیے (۶) پرسن چِت شرناگت پرشون کے دُکھ دور کرنے والے سری رامچندر جی لکشمن جی کا بچن سُنکر اودیا روپ اندھکار کے ناش کرنے والے شرتی سنجگت (بیدون کے دھرم ملے ہوے) بچن شانتی کے دینے والے اُپدیش کرنے لگے (۷) کہ ہے لکشمن پہلے اپنے برن آسرم کریا (جو منش جس آسرم قوم اور مذہب مین پیدا ہوا اُسکے کرم) کرکے اپنے من کو شُدّھ کرے اور جو شُبھ کرم کرے اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے چت اور من کو بس کرکے سب کرمون کا پھل تیاگ کرکے براگ پوربک ارتھات کسی کرم مین بندھن نہ کرکے سدگورو کے بچن انوسار کرم کرے (۸) شریر کے اَپَت ہونے کے کارن جگ آدک کرم جو وید مین ہے شریر پاپ نہین ہونے کے سبب سے یعنے جگ منش دیہہ اچھے کرمون کے پھل سے ملی ہے تو دیہہ دھارن کرنے کی وجہ سے اچھے کرم کرے ۱۴

برنن کیے ہین اُس سے راگ[۵۱] دویش اچھے بُرے کرم پاپ پُن اُس شریر سے ہوتے رہتے ہین - اور یہ چکر اسی طرح گھومتا رہتا ہی - (۹) اَوِدیا اس سنسار کی مول ہی اسلیے برہم گیان سے اُس اوِدیا کو تیاگ کرکے شُدّھ ہووے کرم اُسکے یعنے اَوِدیا کے ناش کرنے کو سمرتھ نہین ہی - کیول برہم بدیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہی (۱۰) کرم سے اوِدیا کا ناش نہین ہوتا - کامنا سہت کرم کو تیاگ دے - اور گیان کو دھارن کرلے - اُسپر لکشمن جی نے کہا کہ ہے پربھو ویدمین اگن ہوتر آدک کرم جو برنن کیے ہین وہ کرنے جوگ ہین - پھر کرم کیون نندا جوگ ہوا (۱۱) اُسکے اُتر مین سری رام چندر نے کہا کہ منشون کے سمبندھ مین جس کرم کو کرنا کہا ہی وہ یہ ہی کہ نش کام کرم کرکے چت کو شُدھ کرے - سو ہی برہم بدیا کا کارن ہی (۱۲) وید نے نش کام کرنے کو کہا ہی دی برہم گیان ہی کسی کرم کی اپیکشا (کامنا اور خواہش) نہ کرے - (۱۳) کرم انشٹھان[۵۲] مین پرت بادی پرش کہتے ہین کہ اوپر لکھا ہوا بچن ست نہین ہی - کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (امداد) کرتا ہی - گنگا جی کے تیر پر گرہن اور اُتم تتھون مین نش[۵۳] کام کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہی - اسیطرح اگن ہوتر آدک اُتم کرم مُکت داتا ہوتے ہین - (۱۴) کوئی منش ترک کرنیوالے (اعتراض کرنیوالے) کہتے ہین کہ گیان اور کرم یہ دونون ملکر موکش سادھن کے کارن ہوتے ہین - یہ بات بھی ست نہین ہی - کیونکہ جیسے کیول کرم موکش سادھن ہیت نہین ہی ویسے ہی گیان کرم ملکر بھی نہین ہوتا اِسکا کارن کیا ہی سارے لوگون کی درشٹی بردودھ (لوگو کی عقل ونگاہ کا یعنے تمیز کا اختلاف) اہنکار و ابھمان سے کریا کی اُتپتی اور بغیر ابھمان کے یعنے جو پُرش ابھمان نہین کرتے - اُس سے بدیا کی اُتپتی ہوتی ہی اِن دونون کا ملان کرنا بھی موکش کے پھل کا داتا نہین ہوسکتا ہی - (۱۵) بادی اور پرت بادی (اعتراض اور اعتراض کرنے والے) پرشون کے انومان یعنے قیاس کو رد کرکے کہتے ہین کہ بگیان سے پیدا ہوکر بیدانت بچار سے انتہ کرن (ہردے) کی شُدھی اور برہم مین پریت پرگٹ ہوتی ہی - اُسی کا نام بدیا ہی - اور جگ سے آدی لے جو شبھ کرم ہین اُنمین پھل کی کامنا ہوتی ہی - جب کوئی شبھ کرم مثل جگ - ہون - برہم بھوج - دان - پُن منش کرتے ہین تو اُسوقت من مین اُسکے پھل کے ملنے کی کامنا ہردے مین از خود ہوجاتی ہی - پرنت ودیا کے ہونے سے پھل کی کامنا ناش کو پراپت ہوتی ہی اور بدیا ہونے پر کرم مین پرورتی ہوتی ہی - کیونکہ شریر کا دھرم کرم کرنا ہی - بغیر کرم کے شریر نہین رہتا اور اندریون کا سبھاؤ کرم کرنا ہی - اور کرم ہی سے من کی شُدھی بھی ہوتی ہی - اور اُس سے گیان پیدا ہوتا ہی اور گیان سے موکش ہوتی ہی - (۱۶) ودیا ارتھات گیان سے کرم پھل کی کامنا کو تیاگ کر چت کی شُدھی سے برہم مین مگن (لے لین) ہوکر سب اندریون کے بشے شبد[۵۵] آدک سے نورت ہوکر سچدانند سروپ مین پریورن ہوکر سب ترکناؤن (اعتراضون) کو تیاگ دے - (۱۷) اودیا روپ مایا کے دوارا یعنے مایا کے ذریعہ سے جب تک جیو کو ایسی بدھی رہے کہ سب کرمون کا کرنے والا مین ہون تب تک بدھی پوربک کرم کرے - اور جب اہم بدھی ناش ہوجاوے یعنے

---

[۵۱] پریت دویر یعنے محبت ودشمنی ۱۲

[۵۲] کرم انشٹھا یعنی کرم کے شروع کرنے مین پرت بادی اعتراض کرنے والے لوگ جو بحث وتکرار کرتے ہین - ۱۲

[۵۳] یعنے بغیر امید نتیجہ یعنی اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے کرم کرنا اُسکو نش کام کہتے ہین ۱۲

[۵۴] رامائن مین لکھا ہی کہ دھرم تین برت جوگ تین - گیانا - گیان موکش پرد بد بکھانا یہان کہتے ہین کہ کرم سے من کی شُدھی ارتھات دھرم کرم سے بیراگ اُتپن ہوتا ہی اور بیراگ سے گیان اور گیان سے موکش ملتی ہی جب تک من بہ ملائمان گیان کو پراپت ہوکر نشچل بُدھی نہ ہوجاوے تب تک موکش بہ نہین ملتا ہی ہزارون خواہش انسان کے دل مین بھری رہتی ہین ۱۲

[۵۵] شبد آدک بسے بولنا اور چلنا کھانا پینا جو بشے اندریون کے ہین اُن سے نورت ہوکر یعنی اُن کو چھوڑ کر تیاگ کر شک وشبہہ کو دور کرکے برہم مین دھیان لگادے ۱۲

یہ سمجھ جاوے کہ مین کچھ نہین کرتا - اندریان سب کرم کرنے والی ہین اور جگت کو متھیا سمجھے - پرماتما کو ست روپ جانے تب کریاؤن کو تیاگ دے - (۱۸) چت کے شدھ ہونے پر پرماتما برہم کا پرکاش ہوگا جسکو اکھنڈ آنند (وہ آنند جو کبھی ناش نہو) کہتے ہین تب سنسار کا کارن جیو اپادھی مایا اور اُسکے ساتھ جنم سے آدلے کر کرم یہ سب ناش ہوجاوینگے (۱۹) جب اودیا ارتھات یا تتوم اسی (तत्वमसि) آدک گیان کے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمرتھ نہو اور جب آپ ہی نہین ہی تو آتما کس پرکار کرم کرسکتی ہی اور ناش ہونے پر اُسکی اُتپتی اسمبھو (ناممکن) ہی - کیول گیان کی پراپتی سے اودیا ناش ہوجاتی ہی - جیسے بھرم ہونے سے رسّی مین سانپ کا دھوکا ہوجاتا ہی اور جب شبہہ دور ہوگیا تو وہ رسّی معلوم ہوئی - اِسطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہوگیا تو دوبارہ اُسمین بھرم کم ہوتا ہی - (۲۰) اودیا ناش ہوکر اُتپن نہین ہوتی اہم بدھی ارتھات (مین کرم کرنے والا ہون) اِس پرکار کی بدھی جو کداپی اُتپن نہین ہوتی - اس سے یہ جانا جاتا ہی کہ ودیا سوتنتر (خودمختار و آزاد) ہی دوسری بستو کی کامنا اپیکشا نہین کرتی یعنے آرزو نہین کرتی - آپ ہی موکش کا کارن روپ ہی (۲۱) تیترئی اُپنشد مین بھی سادودھان ہوکر کرم پھل کے تیاگ کو برنن کیا ہی اور باجسینہ वाजसनेय رشی آدک شُرتی یعنے اُپنشد مین بھی ایسا ہی لکھا ہی اور بھگت کے نمت گیان ہی کہا ہی (۲۲) اوپر کہے ہوے بچن مین کرم کا تیاگ برنن ہوا پرنت کوئی درشٹانت نہین دیا گیا - جگ آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مختلف دیش اور کال کے نمت کیے جاتے ہین اور گیان اُسکے بپریت برنن ہوا - گیان کی اُتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہی (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے کرم کرنا ہی اُچت ہی تو اُسکا اُتر یہ ہی کہ جیسے لوگ کہتے ہین کہ ہم پاپی ہوے - یہ بُدھی آتما گیانیون کی نہین ہی - اگیانیون کی ہی - کرم نیمون کے ساتھ پھل کی کامنا سمیت سنساری لوگون کے لیے رشیون نے اپنے بہودھ پرکار کے بچنون مین کہے ہین - گیانیون کو کرم پھل کا تیاگ ہی اُچت ہی (۲۴) شردھا سنجگت اور شُدھ من ہوکر تتوم اسی اس واکیہ کو اور گورو کی کرپا سے جیو آتما اور پرماتما کو ایک جان کر پرم آنند مین سُمیر پربت کے سمان اچل ہوجاوے (من کی دُبدھا کو چھوڑدے) (۲۵) تتوم اسی مہاواکیہ کے ارتھ کا جاننا ضرور ہی - اسلیے اُسکے پدون یعنے ٹکڑون کا ارتھ سمجھ لو - تتوم اسی مہاواکیہ کے تین پد ہین - تت - توم - اور اسی تت پد کا ارتھ سرب گیا توادی ज्ञात्वादि (سب گنون کا جاننے والا) پرماتما اور توم त्वम् پد کا ارتھ جیو ہی - ان دونون پدون کا ارتھ ایک بودھ کرانے والا - اسی پد ہی ارتھات جو پرماتما ہی سوئی جیو بھی ہی (۲۶) جو کہو کہ پرماتما اور جیو کو ایک سمجھنا بِرُودھ (خلاف قیاس) ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ جیسے پرماتما چن مئی (چیتن مئی) ہی ویسا ہی جیو بھی ہی - دو بھاؤان مین مت سمجھو - دونون پراچین ہین (۲۷) جسطرح کوئی کہے کہ فلان شخص گنگا مین باس کرتا ہی - اسکا مطلب یہ سمجھا جاویگا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استھان پر باس کرتا ہی - کیونکہ جل کے پروا مین نواس نہین ہوسکتا - اسکو جہت سوارتھ لکشنا जहत्स्वार्थ लक्षणा سنسکرت مین کہتے ہین - تات پریہ یہ ہی کہ جیو اور ایشور یہ دونون پراچین اور ایک ہین - کہنے مین دو ہین - دراصل ایک ہین - (۲۸) پنج بھوت آتما پنج عنصر آب و آتش خاک و باد و آسمان یعنے خلا سے رچا ہوا یہ شریر سُکھ اور دُکھ آدک کرمون کے بھوگنے کا استھان ہی - جو اُتپت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہی - دیہہ ناشمان ہی اور جیو ابناشی ہی - (۲۹) ہے لکشمن یہ شریر پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ پران من اور بُدھ سترہ چیزون سے بنا ہوا ہی اسکو لنگ دیہہ بھی کہتے ہین - آنکھ

ناک - کان - گدا - لنگ - پانچ کرم اندری - شامہ - سامعہ - باصرہ - لامسہ - ناطقہ - یہ پانچ گیان اندری - پران - اپان - سمان - ادان - بیان - پانچ پران من اور بدھی یہ تفصیل اُسکی ہی - جب تک یہ شریر بنا رہے اُسکو استھول شریر کہتے ہین اور مرجانے پر وہی استھول شریر سوکشم شریر ہوجاتا ہی - (۳۰) اب تیسرے کارن شریر کا برنن کرتے ہین - وہ انادی (قدیمی) ست اور است کسی پرکار کہنے کے جوگ نہین - یہ مایا روپی شریر ایشور سروپ استھول اور سوکشم شریر ہونے کا کارن ہی اور آتما کے نواس کا استھان کہلاتا ہی اس لیے مایا کرت اپادھی کو تیاگ کر جیو اور آتما مین جو بھید سمجھا ہوا ہی اُسکو تیاگ دو - اور اپنے آپے کو پرماتما سے بھن (جدا) مت سمجھو (۳۱) یہ آتما پنچ کوش (پانچ عنصر) کے اندر رہکر جس تو کے ساتھ ہوتا ہی ویسا ہی بہاپت (نمودار) ہوتا ہی جسطرح بلور صاف شفاف کیا ہوا طرح طرح کے پھولون کے رنگ مین بہت سے رنگون کا دکھائی دیتا ہی پرنت اُسکی نج آکرت (اصلی صورت) نہین بدلتی جھاو اکیہ کے بچار کرنے سے یہ آتما اسنگ اچھی طرح پرگٹ ہوجاتا ہی اور ان مئی کوش (غلہ سے قائم رہنے والاخزانہ مراد جسم انسان سے ہی) مین رہکر بھی رنگ رہت اور جسم رہت اقدیتیہ (واحد) ہی ہی وہ بدھی کہ ہم استھول اتھوا کرش (موٹے یا دُبلے) ہین اگیانیون کو ہوتی ہی ہم ایک حالت مین ہین جسطرح صاف بلور مختلف رنگ کے پھولون مین اپنا اصلی رنگ نہین چھوڑتا ایسی ہماری آتما کی ایک جوستھا ہی (۳۲) جاگرت - سپن - سوسپت - یہ تین اوستھا جو دکھائی دیتی ہین سو - رجوگن - ستوگن - تموگن سروپ بدھ کا دھرم جانو - آتما کا یہ دھرم نہین ہی - ستوگن کا دھرم جاگرت اوستھا اور رجوگن کا دھرم سپن اوستھا تموگن کا دھرم سوسپت اوستھا ہی ساکشی روپ نرگن آتما کو ان تینون اوستھاؤن مین ماننا جھوٹ ہی کیونکہ جاگرت اوستھا مین سپن اور سوسپت اوستھا سے بیخبری ہوتی ہی اسی طرح سپن اوستھا مین جاگرت اور سوسپت دشا کی خبر نہین ہوتی نہ سوسپت دشا مین جاگرت اور سپن کا گیان رہتا ہی ایسے ہی یہ آتما اسنگ (بے تعلق) ایک رس ہی (۳۳) شریر اندر اندریان اور پران بایو من اور چت سے

चिन्मय آتما ان سب کا جب تک سمبندھ ہی ارتھات دیہہ مین ہون اور اندریان مین ہون اسطرح کا اگیان جو رجوگن اور تموگن بدھی سے پیدا ہوتا ہی جب تک یہ اگیان رہتا ہی تب تک سنساری بشیون کی اُتپت ہردے مین رہتی ہی یہ ہی رجوگن تموگن بدھی سنسار کی ہونے کی کارن ہی ایسے اگیان کو تیاگنا چاہیے (۳۴) اس علم جھاو اکیہ کے انوسار جو منش کو کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین سری رام چندر مہاراج لکشمن جی کو اپدیش کرتے ہین کہ اس سنسار کو متھیا روپ جان کر ستوگنی من کے دوارا برہم پراپتی روپ امرت کو پان کرکے دیہہ اور اندریون اور سنساری بیوہارون کو تیاگ کرو اور اوداسی برتی ہو جاؤ یعنے اُسسے نہ دوستی کرو نہ دشمنی اوداسیون کے سمان سنسار مین رہو اگر کوئی اعتراض کرے کہ دیہہ اور اندریون کے سبب سے جگت کا گیان ہوا ہی اُنکو کسطرح تیاگ کرے اُسکی بابت کہتے ہین کہ جسطرح پیاسا آدمی نارنگی اور ناریل کے پھل سے سار بستو ارتھات اُسکا میٹھا رس نچوڑ کر پی لے اور اُسکا چھلکا پھینکدے اسی طرح سنسار مین برہم روپ کو گرہن کرکے باقی نسار بستو ارتھات اُسکی پھوک کو یعنے متھیا جگ کے بیوہارون کو تیاگ دے (۳۵) خلاصہ یہ ہی کہ آتما جو برہم روپ ہی یہ نت ہی نہ اُتپن ہوتا ہی اور نہ مرتا ہی نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا ہی نہ موٹا ہوتا ہی نہ دبلا ہوتا ہی ان چھ پرکار کے بکارون سے رہت ہی اور سارے سنسار مین پرپورن ہو رہا ہی ارتھات جڑ چیتن استھاور جنگم سب مین وہ برہم بیاپک ہی اور سب بستو ناشمان ہین کیول برہم سروپی آتما ہی نت اور ایک رس ہی وہی آنند سروپ اور سویم پرکاش اور سرب بیاپی ہی اہم بدھی ارتھات مین ہون اور مین ہی سب کرم کرتا ہون ایسا جان کر جیو روپ ہوگیا نہین تو وہ برہم روپ

ہی یہ بچن شرتی کا ہی (۳۶) یہ گیان سکھ روپ ہی آتما مین جنم مرن کا پرواہ دکھ مئی (کلیش کا بھرا ہوا) سنسار کا ست ہونا کسی مت مین نہین لکھا یہ شریر دھارن کرنے کا کارن اور اہم بدھی کہ مین کرتا ہون کلپنا ماتر ہی یعنے صرف کہنے کی بات یعنے بھرم کی بات ہی اسلیے گیان کے اتپن ہونے سے ہی اگیان کا ناش ہوتا ہی اسکی مثال سانپ اور رسی کی ہی جب یہ پرتیت ہوگیا کہ یہ رسی ہی سرپ نہین ہی تو وہ بھرم دور ہوگیا (۳۷) بھرم سے ایک بستو کو دوسرا جاننا جیسے رسی کو بھرم بس سرپ جان لینا اسی پرکار بھرم ایشور مین دیہہ آدک سنسار روپ سمپورن جگت کا گیان ہی یہ کیول آتما گیان کے نہونے سے ہوجاتا ہی (۳۸) آتما سے جو جگت کا گیان ہوتا ہی جس پرکار اسکا ادھیاس अध्यास ہی اسکو برنن کرتے ہین آتما سرب بکار رہت یعنے آتما جو دوشون سے رہت آنند مئی ہی اور سب مین بیاپک روپ ہی اس سے اہنکار کی کلپنا ہوئی اسی کا نام ادھیاس ہی اور یہ ہی سنسار کا کارن جانو۔

دوہا

نربکلپ آتم بکھے کلپت بھیو اہنکار
سو ادھیاس بکھانئے کارن سکل پسار

निर्विकल्प आत्म विषे कल्पित भयो अहँकार
सोअध्यास बखानिय कारण सकल पसार ॥ ॥ ॥

(۳۹) ہے لکشمن آتما سرب ساکشی سے جو سنسار کی کلپنا ہی سو کیول اچھا (اپیکشا) راگ دویش سکھ دکھ آدک بدھی ماتر ہی ارتھات کس پرکار کی بدھی سے پرگٹ ہوتی ہی اور سنسار کا انبھو ہوتا ہی کیونکر وہ ناش ہوجاتا ہی وہ اسطرح سمجھو جیسے کہ سوشپت اوستھا مین بدھی کا کام نہین رہتا جب نیند سے جاگے تو معلوم ہوا کہ ہم سکھ سے سوتے تھے سونا اس سمے نشچے ہوا وہ آتما ہی اور جو خیالات نیند کی حالت مین پیدا ہوے تھے وہ سنساری بیوہار سمجھو جو کہ جاگتے ہی جاتے رہے جب آتما کا گیان ہوا تو جنم مرن کا دکھ دور ہوگیا (۴۰) اب پرماتما اور جیو کا برنن پھر کرتے ہین اودیا سے پرگٹ ہوئی بدھی جو کہتی ہی کہ مین سکھی ہون یا دکھی ہون یہ ہی جیو کہلاتا ہی اور پرماتما ساکشی روپ جو سب جگہ برتمان ہی نظر نہین آتا پرنت گیان نیتر (معرفت کی نظر) سے دیکھا جاتا ہی وہ جیو روپ نہین ہی اودیا سے جانا جاتا ہی اور جب ودیا ہوئی ارتھات گیان پراپت ہوا تو جیو اور آتما مین کچھ بھید نہین رہا (۴۱) چنمے آتما اور ساکشی روپ آتما ارتھات اندریون کے سہت من اور بدھی انتہکرن۔ ان تینون کا نواس بہت ہی پاس ہی یہ ہی ادھیاس کا کارن ہی جس طرح لوہے کا گولا اگن مین تپت ہوکر اپنا گن لوہے کا چھوڑ دیتا ہی اگ ہوجاتا ہی اسطرح آتما اور من کے ایک جگہ رہنے سے من کا دھرم جڑتائی وہی آتما مین دکھلائی دیتا ہی اور آتما دھرم چیتن یعنے گیان ہی اسکو من نے جلادیا یہ جو ایک بستو مین دوسری بستو کا دھرم دکھلائی دینے لگا اسی کا نام ادھیاس ہی نہین تو باستو روپ سے آتما کو گیان کا آسرے جانو (۴۲) گورو کے مکھ سے وید کو سنکر اسکو منن کرو ارتھات دل مین اچھی طرح رکھ کر سوچو اور پھر سمرن اور منن کے دوارا ارتھات دونون کے وسیلہ سے گیان روپ آتما کا انبھو کرو اس گیان مین مگن رہنے والی آتما کو اپنے ہردے مین درشن کرو ارتھات پرگٹ اور اپروکش کرکے جو بدارتھ جو سنسار ہی اسکو تیاگ کرو۔

دوہا

وید واکیہ گرو کرپا کر بچار دھر دھیان
چنمے نج آتم نرکھ تجو ہردے جڑ جان

(۴۳) جس روپ سے اپنے آپ کو جاننا چاہیے اسکو دو اشلوک مین برنن کرتے ہین ہے لکشمن ہم سویم پرکاش स्वयम प्रकाश مین اپنے آپ ہی پرکاشمان ہین دوسرے سے بنائے ہوے نہین ہین اور جنم مرن رہت ہین اور

است (طلوع غروب) سے جدا شُدھ چیتن ایک رس سروپ ہین (۴۴) اور مین تینون کال بھوت بھوشت برتمان (ماضی مستقبل حال) مین مُکت ہون اچنت شکت پرماتما اندریون سے جاننے جوگ مین ہون ۔ ویدبادی پنڈت لوگ رات دن اپنے ہردے مین جس پرماتما کی بھاونا کرتے ہین سوئی مین ہون (۴۵) دونون اشلوکون کی بھاونا کا جو اوپر لکھے گئے پھل برنن کرتے ہین کہ بدھو انوسار آتما کا بچار کرنے سے اور من مین پرب برہم سروپ اُتپن ہونے سے اودیا کا شیگھر ہی ناش ہوجاتا ہی جس طرح رسائن اوشدھی کے کھانے سے روگون کا ناش ہوجاتا ہی ۔

دوہا

شُدھ بھاونا برہم کی سدا اکھنڈ امان
کھات رسائن روگ جم تیون ناشی اگیان

(۴۶) ہے لکشمن ایکاگر چیت (یکسو من کرکے) ایکانت استھان مین آتما کا دھیان دھارن کرو اس سے بشیش (زیادہ) کوئی سادھنا نہین ہی یہ اپنے ہردے مین رکھ لو (۴۷) دھیان کے انت مین کیا کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین کہ آتما کے سوائے اور جگت کو متھیا روپ جان کر اُسکی طرف درشٹی نہین کرنی چاہیے کیونکہ اصل یعنے تو پدارتھ آتما ہی جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہین اور نانان پرکار کے بھوشن (زیور) سورن یعنے سونے سے اسیطرح پرماتما کو ست جان کر اُسی مین لین ہوجاؤ (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ओं اکشر کو چنتون کرو کیونکہ جگت کا بودھک (گیان دلانے والا) اونکار ہی اور جگت واچیہ (مشہور بات ہی کہ کُن کے کہتے ہی دنیا موجود ہوگئی اوم اکشر کے اُچارن ہوتے ہی یہ ساری سرشٹی برھماجی نے رچ دی) ہی جو اس شبد سے پرگٹ ہوا ہی اور اُنکا پرنو واچک اُسکا ہی یہ پرسدھ بھاونا اگیان سے ڈھکی ہوئی اُسکے آدھین رہتی ہی اور گیان ہونے سے ناش ہوجاتی ہی (۴۹) اب پرنو کے ارتھ بستار پوربک برنن کرتے ہین کہ جاگرت اوستھا کا ساکشی بسو विश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہی اور اوکار کی پرتپادیہ پُرش کا نام تیجس ہی جو سپن اوستھا کا ساکشی لنگ دیہ ابھمانی ہرن گربھ ہی اور مکار کے واچیہ پُرش کا نام پراگیہ ہی جو سُسپت اوستھا کا ساکشی ہی اور وید نے اُسکو مایا کا اُپادھک کہا ہی جب ساکشات برہم گیان اُتپن ہوجاوے تو سب کو برہم مئی دیکھوگے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشلوکون مین لے ہونے کا حال برنن کرتے ہین کہ استھول شریر مین جو بھوگنے والا روپ بسو پُرش استھت ہی اُسکو اور اُسکے واچک اکار کو اوکار مین لین کی بھاونا کرو اور تیجس پرش اور اُسکے واچک اوکار کو جسمین بسو پُرش لے ہوا ہی مکار مین لین کرو اور پراگیہ प्राज्ञ پُرش اور اُسکے واچک مکار کو جسمین بسو اور تیجس دونون پرش لین ہوئے ہین گیان سروپ آتما مین لے ہونے کی بھاونا کرکے اپنے آپ کو برہم سروپ جانو اگر کوئی شنکا کرے کہ ہم پدارتھ کو جو راگ دویش سے ملین ہو رہا ہی اُسمین پرہم تتو کی بھاونا کس طرح کرسکتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہی کہ ہم اُس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہین جو سب اُپادھون سے رہت اور نرمل مُکت سروپ ہی اسلیے ہم کو ایسی ہی بھاونا کرنی اوچت ہی (۵۲) بسو اکار اوکار مین تیجس سہت اوکار * یہ لے ہو مکار مین نج سنجت اکار * پراگیہ مکار ہو آتمہ ہی ملو سومٹی اوپادھ * سوہم کیول برہم ہین مُکت اکل نروپادھ * (۵۲) اب اوپر کے اشلوکون کے موافق بھاونا رکھنے والون کا لکشن برنن کرتے ہین کہ ہمیشہ پرماتما کی بھاونا رکھنے سے مہاستری بھائی بھتیجے اپنے شریر آدک کے موہ سے پرنام مین یعنے اخیر مین بسنے کے سُکھ جو دُکھ روپ اور کلیش کے دینے والے ہین اُنسے برکت یعنی علیحدہ ہونا ہوکر اپنے نج سروپ مین پراپت ہوجاتے ہین اور نام وروپ بھید سے رہت ہوکر اکھنڈ ابناشی آتما سروپ جو سکھ ہی اُسمین پراپت ہوکر جیون مُکت ہوجاتے ہین

۱ پرنو واچک بسو [illegible] اور اونکار [illegible] ان ہی بیان [illegible] سے انکھ سروپ [illegible] واچک ہین [illegible] اونکار سروپ واچک ہی ۱۲

۲ اودیا و دھک یعنی ظاہر کرنیوالا ۱۲

۳ ام اکار مین مکار شامل کرنے سے اونکار شبد ہوتا ہی اور اونکار [illegible] سروپ ہی

جسطرح لہرون سے رہت ہوکر سمدر اچل ہوجاتا ہی (۵۳) ہے لکشمن پیارے بھائی جوگ کے ابھیاس کرنے والے پرش اندریون کو جیت کر کام کرودھ مد لوبھ موہ سے نورت ہوکر اچل سمادھ لگاتے ہین اور آتما کے سروپ مین نیت ہوجاتے ہین - وہ چھ گن سنجگت جو آتما ہی اسکو اپنے بشی بھوت (قابو مین) کرلیتے ہین اسلیے مین اُن اپنے بھگتون سے جنکا ایسا آچرن ہوتا ہی بہت پرسنّ ہوتا ہون اور اُنکو مین اپنا درشن دیتا ہون ٭

دوہا

اندری جت جوگی کرت امی سمادھ ابھیاس
کھٹ گن جت آتم لکھین تے اتی پریہ مم داس

(۵۴) دن رات جو منش آتما کا دھیان کرتے ہین اُنکی مُکت نشچے ہونی ہی جو بدھی بس (بدھاتا کے بشیبھورت) ہوکر بشے بھوگ کر بھی لیوین اہنکار رہت ہوکر تو بھی وہ مجھ مین لین ہوجاتے ہین -

دوہا

نش دن آتم دھیاوہین نشچے مُکت سو ہوے
بدی بدھ بس بھوگے بشے اہنکار نو سوے

(۵۵) یہ سنسار آد - مدھ اور انت تینون اوستھاؤن مین ہی شوک کا کارن ہی یعنے ابتدا مین دھن کے اکٹھا کرنے مین اور مدھ دھن کے پالن کرنے مین راجا اور چورون کا بھے اور انت مین دھن کے ناش ہوجانے مین شوک اور دکھ کا مول ہی اسلیے ویدون کی آگیا انوسار کامنا سہت کرم پھل کو تیاگ کر پرمیشر کا بھجن کرے یہ دھرم سب دھرمون سے اُتم برنن کیا ہی (۵۶) آتما اور پرماتما مین کچھ بھید نہین ہی جسطرح سب ندیون کا جل سمدر مین جاکر سمدر کہلاتا ہی اور انیک پرکار یعنے رنگ برنگ کی گایونکا دودھ ملکر ایک ہوجاتا ہی اور دودھ کہلاتا ہی اور آکاش جو مٹکے کا ہی اسکے ٹوٹنے سے آکاش مین اور پون جو مشک وغیرہ مین بھری ہوئی ہووے وہ پون مین ملکر پون ہی کہلاتی ہی اسیطرح آتما اور پرماتما کو ایک جانو (۵۷) گیانیون سے جس پرکار جگت کے ست ہونے کا بھرم آپ ہی آپ چھٹ جاتا ہی اسکو برنن کرتے ہین کہ جیون مُکت دشا جب آتما گیان سے پراپت ہوجاوے لوک بیوہار کرم کرنے سے بھی جب بھاؤنا اُتپن ہوئی کہ جگت متھیا ہی اور جیو اور پرماتما ایک ہی ہی یہ بچار کرتے ہی جگت کے ست ہونے کا بھرم دور ہوجاتا ہی جیسے ایک چندرمان مین دو چندرمان کا بھرم ہوجاتا ہی پرنت ایک تو گیان ہونے سے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور دشا بھرم ہوجانے سے بھی وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور چکر کھانے والے کو جسطرح مکانات و درخت و زمین سب چیزین چکر کھاتی اور گھومتی پرتیت ہوتی ہین جب وہ چکر کھانا چھوڑ دے اور استھر ہوجاوے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اسیطرح جیو اور آتما کا بھید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہی (۵۸) جبتک اسی پرکار کا گیان نہووے کہ ہم سے ہی جگت کی اُتپت ہوئی تب تک میری آرادھنا مین تت پر رہنا چاہیے -

دوہا

جب لگ بودھ نہ آد آم ہو مین تے جگ موہے
شردھا جت کر بھگت نت ہیہ مین دیکھی موہے

(۵۹) سری بھگوان رامچندر مہاراج لکشمن جی سے برنن کرتے ہین کہ مین نے جو اُپدیش کیا ہی اسکو تم وید کا سار یعنے خلاصہ بید کا جانو اسمین جو میری آرادھنا برنن ہوئی ہی یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنیوالی ہی اسکو نشچے کرکے من مین دھارن کرو اس میرے اُپدیش کو اچھی طرح منن کرو یعنے بہت غور سے سمجھ لو جو منش اس گیان کو جو مین نے تم سے برنن کیا ہی اچھی طرح بچار کریگا وہ بدھمان پرش نشچے موکش پاویگا (۶۰) ہے بھراتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو کیول مایا ماتر ہی

[illegible]

اسلیے اِس سے اوداسین بُدھی ہو کر اس مین نواس کرو سارے دُکھ نورت ہو جاوین گے میری آرادھنا شُدھ ہردے سے کرتے رہو تمھارے سارے دُکھ نورت ہو کر سُکھ پرایت ہو گا (۶۱) ہے لکشمن جو منش میری سیوا اور میرا آرادھن شُدھ ہردے سے کرے گا ارتھات مجھ کو مایا سے رہت سچدانند سروپ سب کا جاننے والا تینون گن (ستوگن رجوگن تموگن) سے پرے سمپورن گنون سے مورتی مان[1] جانے گا وہ میرا بھگت مجھ کو پرایت ہو گا اور جس بھاونا سے مجھ کو بھجے گا اُسی بھاونا سے مجھ کو پرایت ہو گا (۶۲) ہے لکشمن جو پرش ہمارے کہے ہوے بید سار اور اونشد سنجگت بچنون کو پاٹ کریگا اور پڑھے گا وہ مجھ کو پاویگا جو پرش سردھا سے میرے اس اُپدیش کو سنینگے وہ بھگت جن اوش اُسکا پھل پاوینگے۔

دوہا

بید سار مم بھنت جو پڑھین پے ہین موہے
سری مکھ سری رگھوبنش من کرونا سندھو کھرار
سو کی کتھا شو شوا پرت برنی سہت ہُلاس
شو کرت راماین بدت ادھیاتم جہے نام

سردھا اور گرو بھگت پُن بھگت بچن مم ہدے
لکھن ہی یا بدھ تو شیو جگد ادھار بچار
تا سو دیا رکھ پاے مین بھاشا کری پرکاش
نام رام گیتا سُبھگ کہی بدت سری رام

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوشاشن پرب رام گیتا بھاشا سری رام چندر لکشمن دیو سمباد۔ ستاسی ادھیاے۔

اٹھاسی ادھیاے

بھیشم جی کا راجہ جدھشٹر اور دھرتراشٹ کو سمجھانا

راجہ جنمے جے نے بیشمپاین جی سے پوچھا کہ مہاراج ہمارے پتامہ راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ سے گیان اُپدیش اور ساوتری و رام گیتا استوتر سننے کے پیچھے کیا کیا وہ مجھ سے برنن کیجیے بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن جب بھیشم پتامہ جی نے رام گیتا استوتر اور اُسکا مہاتم برنن کر دیا تو سری کرشن جی اور پانڈو راجہ دھرتراشٹ اپنے پروار سمیت بہت پرسن ہو کر سب راجاؤن سمیت جو وہان براجمان تھے ایک مہورت پرنیت مون دھارن کیے ہوے بیٹھے رہے پھر ستوتی کے پُتر وید بیاس جی نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ ہے راجن اب تم دھرم راج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ سمیت آگیا دو کہ وہ نگر مین جاوین اور راج کو سنبھالین تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے پُتر اب تم اپنے منتریون سمیت ہستناپور کو جاؤ اور پرسن چت راج کرو اور شوک کو تیاگ کرو سردھا سمیت راجہ ججاتی کے سمان جگ دکشنا سمیت کر کے بشنو بھگوان کا پوجن کرو اور کشتری دھرم کا پالن کرو۔ اپنے بھائیون اور کٹمبہ کے لوگون کا اچھی طرح سے ستکار سمیت پالن کرو اور سورج کے اُتراین مین آنے پر جب مین اپنے شریر کو تیاگ کرون تم اپنے بھائیون اور سری کرشن مہاراج سمیت یہان میرے پاس آؤ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے اپنے پتامہ کا بچن پرمان کر کے کہا کہ جیسے آپکی آگیا ہو گی ویسا ہی کرونگا یہ کہکر بھیشم پتامہ جی کی پرکرما اور اُنکو ڈنڈوت و پرنام کر کے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور رانیون سمیت وہان سے اُٹھ کر نگر کو پیان بمعنی کوچ ۱۲ کیا اور نگر باسیون کو آدر مان سے پرسن کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سمیت بھیشم جی کو ڈنڈوت کر کے نگر مین آنا۔ اٹھاسی ادھیاے۔

---

[1] مورتی مان یہان اپنے نرگن بھاؤ کو پرکٹ کے برنن کیا ہے کہ مین سرب شکتمان نرگن برہم مورتی مان سرگن روپ سے اوتار دھارن کر کے آیا ہون مجھ کو پرب برہم جو نی سروپ سمجھو جس بھاونا سے مجھ کو آرادھن در سمرن کریگا اُسی بھاونا سے اُسکو پرایت ہو جاونگا ۱۲

نواسی ادھیاے

بھیشم جی کا اُپدیش راجہ دھرتراشٹ و جُدھشٹر کو

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جُدھشٹر نے نگر مین آنکر اپنے راج کو سنبھالا اور رانیون کو جنکے پت پُتر پتا بھائی آدک سنگرام مین مارے گئے تھے انیک بستو بھوشن بستر آدک دیکر پرتوشن کیا اور نگرباسیون کو میٹھے بچنون سے پرسن کیا اور سب کا آدر ستکار کرکے بدا کر دیا۔ ہستناپور مین پچاس دن نواس کرکے اُترائن دشا کے ہونے پر بھیشم جی کا بچن سمرن کرکے راجہ دھرتراشٹ اور اپنے بھائیون اور سری کرشن جی سمیت اُنکے پاس جانے کا ارادہ کرکے نگر کے باہر ڈیرہ لگایا اور بھیشم جی کے سنسکار کے لیے انیک بستو چندن کے بھار اور پھول مالا اگر کستوری بدھ پرکا کی سُگندھون اور کالیہ ارتھات کرشن چندن اور نانا پرکار کے رتن لے کر سری کرشن جی بدُر جی راجہ دھرتراشٹ اور اپنے سب بھائیون اور یُیُتس اور ساتکی جی آدک اور رانی گاندھاری و رانی کُنتی آدک سب رانیون کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی اگن کو آگے کرکے ہستناپور سے راجہ جُدھشٹر روانہ ہوئے اور بہت بڑے سامان اور اشٹ متّرون سمیت کورکشیتر مین بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچے وہان دیکھا کہ نارد جی دیول بیاس جی رشی اور بہت سے راجا جو سنگرام سے بچ رہے تھے بھیشم جی کے گرد براجمان ہین راجہ جُدھشٹر نے اپنے ساتھیون سمیت سرشیّا پر براجمان راجہ بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر نمرتا سنجگت ڈنڈوت پرنام کرکے پرکرما کی اور اُنکے چرنون مین مستک نوا کر اور سب رشیون کو ڈنڈوت کرکے بھیشم جی سے کہا کہ مین آپ کا پرپوتر جُدھشٹر بھائیون سمیت پرنام کرتا ہون اور آپ کے پُتر راجہ دھرتراشٹ جی اور مہا پراکرمی باسدیو جی مہاراج اور میرے سب بھائی آپ کے درشنون کو آئے ہین اور آپ کی اگن مین ساتھ لایا ہون جو کچھ اگیا ہو وہی کرون گا گنگیہ गांगेय (گنگا جی کے پُتر) راجہ بھیشم جی نے اپنی آنکھ کھول کر چارون طرف دیکھا اور راجہ جُدھشٹر کی لمبی بھجا کو پکڑ کے کہا کہ ہے پُتر تم اپنے ساتھیون سمیت اچھے وقت آپہونچے ہو سہسر کرن دھاری سورج اُترائن دشا کو پراپت ہوئے ماگھ کا مہینا شروع ہوا ہی پُتر تیز اور نوکدار بانون کی شیّا پر اٹھاون دن مجھ کو ایک سو برس کے سمان بیتت ہوئے ہین اب شُکل پکش کے ہونے مین تین انس باقی ہین تم سب میرے پاس موجود رہو پھر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پُتر تم دھرم کے جاننے والے اور سب دھرم اُپدیش رشیون سے پائے ہوئے ہو ویدون کو انگ سمیت تم نے برہمنون سے پایا ہی ہے پُتر کوئی بات شوک کرنے کی نہین ہی اسی طرح ہو تب بھی ہونہار تو اوش ہی ہو کر رہتی ہی تم نے بیاس جی سے دیوتاؤن کے گُپت بچنون کو سُنا ہی ارتھات وہ بچن جو دیوتاؤن نے بہت سے ادھرمی منش ہو جانے اور پھر درجودھن آدک دھرم کی بپریت چلنے والون کی بدولت سنگرام مین مارے جانے اور پرتھی کا بھار اوترنے کا ذکر پہلے ہو چکا ہی) یہ جُدھشٹر دھرم کا جاننے والا پترون کی سیوا کرنے والا جیسے راجہ پنڈو کا پُتر ہی ویسے ہی تیرا پُتر ہی تمھاری سیوا مین پہلے سے رہا اور اب پترون سے بشیش تمھاری سیوا کریگا انکو تم بھی اشنیہہ کی درشٹی سے دیکھو۔ درجودھن نے تمھارا کہنا نہین مانا پرنت جُدھشٹر تمھارے بچن کے پرتکول کبھی نہین ہوگا مین اس کو یادداشت۔ دیکھو تپ کا پربھاو کہ ہزارون تیر اور نوکدار تیرون کی سیج پر بھیشم جی مہاراج بغیر آب و دانہ صرف گنگا جل کے سہارے جو ارجن نے اپنے تیر سے پرتھی سے نکالا ۵۸ اٹھاون دن تک بیٹھے رہے ذرہ غور سے اس حالت کو دھیان کرو جس طرح بھیشم جی نے اتنے دن تیرون کے اوپر بسر کیے ایسا کرم کوئی اس زمانہ مین کرنے کی سامرتھ رکھتا ہی۔

بالک پن سے اچھی طرح جانتا ہون - تمھارے سَو پتر دُربُدھی کرودھ اور موہ مین لپیت یعنی لپٹا ہوا ایرکھا سے بھرے ہوے بڑے ادھمانی تھے اب اُنکا سوچ کرنا تم کو جوگ نہین ہے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نواسی ادھیاے -

نوّے ادھیاے

بھیشم جی اور سری کرشن سمباد بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کے لیے سری کرشن مہاراج سے اگیا لینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کرونبسیون کے پتامہ بھیشم جی نے دھرتراشٹ کو سمجھا کر باسدیو بھگوان (سری کرشن جی) سے کہا کہ ہے ترلوکی کے پیدا کرنے والے دیوتاؤن کے پوجیہ جیہ اور اجر کے سوامی شنکھ چکر - گدا کے دھارن کرنے والے مین آپ کو نمشکار کرتا ہون آپ سب جیوون کے اندر براجمان سنسار کے پیدا کرنے والے ہو آپ میری رکشا کرو جدھشٹر آپ کی شرن ہے آپ اسکی رکشا کرتے رہیے گا دُرجودھن کو مین نے بہت سمجھایا اور اخیر مین یہ بھی اُس سے کہدیا تھا کہ جسطرف سری کرشن بھگوان ہونگے اُسی کی جے ہوگی وہ دھرم کے ساتھی ہین جس طرف دھرم ہے اُسی طرف جے ہے تم پانڈون سے سندھی کرلو اِسوقت اچھا موقع ہے پرنتُ اُسنے میرے بچن کو سوئی کار نہین کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے بڑے بڑے شوربیرون کو بھی اُسنے مروایا مین آپکو اچھی طرح جانتا ہون آپ نے نرسمیت بدری بشال آشرم مین بڑا تپ کیا اب سری کرشن روپ دھارن کرکے منشون مین پرگٹ ہوے ہو نارد جی - دیول رشی - بیاس جی نے بھی مجھ سے یہ ہی کہا ہے کہ سری کرشن پرماتما دیوتا سناتن دیو ترلوکی کا پیدا کرنیوالا ہے اور ارجن نر کا روپ ہے یہ نر اور نارائن دونون ساتھ پرگٹ ہوا کرتے ہین اور دھرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہین ہے پربھو آپ بھی مجھے اگیا دیوین کہ مین اُترائن سورج کے ہونے پر اپنا شریر چھوڑدون اور آپ کی کرپا سے پرم گت کو پاونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجا بھیشم جی مین آپ کو اگیا دیتا ہون کہ آپ اپنے بسوروپ کو پراپت کرو ہے مہا تیجسوی گنگا پتر تم نے کوئی پاپ کرم نہین کیا ہے تم پتا کے بھگت دوسرے مارکنڈے رشی ہو اسی کارن موت تمھارے آدھین رہی ہے بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سنکر گانگیہ (بھیشم جی) نے اُن کو ڈنڈوت کرکے پانڈون اور دھرتراشٹ سے ادے کر جو اُنکے گرو راجا اور رشی براجمان تھے سب سے کہا کہ آپ بھی مجھ کو اگیا دو کہ مین اپنا شریر چھوڑدون ہے دھرم پتر جدھشٹر تم راجہ دھرتراشٹ کو اپنا پتا جان کر اُن کی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دھرم مین پریت رکھنا کہ دھرم سے بشیش سنسار مین کچھ نہین ہے دُرجودھن آدک جو تمسے بیر بھاو رکھتے تھے وہ اپنے پاپ سے سب مارے گئے اب سواے تمھارے راجہ دھرتراشٹ کا دوسرا کون ہے رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا اچھی طرح سے کرنا پھر راجہ اور رانی سے کہا کہ تم اپنے دُراچاری پترون کا شوک مت کرو تمھارے پترون نے تمھارا کہنا نہین مانا اور تم نے موہ کے بشیبھوت ہو کر اپنے پترونکو نہین روکا یا اُنھون نے تمھارا بچن نہین مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہے نارائن کے سمرن اور دھیان مین بیتت کرو اور ان پانچون پانڈون کو اپنا پتر جانو جسطرح تم نے اُنکو بالا پرورش کیا ہے یہ بھی اِس اوستھا مین تمھاری سیوا اچھی طرح کرینگے اب مین تم سب سے بدا ہوتا ہون وہ سمان (وقت) جسکا انتظار کرتا تھا آگیا ہے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی سے بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کی اگیا لینا - نوے ادھیاے -

اکیانوے ادھیائے

بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی کا شوک سری کرشن جی کا سمجھانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی اور پانڈون و راجہ دھرتراشٹ سے آدلیکر سب سے ملکر ایک مہورت مون دھارن کرتے ہوے آتما کو کرم پوربک دھارنا دن مین دھارن کیا اُس وقت مہاتما بھیشم جی کے روکے ہوے پران اوپر کو چلے ہے راجن اُسوقت اُن سب رشیون کے مدھ مین ایک اشچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا نرجیو ہوتا جاتا تھا وہ انگ ستھل ہو جاتا تھا ایک چھن ماتر اُنکا شریر جو تیرون سے چھلنی ہو رہا تھا ایسا پرتیت ہوا کہ کوئی زخم اُن کے شریر مین نہین ہے سب رشی مُنی جو اُن کے پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھ کر اشچرج کرنے لگے اور اُنکا پران کپال کو پھوڑ کر یعنے دسوین دوار سے نکل کر اوپر کو ارتھات سُرگ کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُند بھی آدک اینک باجے بجائے برہمن اور رشی دھن دھن کا شبد اُچارن کرنے لگے اور سب پرسن ہو گئے ایک دفعہ ہی پرکاشمان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکل کر آکاش مین پرورت ہوئی اور چھن ماتر مین وہ جوت گپت ہو گئی تب بدرجی اور پانڈون نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ جدھشٹر نے منگا رکھے تھے اُنکی چتا بنائی یوتس اِس کام مین (چتا بنانے مین) مصروف ہوا پھر یوتس نے بھیشم جی کے شریر کو اشنان کرائے اور بُدرجی نے اُن کے انگ مین سُگندھی ملی اور پانڈون نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سویت چمر اور یوتس نے چھتر نکل اور سہدیو نے پگڑی اور کریٹ (تاج) اور کورو راج بنسیون کی استریون نے پنکھے آدک لے کر بدھ کے انوسار پتر کرم بھیشم جی کا کیا اور شام وید کی رچاؤن کو اچھے پرکار سے گان کیا راجہ دھرتراشٹ نے پانڈون سمیت چتا کی پردکشنا کر کے بھیشم جی کے انگ کو چندن آدک سے ڈھک کر اگن پرچلت کی اور اگر کپور آدک سگندھون اور تل جو بادام کشمش وغیرہ میوہ و گھی آدک سے ہوم کیا بھیشم جی کا سنسکار (کریا کرم) کر کے گنگا جی کو سب چلے گئے۔ اُنکے ساتھ بیاس جی نارد جی دیول است رشی اور سری کرشن چندر اور سب رانیان اور بہت سے نگرباسی گنگا جی پر گئے اور سب نے اُن کو جلانجلی بدھ پوربک دی تب شوک سے بیاکل دیوی گنگا جی اپنے جل سے نکل کر سب رشیون اور کرو بنسیون کے سامنے بلاپ کر کے یہ کہنے لگین کہ اوتم برت کے دھارن کرنے والے کرو بنسیون مین پُرش سنگھ بھیشم راج برت اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا پتا کا بھگت پہلے زمانہ مین مہا پراکرمی پرسرام جی سے سنگرام کر کے پراجے کو پراپت نہین ہوا وہ مہاتما سکھنڈی کے بانون سے گھایل ہو کر سرشیا پر براجمان ہوا جس پراکرمی بھیشم جی نے سوئمبر مین راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے بچا کر لے لیا وہ شستر دھاری سکھنڈی کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوا۔ اس پرکار اپنے پتر بھیشم جی کے پراکرم کو برنن کر کے دیوی گنگا جی نے بلاپ کیا اُن کرو بنسیون اور نارد دیو رشی اور سپت رشیون کے مدھ مین باسدیو سری کرشن جی نے سری گنگا جی سے یہ بچن کہا کہ ہے شبھ درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ شوک نہ کرین آپ کا شبھ آچاری پتر بھیشم جی اوتم لوک سرگ کو گیا ہے شوبھائمان لوک کو پوتر کرنے والی گنگا جی مہا تیجسوی راجا بھیشم بسو دیوتا تھا اور اندر سے بھی پراجے پانے والا نہین

تھا وہ ارجن سے گھور سنگرام کر کے بجے کیا گیا۔ اور اندر پتر ارجن کے تیرون سے مرت کو پراپت ہو کر بسو دیوتاؤن مین جا ملا یہ پراکرمی ارجن نر کا اوتار ہی بسو دیوتا نے سراپ کے بشیوورت ہو کر منش تن دھارن کیا تھا اب سراپ سے نورت ہوا اور نس سندیہ تمھارے پتر بھیشم جی نے پرم دھام کو پراپت کیا سکھنڈی کے تیرون سے اُسنے موت نہین پائی اب مرت لوک مین اپنے پُتر کے شوک سے بیاکل مت ہو وہ بسو دیوتا بھیشم جی اپنی اچھا سے منش شریر دھارن کر کے اس لوک مین آیا جو مارکنڈے جی کے سمان تھا اور اپنی موت کو اپنے آدھین رکھتا تھا اُس پراکرمی نے اپنی اچھا سے منش شریر کو تیاگ کر اپنا لوک پایا۔ ہے دیوی تم براہم سبھا کی بیٹھنے والی سُرگ مین سدیو نواس کرنے اپنے پُتر کو بسو دیوتاؤن مین جا کر دیکھیو اور شوک کو تیاگ دو یہ بچن باسدیو جی کا سنکر گنگا جی سب رشیون کے دیکھتے دیکھتے اپنے جل مین انتردھیان ہو گئین بیشم پائن جی نے راجا جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی اور رشیون اور کرو بنسیون نے گنگا جی کو نمسکار کیا اور بھیشم جی کا سنسکار کر کے بستر آدک پہن کر وہان سے چلے آئے۔ ہے راجن اِس انوشاسن پرب کو جو منش سردھا اور بھکت سے پڑھین پڑھاوین اور سُنین سناوین گے وہ نروگ ہو کر ایشورج سے پرپورن پُتر کلتر کا سُکھ بھوگ کر پرم گت کو پاوین گے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی اور سری کرشن جی کا سمباد۔ اکیانوے ادھیائے۔

انوشاسن پرب سماپت ہوا

شوبھم شوبھم شوبھم

اوم

سری رام کرت مہابھارت

اسومیدھ پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع
وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہرلال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

۱۹۱۷ء

مہابھارت

اسومیدہ پرب

یعنی

مہابھارت کا چودھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر سمجھانا

شریروپ پُری مین نواس کرنے والے چدآتما اور پربرہم پرماتما بیدون کے پرگٹ کرنے والے سری نارائن اور نردن مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام اِتہاس ارتھات مہابھارت جو بید اور شاسترون کا سار ہے برنن کرتے ہین اسونی کمارون کی پرسنسا اور انشٹا بکر کی اکھیان مین بیدبدیا کا تھوڑا سا برنن اور موکش دھرم مین طرح طرح کے اتہاس اور گیتا گیان اور بیراگ جوگ اور کئورون کا بھاری ناش اس سے پہلے کے پربون مین برنن کیا گیا اس پرب مین بیدانت بدیا کا برنن کرتے ہین سری کرشن چندر اور جدھشٹر کا بارتالاپ اور پھر ارجن کو گیان کا اوپدیش اوتنگ رشی کا گرو سیوا کرنا اور جگ کا برنن کرینگے بیشم پائن جی نے کہا کہ بیاکل چت راجہ جدھشٹر جل دان آدک سے نورت ہو کر راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے جب گنگا جی سے باہر نکلا تو کنارے پر گر پڑا سری کرشن جی کی پریرنا سے بھیم سین نے جدھشٹر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا شوک مت کرو تم بہت دربل ہو گئے ہو - پھر راجہ دھرتراشٹ نے جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تم اتنا کھید اور شوک کیون کرتے ہو تم نے سنگرام مین دھرم جدھ کرکے پرتھی کو بجے کیا تمنے بھیشم جی سے گیان کا اوپدیش پایا ہے شوک دور کرکے بھائیون سمیت راج کرو اور جو کرم اب کرنے کے ہین اُن کو کرو ہے مہی پت تم مجھکو اور رانی گاندھاری کو دیکھو جیسکے سو پتر اور کل کے بڑے راجہ بھیشم جی آدک اور بھائی بندھو متر رشتہ دار جاتا رہا اس طرح ناش ہو گئے جیسے سپنے کا پایا ہوا دھن نشٹ پھل ہوتا ہے گیان وان راجہ مین بدرجی کے بچن جن کے ارتھ بہت بڑے تھے نہ مان کر ان دکھون کو اُٹھا رہا ہون میرے بھائی نیت اور دھرم کے گیاتا بدرجی نے مجھ سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ درجودھن کے اپرادھ سے سارا کل ناش ہو جاویگا میرے بچن

مانگر دُرجودھن کو تیاگ دو اور پھر جب درجودھن نے جُدھشٹر کو جوے مین جیتا اُسوقت بھی بہت کہا کہ کسیطرح جوے کو بند کرکے دُرجودھن کو تیاگ دو اور کرن اور شکُنی کا منہ مت دیکھو دھرماتما جُدھشٹر کو راج دیکر راج ابھکیک (راج تلک) کردو دھرم کا جاننے والا جُدھشٹر دھرم سے پرجا کا پالن کریگا اور جو جُدھشٹر کو راج نہین دیتے ہو تو آپ ہی راج کرو ہے پتر ہمنے دِب درشی اپنے بھائی بدر کا کہنا نہ مانا مجھکو بہتا کلیس اُٹھانا پڑا اب اس بردہ اوستھا مین میرا اور گاندھاری کا دھیرج دینے والا سواے تمھارے کون ہے تمنے ویدون کو پڑھا برہمنون رشیون کے ساتھ تیرتھ جاترا کی تم ایسے گیانی ہوکر اتنا شوک مت کرو۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جُدھشٹر کو دھرتراشٹ کا سمجھانا پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا شوک بیاس جی کا اُپدیش کہ جگ کرو

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے بیراگ سنجگت بچن راجہ جُدھشٹر سنکر مون ہو رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج تمھارا اسوقت شوک کرنا تمھارے پترون کو شوک وا ایک ہوتا ہے اب تمکو جگ آدک کرم پورن دکشنا دیکر کرنے چاہیین اتھون اور رشیون کو ناج اور بستر آدک غریب محتاجون کو طرح طرح کے بھوجن کھلاؤ سری گنگا جی کے پتر راجہ بھیشم جی اور بیاس جی نارد جی سے تمنے سب دھرمونکو سنا تم اگیانیونکیطرح شوک اور موہ مین لپت ہونے کے جوگ نہین ہو اپنے باپ دادا کے چلن اور ریت پرنیت ہوکر (قایم ہوکر) راج دھرم کی بہار کو اپنے اوپر دھارن کرو سب کشتری راجہ جو اس سنگرام مین مارے گئے وہ نس سندیہہ سُرگ کو گئے اب اُن کو تم کسی طرح نہین پا سکتے ہو مہاتیجسوی سری کرشن جی اتنا کہکر مون ہو رہے راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ اپنی سچی پریت سے جو کچھ اُپدیش مجھے کرتے ہین وہ مین اچھی طرح جانتا ہون آپ کی کرپا سے ہی میرے منورتھ ابتک سپھل ہوتے رہے ہین اور آیندہ بھی ہوتے رہینگے مجھے بھیشم پتامہ جی اور اتل پراکرمی بھائی کرن کے مرنیکا اتینت شوک ہو رہا ہے آپ مجھے اگیا دین کہ تپوبن مین رہکر تپ کرون میرا چِت سنساری بیوہارون مین اب نہین لگتا ہے یہ سنکر بیاس جی نے کہا کہ ہے تات تمھاری بدھی ٹھیک نہین ہے پھر تم بالکون کی سی باتین کرتے ہو۔ مین نے اور رشیون نے اور خود سری گوبند جی نے اتنا سمجھایا پرنت تمھاری سمجھ مین نہین آیا تم نے دیکھا کہ بڑے بڑے شوربیر پتامہ جی اور آچاری جی اور کرن ابھمنون آدک سب کشتری دھرم سے جدھ کرکے مارے گئے اُس دھرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سریکھے گیانی راجا کو ایسا موہ ہونا اسچرج کی بات ہے مین نے پہلے تمھارے سب سندیہہ نورت کیے اور بھیشم جی سے سب دھرم موکش سے آدلیکر تمنے سنے تمھاری سمرن شکتی (قوت حافظہ) نربل (کمزور) ہو رہی ہے تم ایسے موہ مین مت پراپت ہو ہے راجہ کوئی منش سوتنتر ہوکر کرم نہین کرتا ایشر کی پریرنا سے یہ منش شبھ اور اشبھ کرم کرتا ہے تم سمجھتے ہو کہ جدھ ارتھات پاپ کرم مین نے کیا تو پاپ سے نورت ہونے کو جب تپ جگ دان کرنا چاہیے کہ اُن کے کرنے سے منش پوتر ہو جاتا ہے دیوتا جگ ہی کرکے بجیئی (فتحمند) ہوے اور اسرون کو پراجے (فتح) کیا اب تم بھی راجسو اور اسومیدھ و سربمیدھ اور نرمیدھ

جگ کروا اور بہتر بھوجن دکشنا بید پاٹھی برہمنون اور رشیون کو دو جیسے کہ راجہ دشرتھ کے پتر سری رام چندر مہاراج نے بہت سے جگ کرکے بہت دکشنا دی تھی اور تین بار اسومیدہ جگ اُنھون نے کی اور اتنی دکشنا دی کہ کوئی راجہ نہین دے سکتا تمھارے پتامہ سکنتلا کے پتر راجہ بھرت نے بھی جگ کیے تھے۔ جدھشٹر نے کہا کہ ہان مہاراج اسومیدہ جگ مجھ سے کرائیے کیون کہ یہ جگ راجاؤن کو پوتر کرنے والا ہے پرنتو میرے پاس دھن نہین رہا اور جو راجہ بالک اوستھا کے اپنے اپنے بڑون کے سنگرام مین مارے جانے سے اب راج پر براجمان ہوے ہین اُن سے دھن لینا اچھا نہین سمجھتا ہون اس بھاری سنگرام مین درجودھن کا خزانہ بھی خالی ہوگیا اور جدھ کے ہونے سے درجودھن نے اتنے کر پرجا سے لیے کہ پرجا مین بھی دینے کی شکت نہین رہی۔ ہے تپودھن پتامہ جی پرتھی کو دکشنا مین دینا مین اچھا نہین جانتا ہون جس طرح آپ کہین وہی کرون۔ بیاس جی تھوڑی دیر شُنکر بولے کہ ہے راجن تم اسکا سوچ مت کرو تمھارا خالی خزانہ دھن سے بھر جائیگا راجہ مرت نے ہماچل پربت پر بڑا جگ کیا تھا وہان بہت سے سونے چاندی کے برتن گڑے ہوے ہین وہ دھن لانے سے تمھارا جگ اچھی طرح ہو جاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جدھشٹر اور بیاس جی سمباد جگ کا اپدیش دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

راجہ مرت کے جگ کا برتانت راجہ اندر کا دیوتاؤن سمیت اُس جگ مین آنا اور سوم پان کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ مرت کے جگ کا حال سننے کی ابھلاکھا ہے۔ آپ کرپا کرکے مجھے سناوین۔ بیاس جی نے کہا کہ منوجی مہاراج کے پترون مین سے راجہ اکشواک ایک سورج بنشی راجہ ہوا اُسکے بنش مین راجہ مرت ساری پرتھی کا راجہ جتیندری اور چکرورتی راجہ ہوا اُسنے ہماچل پربت پر جگ کرنا چاہا اور برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے کہ وہ دیوتاؤن کے گرو ہین منش کو جگ کرانا اُن کو شوبھایمان نہین ہے انکار کردیا تو راجہ مرت کو بہت برا معلوم ہوا اُسنے برہسپت جی سے جاکر کہا کہ مین نے آپ کے اپدیش سے سارا سامان جگ کا اکٹھا کیا ہے آپ راجہ اندر کے ایرکھا کرنے سے مجھ کو جگ کرانا سویکار نہین کرتے ہو اسمین مجھکو بڑا دکھ ہوگا اتری رشی کے پتر برہسپت جی نے صاف صاف کہدیا کہ دیوتاؤن کے راجہ اندر نے مجھ سے بچن لے لیا ہے کہ مین تمھارے جگ مین نہ جاؤن اب مین اُسکے پرتکول نہین کرسکتا ہون ارتھات مین تمھارا یجمان نہین ہو سکتا ہون تب راجہ مرت لجایمان ہوکر وہان سے چلا رستے مین نارد جی ملے اُنھون نے راجہ سے کشیم کشل پوچھ کر کہا کہ تم اُداس کیون ہو تب راجہ مرت نے سارا حال کہا تھوڑی دیر نارد جی نے سوچکر راجہ مرت سے کہا کہ جو برہسپت جی نے انکار کردیا ہے تو تم اتری رشی کے دوسرے پتر برہسپت جی کے چھوٹے بھائی سمورت رشی کو بلا کر اُنسے جگ کراؤ اور یہ بھی کہا کہ وہ کاشی جی مین تم کو ملینگے راجہ مرت نے کاشی جی جاکر سمورت رشی کو پایا اور سب حال سُنایا تو سمورت جی نے یہ سوچکر کہ برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے انکار کردیا ہے تو اب مجھ کو نراس کرنا راجہ کا اُچت نہین ہے سویکار کرلیا اور راجہ مرت سے کہا کہ بہت اچھا تم

ہمالے پربت پر جگ کرو پرنتو ایسا نہو کہ پیچھے میری متر تا کو بھول جاؤ راجہ نے کہا کہ جب تک مین جیتا ہون آپ سے ایسی ہی پریت کرونگا اور تمھارے کہے ہوے بچنون کو مانونگا سمورت رشی نے ہمالے پربت کی منجوان شکھر پر سونے کی کھان بتائی کہ وہان چل کر سب پاتر جگ کے سونے کے بنواؤ اور بہت سا سونا جگ مین برہمنون رشیون کو دو مین راجہ اندر اور برہسپت جی کو پرسن کر کے تمھارے جگ مین بلانے کا جتن کرونگا پرنتو اُس شکھر پر شوجی کے انوچر کرال پشپ دنت چندر رکھہ آدک بہت پتودھن دیوتا وس سورن کی رکشا کرتے ہین تم شوجی مہاراج کو نمشکار کر کے اُس دھن کو پراپت کر سکوگے راجہ مرت نے وہی کیا جو سمورت رشی نے کہا اور شوجی کا آرادھن کر کے سارے پاتر سورن स्वर्ण کے بنوا لیے برہسپت جی نے یہ حال اندر سے کہکر جگ مین بگھن کرنے کے لیے اندر کو پریرنا کی اندر نے اگنی دیوتا کو راجہ مرت کے پاس دوت بنا کر بھیجا کہ وہ سمورت سے جگ نہ کراوے برہسپت جی سے کراوے اگنی دیوتا کو آتا ہوا جانکر راجہ مرت نے اُنکی پوجا کا سامان سمورت سے منگا کر اُنکی پوجا کی اور راجہ اندر کی کشیم کشل پوچھی اگنی دیوتا نے اندر کی کشل کہکر وہی حال راجہ کو سنایا جو اندر نے سمجھا دیا تھا اور یہ بھی کہا کہ راجہ اندر اور برہسپت جی تم کو امر کر دینگے اور اچھے لوگون مین پہونچا دینگے راجہ مرت نے کہا کہ برہسپت جی کے انکار کرنے سے مین نے سمورت رشی اُنکے چھوٹے بھائی کو جگ کرنے کے لیے بچن دیدیا ہے اب اُسکے پرتکول کیونکر کر سکتا ہون اور سمورت رشی نے برا مان کر اگنی سے کہا کہ جو تم پھر برہسپت جی کو جگ کرانے کے لیے راجہ مرت سے کہوگے تو مین تم کو اپنے سراپ سے بھسم کر دونگا اُسوقت اگنی دیوتا وہان سے نراس ہو کر دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر کے پاس آئے اور سارا حال بیان کر دیا راجہ اندر نے اگنی دیوتا سے کہا کہ تم سب کو بھسم کرنے والے ہو سمورت رشی سے ایسا بھے کیون کرتے ہو اگنی دیوتا نے کہا کہ راجہ مرت سمورت رشی سے جگ کراویگا اندر نے کہا کہ جو وہ میری اچھا کے پرتکول خلاف طبع کریگا تو مین اپنا بجر اُسپر مارونگا تم جاؤ اگنی دیوتا نے کہا کہ مین سمورت رشی کے سراپ کے بھے سے نہین جاؤنگا تم گندھرب راج کو اپنا دوت بنا کر وہان بھیجو اور یاد کرو کہ چون (چمن) رشی نے اسونی کمارون کو امرت پلانے کی اچھا کی اور تم نے اُنپر بجر اُٹھایا چمن رشی کے کرودھ سے تمھارا स्तब्ध ہاتھ لکڑی کی سمان اُٹھا ہوا رہگیا جب تم نے رشی کی شرن لی تب تمھارا ہاتھ اچھا ہوا مین برہمن کے کرودھ سے بہت ڈرتا ہون یہ سنکر راجہ اندر نے کہا کہ ہے گندھرب راج تم میرے دوت بنکر راجہ مرت کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو کہ برہسپت جی سے جگ کراؤ گندھرب راج نے راجہ مرت کے پاس جا کر کہا کہ تم اندر کی اچھا انوکول سمورت رشی سے جگ مت کراؤ برہسپت جی سے جگ کراؤ نہین راجہ اندر اپنا بجر پرہار کریگا راجہ مرت نے بھے بھیت ہو کر سمورت رشی سے کہا کہ مجھے راجا اندر سے ڈر لگتا ہے اُسکے بجر سے میری رکشا کرو سمورت نے کہا کہ مین جگ کر رہا ہون تم مت ڈرو یہ شبد اندر کے رتھ کا جو تم سنتے ہو وہ جلدی یہان آجاوینگے اور جو تمھارے اوپر بجر چلاوینگے تو مین بایو روپ ہو کر اُنکے بجر کو پکڑ لونگا اور وہ جگ مین آنکر سوم پان کرینگے تم مت ڈرو اب مین جگ مین سب دیوتاؤن کا بھاگ دیتا ہون راجہ اندر اپنے رتھ مین ہری نام گھوڑے لگا کر آئے ہین اس جگ کی ہیبہ کو پریت سے انگیکار کرینگے اب مین بیدون کے منتر اُچارن کرتا ہون ۔

بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا راجہ مرت نے اندر کو آتا ہوا دیکھکر بڑی پریت سے اُسکا پوجن دیوتاؤن سمیت کیا سمورت رشی اور سب رشی اور برہمن دیوتاؤن کے راجہ اندر اور برہسپت جی کو دیکھکر پرسن ہو پوجن کرنے لگے

اور راجہ مرت نے پرسن چت راجہ اندر سے کہا کہ آپ کا اس جگ مین آنا کلیان کاری ہوہے اُتل پراکرمی گیان سروپ آپ میرا دیا ہوا امرت (سوم) پان کیجیے اور مجھ کو اپنے کلیان روپ نیترون سے دیکھیے آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون سموَرت رشی نے یہ جگ کرایا ہی راجہ اندر پرسن ہو کر بولے کہ تمھارے پروہت گرو سموَرت رشی کو مین خوب جانتا ہون اُسی کے بلانے سے مین یہان آیا ہون میرا کرودھ دور ہو گیا تمسے پریت کرونگا سب دیوتا تمھارے جگ مین بھاگ کو پریت سے گرہن کرتے ہین اور میری اور تمھاری پریت کو سنسار جانے گا ہے مُرت لال اور نیلا بسویدیوا سے شنبندھ رکھنے والا جگ کے نمت ایک بیل بلیدان کرو پھر راجہ اندر کے کہنے سے دیوتاؤن نے اپنا اپنا بھاگ لیا اپسراؤن اور گندھربون نے نرت کیا راجہ مُرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائے اور اُنھی دکشنا سورن کی دی کہ کوئی راجا نہین دیسکتا ہی وہ سارا دھن ہماچل پربت کی منجوبان شکھر پر جہان شوجی پاربتی جی سمیت سدیو بہار کیا کرتے ہین اور اسونی کمار اور آٹھ بسو اور دوادش سورج بسو دیوا آدک سب دیوتا کریڑا کرتے ہین

मंजुमान

وہان وہ دھن رکھا ہوا ہی تم وہان جا کر شوجی مہاراج کی اوپاسنا کرو اور سارا دھن وہان سے لا کر تم اپنا جگ کرو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ برہمن لوگ مجھ کو برا کہینگے کہ راجہ مرت کی جگ سے بچا ہوا دھن لا کر جگ کرتا ہی وہ مال سب برہمنون کا ہی بیاس جی نے کہا کہ وہ مال برہمنون نے نہین لیا اور وہ دولت سب برہمنون نے وہین چھوڑ دی اور آپ تپ کرنے لگے اب وہ سب مال و اسباب تمھارا ہی کہ تم ساری پرتھوی کے راجہ ہو پرسرام جی نے اکیس دفعہ کشتری راجاؤن کو مار کر ساری پرتھوی کشپ جی کو دیدی تھی انھون نے برہمنون کو دے دی برہمنون نے اُس کو چھوڑ دیا اب پرتھوی تمھاری ہے کہ دھرم جدھ مین تم نے بجے کر کے پائی ہی اس لیے وہ سارا دھن راجہ مُرت والا تمھارا ہے بیاس جی سے یہ حال سنکر راجہ جدھشٹر پرسن ہو گیا اور اُسنے اپنے منتریون سے صلاح کر کے جگ آرنبھ کرنیکا ارادہ کر لیا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سب سنساری بیوہار سنسار مین جیو کو پھانسنے والے ہین ایک ست بولنا برہم پد کو پراپت کرتا ہی ارتھات مکش کا داتا ہی اتنا ہی گیان کا لچھن ہی اور سب باتین ہین دو پرکار کے روگ ہوتے ہین ایک شریر سمبندھی دوسرا مانسی یہ دونون پرسپر کے میل ملاپ سے اوتپن ہوتے ہین جو روگ بات پت کف آدک سے شریر مین اوتپن ہوتا ہی وہی شریر کا روگ کہلاتا ہی اور جو چت مین کلیش پیدا ہو جاوے وہ مانسی روگ کہلاتا ہی شوک پرسنتا (خوشی) سے دور ہو جاتا ہی اور پرسنتا شوک سے جاتی رہتی ہی کوئی تو دکھ مین پڑا ہوا پچھلے سکھون کو اور کوئی سکھ مین پچھلے دکھون کو یاد کرتا ہی ارتھات ایک کے یاد کرنے سے دوسرے کا ناش ہو جاتا ہی۔ ہے جدھشٹر تم دکھی نہین ہو دکھ کو یاد کر کے دکھی ہو جاتے ہو کیول برہم کا دھیان کرو اور کرتا ہرتا اُسی کو سمجھو تب تمھارا چت سکھی ہو گا تم نے پہلے کورون کے ہاتھ سے بہت کلیش اٹھائے اور رانی دروپدی نے بھی بہت سے سنکٹ سہے ہین اب اُنکو یاد کر کے دکھی ہونا اوچت نہین ہی بھیشم پتامہ اور درونا چاری آدک بڑے بڑے شور بیر جو شترون کی طرف سے تمسے جدھ کرنے آئے اُنکو تمنے بجے کر لیا پرنت من شترو کو ابھی جیتنا باقی ہی اُسکو بیبیک (گیان) سے بجے کرو اور اپنے باپ دادا کی مرجادا پر چل کر راج کرو ہے دھرم راج راج اور اُسکے متعلق جو پدارتھ ہین اُنکو تیاگ کر سدھی نہین ہوتی ہی کام کرودھ آدک سے

تیاگ سے سِدھی ہوتی ہی دو اکشر مرت (मृत्यु) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے ہوتے ہین सनातनब्रह्म اور مم ارتھات مایا کے دھن آدک بستو کو اپنا ماننا اس سے مرت ہوتی ہی نہ مم ارتھات یہ میرا نہین ہی یہ سناتن برہم ہی۔ یہی دونون مرت اور برہم چت مین استھت ہو کر درشٹ سے گپت ہو کر سندیہہ جیوون کو لڑواتے ہین جگت کی ستتا کا ناش نہین ہی دھرم جدھ مین جیو دھاریون کے شریرون کو مار کر بھی اہنسا کو ہی پاتا ہی استھاور جنگم سرشٹی سمیت اس پرتھی کو پاکر جسکی ممتا نہین گئی اُس کو سنتوش نہین ہوا ہی وہ پرتھی کو پاکر کیا کریگا جو بن مین نواس کرکے مول پھل سے نرباہ اپنے جیو کا کرتے ہین اگر ممتا اُن کی درب (دولت) مین لگی ہوئی ہی وہ موت کے منھ مین ہین اور جو پرش اپنے پروار مین رہکر سنساری کامون کو دوسرے کا کام سمجھکر اپنا چت برہم مین لگائے رہتے ہین وہ سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین سنسار مین اچھا دان پرش کی پرسنسا نہین ہوتی یہان کوئی کام اچھا سے رہت نہین من سے اچھا اور اچھا سے کام اور کام سے دکھ اُتپن ہوتا ہی اسلیے پنڈت لوگ من کو بس مین کرنے کا جتن کرتے ہین اور بہت جنہون نے ابھیاس سے شدہ چت جوگی موکش کو بچار کر اچھا کو تیاگ کرتے ہین اور دان بید پاٹھ۔ تپ سپھل کرم۔ بیدک کرم۔ برت نیم۔ اور جگ آدک کرم کو دھیان جوگ تک جان کر اچھا سے آرنبھ کرتے ہین۔ اندریان جسکو چاہتی ہین وہ دھرم نہین ہی جو کامنا کو روک کر بچار سے کرم کرتا ہی وہی دھرم ہی اور موکش کا بیج بھی وہی ہی اب ابھمان کا برنن کرتا ہون۔ کہ بنا جوگ ابھیاس کے کوئی پرش مجھ کو نہین پا سکتا ہی مین اُن پرشون سے یہ کہلاتا ہون کہ مین سب سے اوتم جپ کرنے والا ہون اسکے کہنے سے اُس پرش کا جپ سپھل کرتا ہون اور جو پرش جگادک کرم کرتے ہین اُسکے من روپی درپن مین پرگٹ ہوتا ہون وہ سوچتا ہی کہ مین جگ آدک کرم کرنے والون مین دھرماتما ہون اتھوا مین استھاور جیون مین جیو آتما ہون اسیطرح سے جیو ماتر ابھمان بس ہو کر مجھ کو نہ جانکر میری مایا مین پھنسے ہوے ناچتے ہین اور مین اُن کو دیکھکر ہنستا ہون اسلیے ہے جدھشٹر تم جگ کرو اور میری ارپن کرکے یہ مت سمجھو کہ یہ شبھ کرم میرے پراکرم سے ہوے جگ سے چت شُدھی کے دوارا ممتا سے رہت اور جوگ ابھیاس سے کام بجے ہوتا ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی سروتھا سے اسومیدھ آدک جگ کرو اور بنا ابھمان کی دکشنا دو اور یہ سمجھو کہ جو بھائی بندھو اس سنگرام مین مارے گئے اُنکا ملنا اب ناممکن سمجھو ہی کسی طرح ہم کو وہ نہین ملسکتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پربے راجہ مرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان اُپدیش تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک نورت ہونا اور راجہ دھرتراشٹ سمیت بھائی بندون کا سرادھ کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو جب بیاس جی اور سری کرشن چندر مہاراج نے سمجھایا اور دیو استھان اور نارد جی بھیم سین نکل و دروپدی اور سہدیو اور بدھمان ارجن و دشاستر کے جاننے والے برہمنون نے بھی ایکانت مین خوب سمجھایا تو جدھشٹر کا شوک اور موہ جاتا رہا اُسنے اچھی طرح سے سری کرشن جی مہاراج اور

۹ [illegible] خواہشمند ۱۲
* اندریان [illegible]
جسم اور [illegible]
اور پیدا [illegible] اچھی
اشتیاق اور حکومت
کو چاہتی ہین اور
موکش کے چاہنے والے
ان چیزون سے بیچ
اور ناکارہ جانتے

۱۰ ہین ۱۲
[illegible] ہون [illegible] ہین
پیکھلاتا ہون [illegible]
الغرض اس [illegible]
[illegible] کو اچھی
طرح یاد رکھنا چاہیے
[illegible]
[illegible] ابھمان کے
سبب [illegible] ہین
[illegible] ہین [illegible]
[illegible] ہون [illegible]
[illegible] ہون وہ
[illegible]
[illegible] کو [illegible] بھی
[illegible] اس بات
[illegible] سے [illegible]
زبان [illegible]
[illegible] خاک ہین
مر جانا ہے ۱۲

اوپر لکھے ہوے رشیون کا پوجن کیا اور ساری پرتھی کا چکرورتی راج کیا اور راجہ مرت کے دھن سے جگ کرنے کا ارادہ پختہ کرلیا تب وہ رشی تو اُسی استھان مین جدھشٹر کو سمجھا کر گپت ہوگئے۔ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سمیت اپنے بھائی بندھون کا شرادھ شاستر کے انوسار بہت سی دکشنا اور بستر باہن ہاتھی گھوڑے آدک دے کر پریت سے کیا اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا تن من دھن سے پانڈون نے ایسی کی کہ وہ گیان نیتر رکھنے والا راجہ اپنے پتر درجودھن کے سُکھ کو بھول کر پانڈون کی بردھی اور جس چاہنے لگا اس بات کو سوچکر پچھتایا کرتا کہ دُربدھی درجودھن کو راج دیکر پانڈون کو کلیش مین ڈالا کہ وہ بن مین کشٹ اُٹھاتے رہے اور یہ سارا سنگرام دھرتراشٹ نے اپنے کارن ہونا سمجھا کہ جو درجودھن کو سری کرشن مہاراج کے اُپدیش کی انوسار بندھن مین رکھتا تو اتنا بڑا ناش جیوون کا کیون ہوتا پرنت رشیونکے سمجھانے سے دھرتراشٹ کو شانتی ہوگئی کہ ہوتب اشمی کا تھی اتی سربرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

سری کرشن جی اور ارجن کا دلی مین آنا اور اپنی اوبھت سبھا اور محلون مین نواس کرنا اور گیان کا چرچا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ بیشم پاین جی پانڈون کے شانت چت ہونے پر مہا پراکرمی سری باسدیو اور دھنش دھاری ارجن نے کیا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن ان دونون اتل[لہ] پراکرمیون نے سنسار مین وہ سکھ بھوگا جیسا کہ دیوتا سُرگ مین معہ دیوراج اندر کے اور نندن بن مین اسونی کمار بھوگتے ہین۔ ارجن باسدیو جی سمیت تیرتھون اور پوتر استھانون اور ندیون مین اشنان کرکے اندرپرست (دلی) مین آکے جس کی سبھا اور راج محلون کا ذکر پہلے ہوچکا ہے۔ اس اوبھت سبھا مین رہکر اینک کتھا اور اتہاس اور اپورب سنگرام یعنی مہابھارت کی جدھ کا برنن اور ہنسی بنود کی باتین کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کردیا۔ ایک دن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے تمھارے بل اور پراکرم کے آسرے ہوکر ساری پرتھی بجے کری اور بھیم سین نکل سہدیو اپنے بھائیون سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سویودھن (یعنی درجودھن) نے دھرم جدھ مین موت پائی اور اُس کے کوکرمی بھائی۔ دوساسن۔ آدک معہ کرن اور شکنی وغیرہ کے سب سنگرام مین مارے گئے اور میرا یہان رہنا تمھارے ساتھ سنگرام مین شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشون سے تمھاری رکشا کرکے تم کو جے دلاؤن وہ سب کام اچھی طرح ہوگیا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہوگیا اب مجھے دوارکا جانے دو کہ مین اپنے پتا بسدیو جی اور بھائی بلبھدر جی اور اپنے پروار کو جاکر دیکھون تم راجہ جدھشٹر سے ذکر کرکے مجھے بدا کرادو۔ اب ساری پرتھی پر تمھارا اکھنڈ راج ہوگیا اور جو کچھ سمپت اور دھن ہیرا ہو وہ بھی مین نے دھرم راج راجہ جدھشٹر جی کے ارپن کیا کہ وہ مجھے بہت پیارے ہین یہ ذکر جدا ہونے کا سنکر ارجن کو دکھ ہوا پرنت اُسنے یہ بچار کرکہ مہاراج کو روکنا بھی اوچت نہین ہے اُنکے بچن کو انگی کار کرکے باسدیو جی کا پوجن بہت پریت سے کیا اور یہ کہا کہ جیسی آپ کی اچھا ہو وہی کیجیے اور پھر یہ بھی کہا کہ ہے پرشوتم جگت کے رچنے والے

[لہ] اتل بےحد و بےکران بےنمونے ۱۲

آپ نے سنگرام کے آرنبھ ہونے پر جو گیان اوپدیش کیا تھا وہ مجھے بسمرن (سہو) ہو گیا ہے اور آپ دوارکا جانیکا ارادہ رکھتے ہین - کرپا کر کے وہی گیان پھر مجھے اُپدیش کیجیے - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پانڈو وہ گپت رہسّ سناتن دھرم اور سانکھہ جوگ اور بھوتیون کا برنن جو مین نے اُس وقت کیا تھا وہ بھولنے کے جوگ نہین تھا تمنے نربدّھتا (کم عقلی) سے چت مین دھارن نہین کیا یہ بات مجھے بُری لگی اب پھر اُسکا سمجھانا او رکہنا او بستار سہت بھوتیون کا برنن کرنا اسمبھو ناممکن ہے پرنت مین پھر تمھاری رُچ دھرم مین دیکھکر گیان کا اُپدیش کرون گا اُس کو چت لگا کر سنو کہ اوتم گتی پاؤ گے -

برہمن گیتا گیان برنن پہلا ادھیاے

سری کرشن جی نے کہا کہ ایک اسٹے برہمن سُرگ لوک ہو کر برہم لوک سے آیا اُس کا ہم نے پوجن کیا اُس سے جو بارتالاپ ہوا اُسکو تم چت سے سُنو برہمن نے مجھ سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی موکش دھرم جیوون پر کرپا کرنیکے پر پوجن سے جو آپ نے مجھ سے پوچھا وہ موہ کا دور کرنے والا ہے اُسکا برتانت سُناتا ہون کہ ایک تپودھن کاشپ گوتری برہمن نے دوسرے گوتر کے برہمن سے جو شاستردن کے گپت رہسّون کا جاننے والا تھا جنم مرن کے بشے مین شاستر کے انومان سے گیان اور جوگ سے پیدا ہونے والا گیان ان دونون مین پرم چتر دکھ سکھ کا جاننے والا پُنّ پاپ کے جاننے مین کُشل شدہ شانت روپ جتیندری تھا - کاشپ گوتری نے اُس برہمن سے بھگت پورب ملکر اُسکے چرنون قدم کو گرہن کیا اور اُس کا پوجن کیا اُس شدہ برہمن نے بھی کاشپ گوتری کی اچھی شردھا دیکھ گرو کے سمان اُسکو پرسن کر کے یہ بچن کہا کہ ہے تات اس سنسار مین منش نانا پرکار کے شبھ کرم اور تپ سے دیو لوک مین نواس کرتا ہے پرنت کہین بھی انرت سکھ نہین ہے اور نہ کہین سدیو کیلیے استھت رہتا ہے اچھا اور کرودھ سے پورن لوبھ اور موہ سے موہت ہو کر مین نے بارم بار اُتم استھان سے پتن ہو کر (نیچے گر کے) مہا دُکھ پایا بار بار جنم مرن کا دُکھ اُٹھا کر طرح طرح کے بھوجن کھائے اور دیہ دھاریون کے شریر مین جا کر انیک ماتاون کے گربھ سے جنم لیکر اُن کا دودھ پیا بہت سے پتا دیکھے اور بہت طرح کے دکھ اور سکھ پائے کبھی دھنوان اور کبھی نردھن ہو گیا راج سکھ بھی پایا پھر بہت کلیس بھی سہے سُرگ بھی پایا اور نرک مین بھی طرح طرح کے سنکٹ اُٹھائے پھر سنسار مین جنم لیا اور سادھوان ہو کر سمادھی لگا کر برہم بھاو مین پراپت ہوا اُسکے پربھاو سے جوگ مارگ کو جانکر چت کی شُدھی مین نے پراپت کی اب یہان سے برہم لوک جا کر موکش پد پاؤن گا درشٹ سے گپت جو برہم لوک ہے اُسمین تم کو سندیہ نہ کرنا چاہیے (جیسے کہ اگیانی پرش برہم لوک کا ہونا صحیح نہین سمجھتے ہین اُن کو سدھ پرش اور رشیون کے بچن مین شنکا ہوتی ہے وہ مورکھ لوگ ہین) پھر مین وہان سے لوٹکر سنسار مین نہین آؤن گا اب جو تمھاری اچھا ہو وہ کہو جس کارن تم میرے پاس آئے ہو وہ بھی مین جانتا ہون اور مین تمھارے چلن سے بہت پرسن ہون برہم گیان مجھ سے پوچھو جو تم کو پریہ ہے اُس کو مین تم سے کہون گا ہے کاشپ گوتری تم بڑے بُدھوان ہو کاشپ گوتری نے کہا کہ ہے تپودھن شریر کس طرح چھوٹتا ہے اور کیونکر پراپت ہوتا ہے اور کس پرکار مکت پاتا ہے جو آتما اگیان کو تیاگ کر اُس سے اُتپن استھول شریر کو کس ریت سے چھوڑتا ہے

ط ۱ جتیندری یعنی
فتح ہونے والا ۱۲
ط ۲ انرت جس کا
انت نہین یعنی بیحد ۱۲

اور شریر سے پرتھک ہوکر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہی یہ جیو آتما کس طرح اپنے کیے ہوے شبھ اشبھ کرمونکو بھوگتا ہی سدھ برہمن نے کہا کہ اس لوک مین جس جنم کے مدھ اور جس اوستھا مین شبھ کرم کرنے والا جن کرمون کو کرتا ہی اُن سب کا پھل پورا ہونے پر بپریت کرم کرتا ہی اور ناش ہونے سے پہلے اُس کی بدھی بپریت ہو جاتی ہی وہ برہم گیان سے رہت اپنی اوستھا شریر اور بل اور سمے کو جانکر بہت کال تک اپنے سبھاؤ سے بپریت لشیون کو بھوگتا ہی جب یہ بہت دکھ کاری کرمون کو کرتا ہی تب بہت کھاتا ہی اتھوا کبھی نہین کھاتا ہی - دوشٹ بھوجن (ممنوع غذا) مانس آدک کھانے اور پینے کی بستو آپس مین بروده رکھنے والی (برخلاف ایک دوسرے کے جیسے کہ سرکہ+ اور چانول) شریر کو بھاری کرنے والی اکشا سے زیادہ کھالیتا ہی اور جب غذا ہضم ہو جاوے تب نہین کھاتا اپنی طاقت سے زیادہ سنبھوگ (مباشرت) کرتا ہی اور بوتر بشٹا کے بیگ کو روکتا ہی اور زیادہ کھاکر دن کو سوتا ہی اور پھر بے وقت بھوجن کرتا ہی جس سے کف بات پت پیدا ہو کر تکلیف دیتے ہین اور جب ایسے بپریت کرم زیادہ ہو جاتے ہین تو خود ہی اپنے گلے مین پھانسی ڈال کر مرجانا چاہتا ہی اسطرح بپریت کرم سے جب شریر دُکھی اور روگ پیدا ہو جاتے ہین تو وہ شریر ناش ہو جاتا ہی اسیطرح بہت سے شریر دھاری بیاکل چت شریر تیاگ کرتے ہوے دیکھنے مین آئے پھر گربھ مین آن کر دُکھ اُٹھانے پڑتے ہین جو بایو اوپر کو اپنی گت رکھتی ہی اور پران اپان مین قایم ہی وہ بڑے کشٹ سے جیو آتما کو تیاگتی ہی شریر نکما ہو جاتا ہی جو جیو شریر سے کرم کرتا ہی وہ سناتن ہی گیانی سدھ لوگ اپنے دب نیترون سے گربھ مین آئے ہوے جیو کو دیکھ لیتے ہین یہ پرتھوی کرم بھومی ہی جو جیسے کرم کرتا ہی اُسکا پھل پاتا ہی اور یہان بھی چھوٹے بڑے بھوگون کو پراپت کرتا ہی اور یہان سے ہی بُرے کرم کرنیوالے منش نرک کو جاتے ہین موکش پر بہت مشکل سے ملتا ہی اوپر کے لوکون کا حال سُنو کہ جہان چندر منڈل ہی اور جس لوک مین سورج منڈل اپنے تیج سے پرکاشمان ہی اور اُس استھان مین جہان سب نکشتر ہین یہ سب استھان پوتر کرم کرنے والون کے استھان جانو جب پھل سماپت ہو جاتا ہی تو وہ پھر وہان سے نیچے گر جاتے ہین اسیطرح سے سُرگ مین بھی اُتم مدھم نکرشٹ تین درجہ ہین دوسرون کے سکھ دیکھکر اورون کو سنتوش نہین ہوتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب برہمن گیتا کا پہلا ادھیاے اور پرب کا پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

برہمن گیتا گیان برنن دوسرا ادھیاے

اب دوسرے پرشن کا اوتر کہتا ہون کہ اس لوک مین اچھے بُرے کرم کا ناش نہین ہوتا ہی سب جیو بارمبار پیدا ہو کر پھل پاتے ہین جسطرح اچھا سینچا ہوا برکش بہت سے پھل دیتا ہی اسی طرح پاپ کا حال بھی سمجھو سب مین بدھوان ہی کرم کو بڑھاتا نہین ہی - اب گربھ کا حال کہتا ہون جسطرح یہ جیو گربھ باس کرتا ہی دو دھر سے سنجگت گربھ مین برتمان بیج (نطفہ) اپنے کرم انوسار شریر کو پاتا ہی اور وہ برہم جیو آتما ہوکر گربھ مین پر دیش کرتا ہی سو سُشم روپ کیونکر شریر جگت ہوتا ہی ورشٹ سے گپت کیونکر یہ نرلکش ہو جاتا ہی اور رہنا کیونکر سنگی ہو جاتا ہی -

---

+ دہی - مولی - دودھ دہی ملا کر کھانیسے بیماری ہوتی ہے ۱۲

ان تینون سندیہون کو دور کرنے کے لیے تین اشلوک مین برنن کیا جاتا ہی (۱) جسطرح تھوڑا سونے کا جل تانبے
کی مورت کو سورن مئی کر دیتا ہی اسیطرح اُس سوکشم جیو کو گربھ مین جانو (۲) جسطرح نظر سے غائب اگن لوہے
کے پنڈ مین پرویش کر کے اُسکو تپا دیتی ہی اسیطرح گربھ مین درشٹ سے گپت جیو آتما کو تین جانو (۳) جسطرح
دیپک کا پرکاش استھان مین ہو جاتا ہی اسیطرح جیو آتما استھول شریرون کو پرکاشت کر دیتا ہی۔ اب دیپک
کے سمان اسنگ جیو آتما کے دُکھ آدک کارن کو کہتے ہین جیسے شُبھ اشُبھ کرم کرتا ہی ویسا ہی اُسکا پھل بھوگتا ہی۔ دان
برت برہم چرج۔ بید پاٹھ جتیندری۔ شانتی جیون پر دیا کرنا اور دوسرے کے دھن کو نہ لینا ماتا پتا کی سیوا
دیوتاؤن اتتھون کا پوجن اندریون کالبس کرنا یہ سب ست پرشون کے کرم کہاتے ہین جو منش ایسے کرم کرتا ہی
وہ کبھی دُرگتی کو پراپت نہین ہوتا جوگی ہی موکش پد پاتا ہی جو پُرش سب جیو دھاریون مین آتما کو سمان جانے وہ
مکت روپ ہی ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہی اور جو منش جیون مرن اور سکھ دکھ آدک ہان لابھ پریہ اور اپریہ
مین سمان بھاو رکھے وہ جیون مکت ہی جو شترو نہ رکھنے والا بھائی بیٹون سے جدا دھرم ارتھ کام کو تیاگ کرنیوالا
ارتھات کیول موکش مارگ مین چلنے والا اچھا رہت ہی کسی کا ایمان نہین کرتا اور سنسار کی پریت سے پرترجت ہی
وہ موکش روپ ہی اسکے سواے اب جوگ شاستر کو برنن کرتا ہون جس سے اوتم کوئی پدارتھ نہین ہی اسی کے دوارا
جوگی جن دھیان سے شُدھ آنند روپ برہم کو دیکھتے ہین مین اُسکے اُپدیش کو ٹھیک ٹھیک کہتا ہون پہلے اپنی
اندریون کو وشیون سے ہٹا کر چت کو آتما روپ کشیتر گ مین دھارن کرے یعنی موکش جوگ کا ابھیاس کرے
تپسوی سدا آتما مین برہم کو دیکھتا ہوا چت سے جوگ شاستر کا ابھیاس کرے ایکانت مین بیٹھکر اپنی آتما مین
ہی دیکھے جسطرح سپن مین استھول شریر سے جدا یہ منش دیکھکر پھر جاگرت اوستھا مین بھی وہی دیکھے جیسے اولھانے
اگرہ و مرچی کو دیکھا تھا اُسی طرح اچھا جوگی سمادھی مین اپنی آتما کو بسو روپ دیکھکر بغیر سمادھی کے بیوتھان دشا
مین بھی بسو کو آتما روپ دیکھتا ہی جیسے کوئی منش سینک کو مونج سے کھینچکر دیکھتا ہی مونج کو شریر اور سینک
کو آتما روپ کہا یہ ورتانت اُتم جوگیون سے جانا گیا ہی ایک بھاؤ ہی سنسار مین اُسکا کوئی ایشور دوسرا
نہین ہی جو کہ تینون لوک کا سوامی کہا جاتا ہی وہ یہ ہی آتما ہی جو سارے سنسار مین بیاپک ہی کوئی دوسرا نہین
آپ ہی آپ ہی جو گیانی ایسا درڑھ رکھتے ہین وہ جوگی جرا مرن کے دُکھون سے جدا ہو کر سدا ہی پرسن چت رہتے ہین
اور برہم بھاو کو پراپت ہوتے ہین وہ جوگی اس شریر کو تیاگ کر دیو بھاو کو پاتے ہین جس طرح جوگی اس برہم لو شریر
مین بیدانت اُپدیش سنکر جوگ پاتا ہی اسکو برنن کرتے ہین۔ اس شریر کے اندر چت کو نیت (قایم) کر کے
چکر استھان پر پورن برہم کو دھیان کرے شریر سے باہر چت کو نہ لگاوے اسی کا نام جوگ ہی جب چت چکر استھان
پر نیت ہو جاوے تو برہم کے سواے پھر کچھ نہین ہی یہ ابھیاس منشون سے رہت بن مین جہان کسی کا شبد
سُنائی نہ دیوے وہان پراپت ہوتا ہی۔ اب جوگ کے سادھن برنن کرتے ہین پرتھم شُدھ اہار کرے اسکے بغیر
چت کی شُدھی نہین ہوتی ہی چت کی شُدھی سے سمرن اور سمرن سے سندیہون کے اعتراض اور شک کی نبرتی
(رفع) ہونا ہوتی ہی دوسرے تالو اور جیبھ کو دھیان کرے تالو دھارا اور جیبھیا دھارن ہونگی جوگ ہی ایشور کا
بچن ہی کہ منھ مین جو اونچا گرت (اونچائی) ہی اُس مین اُلٹی جیبھیا کو بچار پورب سنجکت کرے وہ کھیچری مُدرا

[illegible]

کہلاتی ہی اور مہتری جی کا بچن ہی کہ کپال کے سوراخ مین اُلٹی جھبا کو لگاوے اور دونون بھرکٹیون کے مدھ مین اپنی درشٹ ترپت کرے اسکو کھیچری مدرا کہتے ہین جھبا کے جڑ کے نیچے کا جو حصہ ہی اُسکو بھوا کہتے ہین اُس سے نیچے کنٹھ اور تالو ہی ان دونون سے نیچے کنٹھ کوپ ہی اُسکے نیچے لیشپ ہی اسکو بھی دھیان کرے وہان پر دھارنا جوگ مین نشچے کراتی ہی اور کنٹھ کوپ پر دھارنا ہونے سے بھوک پیاس دور ہو جاتی ہی ہردے آسرے استھان برہم کو اور ہردے بندھن روپ اُن رگون (ناڑیون) کو جو ایک سو ایک ناڑی ہین اور جو اوپر کے لوکون کے جانے کے مارگ ہین دھیان کرے ہے مدھو سودن (سری کرشن جی) میرے اسطرح بچنون کو سنکر اُس شش روپ برہمن نے پھر اس کٹھن مارگ کو پوچھا کہ یہ کھانے کی چیزین اُودر مین کیونکر پکتی ہین کیونکر دودھ (خون) روپ ہو جاتا ہی اور اسیطرح مجا مانس آدک بنتا ہی اور کیونکر یہ شریر استری کے اودر مین بردھی پاتا ہی مل موتر کیونکر جُدا جُدا ہو جاتا ہی سوانس کیونکر آتا جاتا ہی یہ آتما شریر مین کس جگہ رہتا ہی اسکا اوتر ہی بھگون آپ دینے کے جوگ ہین جب یہ پرسن برہمن نے مجھ سے پوچھا تو ہے لکشمی پت سری کرشن جی مین نے شاستر کے انوسار اُس سے یہ کہا کہ جسطرح گھر کا مالک اپنے دھن آگار مین برتنون کو رکھکر پھر اپنے بھانڈون کو پہچان لیتا ہی اسی طرح جوگی اچل اندریون کے دوارا من کو شریر مین روک کر وہان آتما کو تلاش کرتا ہی جو جوگ ابھیاس اور چارون طرف سے موہ آدک کو تیاگ کر تھوڑے سمے مین برہم کو اپنے آپ مین پالیتا ہی یہ برہم نیترون سے نہین دکھائی دیتا ہی کسی اندری سے جانا نہین جاتا ہی کیول چت روپی دیپک سے یہ سریشٹھ آتما دیکھنے مین آتا ہی وہ نراکار ہوکر بھی چارون طرف ہاتھ پائون منھ سر نیتر رکھنے والا ہی یہ جیو شریر مین چت کو روک کر برہم کو دھیان کرتا ہی اور دیکھ لیتا ہی پھر اہم برہما سمے نام مہا باک مین موکش پاتا ہی ہے برہمن اب مجھکو تم بدا کردو کہ مین نے تمھارے پرسن کا اوتر دیدیا یہ کہکر ہے سری کرشن جی وہ برہمن بدا ہوکر چلا گیا ۔ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن وہ برہمن موکش دھرم مین تت پر یہ بچن کہکر اُسی استھان مین گپت ہو گیا ہے راجا ارجن ، تم نے اس برتانت کو اچھی طرح سُنا جب سنگرام آرنبھ ہوا چاہتا تھا تب بھی تم نے اسی گیان کو پوچھا تھا ۔ ہے شور بیر ارجن کوئی منش سر دھا سے ہین اس گیان کو یاد نہین رکھ سکتا ہی مین نے تم کو ادھکاری جان کر پھر یہ گیان برنن کر دیا ہے ۔ ہے ارجن جگت آدک کرم کرنے والون سے دیو لوک پورن ہو رہا ہی ۔ ہے متر جو منش برہم کو پہچاننے والے ہین وہ منش سنسار مین بہت تھوڑے ہین اس گیان کو سنکر پاپ جونی والے بھی دھرم مین نیت ہوکر موکش کو پاتے ہین سب مین اُتم من ہی اسکو بس کرنے سے برہم کی پراپتی ہوتی ہی جو منش جوگ مین سدھی چاہے تو چھ مہینے مین سدھی پراپت ہو سکتی ہی ۔

۱۲ یعنی جن اسکو سنکر بھی جن کے جگہ مین ۱۲

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب چھٹا ادھیاے سدھ اور کاشپ گوتری برہمن کا سمباد برہمن گیتا کا دوسرا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

برہمن گیتا تیسرا ادھیاے

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجا (ارجن) اب مین اوپر لکھے ہوئے پرشنون کا اوتر کہتا ہون کہ مین بسوانر روپ

ہوکر پران اپان کو ساتھ لیکر چار پرکار کے بھوجن کو پچاتا ہون اس مین ایک پرانا اتیہاس کہتا ہون جسمین استری اور پرش کا پرسن اوتر (سوال وجواب) ہی کسی برہمنی نے گیان وان اپنے پرش کو ایکانت مین پاکر پوچھا کہ تم نے اگنی ہوتر آدک برہمن کرم تیاگ کردیا دھرم کو چھوڑدیا ہی مین تمھاری داسی ہوئی ہون مین نے سُنا ہی کہ استری اپنے پرش کے کرم انوسار لوک پاتی ہی تو میری کیا گت ہوگی یہ سوچ مجھ کو ہر وقت رہا کرتا ہی برہمن نے ہنسکر کہا کہ ہے سوبھگی مین تمھارے بچن کی نندا نہین کرتا ہون جو یہ ست کرم پرتکش درشٹ کے آگے موجود برت آدک برتمان ہین اُسکو کرم کرنے والے لوگ کرم اور اکرم نشچے کرتے ہین گیان سے رہت منش کرم کے دوارا (وسیلہ) موہ کو پراپت ہوکر بپریت کرم کرنے لگتے ہین سنسار مین ایک گھڑی بھی کرم کیے بنا سنیاس پراپت نہین ہوتا مین نے دونون بھرکٹی کے مدھ مین چِت کو اور باتون سے ہٹاکر نیت کرکے ایکیت استھان کو دیکھا جہان وہ اودیت ہم نواس کرتا ہی ایڑا پنگلا نام دو ناڑی ہین بدھی کو پریرنا کرنے والا وایو جیون کو دھارن کرتا ہوا جس استھان پر چیشٹا کرتا ہی برہما دک دیوتا جس استھان پر انناشی برہم کی اوپاشنا کرتے ہین وہ انناشی برہم ناک سے سونگھا نہین جاتا نہ جیبھ سے اُسکا کچھ سواد لیا جاتا ہی کسی اندری سے گرہن نہین ہوتا کیول من سے جانا جاتا ہی بدھی سے پرے ہی روپ سے رہت لکشنون سے پرتھک پران اپان سمان بیان اُدوان یہ پانچون بایو جس سے پرگٹ ہوکر اُسی مین لیے ہوتے ہین اُسکا حال سُنو کہ سمان بایو نابھی منڈل مین اور بیان سارے شریر مین بیاپت پران اور اپان دونون سمان اور بیان کے مدھ مین چیشٹا کرنے والی ہین دونون بھرکٹیون مین اپان اور پران کے رک جانے پر سمان اور بیان بھی رک جاتی ہی پرنت سب جوڑون مین موجود اُدوان بایو پران اور اپان کے مدھ مین بیاپت رہتی ہی اسی کارن یہ پران اور اپان سونے والے منش کو تیاگ نہین کرتے پرانون کے چلائمان ہونے کو اُدوان کہتے ہین یعنی جیو آتما اُپادھی روپ سب پرانون سمیت پران ایک ہی اُدوان مین موجود ہی اسی سبب سے برہم بادی لوگ تپ کے بچارنے کو مجھ مین ہی نشچے کرتے ہین مجھ شبد سے مراد بیسوانر نام اگنی کو سمجھو۔ نابھی منڈل مین بیسوانر نام اگن سات روپ سے کریڑا کرتا ہے گھران جیبھا۔ چکشو۔ تُک۔ شروتر۔ پانچ اندریان اور من۔ بدھ اُس بیسوانر اگن کی جیبھ ہی اور شبد روپ رس گندھ بیسوانر اگن کی سمدھ ہی اور وہی شبد روپ آدک ساتون رتج ہوتے ہین گھران اندری آدک ابھمانی دیوتا روپ سات اگنیون مین گندھ آدک ساتون بشیون کو ہومنے والے پُرش ابھمانی ہوتے ہین اور گیانی اُن ابھمانیون سے الگ ہوکر برہم سے اُتپن ہونے والی اگنیون مین چیشٹا کرتے ہین - پرتھی آکاش۔ جل۔ اگنی۔ بایو۔ من۔ بدھ۔ یہ ساتون پرتکش استھان روپ چیتن کہے جاتے ہین سب روپ سپرشی گندھ آدک گیان رکھنے والی برتی مین پرویش کرتے ہین یعنی سُپن اوستھا مین روپ آدک باسنا روپ سے تیت ہوتے ہین وہ جاگرت اوستھا مین پھر پرگٹ ہوتے ہین وہ سب سرشٹی کے سوامی سب کے اواگمن کے آسرے روپ مین لیے ہوتے ہین اسی سے گندھ اُتپن ہوتا ہی اسی سے رس روپ اسپرس اور شبد پرگٹ ہوتا ہی اسی سے سنشے کا بھرا ہوا چت بھی اُتپن ہوتا ہی اُسی سے نشچے کرنے والی بدھی اُتپن ہوتی ہی۔ یہ اُتپتی سات پرکار کی جانو اسی مارگ سے پراچین رشیون نے گھران آدک اندریون کا روپ بید کے

وسیلہ سے جانا اور یہ سب سرشٹی برہم درشٹی سے پرگٹ ہوتی ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب ساتوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا تیسرا ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

برہمن گیتا چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو اُس برہمن نے اپنی استری سے پھر یہ کہا کہ آنکھ - کان - اسپرش یعنی تک - جیبھ - ناک دونون ہاتھ اور چرن لنگ وگدا یہ دسون اندریان دس ہوتا ہین شبد سپرس روپ رس گندھ بچن کرم گت بیرج موتر لبسٹا تیاگ یہ دس ہب ہین دشا - بایو - سورج - چندرمان - پرتھی - اگن - بشنو - رودر - پرجاپت - متر یہ دس اگن ہین اور دسون اندریان ہوتا ہین اور دس ہب سے ہین بشے نام سمدھ ان اگنیون مین ہومی جاتی ہین جیت روپی سروا اور اگن دکشنا روپ دھن ان کو ہون کرنے کے پیچھے تیاگ کرتے ہین اسی طرح اندریون کو بھی اُن کے بشیون سمیت آتما مین لے کرکے من کی اُتپت کے کارن روپ پاپ پن کو بھی تیاگ کرکے اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین کہ وہ گیان سروپ ہی جو کہ اسنگ اور انت والا ہی اور گیان سے پرتھاک ہی - یہ جیت آدک سب سمان ہی جو جگت نام سے پرسدھ ہوا یہ ہی گیان ہی سب جاننے کے جوگ جیت ہی ہی اُسکا پرکاشک گیان کیول ساکشی ہی کیونکہ بیرج سے پیدا ہونیوالے ستھول سریر کا ابھمانی جیو آتما شوکشم سریرون کا بھی ابھمانی ہوتا ہی ابھمان جدا نہین ہی سریر کا ابھمانی جیو آتما ہی اُس مالک مکان کا نو اس استھان یعنی آرامگاہ ہروا ہی اُس ہردے سے دوسرا من پرگٹ ہوتا ہی اور وہ من ہی مکھ (مقدم) ہی جس مین یہ ارتھات اگنی جل ان ڈالا جاتا ہی اُس سے بید پرگٹ ہوا اُسکے پیچھے جیت اُتپن ہوا اسی سبب سے جیت روپ سوتر آتما بید کے بچنون کو بچارتا ہی تب پران بایو جو پیلی اور نیل آدک برن سے پرگٹ ہوتی وہ جیت کو پرا اکل کرتا آگے پیچھے ہوتا ہی ارتھات من کے رکھنے سے پران اور پھر من بھی رک جاتا ہی برہمنی نے کہا کہ پہلے بچن پرگٹ ہوا پھر من کس کارن اُتپن ہوا کس پران سے پران من کے آسرے ہی اور سُشپت اوستھا مین پران بشیون کو کیون پراپت نہین ہوتا ہی برہمن نے کہا کہ سُشپت اوستھا مین اپان پران کا سوامی ہو کر اُسکو اپنے آدھین کرلیتا ہی اسی سے جیت کے لے ہونے پر آپ لے نہین ہوتا پرنت اپان کو اپنے آدھین کرکے سمادھی اوستھا مین من کے لے ہونے پر آپ ہی لے ہو جاتا ہی اُس پران نام گتی کو من کی گتی کہتے ہین تم جس من کے کارن روپ بچن کو مجھ سے پوچھتی ہو اُسکا حال سنو یہان ایک اتہاس مجھے یاد آیا وہ کہتا ہون من اور بانی دونون نے جیو آتما سے پوچھا کہ ہم دونون مین کون بڑا ہی جیو آتما نے کہا کہ من سریسٹھ ہی بانی ارتھات سرستی نے کہا کہ مین تیرے کام دُھک (مددگار) اور (پشیکار) ہون تب من روپ برہمن نے کہا کہ استھاور اور جنگم اور اندریون سے پرے سرگادک ان دونون کو میرا من جانو سب سرشٹی میرے سنمکھ ہی منتر جنتر سرگادک کا جاننے والا من جنگم نام کہا جاتا ہی اسلیے بچن بھی سریشٹھ ہی جس کارن سے سرستی تم اپنے آپکو

۹/
سمبہ بادنی
سمبہ کا شروع ہین
سمبہ پال

سریشٹھ جانتی ہو وہ یہ کارن ہی دیوی سُرتی پران اپان کی مدھ مین جو من کی مکھ برتی ہین سدا موجود رہتی ہی بنا پرانون کے چلائمان بھی اپنے پرگٹ ہونے سے اسمرتھ ہی سُرتی برھماجی کے پاس آئی اور کہا کہ آپ پرسن ہون اسکے پیچھے پران بانی کی مدد کے لیے پرگٹ ہوا اس کارن سے بچن پران کو کھینچکر بارتالاپ نہین کرسکا برہمن نے کہا کہ بانی دو نام سے کہی جاتی ہی پہلے گھوکھنی ارتھات شبدایمان دوسرے اگھوکھا ارتھات
अघोषा [illegible]
شبد رہت ان دونون کے مدھ مین گھوکھنی سے اگھوکھا سریشٹھ ہی کیونکہ گھوکھنی پرانون کی بردھی چاہتی ہی اور ہنس منتر روپ اگھوکھا سب دشاؤن مین برتمان ہی اس کارن وہ سریشٹھ ہی اُپنشد بچن روپ گاے منورتھون کی دینے والی ہی اور یہ برشٹھ بادنی موکش کو پراپت کرتی ہی ارتھات بچن روپ گاے کے چار تھن ہین - سواہا کار - سودھا کار - نہنت کار یا ہنت کار - بکھیٹ کار - برہمن نے کہا کہ جو بچن شریر مین پران سے پرگٹ ہوتے ہین وہ پران اپان آدک مین پرگٹ ہوتے ہین اسلیے دونون بانی اور من سریشٹھ رہے

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربے آٹھوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا چوتھا ادھیاے -

نوان ادھیاے

برہمن گیتا پانچوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ من اور اندریون کا اتھاس مجھے یاد آیا ہی - ہے سندر بچن بولنے والی برہمنی وہ تمھین سناتا ہون من نے کہا کہ میرے بنا پران اندری نہین سونگھتی ہی جیبھ رس کو نہین پاسکتی نیتر روپ کو نہین دیکھ سکتے تک اسپرس نہین کرسکتے اور کان بھی نہین سن سکتے مین سب مین سریشٹھ ہون - اندریون نے کہا کہ من نے جو کچھ کہا ست ہی پرنت ہمارے بغیر کسی بشے بھوگ کو آپ نہین بھوگ سکتے ہو اور ہمارے لے ہو جانے پر آپ گھران اندری سے روپ کو نیتر سے رس کو پراپت کرو کان سے گندھ کو جیبھ سے اسپرس اور تچا سے شبد کو (خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے مناسبت نہین) بلوان لوگ مرجاد نیم سے رہت ہین نربل لوگ نیم مین بندھے ہوے ہین جو جوٹھا بھوجن کھانے کے لائق نہین ہی بدھمان پرش اُسکو انگی کار نہین کرتے ہین ہے منوہر روپ والی اسطرح آپسمین بارتالاپ ہو کر یہ بات سدھ ہوئی کہ دونون من اور اندری جب آپسمین پریت کرتے ہین تب ہی ایک دوسرے کی مدد سے پدارتھون کو بھوگ سکتے ہین یہانتک - ادھار شدھی کے سنبندھ رکھنے والے پرشنوتر کہے جاتے ہین -

سوال وجواب

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا پانچوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

برہمن گیتا چھٹا ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ہے سبھاگنی پران اپان بیان آدک بایون کی پرسپر بارتالاپ ہوئی کہ کون سریشٹھ

تم ہے اور ایک نے دوسرے سے اپنے آپ کو شیش کہا کہ میرے ہی کارن شریر کی استھتی ہے تب پرجاپت برہما جی نے اُن سب پران اپان بیان آدک سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے استھان (قایمی) پر سرلشٹ ہو اور سب ہی آپس مین سمبندھ رکھنے والے دھرم روپ ہو پرنتو تم سب مین پران جیشٹا کہنے والا اُکھ گُن والا ہوتا ہی اسیطرح میرا ایک آتما بہت روپ سے بھوگنے والا بھوگون کو پراپت کرتا ہی تم سب آپس مین پریت مان ہو کر ترسہاد رکھو اور آنند سے اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور پھر نارد جی اور دیوست رشی کا جو پرسپر بارتالاپ ہوا وہ مین تم کو سناتا ہون نارد جی نے کہا جس آنند روپ برہم سے سب جیو دھاری اُتپن ہوتے ہین اُسکے آنند کا بھاگ سنکلپ کے دوارا جیو روپ سے پرگٹ ہوتا ہی اور وید منتر روپ شبد سے بھی بہت تتوؤن کی اُتپت جو کہ پرلے کے اگن مین بھسم ہو گئے تھے وہ اس طرح پیدا ہوتی ہی جسطرح تکشک ناگ سے کاٹا ہوا بڑ کا برکش کشیپ کے منتر سے پھر سجیو اور ہرا ہو گیا تھا اور رس روپ بشے باسنا سے بھی اُتپت ہوتی ہی شکر (نطفہ) ارتھات درشٹی سے گپت پرار بدھ اور سیرونت (خون) راگ دویش آدک ان دونون کے ملنے سے پہلے تو لنگ شریر پران اُتپت کرنے کو کرم کرتا ہی اسی پرکار پران سے جنم آدک کے دوارا بپریت دشاؤن سے سنجگت باسنا روپ کرم سے اُتپن شریر مین اپان اُتپن ہوتا ہی پھر اُس جنم مین پراپت ہونے والے پرار بدھ اور باسنا سے ادوان ارتھات برہم کا روپ جسکا نام آردیت ہی اُتپن ہوتا ہی کیونکہ وہ آنند روپ کارن روپ برہم کارج کے مدھ مین آنند کو پرگٹ کرکے نیت ہوتا ہی اچھا سے اگیان اور جوگن بھی اُتپن ہوتا ہی پرار بدھ اور راگ دویش سمان بیان بایو سے ارتھات سمبندھوان بدوت اور سروتر اندری سے اُتپن ہوتا ہی پران اپان یعنی اچھا اور پریت ان دونون کا جوڑا ہی جیو آتما کی اپادھی پران اپان ہی یہ اوپر کو جاتے ہین اور بیاں سمان ارتھات دکھیا ہوا اور سنا ہوا یہ دونون دوند یعنی جوڑا کہلاتے ہین یہ دونون برہم کی پراپتی نہین کرانے دیتے ہین اگن ارتھات پرماتما ہی سب دیوتا روپ ہی یہ وید کی اگیا ہی برہم گیانیون کا پرم گیان بید سے اُتپن ہوتا ہی جیو برہم کو ایک کرنے والا جوگ ہی وہ جانا جاتا ہی برہم شانتی روپ ہی اس شدھ برہم کے آنند روپ کو برہم گیانیون نے جانا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب دسوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا چھٹا ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

برہمن گیتا ساتوان ادھیاے

اسطرح اچھا اُپدیش کرتے ہوئے ادویت برہم کا برہمن نے کہا کہ اب مین چاتر ہوتر بدھان نام اتہاس کو سناتا ہون جسمین نئی طرح سے برہم کو جتلایا گیا ہی اُس مین گیات اور اگیات ارتھات جاننے اور نہ جاننے کی ریت انوستھان بدھی کی انوسار اُپدیش کیا جاتا ہی کلیانی اُس گپت رہسّ کو سنو۔ کارن۔ کرم کرتا۔ موکش یہ چارون ہوتا ہین جنمین سے یہ سب جگت بیاپت ارتھات پرکش ظہور پذیر دیکھ ان ارتھات

ہون کرنے والے ۱۲

ناک آدک اندریون کے جو ہتو ہین اُنکے سب سادھنون کو کھونگا۔

کہ ہے سندر روپ والی برہمنی جیبھ آنکھ آدک ساتون اندری جو مین نے بتائین اندیا روپ ہین ارتھات جیسے رسی مین سرپ کی بھرانتی ہوتی ہی اسی طرح دیکھنے مین درشٹ آتا ہی گندھ رس روپ شبد اسپرش ماننا جاننا یہ ساتون کرم سے اُتپن ہوتے ہین ارتھات ستھول کرم جن پھل ہین سونگھنے والا کھانے والا دیکھنے والا کہنے والا ماننے اور جاننے والا یہ سب کرنا پنے کے کارن ہین یعنی کرنے والا کھانے پینے والا ہی ہوتا ہی یہ سب لیشے رکھنے والے اچھے بُرے گنون کو بھوگتے ہین اور موکش کے کارن ہین ان ساتون کا بھمان تیاگنا موکش داتا ہی اور یہ جاننا کہ مین اِنکے گنون سے جُدا ہون یہ بھی برہم گیانیون کا گیان ہی کیونکہ ان ساتون کا استھان بُدھی کے انوسار ابدیا ہی ہو وہی دیوتا روپ ہی کو سدیو بھوگتے ہین آتما نہین بھوگتا ہی اگیانی ان ساتون لِشیون کے بھوگنے کا ابھمان کرتا ہی صرف اپنے ہی لیے بھوجن بنواتا ہی اور ممتا سے پھر ناش ہو جاتا ہی جو لبستو کھانے جوگ نہین اور مدرا آدک پان کرنا یہ اُسکو ناش کرتے ہین وہ اکیلا بھوجن کرتا ہوا ان کو ناش کرتا ہی اور ان اسکو مارتا ہی جو برہم گیانی ان سب پر پنچ روپ ان کو اپنے مین لے کرتا ایشور ہوتا پھر اُسکو اُتپن کرتا ہی اس بھوجن سے کچھ تھوڑا سا بھی پاپ نہین اُتپن ہوتا اب ان شبد کے ارتھ سنو جو من سے جانا جاتا ہی بانی سے کہا جاتا ہی کان سے سنا اور نیتر سے دیکھا اور تچا سے سپرش اور ناک سے سونگھا جاتا ہی یہ سب ہون کے جوگ پدارتھ ہین جب من سمیت سب اندریون کو آدھین کر لیوے ہوم کا ادھشٹان میرا برہم روپ اگنی جیوآتما کے اندر نواس کرتا ہی میرا جوگ روپ جگ جاری ہوا جس مین گیان ہی گن ہی اور اُس گن سے گیان جگ پرگٹ ہی پران استوتر ہی ایان شستر ہی اور سرب تیاگ دکشنا ہی اہنکار من بُدھ یہ تینون برہم روپ ہوتا اُدھریہ اُگاتا اُپدیش کرنے والے کا جو ست بچن ہی وہ شستر اور کیول موکش اُس کی دکشنا ہی پہلے سمین من بیدا تھوا آتما روپ نارائن کو جاننے والے پُرشون نے نارائن کی پراپتی کے ارتھ جو اندریون کو آدھین کیا وہ اُن رچاون کو برنن کرتے ہین وہان اتمالابھ سے گیانی شام بید کی رچاون کو پرسن ہو کر گاتے ہین اُن رچاون مین اُپماکہی ہی سب کی آتما نارائن کو سمجھو نارائن سرب روپ کو برنن کرتے ہوے برہمن نے کہا کہ جو ہردے مین نواس کرنے والا وہ انترجامی پردھان سوامی ہی اُسکے سواے اور کوئی دوسرا نہین ہی مین اُسی کی کرپا سے یہ باتین کہہ رہا ہون جسطرح نچائی (نشیب) مین پانی چھوڑا جاتا ہی اُسی طرح اُس کی پریرنا سے سب کرم کرتا ہون جو آگیا دیتا ہی وہی کرم کرتا ہون وہی میرا گرو ہی جو میرے ہردے مین بول رہا ہی بھائی برادر روپ ایشور سے آگیا پانے والے سات رشی سُرگ مین پرکاش کرتے ہین ایک ہی سروتا (سننے والا) دوسرا کوئی نہین جو ہردے مین نواس کرتا ہی اندر نے اُس گرو کے پاس نواس کرکے امرپدوی کو پایا ہی وہی شترتا کرنے والا ہی جو ہردے مین نواس کرتا ہی اُسی کی کرپا سے کہتا ہون مارگ دکھانے والے ایک گرو کے ہونے پر شسیون مین جو مہیت تا ہو گئی اُس کو سنو برہمن نے کہا کہ ایک سمے برہما جی کے پاس دیوتا گندھرب سرپ رشی منی سدھ گئے اور برہما جی سے پوچھا کہ ہے پرجا پت جس مین ہمارا کلیان ہو وہ ہم کو اُپدیش کیجیے برہما جی نے اُس کے اُتر مین اوم ایک اکشر کہا اُنھون نے

لہ گرمی سے پیدا ہونیوالے پھل

جو برہماجی کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُس اکشر کو سُنکر بہت سے مارگون کو پراپت کیا پہلے تو سرپون نے اپنی اچھا اور سبھاؤ کے انوسار یہ سمجھا کہ برہماجی نے اوم اکشر کے اُچّارن کرنے مین پہلے منھ کھولا اور پھر بند کرلیا اُنھون نے اُس سے کاٹنے کا اُپدیش پایا کہ پہلے سے ہی اُنکا چیت چاہتا تھا اور اسی طرح اپنے سوبھاؤ کے انوسار اسرون نے چھل اور دنبھ کرنے کا اُپدیش پراپت کیا اور رشیون نے دم ارتھات اندریون کے روکنے کا اُپدیش پایا اسی طرح سبھون نے اپنے اپنے سُبھاؤ کے انوسار اُس ایک اکشر کے بہت طرح سے ارتھ لگا کر اُپدیش لیا۔ ہے سندر نیترو والی برہمنی سب گیانون کا گیان برہم کو پہچاننا ہی اور اُسی کو اپنے ہردے سے بچار کرنا ہی اندریون کے جیتنے سے برہم چاری ہوتا ہی ہون کی لکڑی بھی برہم ہی اگنی بھی برہم ہی جل بھی برہم ہی اور گرو بھی برہم ہی گیانیون نے اس سوکشم گیان کو برہم چرج جانا ہی برہمن نے کہا کہ سنسار مارگ مین شنکلپ ہی ڈانس اور بچھو مین سکھ دکھ گرمی اور سردی دھوپ اپراودھ بھول اندھکار (تاریکی) لوبھ اور روگ سانپ بچھو مین نے اُس مہابن کے اندر پرویش کیا ہی برہمنی نے پوچھا کہ وہ مہابن کہان ہے اُس مین ندی اور برکش پربت کون سے ہین برہمن نے کہا کہ وہی برہم ہی اُس کے سواے کوئی دوسرا سکھ نہین ہی اُس بن پرویش کرنے سے کوئی بھے نہین اُس بن مین رات روپ سات برکش ہین مہتو اہنکار اور پنچ تن ماترا ہین اُنہین جگ آدک سات پھل ہین اُنکے اُتپت کارن سات اتتھ جگ کریا آدک ہین اور سات آشرم کرتا کرم آدک ہین اور سات سمادھی یہ ساتون بن روپ ہین اُس بن مین برکش بیج رنگ دار درب شبد آدک پانچون بشے پھول اُس مین اُتپن پراپتی آدک پھلون کو اُتپن کرتے ہین اُس بن کو قایم کرتے ہین وہان آنکھ وغیرہ درخت سفید اور پیلا رنگ سے شوبھایمان سکھ دُکھ کے بھاگ سے دو رنگ کے پھول اور پھل پیدا کرتے ہین یعنی اُس بن کو رونق دیتے ہین اور جگ آدک کرم برکش سوگندھت رنگ دار سُرگ آدک پھول پھلون کو پیدا کرکے رونق دیتے ہین دھیان آدک سُگندھی کیول سکھ روپ پھول پھلون کو اُتپن کرتے ہین پھر جنم مرن نہین ہوتا ہی وہان مہرشی یعنی اندریون کے اودھشٹاتا دیوتا اتتھ نام ہو جن کو انکی بکار کرتے ہین وہان دوسرا بن پیدا ہوتا ہی جو برکش شانتی نام چھایا سے سنجکت موکش نام پھل شاستر اور گرو سے اُپدیش پایا سوا آہار رکھنے والا ہی اور سورج آتما ہی اُس برکش کو پاکر برہمن کو کسی طرح کا بھے خوف وغیرہ نہین رہتا ہے اب جیون مکت دشا کا برنن کرتے ہین وہان سات استری نواس کرتی ہین جو سنکلپ سے پیدا ہوتی ہین اور گیانی کو اپنے آدھین نکرنے سے لجایمان ہوتی ہین جیتن جوتی روپ ہین اور سرشٹی کے نرت بشے سے پیدا ہونے والی سب سگندھیون کو بھوگتی ہین وہان سچ اور جھوٹ کا فرق ہی وہی گیانی اور اگیانی کا فرق کہا ہی وہ اوش جگ کرنے والے ہین وہان بکھٹ آدک اندری روپی سات رشی لے ہوتے ہین اور پھر پرگٹ یعنی ظاہر ہو جاتے ہین جش۔ تیج۔ ایسوریہ۔ بجے۔ سدھی۔ کانتی گیان یہ ساتون نکشتر کشتیر گن نام سورج کے ساتھی اور اگیاکاری ہین وہان پربت ندی اور برکش برہم سے پرگٹ ہونے والے جل کے بہانے والی ندیان سوکشم روپ موجود ہین جن مین جوگ جگ کا بستار ہے اوس مارگ سے وہ جوگی برہماجی کے پاس جاتے ہین وہ جوگی آتما مین اپنی آتما کو پرویش کرکے برہم کی اُوپاشنا کرتے ہین برہم گیانی باہری اندریون کو جیتنے ہی کی پرسنسا کرتے ہین

کیونکہ کامنا ہونے سے ایشور یہ مان ہوتے ہین برہم گیانیون نے اس پوترین کو جانا ہی اور شاستر کو جان کر برہم روپ کشیتر گیہ کے دوارا یعنی ذریعہ سے سم دم آدک کرمون کو وہ کرتے ہین - برہمن نے کہا کہ مین نے سب اندریون کو تیاگ دیا ہی رشیون نے ہنسا کو تیاگنا یہ پرم دھرم برنن کیا ہی ایک سنیاسی اور ادھریہ برہمن کا پرشنوتر تمھین سناتا ہون کہ جگ استھان مین بل پشو بکرے کو کھڑا دیکھکر سنیاسی نے اُس ادھریہ برہمن سے کہا کہ یہ ہتیا ہی کہ پشو کو بلیدان کے منت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ شرتی مین لکھا ہی - کہ جو پشو بدھ کے انوسار جگ مین دیوتاؤن کی بھینٹ کیا جاوے وہ سُرگ کو جاتا ہی اُسکے شریر مین جو بھاگ پرتھی کا ہی وہ پرتھی مین اور جل کا بھاگ جل مین اور چکشو اندری سورج مین اور سمروتر دشاؤن مین اور پران آکاش مین لے ہو جاتے ہین کسی پرکار سے مین دوش کا بھاگی نہین ہوتا ہون سنیاسی نے کہا کہ پران کے نکالنے سے ہی ہتیا گنی جاتی ہی اور جو یہ سمجھو کہ بکرے کو سُرگ مین پہونچاتا ہی اُسکا کلیان ہوتا ہی تو آپ کا کیا پریوجن ہی اس بکرے کے بھائی بندھو ماتا پتا سے کہو کہ وہ اسکے کلیان کے منت اُسکو بل مین چڑھاوین پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہین - میری سمجھ مین تمھارا پریوجن یہ ہی کہ جب بکرے کے شریر کے سب تتو پرتھی آکاش وایو مین مل گئے اور اُسکا شریر باقی رہ گیا وہ تم مزے سے کھاؤ مین کبھی تمھارے کرم کو ہنسا سے رہت نہین بچارتا ہون ہے برہمن کرم وہی ہی جسمین کسی جیو ماتر کو دکھ اور کلیش نہووے جیوون کی رکشا سدیو سے رشیون نے برنن کی ہی یہ پرتکش ہنسا کرم کرنے جوگ نہین ہی ادھریہ برہمن نے بہت سا بچار کر کہا کہ ہے سنیاسی تمنے جو کچھ کہا وہ ست ہی اور میری سمجھ مین آگیا اب مین ہنسا کرم نہین کرون گا اور پھر اُس برہمن نے وید کے انوسار اپنے جگ کو پورن کیا بکرے کا بل دان نہین کیا -

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدھ پرب گیارھوان ادھیاے برہمن گیتا کا ساتوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

برہمن گیتا سہسر باہو اور پرسرام جی کا جدھ آٹھوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ہے سوبھگی اندریون کا جیتنا بڑی شوربیرتا کا کام ہی یہان ایک اتہاس راجا سہسر باہو جسکا نام کارت بیرج تھا اور سمدر کا مین تم کو سناتا ہون راجا کارت بیرج سہسر بھجا دھاری بڑا راجا ہوا اُسنے اپنے پراکرم سے ساری پرتھی جیت کر سوتنتر راج کیا ایک سمے وہ راجا سمدر کے کنارے جاکر اپنے دھنش بان سے سمدر پر تیر برسانے لگا سمدر نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپ کے تیرون سے بہت سے جیو جو سمدر مین نواس کرتے ہین بیاکل ہو گئے آپ کرپا کرین راجہ نے کہا کہ مجھ کو کوئی ایسا پُرش بتا جس سے مین جدھ کرون سمدر نے کہا کہ جمدگن رشی کے پتر پرسرام جی سے جدھ کرو وہ فلان بن مین تپ کرتے ہین راجہ کارت بیرج جمدگن کے استھان مین بھائیون سمیت آیا اور وہان پرسرام جی کو اُسنے نہین دیکھا اُن کے استھان مین دکھدائی کرم کرنے لگا جس سے پرسرام جی اور اُنکے ماتا پتا بھائیون کو کلیش اُتپن ہوا جب پرسرام جی اپنے

آشرم مین آئے تو اُنھون نے راجہ کی سینا کو اپنے پراکرم سے مارنا آرنبھ کیا اور اپنے پرسے سے راجہ کی سہسر بھجا کو کاٹ ڈالا راجہ کے ساتھ جو کشتری جُدّھ کرنے کو گئے تھے اُن کو بھی مار ڈالا تب پرسرام جی کے بھے سے کشتری لوگ بچے ہوئے جہان تہان پہاڑون مین جا کر چھپ گئے اور شودر کرم کرنے لگے اور اُن کی بدھوا استریون نے برہمنون سے سنتان اُتپن کرائی اُن کو بھی پرسرام جی نے مارا جب اکیس دفعہ کے سنگرام مین بہت سے کشتری مارے گئے تو آکاش بانی جو سب نے سُنی یہ ہوئی کہ ہے رام تم اس کرم کو تیاگ دو اس کرم مین تم نے کونسا گُن دیکھا رُچیک رشی آدک دادا پردادا پرسرام جی کے پرگٹ ہو کر پرسرام جی کو سمجھانے لگے کہ ہنسا کرم مت کرو تب پرسرام جی نے کہا کہ راجہ کارت بیرج آدک کشتریون نے میرے پتا کو بنا اپرادھ مار ڈالا ہین کیونکر اُن کو نہ مارون آپ مجھے کیون منع کرتے ہین مین راجہ کے پاس نہین گیا وہی میرے آشرم مین آیا اور اُسنے میرے پتا کو مار ڈالا اور ماتا اور بھائیون کو بہت کلیش دیا اور پھر مجھ سے سنگرام کیا رشیون نے کہا کہ جیسا کرم راجہ نے کیا ویسا پھل پایا اب جو کشتری بچے ہوئے ہین اُن کے مارنے سے کیا پریوجن ہے برہمنون کو کشتریون کی رکشا کرنی اُچت ہے اب کوئی کشتری تمھارا اپمان کرنے والا نہین بچا ارتھات سب مارے گئے اب چھما کرو۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بارھوان ادھیاے کارت بیرج سہسراباہو اور پرسرام جی کا جدھ برہمن گیتا کا آٹھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

برہمن گیتا جوگ کی بڑائی نوان ادھیاے

رُچیک آدک رشی پرسرام جی کے پترون نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ تپودھن پرسرام ہم الرک راجا کا اتہاس تم کو سناتے ہین اُسکو سُنکر پھر جیسی تمھاری اِچھا ہو وہ کرنا پہلے وقتون مین الرک راج رشی ایسا دھرماتما ہوا کہ اُسنے ساری پرتھی کو دھنش سے بجے کر لیا جب کوئی شترو اُسکے سنمکھ نہین ہوا تو راجہ نے اپنے من مین کہا کہ مین اپنے اندری روپ شترون کو اب بجے کرون تو مُن نے کہا کہ یہ بات ناممکن ہے تم کسی دشا مین بھی اندریون کو اپنے تیرون سے بجے نہین کر سکتے ہو جو تیر چلاؤ گے وہ بان تم کو ہی چھیدینگے الرک نے کہا کہ میرا انتھکرن سمبندھی بل اُتپن ہوا ہے نشچے میرے چیت کو بجے ہوگی گھران اندری پر اپنے تیکشن بان مارونگا گھران اندری نے کہا کہ ہے الرک مجھ کو تیرے بان نہین جیت سکتے ہین وہ بان تم کو پیڑا دینگے راجہ نے کہا کہ مین جھبا کے سوادون پر پریت نہ کرکے رسنا اندری کو اپنے تیکشن بانون سے مارونگا رسنا اندری نے بھی وہی اتر دیا اسی طرح چکشو اور تستک اور سردان آدک اندریون نے راجہ کو جواب دیا جب راجہ نے دیکھا کہ راج جوگ سے کلیان نہین ہوا تو راجہ نے بہت سا بچار کر کے سروپ ماتر نشٹھا والا یعنے نارائن سروپ کے دھیان مین مصروف ہو کر اندریون کو بس کر کے جوگ دھارن کیا اور جوگ کے بل سے ایک ہی بان مین سب اندریون کو مار کر پرم سدھی کو پراپت کیا اور سمجھ لیا کہ جوگ سے بیشش کوئی سکھ نہین ہے پترون نے کہا کہ ہے پتر تم بھی اس اتہاس کے ارتھ کو بچار کر کشتریون کو مت مارو اور تپسیا مین استھت ہو کر کلیان کو لبھ

کروپتروں کا اُپدیش سنکر پرسرام جی نے اُس کرم کو تیاگ دیا اور ایسا تپ کرکے پرم سدھی کو پایا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب تیرھوان ادھیاے اور راجہ الرک سمباد برہمن گیتا کا نوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

راجہ جنک اور برہمن سمباد برہم بدیا کا برنن دسوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ اب ہردے بندھن نام تین گن موکش ابھلاشی پرشون کو تیاگنے جوگ ہین اُن کا برنن کرتا ہون کہ ہے سومکھی سنسار مین منش کے یہ تین۳ شترو بڑے پربل ہین یہ گن برتی بھید (اصلیت) سے تو پرکار کے ہین۔ یہ ہرکھ ارتھات آگے پراپت ہونے والے پریہ وستو مین سُکھ یعنی پراپت ہوے پریہ کا سکھ آنند یہ تینون ساتک گن ہین۔ لوبھ۔ کرودھ۔ شتروتا یا ایرکھا یہ تینون راجسی گن ہین پرسرم اتھوا۔ شوک آلکس موہ یہ تینون تامسی گن ہین دھیرجمان نرالس شانت چت اندریون کا جیتنا منشون کو اوچت ہو کہ شم[1] دم[2] آدک[3] نام بانون سے ان سب کو کاٹ کر بیجے کرے جیسے کہ راجہ ابریک نے کیا تھا اور شانتی کو پاکر راجہ نے کہا کہ بہت سے دوش نورت کیئے سب شترون کو مارا پرنت بڑا شترو جو من ہے وہ مین نے نہین مارا جو جیو آتما نرلوبھ نہین ہوتا یعنی لوبھ مین آشکت ہوکر سنسار مین بُرے کرم نہین جانتا لوبھ کو مارو کیونکہ لوبھ سے اچھا (خواہش) پیدا ہوتی ہے اُس سے شوک اور طرح طرح کے سوچ اُتپن ہوتے ہین اُن سے راجسی گن اور راجسی سے تامسی گنون کو پراپت کرتا ہے ان گنون مین بندھا ہوا منش آواگمن کے جال مین پھنسکر جنم مرن کے دکھ بھوگتا ہے اسلیئے لوبھ کو مارکر سوا راجیہ स्वाराज्य نام پرمانند سکھ کو پراپت ہو یہی بڑا راج اس لوک مین ہے یہ اسلوک راجہ امبریک نے بچار کر گایا ہے۔ ہے بھوانی راجہ جنک نے ایک برہمن اپرادھی کو آگیا دی کہ میرے دیش مین تو اس نہ کرے یعنی میرے راج سے چلا جاوے۔ اپرادھی برہمن نے جواب دیا کہ ہے راجن بشئے روپی دیش یا شبد آدک ممتا اور بندھن کے استھان وہان تک برنن کرو جہان تک تمھاری آگیا کے آدھین ہے پھر مین دوسرے راجا کے دیش مین چلا جاؤنگا اور تمھاری آگیا کا پالن کرونگا۔ راجہ جنک نے لمبی لمبی سانس لیکر بہت بچار کیا اُسکو موہ رچھا سی آگئی پھر چیتن ہوکر راجہ جنک نے یہ اوتر دیا کہ مین باپ دادا کے راج مین دیش کی آگیا ورتی (ملک مین حکمران) ہونے پر سمپورن پرتھی کو کھوجتا پھرا بشئے روپی بندھن مین کرنے والی ممتا کے استھان کو نہین پا سکا تب مین نے متھلا پری مین اُسکی تلاش کری یہان بھی نہین پایا اپنے شریر مین سکھ آدک روپی پرجا (رعیت) مین بچار سے تلاش کی وہان بھی نہین پایا تو مجھے موہ رچھا سی آگئی پھر چیتن ہونے پر بدھی اُتپن ہوئی تو مین نے جانا کہ بشئے کوئی چیز نہین ہے جیسے کہ سُرخ۔ پیلا۔ نیلا رنگ اُپادھیون مین پرتیت ہے۔ سپھٹک جسکو سنگ مرمر کہتے ہین واستو مین رنگ سے رہت ہے یعنی بالکل سفید ہے پرنت اُپادھیون مین پڑنے سے یعنی اُنکے ست سنگ سے وہ سپھٹک طرح طرح کے رنگ سے دکھائی دینے لگتا ہے اسیطرح آتما بھی بشیون کے سمبندھ سے الگ ہے اتھوا سب بشئے میرے ہین اور آتما کیت اہنکار بھی میرا

---

[1] شم یعنی [illegible] پیاری چیزون کی [illegible] اور اپسند [illegible] ہوجانے سے حاصل [illegible] ۱۲

[2] دم یعنی [illegible] ۱۲

[3] [illegible] یعنی [illegible] موجود ۱۲

سروپ نہین ہی اتھوا پرتھی سب میرا سروپ ہی کیونکہ مجھ آتما سے جدا کچھ نہین ہی اور جسطرح میرا ہی اُسی طرح اورون کا بھی ہی۔ ہے برہمنون مین بدھمان برہمن جہان چاہے وہان نواس کرو برہمن نے کہا کہ ہے راجن باپ دادا کے راج اور دیش کی اگیا ورتی ہونے پر آپ نے کسطرح ممتا کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہین کہ یہ سب میرا ہی اسکو مجھے سمجھا کر میرا سنتوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہان دھنا ڈھتا (دولتمندی) اور دردرتا (مفلسی) دونون بناشوان ہین اسی کارن مین نے ممتا کو پراپت نہین کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ میرا ہی اور یہ کسکا ہی ارتھات کسی کا نہین یہ بید کا بچن ہی اسی بدھ سے مین نے ممتا کو نہین پایا گھران اندری مین برتمان گندھون کو اپنے ارتھ نہین چاہتا ہون اسی سبب سے میری جیتی ہوئی پرتھی سدیو میرے آدھین ہی اسی طرح مکھ مین برتمان رسون کو نہین چاہتا ہون اسلیے جل میرے آدھین ہی مین روپ اور چکشو کی جوت کو اپنے لیے نہین چاہتا اسلیے جوت میرے آدھین ہی اسی طرح تُک سے پایو اور سروترا اندری سے شبد آدک اور من کی سنکلپ کو اپنے لیے نہ چاہنے سے من میرے آدھین ہی اسکے پیچھے اُس برہمن نے ہنس کر کہا کہ ہے راجا مین دھرم ہون تیری پریکشا کو آیا تھا تھین ایک اکیلے اس چکر ارتھات ممتا سے رہت گیان روپ پرورتی کے جاری کرنیوالے ہو تم پرسن رہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جنک اور دھرم برہمن روپ کا سمباد اسومیدہ پرب چودھوان ادھیاے برہمن گیتا کا دسوان ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

برہم گیان برنن کرکے جیون مُکت دشا کا برنن گیارھوان ادھیاے

برہم بدیا کا برنن یہانتک کرکے اب جیون مکت کی دشا برنن کرتے ہین۔ برہمن نے کہا کہ ہے بھیرو (ڈرپوک استری) مین سنسار مین اُسی طرح نہین بچرتا ہون جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کرکے یہ سوچتی ہو کہ تمہاری کیا گت ہوگی مین وید پاٹھی ہون مکت ہون بنچاری[لہ] ہون اور برت کرنے والا گرہستی ہون مین ویسا نہین ہون جیسا تم بچارتی ہو یہ سب جو برہمانڈ مین دیکھتی ہو مجھ سے بیاپت ہی ارتھات مین سب کا آتما ہون استھاور جنگم سب کاے کرنے والا مین ہون پرتھی اور سرگ مین میرا راج ہی اور بدھی میرا استھان ہی برہم گیانی برہمنون کا گیان روپ مارگ ایک ہی جسپر سنیاسی برہمچاری گرہستی سب آسرمون کے لوگ چلتے ہین وہی برہم اودیت[عہ] بھاو پاتا ہی یہ مارگ بدھی سے ملتا ہی شریر سے نہین ملتا ہی شریر کرمون سے بندھا ہوا ہی اور کرم انت رکھنے والے یعنی آخر ہونے والے ہین تم مجھ سے ایکتا پراپت کرنے مین میری آتما کو پراپت کروگی ارتھات سندر گتی پاؤگی برہمنی نے کہا کہ میرا سندیہ سوچ نورت ہوا ہی سوامی تھوڑا سا گیان ہم سریکھی نربدھی ملان انتہ کرن کو (جنکا ہردا میلا ہی) جاننا آسان نہین ہی آپ اُس اُپاے کا برنن کیجیے جس سے ایسی بدھی مجھ کو بھی پراپت ہو برہمن نے کہا کہ بدھی کو ارنی کاسٹ (جس لکڑی سے جگ کے لیے اگن نکالی جاتی ہی) جانو اُسکا گرو اوپر کا ارنی کاسٹ ہی تب منن کرنا (من مین بچار کرنا) اور ویدانت کا سنون دونون اُسکے متھتے ہین اُس سے گیان اگنی پرگٹ ہوتی

[لہ] بنچاری یعنی بن مین رہنے والا ۱۲

[عہ] اودویت بھاو یعنی ایک دو سے رہت یعنی علحدہ ۱۲

ہی برہمنی بولی کہ یہ جو جیو آتما برہم کا سروپ ہی اسکو کسطرح پہچاننا آسان ہی کیونکہ اُسکا رنگ روپ نہین دیکھا گیا برہمن نے کہا کہ جسکو کشتیر گیہ کہا گیا ہی وہ بے نشان نرگن ہی گن ہونے کا کارن دکھائی نہین دیتا اُس کا جاننا اس اُپاؤ سے ہو سکتا ہی کہ ویدانت کو شرون کرے جسطرح پھول مین سگندھی دکھائی نہین دیتی۔ پرنت بھونرون کے اُسکے اندر جمع ہونے سے سگندھی درشٹ آتی ہی اسی طرح آتما بھی سمادھی اور شاستر آدک سے دکھائی دیتا ہی پوتر بدھی اُسکے دیکھنے کا اُپاے ہی اُس بُدھ کے نہونے سے اگیانی اور ہونی سے گیانی ہوتا ہی یہ برہم گیان سچدانند سمبندھی بُدھی سے جاننے جوگ ہی پرتکش ہو مگر نہین دکھائی دیتا اُپاے اور ابھیاس سے پرگٹ دکھائی دینے لگتا ہی جیسے کوئی پرش مالا گلے مین ڈال کر بھول جاوے اور چارون طرف تلاش اُسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اُسکو گلے مین پاوے سری بھگوان نے ارجن سے کہا کہ اسطرح سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا بدھی اُتپن ہونے سے کشتیر کے گیان سے کشتیر گیہ گیان بھی پراپت ہوتا ہی آشے یعنی خلاصہ یہ ہی کہ جیو آتما اُپادہی کے دور ہونے سے برہم روپ ہی ارجن نے کہا کہ ہے پربھو وہ برہمن اور برہمنی کہان ہین جنھون نے اسطرح گیان کا پربودھ کرکے آتما تتو کو پہچانا اور سدھی پراپت کی سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور بدھی کو برہمنی جانو اور جسکو کشتیر گیہ برنن کیا وہ مین ہی ہون اور کوئی دوسرا نہین ہی۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب برہم گیان برنن پندرھوان ادھیاے۔ برہمن گیتا کا گیارھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

گرو اور شش سمباد گیان کا برنن بارھوان ادھیاے

برہم روپ من اور بُدھ سے برہم گیان جانا جاتا ہی اُن دونون کا ساکشی چیتن آتما ہی وہان پر پرپنچ اور اساکشی دو ہوے وہ دونون برہم ہین ارجن نے کہا کہ ہے مہا پربھو میری بُدھی پرپنچ سے رہت ہو کر برہم مین رہتی ہی آپ اُس برہم کا برنن کیجیے باسدیو جی نے کہا کہ مین ایک گرو اور شش کا سمباد کہتا ہون اُسکو سنو کہ ایک بیدپاٹھی گرو سے اُس کے شش نے اسیطرح جیسے تمنے پرشن کیا اُسنے بھی گرو سے پرشن کیا اور جسطرح گرو نے سمجھایا وہ مین تم سے کہتا ہون شش نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ مین کون ہون اور کہانسے آیا ہون اور آپ کہان سے آئے ان دونون سے پرے جو برہم اناشی ہی اُسکو برنن کیجیے۔ آکاش پرتھی آدک تتو اور پرپنچ بھوت آتما استھاور جنگم سرشٹی جو پرسدھ ہی اُسکے لے کا استھان کون ہی سچے پھل والا کون سا کرم ہی۔ کالگت۔ باچاٹ۔ اہنساک نام تپ کیا ہی ستوگن۔ رجوگن۔ آدک گن کیسے سروپ والے ہین کلیان مارگ کونسا ہی پن کیا ہی اور پاپ کیا ہی ان سب کا اوتر مجھے سمجھا کر کہیے باسدیو جی نے کہا کہ یہ پرشن سنکر گرو نے کہا کہ ہے شش یہ پرشن تمھارے برہم ودیا کے آشرے ہو کر رشیون سے ابھیاس کیے گئے ہین برہما جی نے اُن کو اس طرح برنن کیا ہی کہ پرب برہم سے سمبندھ رکھنے والا گیان سریشٹھ ہی اور سنیاس نام

تب اُوتم ہی جو منش اپنی پورن نشچے اور سردھا سے اُن کی تکلیفون سے من کو مغلوب نہ کر کے گیان تتو کو جانے اور آتما کو پہچانے وہ سب منورتھون کو سدھ کر لیتا ہی جو گیانی سمپرگیات لہ सपरिज्ञात دشاؤن مین سب جیودن مین آتما کو نیت قایم جانتا ہی وہ بگیان کو پراپت ہوتا ہی اور جو گیانی دشا سندرجہ بالا مین جڑچیتن کو ایک بھاؤ سے دیکھتا ہی اسی طرح جیو اور ایشر کی ایکتوتا (وحدانیت) کو دیکھتا ہی وہ دکھ سے چھوٹ جاتا ہی جو پرش ممتا سے رہت نرابھمانی ارتھات ابھمان سے رہت ہی وہ اسی لوک مین جیون مکت ہو مایا اور ستوگن آدک گنون کے مول کا جاننے والا سب جیودن کی اُتپت کارن سے بدت (معلوم) اہنکار ممتا سے رہت پرش مکت کو پراپت ہوتا ہی جس بڑے برکش کا اُتپن ہونا اگیان نام بیج سے ہی مہتتو روپ بُدھی اُسکی شاخ ہی مہا اہنکار اُسکے پتر (پتے) اندری روپ انکر (بروا) جسکے سوراخون مین ہی آکاش آدک مہا بھوت اُس کی بنڈتا (پھیلاؤ بستار) استھول سرشٹی روپ اُن کی چھوٹی شاخا ستنکاب روپ ہمیشہ رہنے والے پتے اور پھولون کا رکھنے والا اور سکھ آدک کرم پھل رکھنے والا ہی اس کے علاوہ جیوآتما سے لیکر سب نظر مین آنیوالے پدارتھون کا بیج سناتن برہم ہی اسکو مول سمیت جانکر اور گیان روپی کھڑگ سے مایا روپی برکش کو کاٹ کر انباشی پد کو پراپت کر کے جنم اور مرن کو تیاگ کرتا ہی تات پریہ یہ ہی کہ گیان کھڑگ کی طرف نظر کر کے سب تتو آدک اگیان کے ظہور سے پیدا ہوتے ہین جسمین بھوت برتمان اور بھوشت آدک اور دھرم ارتھ کاماادک عہ کا نشچے ہی اور سدھون کے سموہون سے جانا گیا اس سناتن اور اُتم گیان کے لیے استھان روپ برہم کو اب تمسے کہتا ہون اس سنسار مین گیانی پرش جس سے مکت ہوتے ہین اُسکو برنن کرتا ہون ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب سولھوان ادھیاے برہمن گیتا کا بارھوان ادھیاے ۔

سترھوان ادھیاے

برھم گیان برنن تیرھوان ادھیاے

پہلے وقتون مین سب سُرم گتی روپ مارگون مین بار بار چل کر اپنے کرمون سے تھکلے ہوے پرسپر برہم گیان کی ابھلاکھی پونیت سنتان والون بھاردواج گتو تم بھارگو بشسٹ کشپ بسوامتر اتر یہ ان سب رشیون نے اکٹھے ہو کر انگرا نام رشی کو اگرگامی (مقدم) کر کے برہم لوک مین جا کر برہما جی کو دیکھا نمرتا سنجکت ان سب نے اُن کو ڈنڈوت दण्डवत کی اور یہ پوچھا کہ کس طرح شبھ کرم منش کرے اور پاپ سے کیونکر نورت ہووے ہم کو کلیان دائی مارگ کونسا ہی اُتراین دکشناین دونون سے کون مارگ ملتا ہی یہ موکش اور جیودن کا جنم مرن کس ریت سے ہوتا ہی مہاتما منیشرون کے یہ بچن سنکر برہما جی نے جو اُتر دیا ہی شش وہ مین تمکو سناتا ہون برہما جی نے کہا کہ تینون کال مین جو روپانتر دشا سے رہت ہی اُس برہم سے ابکتا بھوتادک اور آکاش پرتھی آدک استھاور جنگم اندج لہ جراج لہ آدک اُتپن ہوے اور کرم سے پرانی جیتے ہین اپنے اُتپت ستھان برہم کو اُلنگھن کر ارتھات دھرم سے بپریت ہو کر بُری دشا مین اپنے کرم پر کرم کرتا ہوتی ہین ہے رشیو اسکو تم

لہ سمپرگیات یعنی سب کو برابر جاننا ۱۲

لہ اندج یعنی جو انڈے سے پیدا ہو جیسے کبوتر وغیرہ

لہ جراج یعنی جو جھلی سے پیدا ہو مثل انسان ۱۲

عہ کاماادک یعنی کام کرودھ وغیرہ کا نشچے کر لیوے ۱۲

سرم گتی یعنی کرمون کی حالت جاننے والے ۱۲

سچ سچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہی تو پانچ لکشن ہوتے ہین - برہم - ست روپ - تپ ست روپ اور پرجاپت ارتھات جیو آتما ست روپ اور ست برہم سے پانچ بھوت اُتپن ہوے یہ جگت بھی ست روپ ہی اسی سبب سے جوگ مین سدا نیت (قایم) ہی کرودہ سے رہت نیم وان دھرم سیتو (دھرم کا پل) بید پاٹھی برہمن بھی ست روپ ہوتے ہین - مین دھرم مرجادا جاری کرنے والا جگت پتا سناتن برہم کا برنن کرتا ہون - گیانیون نے دھرم کے چار چرن کہے ہین دھرم - ارتھ - کام - موکش کی دینے والی بدیا کو چار برن آشرم کے بشے مین پرتھک پرتھک برنن کرتا ہون اور گیان روپ مارگ کو کہتا ہون برہم چرج نام آشرم والون کے برہم لے ہونے کی یہی ریت ہی گرہست آشرم دوسرا ہی اُسکے پیچھے بانپرست آشرم ہی اُس سے پرے سنیست آشرم کو پرم پد جاننا چاہیے اگن - اکاش - سورج - بایو - اندر - اور پرجاپت یہ تب تک ہی درشت گوچر ہوتے ہین جب تک سنیست کے ساتھ برہم گیان پراپت نہین ہوا اور جب برہم گیان کی پراپتی ہوئی پھر ان کو نہین دیکھا جاتا ہی اب برہم گیان سادھن کے اُپاے کہتا ہون بن مین رہکر پھل پھول کھانے والے رشی منی لوگون کو تین روپ بانپرست آشرم دکھائی دیتے ہین گرہست آشرم سب برنون کا دھرم روپ کہا جاتا ہی شردھا جسکو آستک بدھی کہنا چاہیے وہی دھرم کو جتلانے والی ہی پنڈت لوگ اُسی کو دھرم کہتے ہین اسی طرح دیوجان مارگ ملنے کے اُپاے کہے ہین جو ست پرشون سے ابھیاس کیئے ہوے ہین جو برت کا دھارن کرنیوالا پرشنسا کے جوگ منش ان دھرمون مین سے ایک دھرم بھی دھارن کرلیوے وہ جیو دھاریون کے اُتپت اور ناش کو جان لیوے - اب تتوون کا برنن کرتا ہون ابیکت - مہتتو - اہنکار - پنچ بھوت دسون اندری من پنچ تتوون کے شبد آدک بشے یہ چوبیس تتوون کی اُتپت اور سنکھیا برنن کی جو پرش ان تتوونکی اُتپت اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہی جو پرش سب دیوتاؤن اور گن تتوون کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہی وہ سنسار بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور نرمل لوک کو پراپت ہوتا ہی -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب سترھوان ادھیاے برھما جی اور رشیون کا سمباد برہمن گیتا کا تیرھوان ادھیاے -

اٹھارھوان ادھیاے

برہمن گیتا شریر اور گنون کا برنن چودھوان ادھیاے

برھما جی نے کہا کہ تتوون کا رچا ہوا شریر نو دروازہ والا گانون جانو پانچون اندری من بُدھ ہو یران اور اہنکار اور بشے بھوگ باسنا سے جیو کو چلایمان کرنے والے تو گیارہ اندری اور من سے پرگٹ ہونے والے بشے جسمین شامل ہین وہ شریر روپ پُری برہم روپ ہی گیارھوان جو من ہی وہی سب کا روپ ہی اور من مین تین ندیان ہین پہلی کٹھن نام ہنسا سے رہت دھرم روپ ندی ہی اور دوسری کرشن نام ہنسا پردھان ندی تیسری شکل کرشن نام ہنسا سے سنجکت پرورتی پردھان ندی ہی یہ تینون ندیان بار بار بڑھتی ہین گن روپ سنسکار روپ کی تین ناڑیان ہین یہ ندیان اُنسے جاری ہوتی ہین ابیکت سے اگن روپ چے ستو گن آدک

تینون گن ہین انھین کا گن کہتے ہین وہ سب پرسپر ملی ہوئی ہین اور جسطرح استری پرش کے سنجوگ سے منش کی اُتپت ہی اُسی طرح سرشٹی کی اوتپتی اُن سے ہوتی ہی اور وہ آپس مین سیوک سوامی کے سمان ملے ہوے رہتے ہین اور پانچون تو تینون گنون کے روپ ہین ستوگن تموگن کا جیتنے والا ہی رجوگن تموگن کا جیتنے والا اور ستوگن رجوگن کا جیتنے والا تموگن ستوگن کا بجے کرنے والا ہی جہان تموگن دور ہوجاتا ہی وہان ستوگن برتمان ہوتا ہی تموگن کو راتری روپ جانو جو پاپ کرم مین پرورت رہتا ہی اُنھین کے تینون گن موہ نام اور دھرم نام لکشن رکھنے والے ہین رجوگن کی اُتپت کی چنھ سوبھاوک بردھی کرنے والا کہتے ہین اور ستوگن کی اُتپت شردھا اور گیان سے اور یہ بھی ستوگن کا پرکاشمان روپ ہی اور اسی کو سادھو لوگ گرہن کرتے ہین۔ پورن موہ اگیان تیاگ کے جوگ کو نہ تیاگنا کرم کا بچار نہ کرنا جھے لوبھ شوک انیک کرم کے دوش کو بھول جانا سنشئے ہونا ناستک ہونا۔ دُراچاری ہنسا اوپترتا کام بس ہو جانا اگیان کو گیان جاننا کُلٹا پاپ کرم کرنا اپرکھا جیوون کے اچھے گنون کو تیاگنا بُرون کو گرہن کرنا تامسی لکشن کہے جاتے ہین جو منش کرم مرجاد سے رہت ایسے پاپ کرتے ہین وہ سب تامسی ہین ایسے کرم کرنے والون کو جو جون پراپت ہوتی ہی وہ کہتا ہون سواری کے پشو کچا مانس بھکشن کرنے والے سرپ آدک کیٹ کرم۔ انڈج جیو سب پرکار کے پشو اُنمت (بیہوش مست) گونگے۔ بہرے۔ اندھے۔ لولے۔ لنگڑے۔ کانے۔ گنجے۔ پاپ کا چنھ رکھنے والے جنکے چت کا پرواہ ادھوگت کے جوگ ہی وہ منش تامسی جون کے ہین اب جسطرح ایسے پرش اور جیو پوتر ہوکر اچھے لوکون کو جاتے ہین اُن کا ذکر کرتا ہون جو جیو استھاور برکش آدک اور ترچھے چلنے والے پشو پکشی ہین وہ اگن ہوتر آدک کے نمت شبھ جنتاک برہمنون کے ہاتھ سے گھایل ہوکر سنسکار سے اوپر کے لوکون کو جاتے ہین اور پھر جب پُن چھین ہوجاتا ہی یعنی اچھے کرمون کا انت آتا ہی تو پھر وہان سے مرت لوک مین آن کر برہمن آدک برنون مین اُتپن ہوکر اچھے کرم کرکے پھر اونچے لوکون کو پراپت ہوتے ہین یہ ویدکی سرتی ہی وہ استھاور جیو پشو آدک اوپر لکھی ہوئی ریت سے اپنے کرم مین ساودھان ہوکر اس لوک مین منش دیہ دھارن کرکے پاپ جونی مین برتمان چنڈال یا گونگے بہرے آدک سواے برہمن برن کے اور برنون کو پاکر شودر برن کو اولنگھ کر بیش آدک جون مین پراپت ہوتے ہین اٹھوا استری تن دھارن کرتے ہین اور پھر موہ مین برتمان ہوکر تامس مین پھنسے رہتے ہین جنکا برنن بستار سے خالی نہین ہی۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اٹھارھوان ادھیاے اور برھماجی کا شش سے سمباد برہمن گیتا کا چودھوان ادھیاے۔

اُنیسوان ادھیاے

رجوگن ستوگن کا برنن پندرھوان ادھیاے

برھماجی نے کہا کہ ہے مہابھاگ شِشیو اب رجوگن کا برنن کرتا ہون جسکو راجسی چلن کہتے ہین سنتاپ روپ بسرام سکھ دُکھ سردی گرمی ایشرج جھان بل سورتا مد روش جدھ ممتا شریر کا پالن پوشن گالی دینا گھایل کرنا
یعنے سو رہنا غرور یعنے غصہ

مارنا اپمان دوسرے کا کرنا نندا در بچن بولنا کوئے باوڑی تالاب اور محلون کا بنوانا جھگڑا کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑھنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کہلاتے ہین وہ رجوگنی منش سُرگ سے پرتھی پر آن کر آنند کرتے ہین اور اس جنم مین اور دوسرے جنم مین کشل چاہتے ہین جو ان گنون کو بچار کر کے اچھی طرح جانتے ہین وہ رجسی گن سے چھوٹ جاتے ہین اب تیسرے گن اتم ستوگن کو کہتا ہون جو ست پرشون کے گن ہین آنند پریت پرتاپ کا اودے سب پرانیون کا ہت کرنا۔ اُدارتا (فیاضی) سنتوش۔ شردھا۔ چھمان۔ دھیرجتا۔ ساودھانی۔ پرسن مکھ۔ پوترتا۔ شُدھ رہنا۔ جگ۔ دان۔ بیدپاٹھ کرنا اور سب اچھے کرم کرنا یہ ستوگن کا لکشن ہی ایسے پرش سدا سرگ مین نواس کرتے ہین اور اونچے لوکون مین باس کرتے ہین جو منش ستوگن کو جانتے ہین وہ پنڈت ہین اور وہ جو کچھ چاہتے ہین وہ اپنے آپ پراپت ہو جاتا ہی اورون کا پراپکار کرتے ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب انیسوان ادھیاے برہماجی اور رشیون کا سمباد رجوگن ستوگن کا برنن برہمن گیتا پندرھوان ادھیاے

بیسوان ادھیاے

گنون کا برنن سولھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ سب گن جدا جدا برنن کرنے ناممکن ہین کیونکہ رجوگن ستوگن تموگن یہ تینون سنجلت دکھائی دیتے ارتھات یہ کہا جاوے کہ یہ ستوگن ہی اور یہ رجوگن یا تموگن یہ امر ان کی زیادتی اور کثرت (پردھانتا) سے ہی یون تو برابر ہی معلوم ہوتے ہین اور پرسپر پریت مان بھی ہین پرنت ادھکتا پراپت کرنے والا تموگن بردھی مان یعنی جسمین زیادہ ہو تموگن وہ ستوگن کو نیچے کر لیتا ہی اس کارن ان کی برابری ہو جاتی ہی جتنا یہان تموگن ہی اُتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہی یہ تینون گن اکٹھے ہو کر ساتھ بیوہار کرتے ہین جن مین تموگن بیش ہوا وہ ترچھے اوڑ ٹیڑھے چلنے والونکے شریر مین برتمان ہی اُس شریر مین رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو جس جیو مین رجوگن ادھک ہی وہ منش شریر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہی اُس مین ستوگن اور تموگن بہت کم جانو جب ستوگن ادھک ہی تب وہ اوپر کے لوکون مین چڑھنے والا جانو اُسمین تموگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریون کے اُتپت استھان کو اور اندریون کے دوارا اُن کے بشیون کا پرگٹ کرنے والا ہو کر اہنکار سے سنبندھ رکھنے والا ہی ستوگن سے ادھک کوئی دوسرا دھرم نہین کہا جاتا ہی ستوگن سے اوپر کے لوک پراپت ہوتے ہین رجوگن سے یہ مرت لوک سنسار اور تموگن سے یعنی چھوٹے گن سے ادھوگتی پراپت ہوتی ہی شودر مین تموگن کشتری مین رجوگن برہمن مین ستوگن اُتم گن ہوتا ہی اسیطرح سے یہ تین گن تینون برنون مین برتمان ہین وہ ساتھ بچرنے والے ستوگن رجوگن تموگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہین تموگنی شودر مین بھی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہین اودے ہوتے ہوے سورج سے چورون کو بھے ہوتا ہی اور گرمی سے دکھ پانے والے بدیشی لوگ سنتپت (دھوپ سے بیاکل) ہوتے ہین سورج ستوگن روپ ہی اور چور آدک تموگن روپ ہین بدیشیون کا دکھ رجوگن کا دھرم کہا جاتا ہی

ستوگن روپ سورج وگن رکھتا ہی جس سے شبیون کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہی اور سنتاپ رجوگن کا گن ہے اسطرح تینون گن سب جیودھاریون مین کرم پوریک برتمان ہوتے ہین اتھا ور جیوون مین تموگن کی ادھکتا (زیادتی) دکھائی دیتی ہی جوگنی ایسی بپریت دشا کو پراپت ہوتے ہین جیسے دودھ سے دہی اور ساتک گن ارتھات ستوگن گھرت روپ (گھی) ہی وہی بردھی (ترقی) کا باعث ہی دن تین پرکار کا ہی اسیطرح رات اور مہینہ پکش برش اور رت اور سندھی یہ تین تین پرکار کی کہی جاتی ہی - دان بھی تین پرکار کا ہی جاپ بھی تین پرکار کے ہین لوک بھی تین ہی پرکار کے ہین دیوتا بدیا اور گت بھی تین تین پرکار کے ہین بھوت برتمان اور بھوشت دھرم ارتھ کام اور پران اپان ادوان یہ بھی تین گنون کے روپ ہین اس لوک مین یہ تینون گن ہین وہی تینون برتمان ہوتے ہین یہ گنون کی اُتپتی پرانی ہی تم ایکت ستو دھام رج سناتن جونی پرکرتی بکار پرلے پردھان جنم مرن ست اَست یہ سب تین گن رکھنے والے ابیکت کہے جاتے ہین جوکہ کبھی بنشی سے مجد نشکرم چیشٹا سے رہت اور انباشی ہین برہم بدیا کا بچار کرنے والے منشون کو یہ نام اور شدھ برہم سے سمبندھ رکھنے والے سب گنون کو ضرور جاننا چاہیے وہ اصلیت کو جاننے والے شریر سے چھوٹکر سب اپادھیون سے رہت سب گنون سے چھوٹ جاتے ہین ارتھات پرم پد پاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب گنون کا برنن بیسوان ادھیاے برہمن گیتا کا سولھوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیاے

برہما جی نے کہا کہ ابیکت سے مہتتو اُتپن ہوا جو سرشٹی کے گنون کا ادمول آتما مہامت نام اور ادھین پرکاش ہونیوالا کہا جاتا ہی یہان آتما متی بشنو جشنو پراکرمی شمبھو بدھی گیان پراپتی پرسدھی دھیرج سمرتی ان باچیات شبدون سے وہ آتما کہا جاتا ہی گیانی برہمن اُسکو جانکر موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اسکی آنکہ اُسکے ہاتھ پانون سر مُنھ کان سب طرف ہین سارے سنسار مین بیاپک ہی یعنی تمام دنیا مین اُسی کا ظہور ہو رہا ہی وہ مہاپرش سب کے ہردے مین براجمان ہی انمان گمان پراپتی وہی انباشی جوتی روپ ایشور ہی سنسار مین جو بدھمان اندریون کے جیتنے والے گیانی लघि मम आरिमा لوبھ رہت کرودھ کے جیتنے والے مکت روپ ہین وہ مہتتو کو پراپت ہوتے ہین اور اُتم گتی کو پاتے ہین اہنکار سے پنچ تتو اُتپن ہوے پرتھی آپ تیج بایو آکاش پرگٹ ہونے والے اُن پانچ تتوون مین پرویش کرتے ہین اور وہ پنچ تتو شبد روپ رس گندھ کی کریاؤن مین لے ہوتے ہین اور سب جیوماترون کو ڈر ابھے (خوف) پیدا ہوجاتا ہی پرنت گیانی لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اُتپت کے آدھین بشنو بھگوان اپنے آپ پرگٹ ہوتے ہین اسطرح جو پرش اس بید روپ گپھا مین شین (بسرام) کرنے والے سورن برن سب سے پرے شریر مین نواس کرنے والے بسو روپ بدھمانون کی پرم گتی کو جانتا ہی وہی بدھی مان ہے -

برھماجی نے کہا کہ پہلے جو مہتتو اُتپن ہوا وہ اہنکار کہا جاتا ہی کہ مین ہون اس شبد سے پرگٹ ہوا وہ دوسرا پرکش کہا جاتا ہی پنچ تتوؤن کی آد وہ اہنکار لکا نام مہتتو سے پیدا ہوا اُسی کا نام رجوگن ہی وہ پرورتی روپ تیج کی ردیا نتر دشا یعنی دوسری طرح کی دشا ہی تیج سے چیتنا اور دھرتی یعنی ہوشیاری اور طمانیت اور اُس سے پرجا کی اُتپت ہوا اسی وجہ سے اُسکو پرجاپت کہا گیا اُسی سے ایشر سب سنسار سارے پدارتھون سمیت دیوتاؤن اور من کا اُتپت کرنے والا ہی وہ ایشور روپ ہی سب مین برتمان ہون وہ اہنکار انز وہ بھی کہا جاتا ہی جسکا روپ تامسی ہی اُس سے اکاش آدک تتوؤن کی اُتپت ہوتی ہی اور سب اندریون کو اُتپن کرکے اُنسے دیکھنے اور سپرس کرنے وغیرہ وغیرہ کا کام لیتا ہی اور پھر کرم اندریون اور پرانون کو اُتپن کرکے اُنسے بھوگتا اور پرسن ہوتا ہی برھماجی نے کہا کہ تامسی اہنکار سے اُتپن ہوے یہ پنچ تتو پرتھی اپ تیج اکاش آدک اُسمین سپرس روپ رس گندھ کی کریا ساری سرشٹی کو چیت کرنے والی ہین مہاتتوون کے ناش سے استھول شریر روپ پنچ تتو کے پرلے ہونے پر سب جیوون کو بھے پراپت ہوتا ہی جو بھوت جس جس سے پیدا ہوتی ہی وہ اُسی مین لے ہوجاتی ہین اور پھر کرم سے اُتپن ہوتی ہین پرنتو کرم پورباک لے نہین ہوتی ہین شبد سپرس روپ آدک کریا ہرنے اکاش نام سگن یہ ہم روپ سے انباشی ہوتے ہین اور استھول روپ ناش مان ہوتے ہین اب ناش ہونے سے لکشن برنن کرتے ہین لالچ کی اچھا سے جو کرم اُسکے سپھل ہونے کے لیے کیے جاوین اُس مین برہم ہونا چاہیے رشی کو سرپ سمان جاننا پرسپر کے لہو اور ماکس سے جیون کرنے والے ستھول شریر روگ اور بیماریون مین پھنسے ہوے باہر کے سادھنون سے جیون کرتے ہین ارتھات اندر سے خالی باہر کی ٹیپ ٹاپ سے جیتے ہین پران اپان اودان اور بیان یہ پانچ پران مین بانی اور بدھی کے ساتھ انترا تما ارتھات چیتن چھایا سے سنجگت اہنکار نام جیو مین بندھے ہوے ہین ان آٹھون کا اکٹھا ہونا جگت کہا جاتا ہی اور موکش ہونے تک قایم رہتے ہین سپرش اور تک سروتر یعنی کان ناک (گھران) رسنا بانی یہ سب جسکے آدھین ہین جسکا من پوتر ہی یعنی ڈانوان ڈول نہین ہی وہ برہم کو پراپت ہوتا ہی جس سے کوئی پدارتھ اتم نہین ہی یہ سب گیارہ اہنکار سے اُتپن ہوے ان کا حال سنو ناک کان آنکھ زبان گدا لنگ ہاتھ پانون دو دو اور بانی اور من ان سب کو بچے کرے ارتھات اپنے بس مین کرے تو برہم کا پرکاش ہو یہان تک پانچون گیان اندریان و کرم اندریان برنن ہوئین پنڈت لوگ ان سب کو جانکر کرت کرت ہوتے ہین ان اندریون مین برہم تتو اکاش ہی اُس مین سروتر ادھیاتم ہی یعنی افضل اسی مین شبد ادھی بھوت ہی اُس مین دشا ادھی دیو ہی دوسرا تتو بایو ہی اُسمین تک ادھیاتم مشہور ہی سپرش ادھی بھوت ہی بجلی اس مین ادھی دیو ہی تیسرا تتو اگنی ہی اُسمین چکشو (آنکھ) ادھیاتم کہا جاتا ہی روپ ادھی بھوت ہی اُس مین سورج ادھی دیو ہی چوتھا تتو جل جاننا چاہیے جیبھ ادھیاتم کہی جاتی ہی اُس مین رس ادھی بھوت ہی اُس مین چندرمان ادھی دیو ہی پانچوان تتو پرتھی کا ہی گھران اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی گندھ ادھی بھوت ہی اُس مین ادھی دیو ہی ان مین بدھی کا برنن ہوا اس کے پیچھے سب کرم اندریون کو جو طرح طرح کی ہین برنن کرتا ہون تتو درشی یعنی حقیقت درشی برہمنون نے دونون چرنون کو ادھیاتم کہا چلنا ادھی بھوت ہی بشنو اُس مین ادھی دیو ہے

ادھوگتی رکھنے والی اپان نام بایو اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی پھینکنا نکالنا ادھی بھوت ہی اُس مین آدھی دیو متر ہی اور لنگ اُتپتی کارن یعنی عضو تناسل ادھیاتم کہا جاتا ہی بیرج ادھی بھوت ہی پرجاپت ادھی دیو ہی جوگی منشون نے دونون ہاتھون کو ادھیاتم کہا کرم ادھی بھوت ہی اندر اُس مین ادھی دیو ہی جیوون کے نواس استھان تین ہین چوتھا نہین ہی تھل جل آکاش جنم بھی چار پرکار کے ہین انڈے سے اُتپن پرتھی سے پرگٹ پسینے سے پیدا اور جراج یہ چار پرکار کے جیو دیکھنے مین آتے ہین چھوٹے چھوٹے جیو آکاش چاری اور سرپ آدک انڈے سے پسینے سے کیٹ اور کرم آدک کہے جاتے ہین کوئی اپنے سمے پر پرتھی کو پھاڑ کر اُتپن ہوتے ہین اُن کو اودبھج کہا جاتا ہی سادھو برہمنون پر برہم کی ایکتوتا کا استھان جو سناتن برہم جنم سے ہو وہ دو پرکار کا ہی پرتھم تو ماتا پتا سے دوسر سنسکار سے اُس ہین کرنے کے جوگ کرم یہ ہین تپ اور نانا پرکار کے کرم پوجن دان جو جگ مین ہوتا ہی جاننا چاہیے دو جنما کا بید پاٹھ یا جپ پوتر ہی جو ان کو جانتا ہی وہی جوگی اور پاپون سے رہت ہی اچھا یعنی کامنا نہ کرنے والا اور سب جیوون کا شبھ چنتک ستر منش برہم بھاو کے جوگ ہوتا ہی اندریون کے روکنے سے اور سارے برہمانڈ کے تیاگ سے مُنی لوگون کی بگیان روپ اگنی اچھی طرح بڑھی پاتی ہی جیسے ایندھن پانے سے اگنی پرکاشت ہوتی ہی اسی طرح اندریون کے روکنے سے مہا آتما پرکاش کرتا ہی نرمل چیت جوگی اپنے ہردے کے مدھ سم پرگیات دشا مین (سب جیوون کو سمان دیکھنا) وہ سوم جوتی روپ ہی اور ہردے آکاش سے پرم جوتی کو پراپت کرتا ہی جس کال چکر مین روپ اگنی ہی رودھر آدک جل سپرس باہو پرتھی گھور کیچ ہی سروتر آکاش ہی وہ روگ اور شوک سے بھری ہی پنچ اندری روپ ندیون سے سنجگت ہی پانچون تتوون سے سنجگت ہی دو آنکھ دو کان منھ نیچے کے دونون چھدر (گدو لنگ) دونون نتھنے ناک کے یہ نو دروازہ والا دیہہ جو ایشور نام جسکے دو دیوتا ہین رجوگن سنجگت ہی امنگل روپ دیکھنے کے جوگ نہین تینون گن رکھنے والا سکھ دُکھ اُتپن کرنے والا بھوجن کے لبستو سے ابھیاس رکھنے والا جڑ روپ شریر کے سمان ہے بدھی کے آسرے ہی بال جوا اور برڑہ روپ کالچکر برتمان ہوتا ہی یعنی بالک اور جوان اور بوڑھا بڑے سمدر کے سمان بھے دا ایک ہی دیوتاؤن سمیت اس جگت کو سنجگت جان کر تیاگ کرے اس موہ روپ ندی کو جس مین بڑا گھڑا جل تینون گنون کا بھرا ہوا ہی بجے کرے ارتھات اس ندی کو پار کرے آتما کو دیکھتا ہوا برہم کا بچار کرے جیو بہاو مین برہم کو پا کر آتما کو جانے جیسے ایک دیپک سے سیکڑون دیپک پرکاش کرتے ہین وہی جوگنی بشنو اور وہی پرجاپت وہی سورج روپ وہی سب طرف مکھ رکھنے والا ہی وہ مہان آتما پرکاش کرتا ہی برہمن دیوتا اُسر پشاچ پتر اور سب رشی اُس کی استت کرتے ہین ۔

اَتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیاے

بائیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا اٹھارھوان ادھیاے

برہما جی نے کہا کہ اب بھوتیون کا برنن کرتا ہون کہ منشون کا راجہ کشتری ہی جو رجوگن پردھان ہوتا ہے
سواری کے جیودن کا راجہ ہاتھی بن باسی پشوون کا راجہ سنگھ اور استریون کا سوامی پرش بٹ یعنی بڑ پیپل
شالملے سنسپا (شیشم) کیچک نام بانس جو بایو سے شبد کرنے والے برکش ہین وہ سب درختون کے راجہ ہین
ہماچل پاریاتر بندھیاچل ترکوٹ سویت نیل بھاس گروسگندھ مہیندر یہ پہاڑون کے راجہ برہمنون کا راجہ
برہسپتی جی اوشدھیون کا راجہ چندرمان پراکرمیون کا راجہ بشنون بسوون کا شو ایشور ہی دشاون کا راجہ
اتردشا رتنون کا سوامی کبیر دیوتاؤن کا راجہ اندر اور سب چراچر کا سوامی مین برہما روپ ہون مجھ سے اور
بشنو جی سے ادھک کوئی دوسرا نہین ہی اور ہم دونون ایک ہین روپ دو ہین۔ استری روپ کی سوامنی
مہادیو جی جنکو پاربتی کہتے ہین وہ ہین جنکا نام اومان دیوی بھی سنسار مین مشہور ہے چھندون مین پرتھم گائتری
اور پشوون مین گائے پکشیون مین باز اور جگون مین ہون جو برہمن کے ہاتھ سے اگن مین ہوما جاوے رتنون
مین پرتھم رتن سورن انتون مین جو سب مین اتم ہی اور آشرمون مین گرہست آشرم اتم ہی شیش بچے ہوے
ان کا پاتا یعنی جو دیوتا اور اتھون سے باقی بچے وہ ان کھانا سدا جگوپویت دھارن کرنا سفید پوشاک پہننا ۹ دیکھو بنکس چھال
اپنی استری سے پریت رکھنا دوسری استری کی طرف درشٹ نہ کرنا اچھے پرشون کے پاس بیٹھنا وید پڑھنا
اور پڑھانا جاپ کرنا اور کرانا یہ ہی اتم دھرم ہی برہمچاری کو بیل اور پلاس کی لکڑی کا ڈنڈ دھارن کرنا اور
پوشاک بھی بل کل سن۔ کپاس اور مرگ چرم گیروا برن اتھوا رکت یعنی سرخ ہونی چاہیے جگیوپویت اور جل
ہمیشہ اپنے پاس رکھنے والا ہو نیم برت کا دھارن کرنے والا سندھیا ترپن کرنے والا جتیندری رہتا ہو
پھر برہمچرج سے سنیاس دھارن کرے اور بانپرست روپ سے بن مین نواس کرے اور بن کے پھول پھل
کھاوے اور ست دھرم پراین ہو کر سرگ کو بجے کرے اور گرہست برہمچاری بھکشا لینے کو اسوقت جاوے
جب سب کھانا کھا چکے ہون ان گھرون سے بھکشا لے جاوے اور نہ ملے تو اداس نہ ہو سنیاسی کو
میٹھا اور چکنا اور اچھے سواد کے بھوجن کو گھر گھر نہ پھرنا چاہیے پران رکھنے جوگ بھوجن ملجاوے تو پھر کسی سے
نہ چاہیے سب کا متر اور اپکاری ہو کر کسی سے آپ نہ ڈرے نہ دوسرے کو بھے کا دینے والا ہو برکشون
کی جڑ مین اتھوا ندی کے کنارے پہاڑون کے گپھا مین نواس کرکے سچدانند کا سمرن کرتا رہے اور کوئی
بستو اکٹھی نہ کرے کسی استھان سے پریت نہ کرے پوتر جل سے اشنان کرے سورن کو پاس نہ رکھے
سب اچھاؤن کو دور کرکے نربندھ (آزاد) رہے جیسے کچھوا اپنے شریر کے سب انگون کو سمیٹ کر کھینچ لیتا ہی اسیطرح اپنی اندریونکو
کھینچکر بس کرلیوے جو ایسے کرم کرتے ہین وہی منی کہلاتے ہین اور اس لوک کو جیت کر سرگ کو پراپت کرتے ہین۔

برہما جی نے کہا کہ گرہست برہمچاری بانپرست سنیاسی یہ چارون آشرم کہے ان سب کا مول گرہست ہی
پہلا سنسکارون سے سنسکار کی بدھی انوسار برت کرنیوالا برہم گیانی منش جو جات اور گنون سے پرتشٹھا سنجکت ہوے
برہم چرج کی سماپتی کا اشنان کرے اپنی استری پر پریت کرنے والا اتم آچار رکھنے والا اس لوک مین پنچ جگون سے

پوجن کرے دیوتا اتتھی سے باقی بچا ہوا ان کھانے والا بید وکت کرم مین مصروف سکھ پوربک جگ دان کرتا رہے کوئی کرم انوچت من بانی کرم سے نہ کرے یہ ہی گرہستی کا اُتم لکشن ہی برہم چاری مرگ چرم دھارن کرنے والا گرو کی اگیا مین چلنے والا دونون وقت اشنان کرے اور بن مین نواس کرے سنیاسی روپ بل کل کی پوشاک رکھنے والا جیتندری بید پاٹھ کرنے والا کیس اور داڑھی مونچھ رکھنے والا ہون کرے بانپرست آسرم کو دھارن کرے سب جیوون پر دیا رکھے ایسے کرم کرنے والا سُرگ स्वन پاتا ہی گیانی یوگ تپ کے دوار یعنی تپ کے ذریعہ سے پرب برہم کو پاتے ہین تب کو اُتم وبیک کہا ہی سنیاس اُتم پد ہی جو گیانی برہم اور جیو کی ایکتو تا اور بہت سے پرکارون کو جانتا ہی وہ دیہہ سے چھوٹ کر مہان بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور جو گیانی شبھ اشبھ جھوٹ اور ست کو چھوڑ کر برہم مین دھیان لگاتا ہی وہ پرم پد کا بھاگی ہی سب جیوون کا جیون مول سناتن پرکرش ہی گیانی برہم گیان روپ کھڑگ سے اسکو کاٹکر اہنکار اور ممتا سے جدا رہتا ہی وہ پرم پد کا بھاگی ہوتا ہی اس مین سندیہ نہین ہی یہ جیو اور ایشور نام دونون لکستی پراچین روپ مین لے लय ہونے والے اتھوا پرسپر مین متر اور چھایا ہونے سے پرگٹ ہی ان دونون کے لشیش جو پرب برہم ہی وہ چیتناوان चेतना वान کہا جاتا ہی جن شرر آدک اُپادھیون سے جیو جدا جدا گنے جاتے ہین اُنسے چھوٹا ہوا جیو آتما اُس پدارتھ بستو کو جو بدھی سے پرے ہی اور کوٹستھ روپ ہو کر بدھی آدک کو چیتن کرتا ہی اُس سے بیاپت ہوتا ہی وہی کشیتر گیہ سب بدھیون کو جاننے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔ برہما جی نے کہا کہ کوئی تو اس سنسار برکش کو برہم روپ کہتے ہین اور کوئی جانتے ہین کہ ابیکت برہم ہی کوئی سب اُپادھیون سے رہت پرب برہم کہتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ ابیکت سے پرگٹ ہونے والا اور اُسی مین لے ہونیوالا ہی جو اُپاسک انت سمے پر ایک دم ہی برہم روپ ہوے وہ ہردے اکاش مین برہم کی اُپاشنا کر کے برہم لوک کے مارگ سے موکش پاتا ہی اس پرکار شدھ ستوگن رکھنے والا جوگی سامرتھ سے جو چاہتا ہی وہی پاتا ہی ستوگن سے سریشٹ کوئی دوسرا نہین ہی شانتی دھیرج اہنسا سمتا ست تاست بولنا گیان ترک سنیاس یہ ستوگنی ریت پریت کے جوگ یہ کہی جاتی ہی ستوگن آتما سے پرتھک یعنی جدا ہی تارک یعنی ترک کرنے والے त्याग करने वाला پرش اُسکو نہین جانتے اُن کی علحدگی اور ایکتا مکھتا سے جانی جاتی ہی جیسے کہ گولر اور اُس کے اندر بھنگے ایک اور جدا جدا بھی دکھائی دیتے ہین اُسی طرح ستوگن اور پرش کی ایکتا اور پرتھکتا بھی کہی جاتی ہی۔

رشیون نے پوچھا کہ سنسار مین پرورتی اور نورتی دھرم روپ کرمون مین سے کونسا کرم پوری ابھیاس کے جوگ ہی نانا پرکار کی دھرم گتی ایک دوسرے کی کھنڈن کرنے والی ہی کوئی کہتے ہین کہ شریر ناش ہونے کے پیچھے یہی آتما ہی اور کوئی کہتے ہین کہ نہین یہ بات نہین ہی کوئی سب کو سندیہ یکت بتاتے ہین کوئی سندیہ سے رہت بھی کہتے ہین سیمانسا والے کہتے ہین کہ اسی طرح پرواہ چلا آتا ہی شاستر گیہ پردکش گیان والے برہمن کہتے ہین ایک برہم ہی ہی سگن اُپاسک اُسکو پرتھک (جدا) کہتے ہین جوتشی انش اور کال بتاتے ہین اور جٹا مرگ چرم دھاری پردہ لوگ کہتے ہین کہ تینون کال مین سنسار کچھ نہین ہی سپن کی راج کی سمان کیول جد آتما کا بلاس ہی کوئی گرہست کو اور کوئی برہم چرج کو اچھا کہتے ہین کوئی اہار چاہتے ہین کوئی اہار کے تیاگی ہین کوئی کرم کی پرشنسا ۲۰ کرتے ہین کوئی سنیاس کو اچھا کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ آتما کے سوائے سب متھیا (جھوٹ) ہی رشیون سے بچن سنکر

سنسار کے کرتا برھماجی نے یہ کہا کہ سب جیودن کی ہنسا نہ کرنا کرم برہم سے ملانے والا سرشیٹ ہی اور دھرم روپ لکشن رکھنے والا ہی اور بردہ لوگون نے گیان کو کلیان کاری کہا ہی اسی ہیئت سے شدھ گیان سے سب پاپون سے رہت ہوتا ہی جو منش ہنسا مین پرورت ہی اور جو ناستک چیتن رکھنے والا ہی اور جو لوبھ اور موہ سے سنجکت ہی وہ سب نرک گامی ہین جو نرالس[۵۱] منش ہین سپھل[۵۲] کرم کرتے ہین وہ بار بار جنم لیتے ہین اور آنند کرتے ہین جو سردھادان پنڈت اچھا نہ رکھنے والے جوگ سنجکت اچھا سے رہت کرم کرتے ہین وہ بدھی مان اور سداچاری ہین۔ ہے رشیو اسکے پیچھے ستوگن اور کشتیرگیہ کی ایکتا (وحدانیت) و پرتھکتا (علیحدگی) بیان کرتا ہون یہان یہ بشئے اور بشیاک نام سمبندھ کہا جاتا ہی منش سدا بشئی ہی اور ستوگن بشئے ہی پہلے کلپ سے برنن کیا گیا ہی کہ وہ جڑ روپ ستوگن اس طرح اپنے آپے کو نہین جانتا ہی جیسے گولر اپنے اندر رہنے ولے بھنگون کو نہین جانتا اور بھوگتا پرش وہ نوکر جانتا ہی ستوگن سدا سکھ اور دکھ آدک روپانتر دشاؤن سے سنجکت ہی اور کشتیرگیہ سدیوا ان لوگون سے چھوٹا ہوا ہی اُپادھیون سے پرتھک نرگن اور پُرانا ہی ارتھات اُن کا سمبندھ سکھ سے نہین ہی گھنے ماتر (کلیت) ہی یہ گیانیون کا کتھن (بیان) ہی یہ کشتیرگیہ اپنے ادھشٹان ستوگن سے برابری اور ایک سما پراپت کرنے والا اور سب جگہ ثبت (قایم اور موجود) ہی اور ستوگن کو اس طرح بھوگتا ہی جیسے جل سے علیحدہ کنول کا پتا جل کو نہین بھوگتا ہی گیانی سب گنون سے سنجکت ہو کر بھی ایسے لپت نہین ہوتے جیسے کنول کا پتر پانی سے۔ اس طرح ستوگن سے پرش بھی جدا رہتا ہی پرنتو ستوگن اور پرش دونون مل کر ستوگن روپ ہوئے جب تک تیل اور بتی رہتی ہی تب تک دیپک جلتا رہتا ہی اُن دونون کے ختم ہونے پر دیپک بجھ جاتا ہی یہی ستوگن کا حال ہی دربدھی ہزارون درشٹانتون سے بھی نہین سمجھتا ہی اور بدھی مان پرش تھوڑا کہنے سے سب سمجھ جاتا ہی اسی طرح اُپاے سے دھرم کا پورا سادھن جاننا جوگ ہی اُپاے کا جاننے والا بُدھی مان پرش بے شمار سکھ پاتا ہی جیسے کہ مسافر روپیہ پیسہ نہ رکھنے والا رستے مین بہت دکھ پاتا ہی بلکہ رستے مین ہی ناش ہو جاتا ہی اسی طرح گیان سادھن کرمون مین بھی جاننا چاہیے پھل ہوتا ہی اور نہین بھی ہوتا ہی ارتھات بہت پن رکھنے والا پن جوگ کو پاتا ہی اور تھوڑے پن والا جوگ سے پہلے ہی مر جاتا ہی پرش کا کلیان چت مین ہی ہی اور شبھ اشبھ کرم درشٹانت روپ ہین جیسے بغیر دیکھا ہوا مارگ بچار کرنے سے طی کر لیا جاتا ہی ایسے ہی جوگ رہت کو بھی سمجھ لو برھماجی نے کہا کہ من پنچ بھوتون کا ایشور ہی اُتپت اور بناش مین بھی من ہی جیو دھاریون کا سروپ ہی اور وہی کارن ہی وہی من جیو آتما کہا جاتا ہی اندریون روپ شریر رتھ مین من سیارتھی ہی جو اچھے گھوڑون کو بُدھی سے چلاتا ہی جیو آتما اُسپر سوار ہی یہ بڑا رتھ برہم روپ ہی جو بچار روپ چابک سے چلایا جاتا ہی جو جوگی سدیو اس برہم روپ رتھ مین سوار ہی وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہی ہے برہم رشیو مین نے یہ سب حال تم سے کہا اسکو اچھی طرح سے سمجھ کر سدھی کو پراپت ہو گرو نے کہا کہ اس طرح برھماجی سے اُپدیش کیے ہوئے اُن منیون نے اُسی طرح کیا اور برہم لوک کو پایا ہے شِشّ تم بھی مجھ سے کہے ہوئے بچن کو اچھی طرح سے کرو تم بھی سدھی کو پراپت ہو گے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بائیسوان ادھیائے برہمن گیتا کا سترھوان ادھیائے۔

۵۱ نرالس یعنی چست و چالاک الکس سے رہت ۱۲

۵۲ سپھل کرم یعنی اچھے ۵۳ پھل والے یعنی اچھے کام اور فائدہ مند ۱۲

کنول کا پتا پانی پر پڑا رہتا ہے جس وقت اسکو اٹھایا جاوے پانی اس پر نہین ٹکتا ہے ۱۲

تیئیسوان ادھیاے

برہمن گیتا اٹھارھوان ادھیاے

سریکرشن جی نے کہا کہ ہے کورونبنسیون مین سریشٹھ ارجن برہما جی کا رشیون سے جو گیان کا اُپدیش ہوا وہ اُس برہمن نے شش کو سمجھا کر بتا رہے سب دھرمون کو کہا تو شش بہت پرسنّ ہو کر اُس برہمن کی استت کرنے لگا اور موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ مہاراج وہ گرو برہمن اور شش کون اور کہان کے نواسی تھے سریکرشن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے مہاباہو مین ہی گرو اور مین ہی شش روپ ہون مین نے تیری اچھا دھرم اور گیان مین پرابت دیکھکر گیتا گیان کو برہمن اور شش کے سمباد مین برہمن گیتا کرکے پھر مین نے تم کو وہی آتما گیان اُس کی شاکھا سمیت دوسری ریت سے سنایا اب تم اس گیان کو مت بھولو۔ اور سدیو اس گیان کو اپنے چتّ مین دھارن کرکے موکش پد کو پراپت کرو ہے ارجن سنسار کو سپن وت رشیون نے کہا ہے تھوڑے دنون کی اوستھا مین جو پرش اچھے کرم کرتے ہین اُن کو سنسار مین سب سرلبھتے ہین اور دُشٹ پرشون کو سنسار دُرلبھتا ہوا ادھرم و ادھرم سب یہان پرگٹ ہو جاتا ہو جدھ کے پرارنبھ مین بھی مین نے تم کو یہی گیان سنایا تھا اور اب پھر تمھاری اچھا انوسار مین نے تم کو وہی گیان سنایا اسکو اپنے چت مین دھارن کرکے سارے پرانیون کو ہم ہی جانو یہ سارا جگت میرا ہی روپ ہے اب مین دوارکا جانا چاہتا ہون کہ اپنے پر پھوپتا اور بھائی بلدیو جی اور نہ دون کو بہت دنون سے نہین دیکھا ارجن نے کہا کہ ہے مہاپربھو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ نے مجھ کو اپنا داس جانکر گیان کا اُپدیش دوبارہ کیا اسکو کبھی نہ بھولون گا آپ نے پرم انگرہ کی مین اس برہم گیان کو چت مین دھارن کرلونگا اب ہم اور آپ اندرپرست سے ہستناپور کو جاکر دھرم راج جدھشٹر سے ملکر آپ کے دوارکا جانے کا حال کہین گے وہ آپ کو اوش ہی دوارکا جانے کے لیئے بدا کرینگے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربت تیئیسوان ادھیاے برہمن گیتا سماپت اٹھارھوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

سریکرشن جی کا ارجن سمیت دلی سے ہستناپور جانا اور سریکرشن جی کا دوارکا کو روانہ ہونا

بنشمپاین جی نے کہا کہ مہاتما شری کرشن جی نے دارک کو اور تیجسوی مہا شوربیر ارجن نے اپنے سیناپت کو اگیا دی کہ ہمارا رتھ اور سینا جلدی طیار ہو ہم ہستناپور جاتے ہین اگیا پاتے ہی سب سواریان طیار ہو کر سینا سمیت آگئین اور مہاتیجسوی سریکرشن جی ارجن سمیت سینا کو آگے کرکے اندرپرست سے ہستناپور کو چلے راستہ مین ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کے سوامی آپ کی کرپا سے راجہ جدھشٹر نے ساری

پرتھی کا راج پایا ہماری ناؤ کو رو سمدر مین جسکے تیکشن دھار بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک بڑے بڑے شور بیر تھے ڈوبا چاہتی تھی آپ نے کیوٹ اور کرن دھار (یعنی ملاح) ہو کر ہماری ناؤ کو پار لنگھا دیا آپ کو بارم بار نمشکار ہو آپ سارے سنسار کے پیدا کرنے والے سرگ آدک لوکون کے رچنے والے دیوتا گنرگندھرب کے پوجیہ ہو نرمل چاندنی آپ کا مدھر ہاس (مسکرانا ہنسنا) رت اندریان یون آپ کا پران کرودہ آپ کا سب کا کال اور پرسنتا سے لکشمین کا بلاس اتھاو جنگم نرگن سرگن آپ کا سروپ ہی دیورشی ناردجی - دیول - بیاس جی بھیشم پتامہ جی نے آپ کو سب کے سامنے چراچر کا سوامی سنسار کا اُتپن کرنے والا بارم بار کہا ہی اور مین نے آپ کے اوبہت روپ کو دیکھکر نشچے کر لیا ہی کہ پورن برہم پرماتما آپ ہی ہین آپ کی کرپا سے کرن سا پرتاپی اور جیدرتھ سا پراکرمی اور بھورے شرواسا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستنا پور پہونچکر دھرم راج بھائی سے آپ کے یداکرنے کو پرارتھنا کرونگا اور جو کچھ آپ نے مجھے اُپدیش کیا اُس کے انوسار کرونگا آپ میرے ماما بسدیو جی اور بھائی بلدیو جی کو دیکھین ایسی باتین کرتے ہوے دونون ہستنا پور پہونچے اور نگر باسیون کو پرسن کرتے ہوے راج محل مین داخل ہوے راجہ دھرتراشٹ اور بدرجی اور یوتس - راجہ جدھشٹر بھیم سین نکل - سہدیو - رانی گاندھاری - اور رانی کنتی آدک کو جا کر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوے سری کرشن جی رات کو ارجن کے محل مین جا کر سوئے اور پرات کال اشنان سندھیا ترپن کر کے اچھی اچھی پوشاک پہن کر دونون مہاتما راجہ جدھشٹر کے پاس گئے اور اُنھون نے سری کرشن مہاراج کو دیکھکر نمشکار کی اور بہت پرسن چت ہو کر سری کرشن مہاراج کو اچھے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ جدھشٹر ملے اور اُسکا مستک سونگھ کر اپنے پاس بٹھایا پھر ارجن نے اپنے بھائی دھرم راج جدھشٹر سے سری مہاراج کا ارادہ دوارکا جانیکا ظاہر کر کے کہا کہ آپ ان کو آگیا دین کہ دوارکا جا دین راجہ جدھشٹر نے نمرتا پوربک نمشکار کر کے کہا کہ آپ کی اچھا دوارکا جانیکی ہی تو آپ اپنے پتا جی کو آنند پوربک دیکھیے اور میری طرف سے ماما جی اور بلدیو جی کا پوجن اور سب چھوٹونکو پیار کیجیے - ہے پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپ کی کرپا سے مین نے پرتھی کا راج پایا ہی مجھے اور میرے بھائیون کو سدا یاد کرتے رہیو ایسے بچن پریت کے بھرے ہوے کہکر دھرم راج جدھشٹر بھائیون اور پُرجی آدک اور سیناپتون کے سموہ سمیت لکشمین پت کو اچھے رتھ مین سوار کر کے بہت سے رتن - من - بھوشن - ریشمی بستر اور شال دوشالے گھوڑے ہاتھی پالکی بھینٹ کر کے پہونچانے کو چلے رانی سوبھدرا اُترا اور دروپدی سری مہاراج کے ساتھ دوارکا کو چلین نگر باسی بھی ساتھ ہو لیے پر سپر پریم پریت کی باتین کرتے ہوے دور تک چلے گئے تب سری کرشن مہاراج نے راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو سیناپت سمیت لوٹایا اور آپ ساتکی جی سمیت دوارکا کو چلے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا ہستنا پور سے دوارکا کو روانہ ہوتا چوبیسوان ادھیائے -

پچیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کے آشرم مین جانا اور جدھ کا حال سُنانا

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج نے پانڈون کو لوٹا دیا تو ارجن وہان ٹھہر کر جب تک اُن کا رتھ دکھائی دیتا رہا تب تک اُن کو دیکھتا رہا پھر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو چلا آیا۔ ہے جنمے جے شری کرشن مہاراج نے اپورب اور ادبہت چمتکار چلتے ہوے سب پانڈون اور اُنکے ساتھیون کو دکھایا کہ مہاپربھو کی رتھ کے آگے آگے بایو رستے کے کنکر اور کانٹون اور دھول سے صاف کرتی جاتی تھی اور راجہ اندر نے نانان پرکار کی سگندھیون اور دِبّ پھولون کو سارنگ دھنوان دھاری شری کرشن جی کے اوپر برسایا اور بادلون نے چھتر لگایا یہ مہان سری مہاراج کی سب نے دیکھی اور بارم بار اُنکی استت کی سری کرشن جی سب کو بدا کر کے اوتنگ رشی کے آسرم مین گئے رشی بہت ہی آدر ستکار سے ملے مہاراج کی کھیم کشل پوچھی کشتا کے آسن پر سری کرشن جی کو بٹھایا اور پھول مال پہنا کر اُنکے ادبہت سروپ کو پریم سے دیکھا پھر اوتنگ جی نے کہا کہ ہے کمل لوچن مدھوسودن جی کَورون پانڈون نے آپس مین برودھ سُنائی دیا تھا اور مین نے سنا تھا کہ آپ بھی وہان گئے اور دونون مین پریت ہونے اور جھگڑا تکرار دور کرنیکے تمنے بہت اُپاے کیے مین اسکو بہت اچھی بات سمجھکر یہ جانتا تھا کہ تمھارے سبب سے اُنکا باہمی رنج دور ہو گیا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما رشی مین نے بہت جتن کیا کہ دھرتراشٹ جی کے پترون کو سمجھا کر دونون بھائیون ارتھات کَورو اور پانڈون کا میل ملاپ کرا دون پرنت بہت اُپاے کرنے پر بھی اُدوم میرا بیرتھ بےفائدہ گیا درجودھن آدک دھرتراشٹ کے پترون نے ابھمان سے میرا کہنا نہ مانا بھیشم پتامہ اور درونا چارج کرپاچارج اور نارد۔ دیول۔ بیاس جی رشیون نے بھی اُپاے کیے پرنت ہوتب ہو کر رہی سارے کَورون کا ہزارون راجاؤن سمیت سنگرام مین جدھ کر کے ناش ہو گیا دونون طرف سے بہت بڑا سنگرام ہوا سواے پانچون بھائیون پانڈون کے اور کوئی نہین بچا یہ سنکر رشی کو کرودھ اُتپن ہوا اور یون کہنے لگا کہ ہے نش پاپ تم نے اپنے پیارے ناطے رشتہ دارون کی رکشا نہین کی ہے سمرتھ تم چاہتے توکیون اتنا ناش ہوتا تم نے دونون کو نہین روکا ایسے بڑے کل کا ناش تم نے کرا دیا تمکو مین سراپ دونگا باسدیو جی نے کہا کہ ہے بھرگو نندن آپ سوچ بچار کے کہین آپ پہلے مول سمیت سارا برتانت سن لیوین پھر جیسا نیاے انوسار ہو کرین ہے تپیشریون مین سریشٹھ آپ اُس برہم گیان کو سنکر سراپ کو تیاگ کرین مین نہین چاہتا کہ تمھارے تپ کا ناش ہو تمھارا تپ سنسار مین پرکاش کر رہا ہے اسکو کلنک مت لگاؤ مین تمھارا حال برہم چرج اوستھا سے جانتا ہون رشی نے کہا کہ تم پہلے برہم گیان بدیا مجھے سناؤ کہ میرا کرودھ دور ہو اور تمھین اشیرباد دون پھر کَورون کا حال مجھے سناؤ شری کرشن جی نے کہا کہ رجوگن تموگن ستوگن نام تینون گن مجھ سے اُتپن ہوے جانو اور یہ سب میرے ادھین ہین گیارہ رودر آٹھ بسو اور سب دیوتا مجھ سے پرگٹ ہوے اس مین تم ذرہ بھی سندیھ مت کرو گندھرب راچھس ناگ

چراچر میرے ہی اُتپن کیے ہوے ہین چارون پرکار کے آشرم اور اُن کے دھرم مین نے ہی بنائے ہین ہے بھارگو وید میری بانی اور پرنو اونکار مجھ سے ہی جانو ہوتا اور ہون اور اگن مین ہی ہون رب مین ہون دھرم کی رکشا کے نمت مین ہی اوتار دھارن کر کے دشٹون کا ناش کرتا ہون وشنو برہما اور شیو مین ہی ہون ہر ایک جُگ مین سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا مین ہون جب مین گندھرب شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون اور ناگ شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون مین نے پانڈون کی طرف سے دوت بنکر کُورون کو راجاؤن کی بھری سبھا مین بہت سمجھایا اور اپنا براٹ روپ بھی درسایا بھے بھی دکھایا جب اُنھون نے نہ مانا تب مجھ کو کرودھ پرگٹ ہوا کہ اُنھون نے میرا ہتکاری بچن نہین مانا آخر وہ کال پھانس مین بندھے ہوے سب ادھرمی جدھ کر کے مارے گئے مین نے سارا حال کہ سنایا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کو برہم گیان سمجھانا پچیسوان ادھیاے ۔

چھبیسوان ادھیاے

اوتنگ رشی کا کرودھ نوارن ہونا اور بسوروپ کے درشن

اوتنگ رشی سب حال سنکر کہنے لگے کہ ہے جنارون جی مین آپ کو سنسار کا کرتا ہرتا جانتا ہون آپ کے برہم گیان اُپدیش کو سنکر میرا کرودھ جاتا رہا اور میری مت سراپ دینے سے پھر گئی آپ نے کہا کہ مین نے بسوروپ کُورون کی سبھا مین پرگٹ کیا ہے پربھو اُس سروپ کو مین بھی دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کر کے مجھ کو بھی विश्व وہ اوبھت سروپ اپنا دکھاوین سری کرشن جی نے اوتنگ رشی کو اپنا وہی روپ جو ارجن کو دکھایا تھا اور سبھا مین پرگٹ کیا تھا دکھایا۔

سری کرشن جی کے بسوروپ کا برنن اوتنگ رشی کی اچھا انوسار راجہ اندر کا چنڈال روپ مین پرگٹ ہو کر امرت دکھانا اور رشی کا گلان مان کر امرت نہ پینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بسوروپ سری کرشن جی کا برنن کس طرح کرون ہزار سورج کے سمان پرکاشمان اگن کی سمان پرجلت تیجمان شریر بہت بشال اور اونچا جسکے مکھ چارون طرف تھے بہت سی بھجا سورج اور چندرمان پربھو کے نیتر وہ اوبھت روپ اوتنگ رشی نے دیکھکر سری کرشن جی کو بارم بار نمشکار کی اور اُس سروپ کو اچھی طرح دیکھکر نمرتا سنجکت پھر ڈنڈوت کر کے یہ کہا کہ ہے بسو آتما سنسار کے رچنے والے مین آپکے ادبھت سروپ کے درشن کر کے کرت کرتیہ ہوا آپ اپنا وہی روپ دکھائیے کہ مجھکو زیادہ دیکھنے کی سمرتھ نہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے رشی جو تم کو اچھا ہو وہ بر مجھ سے مانگو رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپکے درشن کر کے میرے تیرتھ سپھل ہو گئے یہ ہی بر پایا پھر سری مہاراج نے کہا کہ ہے منی میرا درشن نشپھل نہین جاتا

جو اچھا ہو بر مانگ لو بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ اوتنگ رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا پربھو جو آپ کی یہی اچھا ہی تو مجھ کو جل کی طرف سے اس مرستھل زمین مارواڑ جو نہایت خشک اور ریتلی ہی مین تکلیف رہتی ہی یہان جل مجھ کو ملجایا کرے اور یہان کی پرتھی سیراب ہو جاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب تم کو جل کی اچھا ہو میرا دھیان کرلیا کرو اُسی استھان پر تمکو جل پراپت ہو جایا کریگا یہ کہکر سری بھگوان وہان سے دوارکا کو روانہ ہوگئے اُسکے پیچھے اوتنگ رشی نے جل کی کامنا مین سری کرشن جی کو سُمرن کیا تو ایک چنڈال کو ننگا بدن کُتے ساتھ لیے دیکھا کہ اُسکے پانوٗن مین بہت سا جل موتر ملا ہوا بھرا ہوا ہی اُس چنڈال نے کہا کہ ہے بھارگو جل لے لو تم کو پیاس لگی ہوئی ہی مجھ کو تمھارے اوپر کرپا پرگٹ ہوئی ہی رشی نے ہنستے ہوے چنڈال سے یہ بچن سُنکر اُس میلے جل کو انگی کار نہین کیا اور سری کرشن جی کی نندا کی پھر اُس ماتنگ ارتھات چنڈال نے کہا کہ ہے رشی جل پان کرو تم کو پیاس لگی ہوئی ہی پرنت رشی نے نہین لیا تب وہ چنڈال رشی کے دیکھتے ہوے اُسی استھان مین گپت ہوگیا رشی کو اشچرج ہوا اتنے ہی مین آپ سری کرشن جی پرگٹ ہو گئے تو رشی نے کہا کہ ہے پربھو آپ کو اُتم براہمنون کے لیے ایسا میلا جل دینا اُچت نہین ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی یہان جیسا جل چاہیے تھا ویسا ہی مین نے آپ کو دیا تمنے اندر کو نہین پہچانا بجر دھارن کرنیوالے راجہ اندر نے تم کو اس روپ مین درشن دیا تھا اس کا کارن یہ ہی کہ مین نے تمھارے نمت راجہ اندر سے جل کے لیے کہا تھا راجہ اندر نے مجھ سے کہا کہ منش کو امرت دیکر امر نہین کرنا چاہیے پرنت مین نے تمھارے اوپر کرپا کرکے پھر اندر سے کہا کہ اوتنگ رشی کو امرت دو راجہ اندر نے کہا کہ آپ کے پرسن کرنے کو مین ایسا ہی کرونگا پرنت چنڈال روپ سے رشی کو امرت دونگا جو وہ لے لیگا تو اچھا ورنہ پھر نہین دونگا ہے رشی تم نے گلان مانکر اُس امرت کو پان نہین کیا تمنے اچھا نہین کیا وہ چنڈال روپ راجہ اندر نے دھارن کیا تھا ہے رشی جب تم کو جل کی اچھا ہوگی تب ہی نندن نام بادل رس ملے ہوے جل تم کو دینگے اور اُن کا نام اُتنگ بادل پرسدھ ہوگا۔ ہے جنمیجے اب تک اُس مرستھل مین اوتنگ نام بادل جل برساتے ہین اور رشی کے نام سے پرسدھ ہوے ہین ۔

راجہ جنمیجے نے بیشم پاین رشی سے پوچھا کہ اُتنگ رشی نے کیسا تپ کیا تھا جو بشن بھگوان کو سراپ دینے کی اچھا کرنے لگا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُتنگ رشی بڑا گرو بھگت اور تپسوی ہوا جسکا حال مین نے آدپرب مین بھی تم کو سُنایا تھا کہ گوتم رشی اُتنگ کی گرو سیوا سے بہت پرسن ہوے اور اُنھون نے اور سب چیلون کو جانے کی آگیا دیدی پرنت اُتنگ کو اپنے پاس رکھا اور اپنی کنیان کا بواہ رشی سے کرکے اُس کی اچھا انوسار یہ بردیا کہ تیری اوستھا سولہ برس کی ہو جاوے اور تم دونون پرسپر پریت سے آنند بہار کرو گرو دکشنا دینے کے لیے جب اُتنگ نے اپنے گرو سے پوچھا تو گوتم جی نے کہا کہ اپنی گرو پتنی سے پوچھو جو وہ کہے وہ کرو گوتم جی کی استری اہلیا نے راجہ بھبٹ کی رانی کے کنڈل منگانے کو اُتنگ سے کہا اور اُتنگ راجہ کے پاس جاکر کنڈل لایا اور پھر راستہ مین وہ کنڈل تچھک ناگ لے گیا اور راجہ اندر کے سہارے سے پھر وہ کنڈل اُتنگ کو پراپت ہوے اور اُسنے اپنی گرو پتنی کو دیدیے اُن

ایک مہابھارت میں جس [illegible]
اول میں تذکرہ کیا تھا [illegible] راجہ
[illegible] لکھا تھا دوسرا مہابھارت
سنسکرت میں [illegible] راجہ سودا [illegible]
[illegible]
[illegible] اتنگ [illegible]
اتنگ نے راجہ سے وعدہ کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہابھارت [illegible]
ایک دوسرے [illegible]
بہت اختلاف پایا
اس جگہ [illegible]
[illegible] لکھا ہوا [illegible]
[illegible]

کنڈلون کا یہ پربھاؤ تھا کہ جو کوئی اُن کو پہنے اُسکو بھوک پیاس نہ لگے اگن سے نہ جلے چاہے جیسا روپ دھارن کرے سانپ بچھو آدک زہریلے جانورون سے اُسکو بھے نہ رہے کسی کا زہر پہننے والے کو اثر نہ کرے وہ کنڈل کو پاکر گرو پتنی بہت پرسنّ ہوئی (در جودھن اور جیدرتھ کے مارے جانے سے رشی کو بہت شوک ہوا اس لیے وہ سراپ دینے کو طیار ہوگیا) بھیشم پائن جی نے کہا کہ اوتنگ رشی بڑا تپسوی رشی تھا اور تپ کے پربھاؤ سے اُسکو بڑی سامرتھ تھی گوبند جی کے بچن سنکر اُسکا کرودھ جاتا رہا اور بسوروپ کے درشن کرکے مہا آنند کو پراپت ہوا وہان سے چلکر سری کرشن مہاراج ساتکی جی سمیت جب دوارکا پوری مین پہونچے تو ریوت پربت پر واقست ہونے والا تھا اُس پربت پر طرح طرح کے بستر اور رتن اور آبھوشن اور مالاؤن کے ڈھیر نانا پرکار کے برکشون اور لتاؤن سے شوبھائمان کلپ برکش سے شوبھت سورن کے دیپک اور پھولون سے اُس کی ایسی شوبھا ہو رہی تھی کہ دیکھنے والون کے من اسکی شوبھا دیکھکر اشچرج کو پراپت ہوتے تھے جگہ جگہ جھرنے جھر رہے تھے دھجا اور پتاکا رنگ برنگ کی لہرا رہی تھین استری پرش سموہ کے سموہ جہان تہان آنند کرتے تھے گانے بجانے والے مدھر راگ گا رہے تھے دوکان دار اور میوہ فروشون کے گروہ طرح طرح کے مدھر پھل اور کھانے پینے کی بستو لیے ہوے بیٹھے تھے مدہ پان کرکے پرش وہان کے شوبھا دیکھ رہے تھے جسوقت سری کرشن جی اُس پہاڑ پر پہونچے وہان کی شوبھا ادھک ہوگئی اور سارے دوارکا باسی اور برشن بنسی اندھک بنسی پرش اور استری سب پرسن ہوگئے اُس سمے وہ پہاڑ کبیر بھون اور اندر بھون کے سمان ہوگیا تب سری کرشن جی اپنے پروار اور ماتا پتا بھائیون پترون اور مترون سے ملکر کشل پوچھکر سب کے مدہ مین شوبھائمان ہوے اور سارا پروار اُن کے اردگرد براجمان ہوگیا تب بسدیو جی نے کورو پانڈون کا برتانت پوچھا اُسوقت سری کرشن جی مہابھارت کی جدھ کو سمرن کرکے اپرسن چت جدھ کا برتانت سنانے لگے -

یعنے رنجیدہ خاطر

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا دوارکا پہونچکر ریوت پربت پر پروار سے ملنا چھبیسوان ادھیاے -

ستائیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہابھارت سنگرام کا برتانت سُنانا

بسدیو جی نے سری کرشن جی سے کہا کہ مین نے بہت منشون سے جدھ کا حال دریافت کیا تو اُنھون نے اُس بھاری سنگرام کا حال سنا ہوا مجھ سے کہا کسی نے اپنی آنکھون دیکھا ہوا حال نہین سنایا تمھین اول سے آخر تک سارا حال معلوم ہے اب تم مجھے سارا برتانت مہابھارت جدھ کا سناؤ بھیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمے جے سری کرشن جی نے اپنے پتا جی کا بچن سنکر کہا کہ ہے مہاتمن جسطرح یہ مہا بھاری سنگرام برتمان ہوا اور جس جس پرکار سے اٹھارہ دن تک جدھ ہوتا رہا اُسکو برتانت سمیت تو برسون مین بھی برنن نہین کیا جاویگا پرنتو سنچھیپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سناتا ہون کہ گیارہ کشونی کورون کا دل جسکے سینا پت مہا تما گنگا پتر بھیشم پتامہ جی تھے انیک راجاؤن اور سینا کے لوگون سے بھرا ہوا تھا اور سات کشونی دل

مہاتما پانڈوئن کی طرف تھا جسکے سیناپت دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی اور دھنش دھاریون مین سرشیشٹھ پانڈو ارجن اور بھیم سین آدک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن کے مہا گھور سنگرام مین ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے مہا شوبیر بھیشم جی کو گرایا اُن کے سرشیا پر نواس کرنے پر دکشنائن سورج تھا اور اُترائن سورج ہونے پر اُنھون نے اپنا شریر تیاگ دیا پھر دروناچارج سب کے گرو دھنش بدیا مین پرم چتر سیناپت ہوے دھرشٹ دُمن اور اچاری کے جدھ مین بہت سے راجہ جو دور دور کے دیشون سے آئے تھے دونون طرف سے مارے گئے پھر تھکے ہوے اچاری شوبیر دھرشٹ دُمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشونی درجودھن کی سینا مین باقی رہی تھین تب کرن سیناپت ہوا اور تین کشونی پانڈون کی ارجن سے رکشا وان تھی جسطرح پتنگ نام پکشی اگن مین پرویش کرتا ہے اُسی طرح بھے کاری جدھ ہوکر دوسرے دن کرن شوبیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشونی باقی بچی ہوئی سینا کا سیناپت راجہ شل کو درجودھن اپرسن چت نے کیا اور ایک کشونی پانڈون کی بچی ہوئی کا سیناپت اُس سنگرام مین راجہ جدھشٹر آپ ہوا اور بڑا بھاری جدھ جدھشٹر نے کرکے دوپہر کے سمین مہا یاہو راجہ شل کو مارا اُسی سنگرام مین سہدیو نے مہا جواری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑا پراکرم کرکے مارا اُسکے مرنے پر مہا دُکھی درجودھن گدا ہاتھ مین لیے وہان سے بھاگا کہ اُس کی سب سینا مار ڈالی تھی بھیم سین کرودھ وان ہوکر راجہ درجودھن کے پیچھے دوڑا اور بیاس ہرد ایاس تالاب مین درجودھن کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب کے باہر جدھ کیلیے بلایا درجودھن اتینت پیڑا مان جل سے باہر نکلا اور بھیم سین سے بڑا بھاری گدا جدھ کرکے مارا گیا اُسی اٹھارھوین دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا ڈیرون مین سوئی پتا کے مارے سے مہا دُکھی اسوتھامان نے رات کے سمین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مار ڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ ساتکی جی سمیت بچ رہے اور کئورون مین سے کرپاچارج - کرت برما - اسوتھامان - اور یوتس جو پانڈون کی شرن آگیا تھا بچ رہے مہارتھیون کے سمیت راجہ سویودھن (مراد درجودھن) کے مارے جانے پر سنجے اور بدر جی پانڈون کے ساتھ ہوگئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب مہابھارت برتانت برنن ستائیسوان ادھیاے ۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ابھمنون کے مارے جانے کا سب کو شوک ہونا

بئیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہابھارت سنگرام اور بھیشم جی درونا چارج جی شل و کرن کے گھور جدھ کا حال مختصر سنایا پرنت ابھمنون کے مارے جانے کا حال نہین کہا اسلیے کہ پتا جی کو اپنے پیارے مہا پراکرمی نواسے کا مرنا سنکر بہت شوک ہوگا جب سارے جدھ کا برتانت سری کرشن سنا چکے تو رنواس مین بیٹھی ہوئی سوبھدرا اپنے پتر ابھمنون کا سُمرن کرکے رونے لگی اور ہوچیت

پرتھی پر گر پڑی اور پھر ابھمنون کو پکار کر رونے لگی تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے آپ سنسار مین ستّ بکتا پرسدھ ہو ابھمنون اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہین سنایا تب ابھمنون کا حال سری کرشن جی نے سنایا بسدیوجی اور سارے پروار جدونبسیون کو اُس مہا پراکرمی سندر درشن بالک کا دھیان کر کے بڑا بھاری شوک ہوا سری کرشن جی نے اُس کے بل اور پراکرم کا برنن کر کے سوبھدرا اپنی بہن اور پتا کو گیان روپ بچن سنا کر دھیرج دیا اور اپنے پتا جی سے بہت شوک سنجکت یہ کہا کہ لاکھون شوربیرون ہزارون راجاؤن مین شتروسینا کو مارتا ہوا ابھمنون میرا بھانجہ جو اندر سے مشکل جیتا جاتا کرودھ مین بھرے ہوے درونا چارج جی سے جدھ کرتا ہوا شتروسینا کے مدھ مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چارج جی سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا تھا اُنکے پران کی رکشا درونا چارج جی سے کر کے ارجن کو جدھ بھوم سے ہٹا کر درونا چارج جی کے دانت کھٹے کرتا اور دوساسن کے پتر کو مارتا ہوا موت کے آدھین ہو کر بڑے بڑے شوربیرون مہارتھی سے سنگرام کر کے بڑے سموہ شتروسینا کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا مارا گیا اور سرگ کو گیا اس مہابھارت جدھ مین ابھمنون نے جو پراکرم دکھایا ہی اُسکا ساکھا بہت پرسدھ ہوا ہی پتا جی آپ شوک نہ کیجیے وہ آپ کا نواسا بڑا پراکرم کر کے سرگ کو گیا ہی پھر اُترا گربھ وتی جو اپنے پت کے دھیان مین رو رہی تھی اُسکو کنتی جی نے سمجھایا اور دروپدی کو اپنے پانچون پترون اور ابھمنون کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کرری پکشی کے سمان بلاپ کرتا تھا ان سب کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا لیگئے اُترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارے گربھ سے بڑا پرتاپی پتر پیدا ہوگا تم بہت شوک مت کرو پھر بسدیوجی نے شرادھ کیا سری کرشن مہاراج نے ساٹھ ہزار گاے منگا کر بستروں اور سورن سے النکرت برہمنون کو دکشنا سمیت دین ہے راجیندر جنمے جے اُترا نے اپنے پت کے شوک سے بہت دنون تک کھانا نہ کھایا اور اُسکا گربھ بھی کم سا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور اُنھوں نے اُترا سے کہا کہ تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا پانڈون کے پیچھے وہ ایکچھت راج کریگا تم کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے اور پھر ارجن اور دھرم راج جدھشٹر کے پاس جاکر بیاس جی نے کہا کہ تمھارا پتر اُترا کے گربھ سے بڑا تیجسوی پرگٹ ہوگا ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کریگا ۔ ہے شترون کے بجے کرنے والے راجہ جدھشٹر اور ارجن تم شوک کو تیاگ کرو سری کرشن مہاراج کے پرتاپ سے اور میرے آشیرواد سے ابھمنون کا پتر بڑا پراکرمی راجہ ہوگا ارجن اور جدھشٹر دونون بیاس جی مہاراج کے بچن سنکر پرسنّ ہوے ۔ ہے راجہ جنمے جے تمھارا پتا اُس گربھ مین ایسا بڑھا جیسے شکل پکش مین چندرمان بڑھتا ہی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بیاس جی کا سمجھانا بسدیوجی اور اترا دروپدی کا شوک

اٹھائیسوان ادھیائے

اُنتیسوان ادھیاے

اسومیدہ جگ کے لیے راجہ مُرت کا دھن ہمالہ سے جُدھشٹر کا لانا

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ اب راجہ جدھشٹر نے جس طرح اُس دھن کو پایا اور اسومیدہ جگ کیا وہ برنن کیجیے بیشمپائن جی بولے کہ راجہ جُدھشٹر نے ارجن - بھیم سین - نکل - سہدیو سے کہا کہ تمنے بیاس جی کا بچن سنا جو دھن کے نمت اُنھون نے ہم سے کہا اُس دھن کو مین خرچ کیا چاہتا ہون جو راجہ مُرت نے اکٹھا کیا تھا بھیم سین نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی اگیا انوسار ہم اُس دھن کو گریش مہادیو جی کا آرادھن کر کے لاوینگے اور کنھر گندھرب جو اُس دھن کی رکشا کرتے ہین اُن کو پرسن کرینگے یہ کہکر وہی نکشتر انوار کے دن شکل پکش مین سینا کو لیکر کوچ کیا برہمنون سے سوستی بچن لیکر راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری سے اگیا پا کر چلے جس سمین راجہ جُدھشٹر اپنے بھائیون سمیت ہستنا پور سے چلے تو آکاش اور پرتھی مین ہل ہلا شبد گونجنے لگا بید پاٹھی برہمنون نے وید منتر اُچارن کیا - ہے راجن پانڈو اُس پربت پر پہونچے اور سینا سمیت وہان نواس کیا اور برہمنون نے کہا کہ جسطرح آپ کہو ویسا ہی کیا جاوے ایسا نہو کہ ہمکو یہان زیادہ دن لگ جاوین تب دھوم رشی پروہت نے کہا کہ آج ہی اچھا دن ہے آپ بھائیون سمیت شیوجی کا آرادھن کرین کیول جل پان کر کے رہنا پڑیگا - کشتا بچھا کر راجہ جُدھشٹر آسن پر بیٹھے اور شیوجی کے دھیان اور سمرن مین رات بتیت کی پرات کال ہون کیا نانا پرکار کی بستون سے ہوم کر کے اُتم بلدان یکش راج کبیر اور مین بھدر کے نمت کیا اسی پرکار رکشش اور بھوت پت کے ارتھ مانس اور کالے تلون سے ہون کیا پھر ہزارون گائے سنکلپ کین اُس استھان کو دھوپ اور سگندھی اور پھولون سے شوبھائمان کیا شیوجی کی پوجا کر کے بیاس جی کو آگے کر کے خزانہ کے پاس راجہ جُدھشٹر گئے اور کبیر جی کو نمسکار کر کے اُس خزانہ کو کھدوایا اُس مین سے تھالی کلچھی لوٹا کمنڈل کلس سورن کے بہت عمدہ بنے ہوئے اور بھاری کڑاہ کلس چھوٹے بڑے چاندی کے بیشمار نکلے اُن کو صندوقون مین رکھکر چھکڑون اور اونٹون پر لاد کر وہان سے چلے - ہے راجن آٹھ ہزار اونٹ سولہ ہزار چھکڑون اور چوبیس ہزار ہاتھی پر وہ سونے چاندی کے پاتر لدے ہوئے تھے جو راجہ جُدھشٹر وہان سے لائے دو دو چار چار کوس اُس سونے چاندی کو مشکل سے سواریان لیجاتی تھین اسی طرح راجا جُدھشٹر سینا سمیت پرسن چت اُس بڑے بھاری خزانہ کو ہستنا پور مین لائے -

اِتی سری بیام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جُدھشٹر کا کوبیر جی سے راجہ مرت کا دھن لانا اُنتیسوان ادھیاے

تیسوان ادھیاے

راجہ پرچھت کے جنم کا برنن پرچھت کا برہم استر پربھاؤ سے نرجیو جنم لینا سری کرشن جی کا سجیو کرنا

[illegible]

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی جب دوارکا جاتے تھے تو راجہ جدھشٹر نے اُن سے کہدیا تھا کہ اسومیدھ جگ بیاس جی کے کہنے سے کرونگا آپ ضرور پدھار سہت آدین اُنھون نے اُسکو منظور کرلیا تھا راجہ جدھشٹر نے بھیم سین کو سری کرشن مہاراج کے بلانے کو بھیجا جب بھیم سین دوارکا مین پہونچے سری مہاراج بھوجن کرتے تھے اطلاع ہونے پر مہاراج نے کہا کہ بھیم سین جی کو طلائی چوکی پر بٹھاؤ اُن کو بھوک لگی ہوئی تھی کھانے کا نام سنکر بھیم سین خوش ہوے اور مذاق کرنے کو آواز بلند کہنے لگے کہ مہاراج ایک ابھیاگت بھی دور سے آیا ہوا باہر بھوکا بیٹھا ہی گرہستون کا دھرم ہی کہ پہلے اتتھ کو بھوجن کرادین آپ اکیلے بیٹھے ہوے بھوجن کر رہے ہین اُسوقت مہاراج نے ہنسکر اپنے آدمیون سے میٹھے پدارتھون کا نام لیکر کہا کہ جلدی جلدی لاؤ اُن کے نام سنکر بھیم سین بیاکل ہوتے تھے اور مہاراج آہستہ آہستہ بھوجن کرتے تھے پرنت بھیم سین کو اندر نہین بلاتے تھے بھیم سین باہر بیٹھے ہوے کہ رہے تھے کہ اچھے بھوگون کے استھان مین صبح کو آن بیٹھے کہ آپ ہی آپ بھوجن کیے جاتے ہین بھائیون کی خبر بھی نہین لیتے یہ کہنے لگے کہ مین اکیلا آیا ہون بہت آدمی میرے ساتھ نہین ہین سری مہاراج اندر ہر ایک چیز کی تعریف کرکے اور سواد لے لیکر کھانا کھاتے تھے جب مہاراج نے دیکھا کہ بھیم سین بہت اُتر ہو رہے ہین تب ہنسکر چوبدار سے کہا کہ دیکھو باہر کون بیٹھا ہوا ہی اسے اندر بلا لاؤ بھیم سین اندر گئے اور نمسکار کرکے دونون بہت پریت سے ملے مہاراج نے ہنسکر کہا کہ مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ آئے ہین ورنہ جب ہی بلا لیتا اُسی وقت اُن کے ہاتھ پاؤن دھلاکر چار پرکار کے بھوجن پروسے گئے اور پاس بیٹھکر دونون بھوجن کرنے لگے اور جیسے کہ ہمیشہ بھیم سین جی سے ہنسی مذاق کی باتین ہوا کرتی تھین کرنے لگے جب بھوجن کرکے پان الائچی کھاکر بیٹھے تو بھیم سین نے راجہ مرت کا دھن لانا اور راجہ جدھشٹر کا بلانے کو بھیجنا برنن کرکے کہا کہ آپ جلدی چلین جگ کرنے کا سامان آگیا ہی جب سری کرشن جی نے سارا حال سنا تو اپنی پٹرانیون پترون رشتہ دارون اور سینا سمیت بلدیو جی کو آگے کرکے روانہ ہوے اور بہت سے دوارکا باسی بھی مہاراج کے ساتھ ہوے اس قدر ہجوم سری مہاراج کے ساتھ تھا کہ بیس کوس تک ڈیرے خیمے لگائے جاتے تھے اور کوسون مین بازار لگتا تھا اسی جلوس سے ہستناپور مین آئے راجہ دھرتراشٹر اور جدھشٹر نے اُنکا آدر ستکار کرکے اپنے محلون مین اُتارا پردُمن تیولش یویودھان۔ چارودیشن۔ سامب گد۔ کرت برمان۔ سارن۔ نیشٹ۔ اولمک سمیت بلدیو جی کو آگے کرکے سوبھدرا دروپدی اُترا سمیت

کنتی جی کے درشن کرنے کو آئے اور جنکے پت مارے گئے تھے اُن رانیون کے نمت محلون مین جا کر دھیرج دیا راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی نے بڑے ستکار سے پوجا کی اُسی سمین ہے راجن تمھارے پتا پرچھیت نے جنم لیا برہم استر جو اسوتھامان نے چلایا تھا اُسکے پربھاؤ سے پرچھیت مرتک اور اچیت پیدا ہوے سب پروار کو بڑا شوک ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل مین جہان اُترا اپنے مرتک پتر کو دیکھ دیکھ کر شوک کر رہی تھی اور استریون کا سموہ تھا پہونچے کُنتی جی بہت بیاکل پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آئین اور دروپدی و سوبھدرا کو وہان بلاپ کرتے ہوے دیکھا تب کُنت بھوج کی پتری کُنتی جی نے روتے ہوے یہ بچن سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مہاباہو ہے باسدیو آپ سے دیوکی جی پتروتی ہوئین تمھین ہماری گت اور تمھین ہمارے سہایک ہو ہمارا سارا بنس تمھارے آدھین ہی - ہے پربھو تمھارے بھانجے ابھمنون کا پتر اسوتھامان کے استر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہی ہے کیشو آپ اسکو جیودان دیجیے - ہے پربھو ہے جدوپت آپ نے اسوتھامان سے یہ پرتگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا جتن کر مین برہم استر لگے ہوے پتر کو جیودان دونگا - اور وہ مدت تک اچھت راج کریگا ہے پرشوتم آپ اس پتر کو بھی آپ ہی کو جدھشٹر بھیم سین - ارجن - آدک پانچون بھائیون کے کل کی رکشا کرنی جوگ ہی - ہے سری کرشن میرے اور میرے پترون کے پران اسی بچے کے آدھین ہین اور اسی طرح میرے سسر اور پانڈون کا پنڈ اسی بچے مین نیت ہی - ہے جناردن جی آپ ہمارے سب پروار کے اوپر کرپا کرین - ہے جگت کے پالن پوشن کرنے والے - ابھمنون نے اُترا سے بشواش پوربک کہا تھا کہ ہے کلیانی تیرا پتر اپنے مامان سری کرشن جی کے کل کے اوپر ہوگا برشنی اور اندھک کل مین دھنروید اور نیت شاستر پڑھیگا - ہے تات اُس اجے پراکرمی ابھمنون نے یہ بچن آپ کے اوپر بھروسا کر کے کہا تھا اب اُسکو سوپھل کیجیے آپ ہی اس کل کا کلیان کرینگے - یہ بات کُنتی کہکر اتینت شوک سے پرتھی پر گر پڑی تب اور سب استری اور رانیان بھی کہنے لگین کہ ہے پربھو آپ کے بھانجے کا پتر مرتک اُتپن ہوا ہی آپ ہی کرپا کروگے تو یہ پانڈون کا کل رہیگا - سری کرشن جی نے اپنی بھوا کُنتی کو اُٹھایا سوبھدرا نے کہا کہ ہے پُنڈری کاکش میرے پوتے ابھمنون کے پتر کو دیکھو جو کورون کے ناش ہونے پر بنا اوستھا کے ناش ہو گیا اسوتھامان نے ایک سینک بھیم سین پر اُٹھائی وہ مجھپر اور اُترا پر پڑی ہے کیشو وہی سینک میرے ہردے مین لگی ہی جو مجھے پیڑا دے رہی ہی جو مین ابھمنون اور اُسکے پتر کو نہین دیکھتی ہون اسوتھامان نے پانڈون کا ناش کر دیا ہی جدونندن وہ ابھمنون پانچون بھائیون کا پیارا تھا اُس کے پتر کو اسوتھامان سے بچے کیا گیا سنکر لوگ کیا کہینگے - ہے شترون کے ناش کرنے والے اس سے بڑا اور کونسا دکھ ہوگا - ہے پرشوتم ہے لکشمین پت ہمارے اوپر کرپا کرو تم نے اسوتھامان سے کہا تھا کہ ہے ادھم منش اسوتھامان مین ابھمنون کے پتر کو سجیو کر دونگا اب تم پرسن ہو کہ یہ پتر جی اُٹھے اپنی پرتگیا کو سوپھل کرو نہین تو مجھکو بھی مرا ہوا جانو آپ ترلوکی ناتھ سنسار کے پالن پوشن کرنے والے ہین آپ چاہین تو تینون لوک کو مار کر جلا دین پھر اپنے بھانجے کے مرے ہوے پتر کو کیونکر نہین جلاؤگے مین تمھارے پربھاؤ کو اچھی طرح

جانتی ہون مین تمھاری چھوٹی بہن تمھاری شرن آئی ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو بیشمپاین جی بولے کہ ہے راجن کیشی کے مارنے والے جناردن جی نے ان بہت سی استریون کے مدھ مین اپنی بہن اور بھوا کا بچن سنکر اونچے سُر سے کہا کہ ایسا ہی ہو تب وہ سب پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی اُسی محل مین جہان پریچھت پڑے ہوے تھے پرویش کر گئے تل سرسون اور چانول آدک سب بستو اور وید موجود تھے سری کرشن جی نے پریچھت کو دیکھکر کہا کہ بہت سرشٹھ بہت سرشٹھ تب سوبھدرا نے اُترا سے جلدی جاکر کہا کہ یہ دیوتاؤن کا دیوتا تیرا سُسر سامنے آتا ہی سری کرشن جی کے درشن کی ابھلاکھا کرنے والی سندرنیتہ والی اُترا پریچھت کے مرتک شریر کو گود مین لے بستر ہین کر بیٹھ گئی اور آنکھون مین آنسو بھرلائی سری کرشن جی کو دیکھکر شوک سے بیاکل ہو یہ بولی کہ ہے دوارکا دھیش چراچر کے سوامی ہے جگت کے کرتا ہرتا بنا اس بالک کے مجھکو اور ابھمنیون کو مرتک جانو ہے مدھوسودن مین آپ کو بارم بار پرنام کرتی ہون اسوتھامان کے استر سے مرتک میرے پتر کو سجیو کردو۔

ہے پُنڈریکاکش چاہے مین بھی مرجاؤن پرنت یہ بالک ایسی دشا مین نہ پڑا رہے ۔ ہے مدھوسودن میری ابھلاکھا تھی کہ مین بھری ہوئی گود سے آپ کو پرسن دیکھون وہ میری ابھلاکھا نشٹ ہوگئی اسوتھامان کا اسکے مارنے سے کیا بھلا ہوا یہ وہی نردئی اسوتھامان تھا جسکا پتا پانڈون کی لکشمین کو چھوڑکر جم لوک کو گیا مین نے اپنے پت کے مرنے کے پیچھے پرتگیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمھارے چرنون مین آؤنگی مجھ سے پرتگیا پوری نہین ہوسکی میرا اپرادھ چھما کیجیے یہ بچن اترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پانڈون کا محل دو گھڑی تک ورشن کے اجوگ اور شوک سے بیاکل رہا پھر اترا نے اپنے پتر سے کہا کہ تو گوبند جی کو ڈنڈوت نہین کرتا ہوا اپنے پتا سے میری طرف سے جاکر کہدے کہ کسی جیو ناش ہی کا مرنا کسی دشا مین اچھو نہین ہے جو میرا شریر نہین چھوٹا تو مین زہر کھاکر شریر تیاگ دونگی ایسی اوستھا مین جینا اچھا نہین ہے پتر اٹھو اور کنول نین چتربھج نارائن کو دیکھو یہ کہکر پھر گر پڑی اور پھر اُٹھ کر سری کرشن جی کے چرن پکڑ کر ڈنڈوت کی۔

تب کرپا سندھ بھگت بتسل سری کرشن چندر مہاراج نے آچمن کرکے اُس برہم استر کے پربھاؤ کو دور کیا اور اُس انباشی سری کرشن جی نے اُس پتر کے جیون کی پرتگیا کرکے سب رنواس کے سامنے سب کو سنا کر کہا کہ مین متھیا نہین کہتا ہون یہ میرا بچن ست ہی ہوگا مین تمھارے سب کے دیکھتے ہوے اس بالک کو سجیو کرتا ہون جیسے مین نے پہلے کبھی متھیا نہین کہا ہے اب مین اُسے سجیو کردونگا میری ست تاکے پربھاؤ سے یہ بالک ابھی جی اُٹھے اتنا کہتے ہی وہ بالک (پریچھت) دھیرے دھیرے چیشٹا کرنے لگا جب برہم استر کا پربھاؤ سری کرشن جی نے نورت کردیا تب وہ محل تمھارے پتا کے چندرمان تیج سے پرکاشمان ہوگیا سب نے پرسن ہوکر کہا کہ جے ہو سری کرشن باسدیو جی کی جے ہو جے ہو پانچون بھائیون اور کنتی آدک استریون نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پرسن ہوکر پھولون کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا اور انترکش مین یہ شبد ہونے لگا کہ دھن ہو ہے کیشو جی دھن ہو وہ برہم استر اسوتھامان کا برہما جی کے

پاس چلا گیا ہے رجن تمھارے پتا سجیو ہو گئے تو سب استریان بہت ہی پرسن ہو گئین اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگین سوت ماگدون کے سموہ سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سوبھدرا اور کنتی نے سری کرشن جی کی بہت استت اور پرسنسا کی اور اُترا نے بالک کو گود مین لیکر سری کرشن جیو کو ڈنڈوت کی اور سری کرشن جی نے اُسکو بہت سے رتن اور جواہر دیے اسی طرح اور بھی جدو بنسیون نے رتن اور دھن دیے کیشو جی نے اُس بالک کا نام پریچھت رکھا محل مین منگلاچار ہونے لگا اور اندر باہر محل کے نانا پرکار کے باجے بجنے لگے پانڈون نے بہت پرسن ہو کر خوشی کے باجے بجوائے اور سارے ہستناپور مین اسکی بڑی خوشی ہوئی کہ ابھمنون کے مرتک پتر ہوا تھا سری کرشن مہاراج نے جیودان دیکر اُس بالک کو سجیو کر دیا اُس سمین بڑا آنند ہستناپور باسیون کو ہوا بہت سا دان راجہ جدھشٹر نے وید پاٹھی برہمنون کو دیا اور جتنے ماگد سوت بھاٹ آدک وہان موجود تھے سب کو دان اور مان سے پرسن کیا پھر وہی پریچھت تمھارے پتا چکرورتی راجہ ہوے جب ایک مہینا ہوا تب بہت سے رتنون کو لیکر پانڈو آئے اور نگر کو بہت اچھی طرح سے شوبھائمان کیا اور دھجا اور پتاکا ہر ایک مکان پر لگا کر بندنوار لگائین اور دیوتاؤن کے مندر آراستہ کیے اور تمھارے پتا کے ہونے کی بڑی خوشی منائی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب پریچھت جنم کتھا برنن تیسوان ادھیاے ۔

اکتیسوان ادھیاے

راجہ پریچھت کے جنم ہونے پر پانڈون کا جگ اسومیدھ کے لیے شام کرن گھوڑا منگانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب تمھارے پتا ایک مہینے کے ہوے تب پانڈو بڑی خوشی سے ہستناپور مین آئے نگر کو خوب سجایا اور راجہ دھرتراشٹر کے چرن بندنا کرکے سری کرشن جی کی مرتک بالک کو سجیون کرنے کی مہمان کہی راجہ بہت پرسن ہوے اُنھون نے بھی بہت پرکار سے گوبند جی کی استت کی بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر نے وہ سورن پاتر جو بیاس جی کے کہنے سے پائے تھے راجہ دھرتراشٹر کے آگے رکھکر کہا کہ مین اسومیدھ جگ مین اُن کو لگاؤنگا بیاس جی نے اسومیدھ جگ کی مہمان برنن کرکے اگیا دی کہ جلدی جگ کرو سری رام چندر مہاراج نے بھی بھاری سنگرام کرکے اسومیدھ جگ کیا تھا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کی اگیا سے سب سامان جگ کا منگایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے کہا کہ آپ کی کرپا سے یہ راج پایا ہے اور آپ کی ہی کرپا سے ہمارے کارج سپھل ہوے آپ ہی جگ ہو اور آپ ہی جگ کرانیوالے تم ہی سچدانند ابناشی ہو سرو گیہ ہو تم ہی دھرم ہو اور تمھین پرجاپتی ہو اور سب جیوون کی جان بھی تمھین ہو ذرہ ذرہ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے رجن تم ہمارے پوجنیہ ہو ہم تمھارے اگیاکاری ہین تم آنند سے جگ کرو اور جو کارج چاہو ہمارے سپرد کرو مین بہت خوشی سے اُسکو کرونگا تب راجہ جدھشٹر نے بیاس جی سے کہا کہ آپ جس طرح اگیا دین اُسی طرح کرون یہ جگ آپ کے آدھین ہے بیاس جی نے کہا کہ مین اور جاگ ولک اور پیل رشی تمھارے جگ کو ملکر کرا دینگے

۱۵ دکشنا دے
جبتک کرنا چاہیئے تو
ہم سے اشنان کرے
ویسی ہی بستر پہنے
مرگ چرم دھارن کرے
مٹی ہی سے ہاتھ دھوین
اسکو ورت سکتے ہین

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب بیاس جی نے راجہ جدھشٹر کو سب باتین سمجھا کر کہا کہ تمھارا جگ ہم اور پیل رشی کرادینگے اسو میدھ جگ کرنے سے سب رنج دور ہو جاوینگے اور جو پاپ اس سنگرام مین بن آئے ہین نورت ہو جاوینگے جدپی یہ سنگرام درجودھن کی ہٹ دھرمی سے ہوا تھا پرنتو لوک بیوہار مین تم اپنے آپ کو اپرادھی سمجھتے ہو کہ کرن و شل آدک شور بیر تمھارے ہاتھ سے مارے گئے اُن کا بہت رنج تم کو ہو رہا ہے اس جگ کے کرنے سے ہردے کو شانتی ہو جاویگی پرتھم تو اس جگ مین شام کرن گھوڑا چاہیئے جو بغیر رسی اور لگام کے چھوڑا جاویگا دائین بائین اُس گھوڑے کے دس ہزار برہمن وید پاٹھی وید منتر اچارن کرتے جاوینگے ہر ایک برہمن کو ایک ہاتھی بلند قد مع طلائی عماری و جھول زرین اور ایک ہزار گائے دودھ والی جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے منڈھے ہون اور ایک عمدہ رتھ جس مین چار گھوڑے تیز و چالاک جُتے ہون اور نقد دکشنا اسکے موافق دینی ہوگی گھوڑے کے ساتھ بہت سی فوج اور تمھارے بھائی ہونگے گھوڑے کی پیشانی پر ایک سُنہرے پتر پر راجہ کا نام لکھا ہوگا جو راجہ گھوڑے کو اپنی سیون مین نہ آنے دے اُس سے سنگرام کرنا ہوگا جو آدر سے گھوڑے کا استقبال کرے اُس سے پریت کرنی ہوگی وہ جگ مین حاضر ہوگا جہان دوسرے راجہ کی سیمان مین گھوڑا لید اور پیشاب کرے وہان برہمنون کو ہاتھی گھوڑے دکشنا مین دیے جاتے ہین اور ہون اور پوجا ہوتی جاتی ہی جو راجہ جگ کا دکشت ہو جسدن سے گھوڑا چھوڑا جاوے اپنی رانی کے ساتھ رات دن رہے پرنت استری سنگ مباشرت نہ کرے پرتھی پر سووے برت اور تپ کرے تھوڑا سا آہار کرے اور پرمیشر کا ہر وقت دھیان کرے جب گھوڑا چارون طرف پھر آوے تب جگ کا آرمبھ کیا جاوے جب اسطرح سے بیاس جی نے راجہ جدھشٹر کو جگ کی ریت بتلائی تب راجہ جدھشٹر کو سوچ ہوا کہ ہمارے اصطبل مین شام کرن گھوڑا نہین ہی شالا مین بہت قسم کے گھوڑے ہین مگر آجتک شام کرن ہے شالا مین نہین آیا بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج جہان شام کرن گھوڑا ہووے مجھے بتلاوین مین ابھی جا کر لاتا ہون بیاس جی نے کہا کہ ہے شور بیر شام کرن گھوڑا عراق دیش کے راجہ [illegible] جوبناسو کے یہان ہین جو دش کشونی سینا اپنے پاس رکھتا ہی یہ سینا چارونطرف سے اُسکے دیش کی رکشا کرتی ہی وہ راجہ بڑا شور بیر ہے اسکے دیش مین چارون طرف پہاڑ ہین تم سینا لیکر جاؤ اور جسطرح بنے گھوڑا لاؤ بھیم سین اپنے ساتھ بہت سی سینا لیکر راجہ جوبناسو کی سیم مین پہونچا بھیم سین کے ساتھ کرن کا شور بیر پتر برکھ کیت بھی ہو لیا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُس سے بہت کہا کہ تمھارا پتا کرن ہمارے ہاتھ سے مارا جا چکا ہم کو اسکا رنج ہے تم ہمارے ساتھ جدھ کرنے مت چلو مبادا لڑائی مین تم مارے جاؤ تو ہم کو زندہ رہنا گوارہ نہ ہوگا مگر برکھ کیت نے کہا کہ ہمارا پتا ادھرم کرکے درجودھن کا ساتھی ہو گیا تھا تمھارے ہاتھ سے مارا گیا سارے پاپ اُن کے نورت ہو گئے مین دل سے چاہتا ہون کہ تمھاری خدمت کرون اسلیئے مین اپنے چچا بھیم سین جی کیساتھ ضرور جاؤنگا اسی طرح میگھ برن سے بھی

نوٹ۔ شام کرن گھوڑے کے لانے کا اتھاس مندرجۂ ذیل مہابھارت فارسی ترجمہ کردہ فیضی سے جسکو بنائے ہوئے قریب چار سو سال کے گذرے ہین پینتیسوین ادھیائے تک اس مہابھارت مین لکھا گیا سنسکرت مہابھارت مطبوعہ حال مین نہین پایا۔

دونون نے کہا کہ تم ابھی چھوٹے ہو تمہارے پتا نے ہم کو اپنے اوپر سوار کرا کے گندھ مادن پربت کی جاترا کرائی اور بڑا بھاری سنگرام کر کے گھٹوت کچ مارا گیا اُسکا ہم سب بھائیون کو بڑا شوک ہے مگر وہ بھی بھیم سین کے ساتھ چلا برکھ کیت کو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سگے بھائی ہین اس لیے مہابھارت مین پانڈون سے اُسنے جدھ نہین کیا تھا دور سے بلند پہاڑون کو اُلھنگ کر جب بھدراوتی نگر کے قریب بھیم سین پہونچا تو چارون طرف باغ اور دھرم شالہ اور کنوے باوڑی دیکھکر بہت پرسن ہوا آگے جا کے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جا رہی تھی ہر ایک چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دور سے شام کرن گھوڑے کو دیکھا کہ آگے اُسکے گھوڑون کے سوار اور دونون طرف ہاتھی سوار پیچھے بہت سی پیادہ پا سینا بیچ مین شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہے جب وہ گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہان اُسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن ملا کر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو اگر — کپور آدک اگن پر رکھی گئین بھیم سین اپنی سینا کے آگے آگے جاتا ہوا یہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیم سین کے ساتھ گھٹوت کچ کا پتر میگھ برن بھی تھا وہ آگے بڑھا اُسنے اپنی راچھسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلائی کہ چارون طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑے کے ساتھ جتنی سینا تھی اُس کو مار کر بھگا دیا اور شام کرن گھوڑے کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوبناسو کو یہ خبر پہونچی کہ ایک شوربیر آکاش مین بہت بادلون کے اندر سے جدھ کرتا ہے اور دوسرا پہاڑ کے نیچے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہے اور تیسرا شوربیر پہاڑ کے اوپر سے تماشا دیکھ رہا ہے تو اُسکو بڑا بھاری سوچ ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر پہونچی کہ راجہ جدھشٹر کے لیے شام کرن گھوڑا میگھ برن لیے جاتا ہے راجہ اندر میگھ برن کی کرنی کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور دیوتاؤن سے کہا کہ میگھ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوبناسو نے بہت سی سینا بھیجی کہ وہ میگھ برن سے ہوا پر جدھ کر کے گھوڑا چھڑا لین پرنت کسی کی سامرتھ نہ تھی جو آکاش مین میگھ برن سے سنگرام کر سکے میگھ برن اور اُسکے ساتھی راچھسون نے بہت سی سینا راجہ جوبناسو کی مار ڈالی اور بہت سی سینا زخمی ہو کر بھاگ گئی تب میگھ برن نے شام کرن گھوڑا لا کر بھیم سین کو دیدیا بھیم سین میگھ برن سے بہت پرسن ہو کر ملا کرن کا سوربیر پتر برکھ کیت جو بھیم سین کے ساتھ تھا اُسنے دیکھا کہ راجہ جوبناسو آپ سینا لیکر شام کرن کو چھوڑانے آیا ہے اُسنے راجہ کا بیگ روکا اور سینا لیکر ایسا سنگرام کیا کہ راجہ جوبناسو کو مارے تیرون کے بیہوش کر دیا اور بہت سی سینا اُس کی مار ڈالی راجہ کو تیرون کے لگنے سے مورچھا آگئی کرن پتر نے راجہ کو بیہوش دیکھکر رحم کھایا اور آپ پنکھا کرنے لگا کہ کسی طرح راجہ کو ہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن پتر کو اپنے سرہانے پنکھا کرتے دیکھکر بہت پرسن ہوا اور اُس کو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہے مین تمہارے لیے جان سے حاضر ہون دونون آپس مین ملے اور پریم پریت کی باتین کرنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے بھیم سین کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوبناسو کے یہان جانا اور سنگرام ہونا اکتیسوان ادھیاے

بتیسوان ادھیاے

سہگ راج کمار اور بھیم سین کا جُدھ راجہ جوبناس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن سمیت جُدھشٹر کے پاس آنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان تو راجہ جوبناس اور کرن کے پتر کا سنگرام ہوکر پریم پریت کی باتین ہو رہی تھین وہان راجہ کے پتر نے سُنا کہ پتا جی پکڑے گئے سینا ساری ماری گئی بھدراوتی اپنی راجدھانی سے بہت سی سینا لیکر میدان مین آیا بھیم سین نے اسکو سینا سمیت آتے دیکھا اُسکے بیگ کو روکا اور بہت دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے مل جُدھ مین سہاگ کو اُٹھا کر زمین پر دے مارا پرنت وہ سُور بیر اسی سمین اُٹھکر بھیم سین سے پھر جُدھ کرنے لگا اور بہت بھاری جُدھ ہوا راجہ جوبناس نے خبر پائی کہ سہاگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہی خود اسیوقت وہان آیا اور سہاگ سے کہا کہ یہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جُدھشٹر کا بھائی ہی اس سے سنگرام مت کرو اور سارا حال اپنا اپنے پتر کو سنایا باہم ملکر دونون بغلگیر ہوے اور بہت آدر ستکار سے راجہ جوبناس بھیم سین کو اپنے نگر مین لے گیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح سے اُتارا اور بہت اچھی طرح مہمانداری کی اور شام کرن کو اچھی طرح سجا کر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جُدھشٹر سے ملنے کو ہستناپور چلنے کو تیار ہوگیا اور ہمراہ اپنے جوان عمر کی سینا اور خوشرنگ عربی اور عراقی اچھے نسل کے گھوڑے اور اونچے دکھنی ہاتھی جنکے مستک بہت چوڑے اور دانت بہت لمبے تھے اچھے اچھے زرین پردون کے رتھ جن مین چار چار گھوڑے جتے ہوے تھے لیکر گئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکر بھیم سین سمیت راجہ جوبناس مہاراج جُدھشٹر اور سری کرشن جی کے پاس آئے راجہ جُدھشٹر بھی بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جوبناس نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین اپنے شام کرن گھوڑے کی بدولت آپ کے چرنون مین آیا ایک تو بڑا لابھ یہ ہوا دوسرا گنگا جی کا اشنان ہم لوگون عراق نواسیون کو درلبھ ہی وہ ہوا تیسرا منورتھ راجہ جُدھشٹر دھرم اوتار کے درشنون کا سدھ ہوگیا سری کرشن جی اور راجہ جُدھشٹر نے راجہ جوبناس کی بڑائی کی اور آدر ستکار کرکے اپنے شیش محل مین اُنکو معہ اُن کی رانی اور راجکمار سہگ کے اُتارا ناچ رنگ ہونے لگا پھر راجہ جوبناس نے وہ شام کرن اور بہت سے دکھنی ہاتھی اور پچھم دیس کے گھوڑے طرح طرح کے تحفون کے ساتھ مہاراج جدھشٹر کو نذر مین پیش کیے راجہ جدھشٹر بھیم سین کے شام کرن لانے سے اور راجہ جوبناس کی پریت سے بہت پرسن ہوے سری کرشن مہاراج نے دھوم رشی پروہت سے کہا کہ آپ شام کرن کو محلون مین لیجاوین کہ رانیان اور سب رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھ لین جب پروہت اُس گھوڑے کو محلون مین لے چلے راستہ مین سال کا بھائی الیسال جو اسومیدھ جگ دیکھنے کو بطور مہمان آیا تھا اور دل مین اپنے بھائی سال کا بدلا لینے کا ارادہ رکھتا تھا آن پہونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھون نے خیال فرمایا کہ میرے

کہنے سے دھوم رشی گھوڑا محلون مین لے گئے تھے میرا فرض ہو کہ ایسال کو معہ شام کرن کے گرفتار کر کے منگاؤن اس خیال سے پان کا بیڑا اُٹھا کر فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑا اُٹھاتا ہے۔ پردمن جی نے اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ایسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہون پردمن جی وہان سے چلے کرن کا پتر بھی اُن کے ساتھ ہو لیا پردمن جی نے ایسال کو جا کر گھیر لیا اور پرسپر سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ایسال نے ایسا مارا کہ پردمن کو سنمکھ ہونے کی طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہان سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج پردمن سے ناراض ہوئے کہ لڑائی مین سٹھائی نہین بنتی ہو کیون بیڑا اُٹھایا تھا کرودھ ونت ہو کر پردمن کو مارنے لگے تب بھیم سین نے اُنکو پکڑ لیا اور بنتی کر کے شانت کر دیا بھیم سین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اُس کی سہاے کو گئے بھیم سین کو ایسال نے مارے تیرون کے ڈھاک دیا اور سری کرشن جی سمیت بھیم سین کو مورچھت کر دیا جب کرشن جی سچیت ہوئے تو ایسال کے بل و پراکرم کی تعریف کرنے لگے ست بھاما نے کہا کہ جب آپ ایسے مہا پراکرمی ایسال سے جدھ نہ کر سکے تو پردمن جی نے کیا اپرادھ کیا جو آپ نے اُن کے اُوپر اتنا کرودھ کیا اُسوقت سری کرشن جی شرما گئے۔ تب کرن کا پتر ایسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اُسکو بیہوش کر کے پکڑ لایا۔ راجہ جدھشٹر کرن کے پتر سے بہت پرسن ہوئے جب ایسال نے سری کرشن جی کے درشن کیے تو اُنکے چرنون پر سر رکھدیا اور بہت استت کی پھر کرن کے پتر کے ایسال نے چرن پکڑے کہ تمھاری بدولت سری کرشن جی کے درشن ہوئے پھر شام کرن کو راجہ جدھشٹر کی نذر کر کے بنتی کی آپس مین صلح ہوگئی راجہ جدھشٹر کو اپنی نمرتا سے اُسنے بہت پرسن کیا جب راجہ جدھشٹر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب شام کرن کا پھر ایسال سے پانا اور جدھشٹر کا پرسن ہونا بتیسوان ادھیاے

تینتیسوان ادھیاے

شام کرن کا نیل الدھج راجہ کی سیم مین پہونچنا اور جدھ ہونا ارجن کا بجے پانا

جنمے جے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا جدھشٹر کو ملگیا تو اُس کی پوجا کر کے سب سامگری جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کی اگیا سے رشیون نے ابکشت کیا سورن کی مالا اور رتنون کے ہار راجہ کو پہنائے۔ کالی مرگ چھالا اور ڈنڈ ہاتھ مین لیکر راجہ جدھشٹر اتی شوبھائمان ہوے ویسا ہی بھیکھ پانچون بھائیون نے کر لیا شام کرن کی پوجا کر کے بدھوت جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اُسکے ساتھ کیا اور بہت سی سینا اُسکے ساتھ بھیجی برکھکیت بھی ارجن کے ساتھ چلا جاگ ولک جی کے شسش شانتی کے کارن ارجن کے ساتھ چلے اور بہت سے شور بیر اور برہمن ساتھ ہوے جب ہستناپور سے گھوڑا روانہ ہوا اور بہت سا دان پُن راجہ جدھشٹر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل الدھج کے راج مین پہونچا پربیر اُسکا پتر باغ مین سیر کر رہا تھا اور مدن منجری اُس کی استری اُس کے ساتھ تھی اُسنے گھوڑے کو دیکھکر یہ سمجھا کہ یہ شام کرن میرے پتا کا ہو اُسکو پکڑوا کر اپنے گھر لے آئی اور گھر آن کر اُس پتر کو دکھایا جو گھوڑے کے

گلے مین پڑا ہوا تھا مگر کچھ پروانہ کی بربیر اُسکا پت ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا تھا بہت سی سینا اُسکے پاس تھی ارجن سے سنگرام ہونے لگا دونون طرف سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون شوربیر دونون طرف کے آپس مین سنگرام کرکے مارے گئے نیل الدھج بھی اپنے پتر کی حمایت کیلیے سنگرام مین آیا رانی جوالا نیل الدھج کی استری تھی اور سواہا اُن کی پتری اگن دیوتا کو بیاہی تھی اس رشتے سے بربیر کی بہن اگن دیوتا کی استری تھی اگن نے ارجن کے لشکر کو بےچین کردیا جب ارجن کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے ایسے تیر منتر پڑھ کر چلائے کہ برکھا ہونے لگی پرنت اگن اُسی طرح ارجن کی سینا مین لگی رہی تب ارجن نے اگن دیوتا کو اپنا متر جانکر اُن سے پرارتھنا کی اُسوقت اگن دیوتا نے اپنی ترتائی کا دھیان کرکے ارجن سے کہا کہ اب تمھاری سینا کو نقصان نہین پہونچیگا ارجن نے اگن دیوتا سے کہا کہ آپ نے کس اپرادھ پر اپرسن ہوکر میری سینا کو جلایا اگن دیوتا نے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج تمھارے گھر براجمان ہین پھر کسلیے اسومیدہ جگ کے لیے اتنا پرسرم کرتے ہو جہان سورج دیوتا پرگٹ ہون وہان دیپک کی روشنی کی کیا ضرورت ہے تمھارا پرسرم بیرتھ ہے ارجن اور اگن دیوتا کی متر تا کی خبر جب راجہ کو پہونچی تو اُس نے گھبرا کے صلح کرنی چاہی پرنت بربیر ارجن سے سنگرام کرتا رہا رانی جوالا نے اپنے بھائی اہلاک سے جاکر کہا کہ اسوقت نیل الدھج میرے سوامی کی مدد کرو ارجن نے سنگرام کرکے بہت سی سینا راجہ کی مار ڈالی اہلاک نے کہا کہ مجھے ارجن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین تو نے برتھا ارجن سے سنگرام کرکے اپنے اوپر آفت بلائی مجھ سے کچھ سہاے تمھاری نہین ہوسکتی جہان چاہے وہان جاو رانی وہان سے واپس ہوکر جنگل مین چلی گئی اور گنگا کے کنارے پر پہونچکر ڈوبنے کا ارادہ کرکے جب اُسنے گنگا جی مین پانون رکھا تو کہا کہ مین اپوتر ہوگئی گنگا جی کے بھیشم ایک پتر تھا وہ بھی ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے مار ڈالا بے اولاد ہونے سے گنگا اپوتر ہے یہ بچن سنکر گنگا جی پرگٹ ہوئین اور ناراض ہوکر کہنے لگین کہ مین سراپ دیتی ہون کہ ارجن ۶ مہینے کے اندر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے مارا جاوے جوالا نے گنگا جی کے کنارے پر لکڑیان جمع کرکے اگن پرگٹ کی اور اُس مین بھسم ہوکر بصورت تیر ببھرباہن کے ترکش مین آگئی اور اُس تیر سے ارجن مارا گیا اور پھر شیش ناگ کی کرپا سے زندہ ہوگیا اسکا ذکر ببھرباہن کی سنگرام مین آوے گا ارجن نیل الدھج سے گھوڑا لیکر آگے روانہ ہوا ایک نرجن بن مین پہونچا وہان سے بیدرت پہاڑ پر جو بدری نارائن کے پاس ہے جب گھوڑا پہونچا تب ایک بہت بڑی سل کے پاس شام کرن نے پہونچکر اپنے جسم کو سل سے کھجایا شام کرن اُس سل سے چپک گیا بہت زور کیا مگر جدا نہ ہوا ارجن نے بہت سے جتن کیے مگر کچھ نہ ہوا سینا کے لوگ بھی حیران تھے کہ یہ کیا ہوگیا ارجن نے وہان کے لوگون سے پوچھا کہ یہان کوئی رشی منی تپسیری ہو تو اُس سے پرارتھنا کرون دریافت کرنے پر ایک تپسیری کا جنگل مین تپ کرنا دریافت کرکے ارجن وہان گیا اور نمسکار کرکے اُن سے سارا حال کہا اُس تپسیری نے کہا کہ یہ پتھر کی سل نہین ہے اودالک نام تپسیری کی استری چنڈی اسکا نام ہے اپنے پت کے سراپ سے سل ہوگئی ہے اُسکا کہنا نہین مانتی تھی تم اُس سل کو ہاتھ لگاو اُس استری کا اودھار ہوجاویگا ارجن خوش خوش وہان سے آیا اور سل کے ہاتھ لگایا اُسی وقت ایک استری اُس سل سے نکلی اور ارجن سے کہنے لگی کہ تمھارے ہاتھ لگانے سے میرا سراپ دور ہوگیا مین نے اپنے پت کے سراپ سے بھاری کشٹ اُٹھایا تھا اسلیے مین نے تمھارا گھوڑا پکڑا تھا تم نے میرے اوپر کرپا کی

बभ्रुवाहन

اب آپ پرسن ہوکر اپنا کارج کرین یہ کہکر آسمان کو اُڑگئی ارجن اور اُسکی سینا یہ اشچرج دیکھکر بہت پرسن ہوے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شام کرن کا نیل الدھج کے راج مین پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر رسل سے گھوڑے کا چپاب جانا اور رسل کا استری ہونا تینتیسوان ادھیاے

چونتیسوان ادھیاے

ہنس الدھج کا سنگرام کرنیکو سدھنوان اپنے پتر کو بھیجنا ارجن اور سدھنوان کا سنگرام ارجن کی بجے

جب ارجن وہان سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہوکر ہنس الدھج کے راج مین پہونچا تو اُس نے گھوڑا پکڑ کر سنگرام لڑنا چاہا ہنس الدھج راجہ کے دس بھائی بڑے شور بیر ہر ایک کے پاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدھج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے منھ پھیر یگا اُسکو گرم تیل کے کڑھائی مین ڈالدونگا اب دونون طرف سے سینا سنگرام کے لیے کھڑی ہوئی راجہ کا پتر سدھنوان بڑا شور بیر تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اُس کی استری نے رت کال (حیض) سے اشنان کیا تھا سدھنوان کو اپنے رنواس مین دیر لگ گئی جب سدھنوان اپنے پتا کی سینا مین پہونچا راجہ اپنے پتر پر کرودہ کرکے بولا کہ تو نے سنگرام سے بچے کرکے دیر لگائی اس سے گرم تیل مین ڈالنا چاہیے سنکھ و لکھت اپنے منتریون سے بھی پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُن دونون منتریون نے جو برہمن تھے راجہ سے کہا کہ آپ نے جیسا کہا تھا اُسکو پورا کرنا چاہیے کہ راجاؤن کا یہی دھرم ہے دیکھو راجہ ہری چند نے سارا راج اور دھن بسوا متر رشی کو دیدیا تھا اور آپ چنڈال کے گھر رہنے لگا جسنے راجہ کو دھن دیکرے لیا تھا راجہ ہری چند کو چنڈال نے اس کام کے لیے لیا تھا کہ جتنے مرتک شریر مسان بھومی مین جلانے آوین اُن کا کفن لیکر چنڈال کے پاس پہونچا دیا کرے ہری چند کی رانی کو برہمن نے مول لے لیا تھا ایک دن راجہ کا پتر مر گیا اور اُس کی ماتا اُس کو مسان بھومی مین روتی پیٹتی لے گئی ہری چند نے کفن اپنے پتر کا رانی سے برخلاف اُس کی مرضی کے لے لیا اور چنڈال کے پاس پہونچا دیا راجہ دسترتھ نے اپنے بچن کا پرتپال کر کے سری رام چندر سے اگیا کاری پتر کو چودہ برس کا بنو باس دیدیا اس کارن جو تمنے پرتگیا کی ہے اُس کے انوسار سدھنوان کو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدو سدھنوان نے ہاتھ جوڑکر نمرتا اور سنکوچ سے سچ سچ جو حال تھا کہا پرنت راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سدھنوان کو گرم تیل مین ڈالدیا نارائن کی کرپا دیکھو کہ سدھنوان کو گرم تیل سے کچھ نقصان نہ پہونچا سنکھ اور لکھت راجہ کے دونون منتریون نے جو سدھنوان سے ایرکھا رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل ابھی تک گرم نہین ہوا پرنت جب ناریل تیل مین ڈالا گیا تو پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑا ناریل کا سنکھ وزیر راجہ کے اور دوسرا ٹکڑا لکھت دوسرے وزیر کے سر مین زور سے لگا کہ دونون فوراً مر گئے اور سدھنوان گرم تیل سے پرسن چت نکلکر راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سدھنوان کو ہردے سے لگا لیا سب سے پہلے سدھنوان نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونون مین ہوتا رہا آخر کو سدھنوان نے ارجن کی بہت سی سینا مار ڈالی اور کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ سدھنوان سے سنگرام کرے تب کرن پتر نے سدھنوان کے بیگ کو روکا پرنت سدھنوان نے اُسکو بھی مورچھت کر دیا اُسکے پیچھے پردمن جی

جب بھاری سنگرام کیا اُنکو بھی سُدھنوان نے مورچھپت کیا کرت برما اور ساتکی الیسال بڑے بڑے شوربیرون کو سُدھنوان نے مورچھپت کردیا بعد مین ارجن سے سُدھنوان نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہابھارت مین سریکرشن جی نے تیری سہاے کی تھی ورنہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور درجودھن کرن سے سنگرام کرتا یہان سری کرشن مہاراج نہین ہین تمھارے گانڈیو دھنش کو دیکھونگا یہ کہکر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن سُدھنوان سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سُدھنوان کے شریر پر نہین لگتا تھا ارجن کا شریر زخمی ہوکر خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فورًا وہان پہونچے اور گھوڑون کی باگ ارجن سے لیکر رتھ ہانکنے لگے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے چرن پکڑے سُدھنوان نے سری کرشن مہاراج کے درشن کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ اپنے بھگتون کی ایسی سہاے کرتے ہین جیسی ان اپنے اگیان بچے کی آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہوجاؤ مین تم کو ناک سے چنے چبوا دونگا ارجن نے کہا کہ تمھاری کیا سامرتھ ہو دیکھو یہ میرے تین تیر تیرا سر کاٹین گے اگر ایسا نہ کرین تو مجھ کو نرک پراپت ہو سُدھنوان نے کہا کہ مین ان کو اپنے پاس تک نہین آنے دونگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تمکو ایسا ہرگز نہین کہنا چاہیے سُدھنوان بڑا جتی اور پروشارتھی شوربیر ہو وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہو اور کسی سے ایسا نہین ہو سکتا ہو پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھانے کا پھل بھی دیا مگر وہ تیر نشپھل گیا سُدھنوان نے اُسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کوبیر آدک سب دیوتا اکاش مین اس جُدھ کو دیکھ رہے تھے سب اشچرج مین تھے پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے پرتھی دان کرنے کا پھل دیا دوسرا تیر بھی خالی گیا تیسرا تیر ارجن نے لیا اسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار مین مین نے اپنی ماتا پتا کی آگیا سر پر دھارن کرکے بن مین تپ کیا اُسکا پھل دیتا ہون برہما جی کو تیر کے مدھ مین رکھا اور آپ اُسکی نوک پر جوگ مایا کے بل سے براجے سُدھنوان نے کہا مین اس تیر کو بھی نشپھل کرونگا جو نہ کردون تو وہ دوش مجھ کو لگے جو کہ کاشی مین جاکر گنگا اشنان نہ کرنے سے ہوتا ہو جب یہ تیر چھوٹا تو سُدھنوان نے اُس کے بھی دو ٹکڑے کردیے ایک ٹکڑا اکاش اور دوسرا پرتھی پر گرا اُس ٹکڑے نے جو زمین پر گرا تھا سُدھنوان کا سر کاٹ لیا اور وہ سر اُچھلتا ہوا سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پہونچا سری کرشن جی نے اُس کو اُٹھا لیا اُس مین سے ایک جوت پرگٹ ہوکر مہاراج کے مکھاربند مین سب کے دیکھتے ہوے سما گئی تب وہ سر سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا مین پھینک دیا راجہ کا اپنے شوربیر پتر کے مارے جانے سے بُرا حال ہوا سب سیناپتی سُدھنوان کے مارے جانے سے روتے تھے سُرت بھائی سُدھنوان کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ اتنا رنج کیون کرتے ہین سُدھنوان نے مرگ پایا وہ بڑا شوربیر تھا اپنا ساکھا کر گیا اُسکے عوض مین سنگرام کردونگا راجہ نے کہا کہ مین اس کارن روتا ہون کہ سری کرشن مہاراج نے سُدھنوان کا سر کیون میری سینا مین پھینک دیا کیا اپرادھ سُدھنوان نے کیا تھا یہ کہکر سُدھنوان کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے زانو پر رکھدیا سری کرشن جی نے اُسکو اکاش مین بھیجدیا سب کے دیکھتے اکاش مین جاکر وہ سر غائب ہوگیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی استت کرکے چلا آیا اب سُرت کا حال سنو کہ اُسنے سب سیناپتی شوربیرون سے کہا کہ مین اپنے بھائی سُدھنوان کا بدلا

ارجن سے لیتا ہون آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سنسار مین کوئی نظر نہین آتا مین اُسکے سنمکھ ہوتا ہون تم سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانا یہ کہکر سُرت نے جُدھ کا باجا بجوایا آپ سنگھ کے سمان سنگرام کرنے رن بھوم مین آیا اور پہلے پردمن جی سے سنگرام آرنبھ کیا دونون شوربیرون کا پرسپر اور سینا کا سینا سے جدھ ہونے لگا بڑا بھاری سنگرام سُرت نے کیا تھوڑی دیر مین رودھر کی ندی بہ نکلی پھر سُرت چکر باندھکر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونون کا دیر تک بھاری جُدھ ہوا ارجن نے اپنے تیرون سے سرت کا رتھ گھوڑون سمیت چور چور کر دیا سُرت اُس رتھ سے کود دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہنومانجی ارجن کی دھجا مین براجمان تھے اُنھون نے اپنی دم مین سُرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پہونچا دیا سری کرشن جی نے کرپا کرکے سُرت کو چھوڑ دیا پرنت سُرت چھوٹتے ہی پھر ارجن کے سامنے جدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے داہنا ہاتھ پھر بایان ہاتھ کاٹ کر شریر کے دو ٹکڑے کرڈالے سُرت نے سیکڑون کو مرتے مرتے خاک مین ملا دیا اور ایسی شوربیرتا دکھائی کہ ارجن کی سینا بھی اشچرج کہنے لگی جب ایک ہاتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے ہاتھ سے ہزارونکو مار ڈالا اور جب دونون ہاتھ کٹ گئے تو پانون اور چھاتی سے ہزارون کو خاک مین ملایا آخر کو مرتے مرتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چور چور کر دیا جب ارجن نے سُرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے گرڑ کو دیا کہ پراگ مین ڈال آوے گرڑ جی نے ایسا ہی کیا وہان شیوجی مہاراج کی آگیا سے نندی بیل نے وہ سُرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پہونچا دیا اُنھون نے اپنے رُنڈ مال مین داخل کیا ہنس الدھج سر کرشن جی کے چرنون مین جا کر لڑائی موقوف ہوگئی (بھکت مال مین بھی لکھا ہی کہ سُدھنوان و سُرت دونون بھائیون کے سر شیوجی مہاراج نے اپنے رُنڈ مال مین دھارن کیے کہ دونون پورن بھکت تھے)

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربا راجہ ہنس الدھج کا سری کرشن مہاراج کے پاس آنا سُدھنوان اور سُرت دونون کا سنگرام کرنا چونتیسوان ادھیاے

پینتیسوان ادھیاے

ہنس الدھج راجہ سے ملاپ ارجن کا بربلا کے دیس مین پہونچنا اُس سے اور دیوون سے جُدھ ہونا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جا گرا تو مہاراج نے اُسے ہردے سے لگا لیا لڑائی موقوف ہوئی ہنس الدھج نے کہا کہ مین راجہ جُدھشٹر کے جگ مین شریک ہونگا شام کرن کو لیکر ارجن وہان سے آگے چلے تو ایک جنگل مین گھوڑا پہونچا اور تالاب مین نہانے لگا یکایک گھوڑے کی صورت بدل کر گھوڑی ہوگئی پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہوگیا راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ کیا کارن ہوا جو گھوڑا گھوڑی ہوگیا اور پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے شیر کی صورت ہوگیا بیشم پائن جی نے کہا کہ اُس جنگل مین جہان پہلا تالاب تھا پاربتی جی نے شوجی کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تھا وہان ایک دیو آیا اُسنے کہا کہ تم شوجی کے لیے کیون ایسا تپ کرتی ہو وہ مجھسے زیادہ خوبصورت نہین ہین میرے ساتھ بیاہ کرلو سب طرح کا سکھ تمکو ملیگا پاربتی جی نے کرودھ کی درشٹ سے دیکھا وہ بھسم ہوگیا اُسوقت

پاربتی جی نے شیوجی سے پرارتھنا کی کہ جو کوئی اس تالاب مین نہانے آوے استری ہو جاوے اسلیے گھوڑا گھوڑی ہو گیا اور دوسرے تالاب کے پاس اگرت برن نام برہمن تپ کرتا تھا تالاب مین جو نہانے گیا تو سنسار یعنی مگر نے پاؤن پکڑ لیا بہت کشاکش کرکے برہمن نے اپنا پاؤن اُس کے منہ سے چھڑایا اُسوقت اُس نے نارائن سے پرارتھنا کی اور کہا کہ اس تالاب مین جو کوئی نہاوے وہ شیر ہو جاوے تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرارتھنا کی انھون نے بدستور اُسکو شام کرن کر دیا وہان سے گھوڑا ایک ایسے نگر[*] مین گیا جسمین سب استریان تھین پُرش کا نام نہین تھا پرمیلا نام استری وہان راج کرتی تھی اُسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم اپنے گانڈیو دھنش پر بڑا ابھیمان کرتے ہو ہم بھی تمہارا گانڈیو دھنش دیکھینگے ابتک تمنے سورما پرشون سے سنگرام کیا ہی استریون سے پالا نہین پڑا سنگرام کرنا ہی تو مین موجود ہون اور مجھے انگی کار کرو تو دل و جان سے حاضر ہون ارجن نے کہلا بھیجا کہ ضرور تمہارے روپ کو دیکھکر پرش اشکت ہو جاتے ہین پرنتو مین نے سنا ہی کہ پچیس ۲۵ دن سے زیادہ جینا اُسکو اسنبھو ہی جو تمہارے ساتھ آنند بہار کرے جو پرش آس پاس کے دیش کے وہان جاتے تھے اور استریان گربھ وتی ہوتی تھین تو وہ پرش مہینے سے زیادہ قیام کرتے ہی مر جاتے تھے اور پتری پیدا ہوتی تھی تو زندہ رہتے تھے اور پتر ہوتا تھا تو مر جاتا تھا پرمیلا نے کہلا بھیجا کہ جو تمنے سنا غلط ہی اگر سنگرام کرنا ہی تو میدان مین آجاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریون سے جدھ کرنا اُچت نہین اُن پر شستر چلانا شاستر پرتکول ہی لیکن جگ کا گھوڑا جو کوئی روکے اُسکے سامنے التجا کرنی بھی شاستر کے برخلاف ہی چاہے استری ہو یا پرش سنگرام کرنا ہی لکھا ہی یہ سوچکر ارجن نے کہلا بھیجا کہ اگر تمہارا ارادہ سنگرام کرنیکا ہی تو میدان مین آجاؤ غرض دونون طرف سے سینا اور سیناپتی سنگرام مین آرودھ ہو کر شستر چلانے لگے اُدھر سے استریان زیور اور عمدہ لباس پہنے شستر چلاتی تھین اُدھر کے سب سورمان اُن کے پراکرم کو دیکھکر اچرج مین تھے کہ استریون مین ایسی سامرتھ نہین دیکھی بہت دیر تک پرسپر سنگرام ہوتا رہا پھر تو پرمیلا نے آپ آگے بڑھ کر ملہ جدھ کرنا آرنبھ کیا پہلے تیرون سے ایک نے دوسرے کو مروار کیا پھر گدا اور بجر سے کام لیا سنگرام کرتے ہوے ارجن سے دیوتاؤن نے گپت روپ سے یہ کہا کہ پرمیلا سے سنگرام مین جے پانا بہت کٹھن ہی یہان چھل کرنا ضرور چاہیے اور برلینے کا سندیسا بھیجنا اُچت ہی جب یہ آکاش بانی ارجن نے سنی ارجن نے سوچا کہ جب پرمیلا کو بر لیا تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہی یہ سوچکر کہ ناحق ہزارون آدمی مارے جاوینگے کہلا بھیجا کہ مین جگ کرکے تم سے بیاہ کرنا چاہتا ہون اس سے پہلے بواہ نہین کر سکتا ہون راجہ جدھشٹر میرے بھائی اور مین دیکشت ہو چکے ہین پرمیلا نے خوش ہو کر سنگرام بند کر دیا اور کہلا بھیجا کہ شام کرن موجود ہی تم جگ کر لو پھر اپنا بچن پورا کرنا ارجن پرسن ہو گیا اور پرمیلا سے کہلا بھیجا کہ ہمارا بچن جھوٹ نہین ہوگا پرمیلا مختصر سا لشکر عورات حسین کا لے کر ہستناپور کو روانہ ہوئی اور اتنا جواہرات اپنے ساتھ لے گئی کہ کسی راجہ کے پاس نہ ہوگا وہان سے ارجن

---

[*] نوٹ — انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان حیران ہونگے کہ ایسی جگہ دنیا مین کہان ہی جہان صرف عورات ہون مرد نہ ہون تو اشچرج ہو کہ ملک سلطنت روس مین اب بھی ایک ملک ایسا ہی جہان راجہ عورت ہی کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار اور جج کوتوال تھانہ دار سپاہی کانسٹبل زمیندار کاشتکار تجارت پیشہ سب عورتین ہین دیکھو اخبار انیس ہند میرٹھ مورخہ یکم مارچ ۱۸۹۹ء جسمین دیگر ولایتون کا حال صراحت سے لکھا ہی - سریرام

پرسن چت آگے کو چلے تو ایک ایسے نگر مین جہان دیو رہتے تھے اور سب کا رخانہ طلسم تھا پہونچے جو پھول پھل اُس نگر کے باغ مین پیدا ہوتا تھا اُس مین سے آدمی ۔ گھوڑے ۔ ہاتھی پیدا ہوتے تھے وہان کے بکھن نام
वि.षन
راجہ سے ارجن کا پرانا بیر تھا ۔ مہابھارت ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُسکے بھائی بک دیو کو مارا تھا میدھا نام برہمن منتری اُسکا بکھن اپنے راجہ سے بھی زیادہ رشیون منیشرون کا دشمن تھا اُس زمین کے رہنے والے دیو عجیب صورت شکل کے تھے بعضون کے ایک پانون چار ہاتھ بعضون کے تین پانون اور تین آنکھ کان اور اتنے بڑے بڑے کان کہ ایک کو بچھالین اور دوسرے کو اوڑھ لین سب دیو کچا انس اور مدرا پینے والے زندہ آدمیون کو کھاتے تھے ۔ میدھا منتری نے کہا کہ ایک دفعہ راجہ راون نے نرمیدہ جگ کیا تھا یا اب آپ کرین کہ راون کی سمان آپ بھی پراکرمی ہین ارجن سے جدھ کر کے پہلے اُسے اور پھر بھیم سین کو مارو ۔ جب شام کرن گھوڑا وہان پہونچا اُسے پکڑ لیا ارجن نے کہلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہے تو میدان مین آجاؤ تین کروڑ سینا لیکر دیو رن بھوم مین آگئے اور سنگرام کرنے لگے جب دیوون نے ہنومان جی کو ارجن کی دھجا پر دیکھا تب سب بھے مان ہو گئے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہ وہی ہنومان ہے جسنے لنکا جلائی آج سب ملکر اس سے جدھ کرو اس بات پر سب راضی ہو گئے اور ہنومان جی جو ارجن کی دھجا پر براجمان تھے اُنکے اوپر پتھر برسانے لگے ہنومان جی نے ارجن سے کہا کہ اگر تم کہدو تو ان سب کا ایک دم مین ناش کر دون ارجن سے پوچھ کر ہنومان جی نے ایک دفعہ ہی ایسا شبد کیا کہ سب بھے مان ہو گئے اور پھر اپنی پونچھ مین لپیٹ کر سیکڑون کو مار گرایا اور ہاتھ پانون سے سیکڑون کو گرد مین ملایا پھر دیوون نے جمع ہو کر مایا دی جدھ کرنا آرنبھ کیا پتھر اکاش سے برسنے لگے اندھیرا چھا گیا ارجن نے پوچھا کہ یہان کوئی رشی منی تپ کرتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کرین آخر بہت دریافت کرنے سے ایک رشی کا پتہ لگا ارجن نے اُنسے سب حال کہا رشی نے کہا کہ ان دیوون نے تجھے بہت تکلیف دی ہے اب مین تم کو ایک منتر بتلاتا ہون اس سے دیوون کی مایا دور ہو جاوے گی اس منتر کو ارجن نے رشی سے سیکھ لیا اور اُسکے بل سے دیوون کو اپنے آدھین کر لیا تب وہ دیو ارجن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سے سنگرام نہین کرینگے گھوڑا حاضر ہے ۔ شام کرن ارجن نے لے لیا اور دیوون کو بھگا دیا اُنکے محلون سے بہت سونا اور جواہرات ملا ارجن نے اپنی سینا کے لوگون کو بہت دیا اور باقی راجہ جدھشٹر کے لیے اپنے ساتھ رکھا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب شام کرن گھوڑے کا بصورت شیر ہونا اور استریون کے نگر اور دیوون کے شہر مین پہونچنا پینتیسوان ادھیا

چھتیسوان ادھیاے

ارجن کا منی پور آدک دیشون مین سنگرام کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوون کی مدد سے آگے کو چلا جو راجہ سنگرام مین مارے گئے تھے اُن کے سنبندھی راجاؤن نے پچھلا بیر نکالنے کو ارجن سے جدھ کیا کرات جون آدک ملیچھ راجہ جو پہلے جدھ مین بچ گئے تھے اور بہت سے آریہ ورت کے راجہ بھی ارجن کے سنگھ ہوے پہلے ارجن نے سمجھا یا اُنھون نے

نہین مانا اور اکٹھے ہوکر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بجے کیا ترگرت دیشی راجا جو ارجن کے ہاتھ سے مہابھارت مین مارے گئے تھے اُن کے پتر پوترون سے جُدھ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (حد) مین پہونچا تب اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا ارجن نے اُن کو مُدھر بانی سے سمجھایا کہ تمھارے سنبندھی راجہ مہابھارت جُدھ مین مارے گئے راجہ جُدھشٹر کی آگیا ہے کہ تم سے سنگرام نہین کیا جاوے گا تم گھوڑا مت پکڑو پرنت تموگن رجوگن سے سنجکت اُن راج کمارون نے ارجن کو تیرون سے گھائل کیا تب ارجن نے اُن کو روکا اور راجہ جُدھشٹر کی آگیا انوسار جُدھ نہین کیا ارجن نے دوبارہ بھی اُن کو سمجھایا کہ جو راجہ بھارت مین مارے گئے ہین اُن کے سنبندھیون سے مین جُدھ نہ کرون گا تم بھی دھرم سمجھکر ہمسے جُدھ مت کرو جب وہ نہ مانے تب ارجن ہنستا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سورج برما نام ترگرت دیش کے راجہ کو بجے کرلیا۔ پھر ترگرت دیشیون نے سیکڑون بان چلائے ارجن نے اُن سب کو بھی بجے کرلیا۔ تب سورج برما کے بھائی کیت برما نے ارجن سے جُدھ کیا اُسکے ساتھ دھرت برما بھی خوب لڑا سب کو ارجن نے جیت لیا پھر پراگجوت دیش مین بھگب راجہ کے پتر بجردت نے گھوڑا پکڑنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ تمھارا پتا کوروون کی طرف سے جدھ کرکے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہے دھرم راج جُدھشٹر نہین چاہتے ہین کہ ہم تم سے سنگرام کرین تمھارا نقصان ہوگا اس لیے گھوڑا مت پکڑو اور دھرم بچار کے ہمارے اسومیدہ جگ مین آؤ اُسنے اپنے باپ کے بیر سے ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسانے لگا ارجن نے اُسکو بھی بجے کرلیا تب لجائمان بجردت نے کہا کہ مین جگ مین آونگا پھر سندھو دیش کے راجہ نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے اُن کو بھی پراجے کیا وہان سے گھومتا ہوا گھوڑا منی پور گیا منی پور بڑا رمنیک شہر تھا ببھرباہن کا قلعہ اور محل ادبھت رچنا کے بنائے ہوے تھے جا بجا رات کو اُن پر منی کی روشنی ہوا کرتی تھی نگرباسی سب دھن وان اور دھرم کرم سے سادھان تھے ببھرباہن جنگل مین شکار کھیلتا پھرتا تھا شام کرن کو دیکھکر بہت خوش ہوا اور اپنے نوکرون سے کہا کہ اس گھوڑے کو ہمارے محلون مین پہونچا دو ببھرباہن نے جنگل سے واپس آنکر گھوڑے کو اچھی طرح دیکھا اور اُس سنہری پتھر کو جو گھوڑے کی پیشانی پر لگا ہوا تھا پڑھا اور سُمنت اپنے وزیر سے صلاح کی اُسنے کہا کہ ارجن تمھارے پتا گھوڑے کے ساتھ بڑی سینا لیے آگئے ہین سری کرشن مہاراج کے سنگھ ہین اُن کی خاطر تواضع شاہانہ کرنی چاہیے اس لیے اپنے منتریون کو ساتھ لیکر ببھرباہن ارجن سے ملنے آیا تب تو ارجن نے کہا کہ تو نے کشتری دھرم کا پالن نہین کیا جب مین تیری حد مین شستر دھارن کیے ہوے آیا تو تم کو اُچت تھا کہ مجھ سے سنگرام کرتے یہ کہکر پانون سے ٹھوکر ماری اُسوقت پردمن جی و برکھکیت اور راجہ جوبناس وغیرہ جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو معلوم ہوا کہ ارجن نے ناحق اپنے شوربیر پتر کو بہت آدمیون کے سامنے شرمندہ کیا بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دیکھو بھاوی کیسی بلوان ہے ارجن کو ببھرباہن کے ہاتھ سے مارا جانا شدنی تھا اُسنے ارجن سے ایسے بچن کہلائے اس سمین الوپی ببھرباہن کی ماتا پرتھی سے پرگٹ ہوئی اور اپنے پتر کو پتا سے دھکارا پایا ہوا جان کر یہ بولی کہ ہے پتر تو اپنے پتا سے جُدھ کر وہ تیرے اوپر پرسن ہوگا اپنی ماتا کے بچن سنکر ببھرباہن سنگرام کرنے کو طیار ہوا دونون کا جُدھ ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اُسرون کا ہوا تھا پھر ببھرباہن اور ارجن دونون نے پیادہ ہوکر ملھ جُدھ کیا اور پھر وہی تیر جو رانی جوالا بن گئی تھی ببھرباہن نے ارجن کو مارا ارجن مورچھت ہوکر گر پڑا وہ دن کارتک

سدی ایکادشی منگل وار کا تھا تب اپنے پت کو اچیت دیکھکر الوپی نے ارجن سے کہا کہ ہے سوامی تم کیون اچیت پرتھی پر پڑے ہو اٹھو راجہ جدھشٹر کے اور میرے تم پران پیارے ہو اٹھو چترانگدا نے آن کر کہا کہ ہے الوپی تم اپنے پت کو مرتک دیکھکر شوک نہین کرتی ہو ببھرباہن نے کہا کہ یہ میرا اپرادھ ہی جو مین نے اپنے پتا کو مارا اُس کی مان نے کہا کہ تمنے کشتری دھرم اپنے پتا کی اگیا انوسار کیا اب پچھتانے کی کوئی بات نہین ہی یہ کہکر الوپی ناگ کنیان اکمن لائی اور کہا کہ ببھرے پت کی چھاتی پر رکھو نارائن چاہین تو ابھی سجیو ہو جاویگا ویسا ہی کیا گیا ارجن اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منش دیر سے سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہی ببھرباہن اپنے پتا کے چرنون پر گر پڑا راجہ اندر نے ارجن کو سجیت دیکھکر پھولون کی برکھا کی اور دُندبھی دیوتاؤن نے بجائی اور اکاش مین دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے پوچھا کہ کیا کارن ہی جو مجھ سا پراکرمی اس بھوم مین یون اچیت ہو گیا ببھرباہن نے کہا کہ الوپی جی اسکا کارن بتاوینگی الوپی نے کہا کہ جب آپ نے بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مارا تو بسو دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن نے دھرماتما ہو کر ایسا کوکرم کیا کہ ایسے مہاگیانی گنگا پتر کو چھل سے مارا اس کارن ہم اسکو سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے گنگا جی بھی اُس سبھا مین موجود تھین اُنھون نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب شیش ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا حال معلوم ہوا تو اُنھون نے تمھارے کارن بسو دیوتاؤن سے پرارتھنا کی کہ بھیشم پتامہ جی نے آپ ہی کہدیا تھا کہ میرے آگے سکھنڈی کو کرکے مجھکو گرادو اس مین ارجن کا کیا اپرادھ ہی تب بسو دیوتا نے کہا کہ ارجن کا پُتر منی پور کا راجہ ہی وہ ارجن کو سنگرام مین گراویگا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاویگا۔ ہے ناگیندر جب ارجن یہان آوے اور سنگرام مین گرایا جاوے تب اُس کی خبرداری رکھیو ہے سوامی میرے پتا نے یہ سب حال مجھ سے کہا مین نے اس من کو آپ کے ہردے پر رکھ کے اُس سراپ سے نبرت کرایا ہی بھیشم جی کو چھل سے مارنے کا پرائشچت ہو چکا نہین تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھوڑا سنکٹ آپ نے سنگرام مین پایا اب کچھ سوچ کی بات نہین رہی ارجن نے کہا کہ تمنے بڑا ہت کرکے جیودان دیا ہی مین بہت پرسن ہون۔ ہے پتر تم جیت سدی پورن ماشی کو راجہ جدھشٹر کے جگ مین اپنی ماتاؤن سمیت ضرور آنا۔ اب مین جاتا ہون مجھکو بدا کرو۔ ببھرباہن نے کہا کہ الوپی اور چترانگدا دونون آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہین آپ نگر مین چلکر نواس کیجیے ارجن نے کہا کہ جگ مین دکشت ہو چکا ہون نگر مین نہین جاؤنگا جب تک جگ نہ ہووے گا ارجن وہان سے گھوڑا لیکر آگے چلدیا الوپی اور چترانگدا کو وہان ہی چھوڑا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ارجن اور ببھرباہن کا سنگرام چھتیسوان ادھیاے۔

سینتیسوان ادھیاے

لو اور کش کا شام کرن کو پسند کرکے پکڑ لینا اور شترگھن جی اور سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہونا

वभ्रुबाहन

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ارجن اور ببھرباہن باپ بیٹون کا ایسا بھاری سنگرام ہوا جیسا کہ

لو اور کش کا سر رام چندر مہاراج سے جدّھ ہوا تھا۔ جنمے جے کو اشچرج ہوا کہ ارجن نے تو اپنے بیٹے سے کہکر جدّھ کیا لو و کش کا سر رام چندر جی سے کیونکر سنگرام ہوا یہ کتھا مجھے سنائیے بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ کتھا بہت ہی رو چکی ہی سر رام چندر نے اپنے پتّرون کا جشن سنسار مین بکھیات کرنے کو یہ لیلا پرگٹ دکھائی جب مہاراج لنکا جیت کر اجودھیا مین آئے اور راج تلک ہو کر ساری اجودھیا مین بڑی خوشی ہوئی اور بہت دنون تک اس اتسو کا آنند نبو و پرباسیون نے کیا اور مہاراج نے ایسا راج کیا کہ ساری پرجا خوش ہو گئی اور رشی منی تپسوی لوگ نرگھن تپ کرنے لگے کچھ دنون بعد سیتا جی گربھ وتی ہوئین راجہ جنک اُنکے پتا اور بہت سے سنبندھی راجہ اجودھیا مین آئے چھ چھ کوس تک اجودھیا کے چارون طرف عمدہ عمدہ شش محل بنوائے اور راجاؤن کو آدر ستکار سے اُن مین ٹھہرایا گیا سگریو انگد اور نیل نل وجاموت آدک مہاراج کے سکھا جو لنکا پر سینا لیکر آئے تھے سب کو بلایا راجہ جنک رام چندر مہاراج اور سیتا جی کی پرسپر پریت دیکھکر بہت پرسن ہوے اور اپنا سارا راج رامچندر مہاراج کو دیدیا اور مہاراج نے اپنے آدمی جنک پور مین بھیجدیے کہ راج کا کام اچھی طرح کرین راجہ جنک تپ کرنے لگے اُن کی رانیون اور رنواس کو بہت اچھی طرح آدر ستکار سے مہاراج نے رکھا اور ساری پرجا کو پرسن کر دیا ایک دن ایکانت مین بیٹھے ہوے مہاراج نے جانکی جی سے پوچھا کہ تمہاری طبیعت کس چیز کو چاہتی ہو اُنھون نے بھاو ئی بس یہ کہا کہ رشی تپنیون کو دیکھنے کی اچھا ہو کہ وہ جنگل مین رہکر تپ بھی کرتی ہین اور بانپ پرست آسرم مین پتر پوتر کا جنم دیکھتی ہین اُن کے درشن کرون مہاراج نے کہا کہ چودہ برس بن مین رہکر بھی تمہاری ترپتی نہین ہوئی اچھا جو تمہاری یہی اچھا ہی تو رشی تپنیون کو دیکھ آؤ اور اُن کے لیے اچھے اچھے بستر آدک لیجاؤ۔ سیتا جی سے یہ بات کہکر بسرام گرہ مین جا کر دوتون کو بلایا کہ جو کچھ نگر کا حال ہی اُن سے سنین دوتون نے دنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج کے راج مین ساری پرجا بہت سکھی ہی اور آپ کو آشیرواد دیتی ہی اور جو جو حال نگر اور پرباسیون کا تھا سنا کر چلے گئے پھر دوتون کے مکھیا دوت کو بلا کر حال پوچھا اُسنے بھی ایسا ہی کہا مہاراج نے اُسے سوگند دلا کر پوچھا کہ ہماری نسبت استری پرش نگر کے کیا کہتے ہین اُسنے پھر بھی یہی کہا کہ سب آپ کو اشیرواد دیتے ہین مہاراج نے پھر کہا کہ سچ سچ کہو تب اُسنے یہ کہا کہ آج ہی رات کے سمین دھوبی واڑہ کی طرف سیر کو گذر ہوا وہان ایک استری اپنے پتی سے ناراض ہو کر اپنے پتا کے یہان چلی گئی تھی چار پانچ دن پیچھے اُسکا پتا اُسکو ساتھ لیکر اپنے داماد کے پاس آیا اور اُس سے کہا کہ تم اسکو اچھی طرح رکھو دھوبی نے کہا کہ مین رامچندر جی نہین ہون جو سیتا جی کی طرح اسکو اپنے گھر مین رکھ لون مین اپنے گھر مین ہرگز نہین رکھونگا۔ دوت نے کہا کہ دھوبی کی بیہودہ بات سنکر مجھے بڑا رنج ہوا اور مین نے اُس کو بہت لعنت ملامت کی دھوبی کو خوف ہوا کہ ایسا نہو کہ راج کے اہلکار اُسکو مارین وہ ڈرا اور راستت ساخت کرنے لگا اور شرمندہ ہو گیا نیچ ذات والون کے کہنے سے کچھ رنج نہین کرنا چاہیے یہ بازاری لوگ بے سوچے سمجھے بکواد کیا کرتے ہین دوت یہ کہکر چلا گیا اور مہاراج کو رات بھر نیند نہین آئی۔ صبح ہونے پر بھرت جی لکشمن جی شترگھن جی معمول کے موافق آئے مہاراج کے چرن بندنا کر کے بیٹھے تو مہاراج کا زرد رنگ دیکھکر فکرمند ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر بھرت جی نے پوچھا کہ طبیعت کیسی ہی اُسوقت رامچندر مہاراج نے سارا حال کہکر یہ فرمایا کہ سیتا جی کو مین گھر مین نہین رکھونگا اُن کو بن مین چھوڑ آؤ۔ بھرت جی نے کہا

کہ جب سیتاجی لنکا سے آئین اور اگن مین پرویش کیا اُس سمین اگن دیوتا نے اور نیز ہمارے پتا دسرتھ مہاراج نے دیوتاؤن کے سامنے کہا تھا کہ ان کی سمان پت برتا کوئی نہین ہی اور سیتاجی کی بہت استت کی تھی ہمارے پتاجی نے یہ بھی کہا تھا کہ جو پرش پتر بیوگ مین مرجاوے اُس کی گت نہین ہوتی ہی میری شبھ گتی کیول سیتاجی کے پت برت دھرم سے ہوگئی راجہ اندر سے آدلیکر اور بہت دیوتا جو آپ کے درشنون کو آئے تھے سب نے سیتاجی کی استت کرکے اُن کے پت برت دھرم کی سراہنا کی تھی اگن مین پرویش کرنے سے اُن کا بال تک بیکا نہین ہوا اسوقت کہ وہ گربھوتی ہین اُن کو تیاگنا دھرم کے پرتکول ہی اسی طرح لکشمن جی اور شترگھن جی نے سمجھایا پرنت رام چندر مہاراج نے لکشمن جی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو مین اپنا شریر تیاگ دونگا یہ سنکر لکشمن جی رونے لگے اور اپنا رتھ منگا کر مہاراج کے چرنون کو ڈنڈوت کرکے سوار ہوے گھوڑے آگے چلکر بیٹھ گئے رتھبان نے کہا کہ مہاراج سگون بُرا ہوا آپ ٹھہر جاوین لکشمن جی نے کہا کہ چلو ٹھہرنے کی ضرورت نہین ہی پھر سیتاجی کے محل کے نیچے پہونچکر اُن کے پاس گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوے رونے لگے سیتاجی نے کہا کہ مین رشیون کے آشرم دیکھکر جلدی آجاؤن گی تم اُداس مت ہو یہ کہکر ساڑھی اور دھوتیان دوپٹے مرگ چرم ریشمی بستر ہمراہ لیکر کوشلیا جی آدک اپنی ساس اور رنواس کی استریون سے ملکر سوار ہوگئین جب رتھ نگر کے دروازے پر پہونچا سامنے سے سیوڑے آتے تھے پھر گیدڑون کو روتے دیکھا آگے سانپ رستے مین دکھائی دیا آگے چلکر مرگ مالا بائین ہاتھ آئے یہ اشگن دیکھکر سیتاجی کو سوچ ہوا نگر مین سب کو معلوم ہوا کہ سیتاجی کو بن مین بھیجدیا بہت سے استری پرش ہمراہ ہوے تھوڑی دور آگے چلکر سب کو لکشمن جی نے لوٹادیا گنگاجی کے کنارے پہونچے وہان سنگھ بیاگھر نیل گاے بھینسے دیکھے کہ ساتھ پھرتے تھے رشیون کے آشرم بنے ہوے دیکھے سیتاجی کو کشتی پر سوار کرکے دوسرے پار پہونچے دونون نے اشنان کیا لکشمن جی رونے لگے تب سیتاجی نے پوچھا کہ کیا کارن ہی لکشمن جی نے اُسوقت سب حال کہا سیتاجی بھی رونے لگین اور کہا کہ مین نے من بچن کرم سے کوئی پاپ نہین کیا مہاراج نے مجھے کیون تیاگا لکشمن جی سے کچھ نہ کہا گیا کیونکہ فکر کی زیادتی سے گلا بند ہو رہا تھا روتے روتے غش آگیا تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تب یہ کہا کہ نارائن کی گت اپرم پار ہی اُس کے بھید کو کوئی جان نہین سکتا مین اُن کا داس ہون جیسی آگیا ہوئی دل پر بھاری پتھر رکھ کے آگیا کرچلا یہ کہکر تین پردکشنا کرکے اُن کے چرن چھوکر اُلٹے پھرے سیتاجی اُن کے رتھ کو جب تک نظر آتا رہا دیکھتی رہین پھر آگے چلین سامنے سے بالمیک جی آتے درشٹ پڑے اُنھون نے پوچھا کہ تم کوئی بن دیوی ہو یا اپسرا ہو تب سیتاجی نے اپنا نام بتلایا اور ڈنڈوت کی بالمیک جی نے نام سنکر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے لکشمی مین تمھارے درشنون سے میرا پن اودے ہوا تم میرے ساتھ چلو چیلون سے کہا کہ ان کے ساتھ جو اسباب ہی لیچلو اور اپنی کٹی پر لیجا کر چیلون سے کہکر ایک کٹی اُن کے لیے بنوادی سیتاجی نے اُنکا وہان ملنا اپنا بھاگ سمجھا اور رشیون کی استریان ان کے درشنون کو دور دور سے آنے لگین اور سیتاجی نے اُنکو وہ اچھے اچھے بستر پرشن ہو کر پہنائے بالمیک جی نے کہا کہ مجھے گیان درشٹی سے پرتیت ہوتا ہی کہ تمھارے دو پتر بڑے پرتاپی ہونگے اور ایک گاے دودھ دینے والی اُن کی کٹی کے پاس باندھ دی سیتاجی وہان رہنے لگین اور رشیون کی استریون

---

[1] سیوڑے سرودگی مت کے سادھو کہلاتے ہین اُنکا سامنے آنا اشگن ہے

ساتھ ان کو بن مین رہنا ناگوار نہ ہوا کچھ دن پیچھے دو پتر اُن کے اتپن ہوے چیلون نے رشی جی کو خبر کی رشی ایک ہاتھ مین کشا اور دوسرے مین لو لیے ہوے سیتا جی کے پاس آئے اور اُن دونون کشاؤن سے منتر پڑھکر چھینٹا دیا اور اشیرواد دی کہ جیسے سری رامچندر مہاراج پرتاپی راجہ ہین ویسے ہی یہ بھی ہون اور سیتا جی سے کہا کہ بڑے پتر کا نام لو اور چھوٹے کا نام کش مین نے رکھا یہ ہی نام ان کا سنسار مین پکھیات ہوگا ان دونون بالکون کے ہونیکی بالمیک جی نے بہت خوشی منائی رشیون کی استریون نے منگل راگ گائے جب ایک برس کے بالک ہوے چوڑاکرن (سر کاج) کی رسم کی اور جب چار برس کے ہوے تو پڑھنے لکھنے کے لیے اپنے چیلہ کے سپرد کیا تھوڑے دونون مین بہت سا شاستر پڑھ لیا بارھوین سال مین جنیو پہنانے کی رسم ادا کی اُسوقت بششٹ جی سے کام دھین گاے لاکر بہت سے رشیون برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ جمائے اور بڑا جاب کیا پھر بالمیک جی نے رامائن بنائی وہ ان دونون تیرون کو سرے سے راج تلک تک پڑھائی پھر دونون بالک اوس کو بہت خوش الحانی سے باجون پر گاکر سنایا کرتے تھے رشی لوگ بہت خوش ہوتے تھے پھر بالمیک جی نے اُن کو دھنش دیا سکھائی اور منترون سمیت استرون کو چلانا سکھایا کہ کتنے ہی سینا شترو سامنے کھڑے ہون اپنے تیرون سے بجے کر لین ایک دن رامچندر جی نے سوچا کہ ہم نے راون آدک راچھسون کو جو برہمن کل مین پیدا ہوے تھے مارا اور پرایسچت نہین کیا بشسٹ جی سے صلاح کر کے اسومیدہ جاب کرنے کی ٹھہرائی بشسٹ جی نے کہا کہ استری سمیت دیکشت ہونا چاہیے مہاراج نے سونے کی مورتی سیتا جی کی بنوائی اور شام کرن اصطبل سے منگا کر پوجا کر کے شترگھن جی کو ہمراہ کر کے چھوڑا اور وہ چارون طرف دیشون مین پھرا سب نے آدر ستکار کیا ایک دو راجاؤن نے روکا تو شترگھن جی نے اُن کو بجے کیا جب لوٹ کر گھوڑا اجودھیا جی کے پاس اُسی بن میں گنگا جی کے کنارے پر آیا جہان لو و کش رہتے تھے لو लव نے ایسا خوبصورت گھوڑا پہلے نہین دیکھا تھا پسند کر کے پکڑ لیا اور کیلے کے درخت سے باندھ دیا رشیون کے پترون نے منع بھی کیا پرنت اُنھون نے نہ مانا شترگھن جی نے جدھ کیا تو لو نے اکیلے بڑا بھاری سنگرام کیا اور بہت سے سوربیر مار ڈالے شترگھن جی کے اوپر بھی بہت تیر مارے کہ وہ بیہوش (مورچھت) ہو گئے پرنت شترگھن جی نے لو کو پکڑ لیا جب یہ حال کش کو معلوم ہوا تو اُس نے اپنی ماتا سے آگیا لے شترگھن جی کو جا گھیرا اُنھون نے بہت سمجھایا کہ تم اکیلے ہو ہماری اتنی بڑی سینا سے تم کیا جدھ کرو گے لیکن کش نے کہا کہ میرے بھائی کو چھوڑ دو شترگھن جی نے دونون لڑکون کو سری رامچندر مہاراج کی صورت دیکھکر سوچا کہ یہ بالک سیتا جی کے ہین لوگون نے رشی کا بیٹا بیان کیا آخر کو پھر جدھ ہونے لگا اکیلے کش نے بہت سے سوربیر شترگھن جی کی سینا کے مار ڈالے اور شترگھن جی کو مورچھت کر دیا لو اُن کے رتھ سے کود بھائی سے آملا اور شترگھن جی کی سینا کے آدمی بھاگے ہوے رامچندر جی کے پاس گئے اور سارا حال زبانی کہا مہاراج ہون کرتے تھے شترگھن جی کو مورچھت سنکر اچرج کرنے لگے کہ جس شترگھن نے لون سے راچھس پراکرمی کو سینا سمیت جیت لیا وہ دو رشی پترون سے ہار گئے لکشمن جی کو تین کشونی سینا دیکر بھیجا کہ جلدی جاکر دیکھو لکشمن جی جلدی سینا لیکر آئے اور ہزارون آدمیون کو رن بھوم مین مرا ہوا پایا آخر وہان پہونچے جہان شترگھن جی نے اُن کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بیٹھایا اور سب نام سیناپت سے کہا کہ تم جدھ کرو جب لو اور کش نے بڑی بھاری سینا کو آتے ہوے دیکھا تب کش نے کہا کہ میرا دھنش

۱۵ [illegible] ایک
[illegible] چھپا بھی [illegible]
[illegible]
[illegible] جیت لیا تھا

ٹوٹ گیا مین سورج نارائن کی استت کرکے اُنسے دھنش لیتا ہون یہ کہکر سورج نارائن کے منتر جو بالمیک جی سے سیکھے تھے پڑھنے لگے کہ ہے دن پت ساری سمست پرجا کے پالن کرنے والے آپ کے رتھ مین سات گھوڑے اُبہت لگے ہوے ہین سب دیوتاؤن کے آنند دینے والے پرماتما بشن مہیش آپ مین براجمان ہین سارے دیوتاؤن کے آنند دینے والے ہو کرپا کرو سورج نارائن اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوے اور ایک دھنش سنہرا سورج سمان چمکتا ہوا کش کو دیکر کہا کہ اس سے سنگرام کرو اور اپنے شترون کو بجے کرو وہ دھنش لیکر کش اپنے بھائی لو کے پاس آئے اور سب حال کہا پھر لب سیناپت سے سنگرام کرکے اُسکا سر کاٹ لیا وہ سر مہادیوجی نے اپنے رنڈمال مین دھارن کیا پھر کال جیت کو سینا سمیت بجے کیا اور لکسمن جی سے سنگرام کرکے اُن کو بھی مورچھت کر دیا سینا کے لوگ بھاگے ہوے رام چندر جی کے پاس آئے اور سب حال سنگرام کا سنایا تب تو مہاراج کو اور بھی اشچرج ہوا کہ لکشمن جی جنھون نے اندرجیت سے راچھس کو سینا سمیت مار ڈالا وہ رشی پترون سے ہار گئے بھرت جی سے کہا کہ تم جاؤ اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے سیتاجی کو بنا اپرادھ نکال دیا ہی پرمیشر نے اُسکا بدلہ دیا کہ آپ کے ایسے پراکرمی بھائی سنگرام مین ہار گئے مین آپ کی اگیا انوسار جاتا ہون اُن کے ساتھ جامونت سگریو ہنومان جی کو بہت سی سینا دیکر روانہ کیا یہ بھاری سماج گنگاجی کے کنارے پر پہونچا تب بھرت جی نے ہنومان جی سے کہا کہ گنگا پار جاکر بھائیون کی تلاش کرو مین بھی سینا کو پار لیے جاتا ہون ہنومان جی کو سوچ ہوا کہ بغیر کشتی کیونکر پار جاؤن بھرت جی نے کہا کہ تمنے سمندر کو پھلانگ کر لنکا کو جلا دیا تھا گنگا جی کے پار جانا کیا مشکل ہی اُنھون نے کہا کہ اسوقت سیتاجی کی انوگرہ سے سمندر پھلانگ گیا تھا اب وہ ہم سے ناراض ہین کیا کرون تب بھرت جی نے کہا کہ رامچندر مہاراج کا دھیان کرو اور پار چلے جاؤ ہنومان جی نے مہاراج کا دھیان کیا اور گنگاجی کو پھلانگ کر پار پہونچے اور لکشمن جی کو وہان مورچھت دیکھ اُنکے منھ پر جل چھڑکا اتنے مین بہت سی سینا لیکر بھرت جی بھی پہونچ گئے اور اپنے بھائیون سے ملکر سب حال پوچھا اُنھون نے لو اور کش کے بل و پراکرم کی بہت تعریف کی اور کہا کہ وہ دونون لڑکے سامنے چلے آتے ہین بھرت جی نے سینا کے لوگون سے کہا کہ ان دونون لڑکون کو پکڑ لو دونون بھائیون نے ایسا سنگرام کیا کہ جو سامنے گیا وہی مارا گیا آخر بھرت جی آپ سنگرام کرنے لگے دونون بھائیون نے اُن کو بھی مورچھت کر دیا اس کی اطلاع مہاراج کو پہونچی وہ خود چلنے کو طیار ہوے بھبھیکن کو سینا سمیت بلایا اور بہت جلدی کرکے رن بھوم مین پہونچے اور بھائیون کو جاکر دیکھا کہ زخمی پڑے تھے پھر اُن دونون لڑکون کا حال دریافت کیا اتنے ہی مین دیکھا کہ سامنے سے دونون آتے ہین سگریو سے مہاراج نے کہا کہ یہ دونون لڑکے سیتاجی کے پرتیت ہوتے ہین دونون کو اپنے پاس بلاکر پوچھا کہ تم کون ہو اُنھون نے کہا کہ بالمیک جی مہاراج نے ہمکو پالا پرورش کیا ہی اور بالمیک رامائن ہمکو پڑھائی ہی اُن کی انوگرہ اور پرتاپ سے ہم نے اتنے سوربیرون کو بجے کیا ہی اور اب آپ سنگرام کرنے آئے ہین آپ کشتری ہین تو سنگرام کیجیے اُسوقت رامچندر مہاراج نے کہا کہ دھکار ہے مجھے جو اپنے پترون سے سنگرام کرنے آیا ہون سگریو نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو جگ کا گھوڑا پکڑنے والون سے دھرم شاستر مین سنگرام کرنا لکھا ہی اور جب یہ بالک گھوڑا نہین دیتے ہین تو سنگرام کرنا پڑیگا

اسوقت وہ دونون لڑکے یہ کہکر کہ میدان مین آجاؤ جو جدھ کرنا چاہتے ہو چلے گئے اور دھنش بان لیکر سامنے کھڑے ہوگئے جاموَنت اور بھبھکھن اپنی اپنی سینا لیکر جدھ کرنے لگے دونون طرف سے تیرون کی برکھا ہونے لگی اور بہت سے سوربیرون کو لَو اور کُش نے اپنے تیرون سے مار گرایا رامچندر مہاراج آپ سنگرام کرنے کو آگے بڑھے اور آپ ہی مورچھت ہوگئے لو اور کُش نے اُن کے گلے سے موتیون کا ہار اُتار لیا اور ہنومان جی اور جاموَنت دونون کو آگے کرکے سیتاجی کے پاس لیگئے ہنومان جی کو دیکھکر سیتاجی رونے لگین اُنھون نے دوڑکر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور سارا حال سنایا سیتاجی اُن کو ساتھ لیکر وہان آئین جہان سری رام چندر مہاراج براجمان تھے اُن کو مورچھت دیکھکر سیتاجی چرن دابنے لگین آنکھون سے آنسو جاری تھے اتنے ہی مین بالمیک جی معہ اپنے چیلون کے برن دیوتا کے جگ سے آگئے یہان کا حال دیکھکر اشچرج کرنے لگے سارا جنگل رن بھوم ہو رہا تھا اور ہزارون شوربیر مرے ہوے پڑے تھے سیتاجی سے سب حال پوچھا اور منتر پڑھا ہوا جل سری رام چندر جی کے مکھار بند پر چھڑکا مہاراج اُٹھ بیٹھے تب بالمیک جی نے لو اور کُش کو مہاراج کے چرنون مین ڈالا اور سیتاجی سے کہا کہ اب تم پرسن ہو جاؤ اُنھون نے کہا کہ مجھے بنا اپرادھ مہاراج نے نکالدیا ہی مین اُن کے ساتھ نہین جاؤنگی تب بالمیک جی نے مہاراج سے کہا کہ آپ کو نیچ ذات آدمیون کے کہنے سے مہارانی کو گربھوتی ہونے پر گھر سے نکالدینا اُچت نہین تھا سیتاجی کی سمان کوئی استری پت برت دھرم دھارن کرنے والی نہین ہی اس انیت کے کارن آپ کے بھائی اور آپ سنگرام مین پراجے ہوے اور سیتاجی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگی تو مین سراپ دونگا جدپی مہاراج نے کسی کارن سے تمھین بن مین بھیجدیا پرنت تمھارا دھرم یہی ہی کہ ان کے چرنون کی سیوا کرو سیتاجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جیسا آپ کہین گے ویسا ہی کرونگی مہاراج نے لو اور کش کو اپنے ہردے لگایا اور سیتاجی سے کہا کہ تم نے آپ ہی بن مین رشی پتنیون کے پاس رہنے کی اچھا کی تھی اب تم راج محل مین براجمان ہو اور سیتاجی کا ہاتھ پکڑکر اپنے اُدبھت رتھ پر سوار کرایا اور بھائیون اور سینا سمیت اجودھیا مین پہونچکر اسومیدہ جگ ایسا کیا کہ کوئی راجہ اتنا دھن برہمنون کو نہین دے سکتا ہی بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو کوئی منش اس لو اور کش کے سنگرام اور سری رام چندر مہاراج کے چرتر کو پڑھے پڑھاوے اور سنے سناوے گا وہ دھن سمپت اور سنساری سکھ پاویگا اور اپنی اولاد کا سُکھ دیکھے گا اور انت سمین پرم پد پاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب لو اور کش کا جنم اور پراکرم سینتیسوان ادھیائے۔

اڑتیسوان ادھیائے

راجہ مورُدھج کی پریکشا کے لیے سری کرشن جی کا ارجن سمیت جانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا اسنی پور سے چلکر رتن پور مین پہونچا وہان کا راجہ موردھج بھی اسومیدہ جگ کرتا تھا اور جگ کا گھوڑا چھوڑدیا تھا تامردھج اُسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا جب یہ دونون شام کرن ایک دوسرے سے ملے تو ایک نے دوسرے سے منھ ملایا اور اپنے

کانون کو ہلا کر خوب لڑے ارجن کے گھوڑے نے مورڈھج کے گھوڑے کو بھگا دیا تامردھج اور ارجن کا بھاری سنگرام ہوا جب سات دن تک جارہ ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن روپ دبلا شریر بنا لیا اور ارجن کو بہت سندر اپنا پتر بنا کر اپنے ساتھ راج سبھا مین لیگئے نگر باسی برہمن کو رشی اور اُسکے پتر کو بہت روپ وان دیکھکر پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہان آئے ہو پرنت اُنھون نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جاگ شالا مین خبر کی راجہ نے بلایا اور ریشیہری برہمن جانکر بہت آدرستکار دونون کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا ہے کس کارن آپ آئے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن مین اپنے اس پتر سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ مین شیر ملا اُسنے میرے بچے کو کھانا چاہا مین نے اُس سے پرارتھنا کی کہ مجھے بھکشن کر لو اُس نے منش بھاشا مین کہا کہ نہین مین برڈہ برہمن کا مانس نہین کھاؤن گا تیرے پتر کو کھاؤن گا یا راجہ اپنا مانس اُس کے بدلے مین دیوے تو وہ کھاؤن گا تیرے پتر کو چھوڑ دون گا مین اُس سے بچن کر کے آیا ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو تو میرے پتر کی جان بچے راجہ نے کہا کہ اہو بھاگ میرے جو میرا شریر برہمن کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آرہ سے کاٹ کر مجھے دیوین ایک طرف سے رانی دوسری طرف سے آپ کا پتر آرہ کو پکڑین اسطرح آدھا انگ اپنا کٹوا کر مجھے دیدو اور من مین شوک نہ کرو مورڈھج نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگا اور رانی نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا ہی راجہ مورڈھج نے اسی طرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پہ آرہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کر کے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آرہ ناک تک پہونچا راجہ کی بائین آنکھ سے آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہین میرے کام کا انگ نہین رہا راجہ نے کہا کہ شوک نہین کرتا ہون بائین آنکھ سے اس کارن آنسو نکلا کہ داہنا انگ آپ کے کام آیا یہ بایان انگ اکارتھ گیا سری کرشن برہمن روپ پرسن ہو کر اپنا چتربھج روپ پرگٹ کر کے بولے کہ ہے راجن مین تیری پریکشا کے کارن آیا تھا تو بڑا دھرماتما راجہ ہی ہے جو اچھا تیری ہو مجھ سے بر مانگ راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھکت مجھے کرپا کر کے دیجیے اور دوسرا بر یہ مانگتا ہون کہ آپ اپنے داسون سے ایسی کٹھن پریکشا نہ لیا کرین کہ آگے کلجگ آنیوالا ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تھاری بھگتی سنسار مین پرسدھ کرنے کو مین نے تمھاری پریکشا لی تھی جو تمھاری اچھا ہوگی وہی ہوگا راجہ کا شریر پھر ویسا ہی کر دیا جیسا کے پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی چلے آئے مورڈھج نے راجہ جدھشٹر کے جگ مین آنے کا وعدہ کر لیا ارجن شیاملکرن کو ساتھ لیکر وہان سے آگے چلے

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب مورڈھج پریکشا اٹھتیسوان ادھیاے۔

اُنتالیسوان ادھیاے

ارجن کا راجہ قندھار سے سنگرام کرنا

بیشمپاین جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کر کے ساری پرتھی سمدر اور پربت گھوم کر کاشی انگ۲ ـ کوشل۳ ـ سراٹ۴ ـ تلنگ۵ ـ مگدھ۶ اور سندھ دیش کو موہتا ہوا لوٹا سمدلوکا پتر مگدھ دیش کا راجہ ارجن سے

سنگھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ مین تمھارے گھوڑے کو ہر لونگا تم چھڑا سکتے ہو تو اُپاے کرو۔ مگدھ دیش کے راجہ نے ارجن پر تیر برسانے آرنبھ کیے تب ارجن نے ہنستے ہوے اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا اور اُسکے سارتھی کو مار کر دھجا پتاکا اور رتھ کو چورن کر کے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم ابھی بالک ہو جاؤ۔ راج کرو چیت سُدی پورنماشی کو راجہ جُدھشٹر کے جگ مین اپنے منتریون سمیت آجانا اُس راج پتر نے ارجن کا مہا پراکرم دیکھکر بنتی کی اور کہا کہ مین ضرور جگ مین آؤنگا پھر ارجن وہان سے کوشل دیش کو گیا اور وہان بھی بڑی سینا کو جیتا وہان سے دکشن دشا کو جاکر چندیری مین بڑا بھاری جدھ شسپال کے پتر سے کیا وہان سے دسارن دیش کو جاکر چترانگدر راجا سے جُدھ کیا وہان سے بجے پاکر پربھاس چھیتر اور دوارکا پوری کو گیا جدبنسی راج کمارون نے گھوڑا پکڑ لیا تب راجہ اُگرسین اور بسدیو جی نے گھوڑا اُن بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جا کر مل کر کشیم کشل پوچھ پوچھا کر کے گھوڑے کو حوالہ کر دیا وہان سے چلکر پچھم دیش ہوتا ہوا گاندھار (قندھار) کو گھوڑا گیا وہان راجہ شکنی کے پتر نے اپنے پچھلے بیر کو یاد کر کے ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ میرے بھائی دھرمراج کا بچن یہ ہے کہ تم سے جدھ نہین کیا جاوے مین تم سے سنگرام کرنا نہین چاہتا ہون راجا شکنی سنگرام مین مارے گئے ہین تم کشل پورک اب راج کرو سنگرام کرنے سے تمھارا نقصان ہوگا شکنی کے پتر نے بیر بھاؤ سے ارجن کا کہا نہ مانا اُسنے بڑا بھاری جدھ کیا آخر کو سینا اُسکی بھاگی اور شکنی کا پتر بھی سینا سمیت بھاگا اُس کی مان کو جب سارا حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریون سمیت نگر باہر آنکر ارجن سے ملی اور اپنے پتر کو بلا کر ارجن سے ملاپ کرایا ارجن نے کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کی یہ اگیا ہے کہ کسی راجہ کو مین نہ مارون تمھارے پتر نے میرا کہنا نہ مانا رانی نے اپنے پتر کو سمجھایا اُسنے ارجن سے وعدہ کر لیا کہ مین تمھارے جگ مین اپنی ماتا اور پریوار سمیت آؤنگا۔

اِتی سریام کرت مہا بھارت تے اسومیدھ پرب ارجن کا راجہ مگدھ و کوشل قندھار سے سنگرام کرنا اُنتالیسوان ادھیاے۔

چالیسوان ادھیاے

شام کرن کا راجہ بیر برما کے راج مین پہونچنا جمراج جی کا جدھ اور راجہ کا ملاپ

جب دوارکا پربھاس چھیتر گاندھار (قندھار) ہوتا ہوا شام کرن سارست نگر جہان کا بیر برما راجہ تھا پہونچا اُسکے ساتھ دوسرا سام کرن مورُدھج راجہ کا پیچھے پیچھے جاتا تھا اندر برما راجہ بیر برما کے پتر نے دونون گھوڑون کو پکڑ لیا پھر باہن
वीर वर्मा इन्द्र वर्मा वृषवाहन
اور برکھکیت نے بیر برما سے بڑا سنگرام کیا ہنومان جی نے سری کرشن جی کی اگیا سے بیر برما کو رتھ سمیت اپنی دُم
वृषकेत
مین لپیٹ لیا اور اکاش کو اُڑ گئے بیر برما رتھ سے کود پڑا اور سری کرشن جی کے رتھ کو اکاش مین لے اُڑا تب مہاراج نے ایک مُکا بیر برما کی چھاتی پر مارا وہ بیہوش ہو گیا تو آپ ارجن سمیت رتھ سے کود کر ساتکی جی کے رتھ پر براجمان
सात्यकी
ہو گئے ارجن نے بیر برما کے پراکرم کی استت کی اور سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ان سے میرا بڑا بھاری سنگرام ہوا آپ کی کرپا سے مین پھر جی اُٹھا بیر برما سے بچ پانا اسمبھو
ناممکن
پرتیت ہوتا ہے یہ بڑا پراکرمی ہے ارجن کی یہ بات سنکر بیر برما بہت پرسن ہوا پھر ارجن نے دیکھا کہ ایک سو بیر بڑا پرتاپی سامنے سے جدھ کرتا ہوا اور پانڈوی سینا کو

مارتا ہوا چلا آتا ہے ارجن نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ یہ کون پرتاپی پُرش ہم سے جُدھ کرنے آتا ہے اُنھون نے کہا کہ یہ جمراج راجہ بیر برما کے داماد ہین ارجن نے پوچھا کہ جمراج جی نے کیونکر راجہ کی پتری سے بواہ کر لیا کرشن مہاراج نے کہا کہ مالنی نام راجہ کی پتری پرم سندری جب بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے نارائن سے پرارتھنا کی کہ وہ جمراج جی کو بواہی جاوے اور اُنکے کارن اُسنے جپ تپ کیا نارد جی نے جمراج جی سے سب حال کہا جب اُنھون نے سنا کہ راجہ اور اُس کی ساری پرجا بشنو بھکت ہے اور مالنی پرم سندر بالا بڑی چتر اور ہری بھگت ہے تو اُنھون نے نارد جی سے کہا کہ تم راجہ اور اُس کی پتری سے کہدو کہ ہم پورنماشی کو آوینگے راجہ بہت خوش ہوے اور جب پورنماشی آئی راجہ نے ہون کیا اور بید منترون سے اگن مین چانول گھی ناریل مصری بادام وغیرہ سے اہوتی دی اور سری کرشن جی کا حال سنکر ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم میری تعریف کیا کرتے ہو اور سری کرشن مہاراج جو ترلوکی کے ایشور ہین اُنکے تم سکھا ہو تم سے جُدھ نہین کرونگا گھوڑا حاضر ہے تم بھی میری پتری کے بواہ مین آؤ اور میرے گھر کو پوتر کرو سری کرشن جی پردُمن جی اور ارجن و برکھکیت ببھرباہن و راجہ موردھج آدک کو ساتھ لیکر راجہ کے پاس آئے اُسنے بہت آدر ستکار سب کا کرکے سری کرشن مہاراج کی پوجا کی اتنے مین جمراج بھی اپنے سکھاؤن سمیت آگئے اور راجہ کی بھکتی دیکھکر بہت پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہمسے بر مانگو نارد جی نے کہا کہ ہے راجن (بیر برما) عمر تمھاری پوری ہو چکی جمراج سے پرارتھنا کرو کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے راجہ نے کہا کہ مین نے اپنی پتری دینے کے لیے جمراج جی کو بلایا ہے اب مین اُنسے کسی بستو کی کامنا نہ کرونگا جمراج جی نے کہا کہ ابھی سنبندھ میرا تمھارا نہین ہوا ہے جو چاہو مجھ سے مانگ لو اور اوستھا کا مانگنا کوئی ایسی بستو نہین ہے جسکا مانگنا سنبندھ ہونے پیچھے بھی انوچت ہو راجہ نے کہا کہ جو منش مرت لوک (دنیا) مین آیا ایک دن اُسکو مرنا اوش ہے جمراج جی یہ بات سنکر پرسن ہوے اور راجہ سے کہا کہ مین نرنجن نرانکار سے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری اوستھا بڑھ جائے بیر برما نے کہا کہ یہ بھی ایک بردان دیجیے کہ جب میری اوستھا پوری ہو سری کرشن مہاراج میری آنکھون کے سامنے ہون جمراج جی بہت پرسن ہوے اور کہا کہ سری کرشن مہاراج تمھارے سامنے براجمان ہین مین بھی ان سے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری ابھلاشا کرپا کرکے پورن کرین پھر راجہ نے اپنی پتری کا بواہ جمراج سے کر دیا اُس سنبندھ سے جمراج جی آپ جدھ کرنے آئے ہین بیشمپاین جی نے کہا کہ ارجن کے بچن سنکر بیر برما پرسن ہوا تو اُس نے ارجن سے کہا کہ آج کے دن سنسار مین تمھارے سمان دھنش دھاری اور بجئے (فتح پانے والا) نہین ہے تم میری استت کرتے ہو مین تم سے جُدھ نہین کرونگا اور بہت خوشی سے ارجن سے ملا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ آدک سُنہری ساز و سامان سے اور بہت قسم کے بیش قیمت جواہر اور زیور دونون کی بھینٹ کیے اور برکھکیت و پردُمن جی و ساتکی جی و راجہ موردھج آدک جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو طرح طرح کے باہن (سواری) اور رتن دیکر پرسن کیا اور کئی دن تک اُن سب کی سینا سمیت دعوت کی اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی اور جواہرات وغیرہ راجہ جدھشٹر کے لیے اور اسی طرح راجہ دھرتراشٹ و رانی کنتی و گاندھاری اور درودپدی کے لیے بھیجے یہ سب سامان اور ببھرباہن و موردھج آدک راجاؤن کا دیا ہوا اسنکھ دھن کرت برما کے ساتھ کرکے ارجن نے ہستناپور کو روانہ کیا کہ جگ مین کام آویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ بیربرما وجمراج جی کا اتہاس چالیسوان ادھیاے ۔

اکتالیسوان ادھیاے

راجہ چندرہانس کی کتھا شام کرن کا اُسکے راج مین جانا اور ملاپ ہونا

بیشم پائن جی نے کہا کہ وہان سے چلکر گھوڑے راجہ چندرہانس کے راج مین پہونچکر غائب ہو گئے ببھرباہن اور برکھکیت وموردھج نے جنگل مین اور اردگرد کے دیہات مین تلاش کی کچھ پتہ نہ چلا سب فکر مین تھے کہ نارد جی آسمان سے آتے ہوے درشٹ پڑے سب نے اُن کی استت کر کے گھوڑون کے گم ہونے کا حال کہا اُنھون نے کہا کہ راجہ چندرہانس بڑا ہری بھکت راجہ ہے اُس کی بہت سی تعریف کر کے کہا کہ دونون گھوڑے چندرہانس جب نے اپنے پترون سے جدھشٹر کا جگ اور تمہارا سری کرشن جی سمیت آنا سنکر اپنے یہان رکھ لیے ہین کہ ان گھوڑون کی بدولت سری کرشن مہاراج اور بہت سے راجاؤن کے درشن ہونگے ارجن نے کہا کہ مجھ کو اُس کے حال سُننے کا شوق ہے نارد جی نے کہا کہ یہ وقت گھوڑے کی تلاش اور راجہ سے جُدھ کرنے کا ہے نہ کہ چندرہانس کے جیون چرتر (سوانح عمری) سننے کا ارجن نے کہا کہ جب مہابھارت سنگرام آرمبھ ہونے کو تھا اور بھیشم جی اور درونا چارج آدک سوربیر سامنے جدھ کرنے کو کھڑے تھے اُسوقت سری کرشن مہاراج نے مجھ کو گیتا گیان اُپدیش کیا تھا اور اپنا براٹ روپ دکھایا تھا ابھی تو جدھ ہونے مین بہت دیر ہے آپ کرپا کر کے چندرہانس کا حال سنا دین نارد جی نے کہا کہ چندرہانس کی کتھا سننے جوگ ہے اس کے سننے سے ایشور کی دیالتا اور کرپا کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے سنو۔ دکھن مین کرن دیش ایک جگہ ہے جہان کا فور پیدا ہوتا ہے وہان ایک راجہ مندھال نام ہوا کہ وہ بڑا سوربیر اور پرجا پالن کرنے والا راجاؤن مین مہاراج پدوی رکھنے والا تھا اُس کے ایک मंधाल پتر ایسے نکشتر مین ہوا جسکے پھل کو بچار کر جوتشیون نے یہ کہا کہ یہ لڑکا بہت خوبصورت بڑا سوربیر راجہ ہوگا پرنت پتا کے لیے اچھا نہوگا اسکے گرہ ایسے ہی بُرے پڑے ہین جب پانچ چھ مہینہ کا چندرہانس ہوا تو ایک شترو راجہ سنگرام کرنے کو آیا اور راجہ مندھال اُس سے جُدھ کر کے مارا گیا اور اُس کی رانی چندرہانس کو ایک دایہ کے سپرد کر کے آپ ستی ہوگئی وہ دایہ چندرہانس کو لیکر کرن دیش سے باہر چلی گئی کہ مبادا چندرہانس کو وہ راجہ مار نہ ڈالے اور کٹوال نگر مین لے پہونچی ہمسایہ کے لوگ اس لڑکے کو دیکھکر محبت کرنے لگے اور دایہ بھیک مانگ کر گذارہ کرتی رہی کونتوانہ کے راجہ کا وزیر جسکا نام درسٹ बुद्धि بدھ تھا دایہ کے پاس چندرہانس کو کہ اس کی عمر تین سال کی تھی خوبصورت بچہ دیکھکر اپنے گھر لے گیا وہان جوتشی بھی بیٹھے ہوے تھے اُنھون نے اُس کی اچھی صورت دیکھکر گرہ اور لگن بچار کر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے ادھیاپا کر کسی دیش کا نریش (راجہ) ہوگا پرنت تمہارے بپریت گرہ ورشٹ آتے ہین تمہین اسکا رکھنا پھل دایک نہ ہوگا درشٹ بدھ اُسوقت خاموش ہو رہا مگر جوتشیون کے بچن سنکر اور اس چندرہانس کا شترو بنگیا دو چار چنڈال اور سوپچ بلا کر اور دھن کا لالچ دیکر اُنسے کہدیا کہ اس لڑکے کو جنگل مین لیجا کر مار ڈالو اور کوئی انگ اسکا کٹا ہوا مجھے لا کر دکھادو وہ لوگ دھن کے لالچ سے چندرہانس کو لے اُڑے

اور جنگل مین لیجا کر مارنا چاہتے تھے کہ چندر ہانس نے نارائن کو یاد کر کے پرارتھنا کی کہ سنکٹ مین تمھین سہائے کرنیوالے ہو اور چنڈالون سے کہا کہ مجھے مت مارو نارائن تم کو یون ہی بہت دھن دیگا ایک کو اُن مین سے دیا آئی اورون کو اُس نے سمجھایا کہ اس بالک کو مارنا نہ چاہیے اس کے پانؤن مین چھ اُنگلی ہین ایک اُنگلی زاید تلوار سے کاٹ کر چندر ہانس کو چھوڑ دیا اور کٹی ہوئی اُنگلی درشٹ بدھ کو جا کر دکھائی اُسنے جو زبان سے کہا تھا اُتنا دھن چنڈالون کو دیدیا چندر ہانس اکیلا جنگل مین پڑا ہوا انگلی کٹنے کی تکلیف سے زار زار رو رہا تھا کوئی پاس نہ تھا کہ اُس کے درد کی دوا کرتا نارائن کی لیلا دیکھو کہ جنگل کے ہرن وہان آئے اور کٹی ہوئی اُنگلی کو آہستہ آہستہ منھ لگا کر چوسنے لگے اور پرندون نے اُسکے اوپر اپنے پرون سے سایہ کر لیا کلند نام ملازم وزیر جو دیہات سے روپیہ مالگذاری کا وصول کرتا پھرتا تھا اتفاق سے وہان پہونچا اُسنے دیکھا کہ ایک کم سن لڑکا بیابان جنگل مین پڑا ہوا رام رام کہہ رہا ہے پرند اُسکے اوپر سایہ کیے ہوے ہین وہ جانور اسکو دیکھکر علیحدہ ہو گئے کلند نے دیکھا کہ اُسکے پانؤن کی ایک زاید انگلی کٹی ہوئی ہے وہ اپنے رتھ پر اُسکو بٹھا کر گھر لے آیا اور اپنی استری سے کہا کہ نارائن نے ایسا خوبصورت لڑکا تجھے دیا ہے کہ مین نے پہلے کبھی نہین دیکھا تھا وہ بہت خوش ہوئی اور چندر ہانس کو گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگی اُسکے منھ کو بار بار دیکھتی تھی اور خوش ہوتی تھی کلند نے جو اُس پرگنہ کا تحصیلدار تھا جوتشیون کو بلایا اور اُس لڑکے کا جنم پترا بنوایا اُن کو دیکھکر لڑکا ہنسا انھون نے پیارا بچہ دیکھکر نام اسکا چندر ہانس رکھا اور کلند سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا بھاگوان ہوگا اور جیسا کہ ہم اسکے گرہ بچار رہے ہین بہت ہوتا ہے کہ بڑا دھرماتما راجہ ہوگا اور تمھارے گھر مین اس کی بدولت لکشمین کا پرکاش ہوگا ایسا ہی ہوا جسدن سے کلند کے گھر چندر ہانس آیا دھن آپ سے آپ آنے لگا چند روز مین بہت گائے بیل گھوڑے دھن اکٹھا ہو گیا اور کلند اس لڑکے کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے لگا جب چھ سات برس کا چندر ہانس ہوا تو پڑھانے کے لیے گرو کے یہان بٹھایا چندر ہانس رام نام لیتا تھا اور بدیا پڑھنے پر دل نہین لگاتا تھا جب گروجی شکایت کرتے تو کلند کہدیتا کہ اسکو رام نام بہت پیارا ہے رات دن وہی جپتا ہے اتنا ہی بہت ہے پھر اُسی نام کے پرتاپ سے پنڈتون مین بیٹھکر بدھی اُسکو بہت پریہ لگی اور چارون وید اچھی طرح پڑھے اور پھر دھنش بدیا مین بڑا ماہر ہو گیا جیسا خوبصورت تھا ویسا ہی رشٹ پشٹ ہوتا چلا اور اپنے پتا کا کام کرنے لگا بعض نا دہند دیہات سے روپیہ اس کے باپ کو وصول نہ ہوتا یہ سب سے وصول کرلاتا تھا جب جوان ہوا تو اسنے سینا اکٹھی کر لی اور اپنے پتا کے شترون کو بجے کر لیا درشٹ بدھ کو بھی معلوم ہوا کہ کلند کا پتر بڑا سوربیر پیدا ہوا ہے اُسنے اسے بلایا اور کلند سے علیحدہ ہو کر پوچھا کہ تمھارے گھر لڑکا کب پیدا ہوا اور ہم کو کیون خبر نہ کی کلند نے چندر ہانس کا جنگل مین پانا اور گھر لا کر پرورش کرنا جو کچھ حال تھا سب کہدیا درشٹ بدھ کو یاد آیا کہ یہ وہ لڑکا ہے جسکے مارنے کو چنڈال میرے کہنے سے جنگل مین لیگئے تھے اور ایک اُنگلی اُسکے پانؤن کی کاٹ کر مجھکو دکھا دی وہ انگلی کٹی ہوئی معلوم ہوئی اُسوقت سے درشٹ بدھ کو فکر ہوا کہ کسی طرح اسکو جان سے مار ڈالون چندنا وتی نگر کے لوگ چندر ہانس کو بہت عزیز رکھتے تھے تمام شہر اُس کی ہدایت بموجب برت رکھتا تھا وزیر نے سوچا کہ یہ جوان بڑا شوربیر ہے مین اُسکو نہین مار سکتا ہون بلکہ یہ مجھ کو مار ڈالے گا اس لیے کلند سے ظاہر مین چندر ہانس کی بہت تعریف کی اور کہا کہ مین ایک خط مدن اپنے پسر کے نام لکھتا ہون تم چندر ہانس کے ہاتھ مدن کے پاس بھجوادو اور خط مین

یہ لکھا کہ چندر ہالس میرا امیت ہی اسکو بکھہ دیدو یہ خط سر بمہر کرکے حوالہ کلنند کے کردیا اور کلنند نے چندر ہالس کو
دیدیا کہ ابھی چلے جاؤ ۔ اب بکھیا دختر وزیر کا حال سنو کہ وہ چنپک مالنی نام راجہ کی پتری کے ساتھ باغ کی سیر کو
گئی اور وہان روشون پہ پھری تھی विचरना چندر ہالس خط لیکر اُسی باغ مین پہونچا اور گرمی کے سبب سے گھوڑا درخت
سے باندھکر آپ روش پر لیٹ رہا اور نیند آگئی خط ہاتھ سے زمین پر گر پڑا ۔ بکھیا وہان گئی اور چندر ہالس کی
صورت دیکھکر موہت ہوگئی خط اپنے باپ کا پڑا ہوا دیکھکر اُٹھا لیا اور دانائی سے اُسے کھول کر پڑھا اور بہت
فکرمند ہوئی بکھیا نے امیت کا آ چھیلکر بکھہ اکھر کے آگے اپنی آنکھون کے کاجل کی سیاہی سے لگا کر بکھیا کر دیا
اور خط اُسی طرح بند کرکے اُسی جگہ رکھکر راجہ کی پتری کے پاس جاکر کھیلنے لگی ۔ چندر ہالس جاگا اور خط اُٹھا کر
شہر مین گیا اور مدن کے پاس جاکر خط حوالہ کردیا بکھیا اُس کی ہمشیر گھر آئی اور ایکانت مین بیٹھکر پرمیشر کا دھیان
کرکے پرارتھنا کی کہ مجھے چندر ہالس بر ملے یعنی میرا خاوند ہو یہ دعا قبول ہوئی مدن نے چندر ہالس سے مل کر
اُس کی خاطرداری کی اور خط کھول کر پڑھا اور یہ سمجھا کہ چندر ہالس بہت لائق اور خوبصورت ہی پتا نے لکھا کہ بکھیا کی
شادی اُس سے کردو جوتشیون کو بلا کر لگن بواہ کا پوچھا اُنھون نے کہا کہ آج ساری رات بواہ کے لیے اچھی
ہی مدن نے گھر مین خط سنایا اُس کی مان اور تمام عورات چندر ہالس کو دیکھکر خوش ہوگئین اور موافق رسم
کے بکھیا کا بواہ اُسی رات چندر ہالس سے کرکے ناچ رنگ کرانا شروع کردیا چندر ہالس اور بکھیا دونون نے پرمیشر
کی استت کی تمام شہر مین اس بواہ کا حال مشہور ہوگیا چندر ہالس کو جو دیکھتا بہت خوش ہوتا تھا درشٹ بدھ
اپنی فکر مین مبتلا گھر آیا اور شہر والون نے اُسکو مبارکبادی دینی شروع کردی وہ حیران تھا کہ یہ معاملہ کیا ہی اسکو
بہت رنج تھا اور جو کوئی اُسکو مبارکباد دیتا تھا وہ خفا ہوتا تھا جب گھر آیا اور مدن سے ملکر ناراض ہوا تو اُسنے
اصل خط باپ کو ملاحظہ کرایا وہ خط پڑھکر شرمندہ سا ہوگیا اُسنے سوچا کہ اب غصہ ظاہر کرنا پشیمانی اُٹھانا ہی
خاموش ہو رہا اور سوچا کہ اب چندر ہالس اُسکا داماد ہوگیا کسی اور تدبیر سے اسکو مارنا چاہیے بہت
سوچکر اُسنے چندر ہالس کو بلایا اور بہت خاطرداری کرکے کہا کہ ہمارے خاندان کی رسم ہی کہ بواہ کے
پیچھے درگا جی کی پوجن نوسہ کیا کرتا ہی تم رات کو درگا مندر مین جاکر مہا مایا جی کا پوجن کرنا چندر ہالس نے کہا
بہت بہتر ہی ایسا ہی کرونگا کٹ دال कटवाल کے راجہ کوشل कोशल نے رات کو سپن دیکھا اور صبح راج دربار مین جاکر برہمنون
اور جوتشیون کو بلا کر کہا کہ مین نے ایسا سپن دیکھا کہ اوستھا میری پورن ہوگئی ہی اپنے سایہ مین مین نے
اپنے جسم پر سر نہین دیکھا یہ علامت موت کی معلوم ہوئی کہ ایک ہفتہ کے اندر مین اپنے شریر کو چھوڑدونگا تم
سب مجھے بتلاؤ کہ موت کے علامات کیا ہین اُن برہمنون مین سے گالو رشی بولے کہ ہمارے شاسترون
مین جو لکھا ہی اور دتاتریہ दत्तात्रेय رشی نے راجہ الوک उलूक سے کہا ہی وہ مین تمھین سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ جب
رات کو کہکشان (آکاش مارگ) نظر نہ آوے یا دہروجی کا تارہ دکھائی نہ دیوے زہرہ (برہسپت) نظر نہ آوے
اور وہ نور جو چاند کے چارون طرف ہوتا ہی دکھائی نہ دیوے یا وہ چھوٹا سا تارہ کھٹولہ مین کہ سات ستارے
ہوتے ہین جنکو بنات النعش (کھٹولہ) کہتے ہین نظر نہ آوے اور اگن کی لو یعنی نور آتش مثل سورج کے دیکھے
تو جاننا چاہیے کہ گیارہ مہینے مین موت ہوگی اور اگر پاخانہ و پیشاب (بول و غائط) گرتا ہوا سنہری رنگ کا

نظر آوے جان لے کہ دس مہینے کے اندر موت آویگی اور جو کوئی خواب مین دیکھے کہ مردے نے اُسکو بغل مین لے لیا ہی یا سپن مین چڑیل عورت (زن جنی) بھوت پریت عورت کے ساتھ صحبت کرتے ہوے دیکھے یا خشت طلا (سورن کا برکش) خواب مین دیکھے تو جان لیوے کہ نو مہینے کی اوستھا باقی رہی ہی اور جو کوئی دُبلا (لاغر) ہو ایک مرتبہ ہی موٹا (فربہ) ہو جاوے یا فربہ ہو اور یکایک لاغر ہو جاوے یا اُسکی خصلت متغیر ہو جاوے (سُبھاو بدلجاوے) تو جان لیوے کہ آٹھ مہینے مین دنیا سے رخصت ہو جاویگا اگر کسیکا سارا پانون مٹی یا خاک مین بیٹھ جاوے آدھا پانون وہان دکھائی دیوے ہرچند چاہے آدھا نمایان نہ ہو جان لیوے کہ سات مہینے کی زندگی باقی ہی اگر پرندہ جانور گوشت خوار مثل کرگس (گدھ و گلد) و باز و شاہین وغیرہ کسی پر بیٹھ جاوے یقین کر لیوے کہ عمر اُس کی چھ ماہ سے زیادہ نہین ہی اور جو کوئی بیٹھا ہو اور پرندے جانور اُسکے پاس آنکر زمین سے گرد اڑا دین اور گرد اُسکے اوپر گرے جان لیوے کہ پانچ مہینے کی زندگی باقی رہی ہی اگر کوئی شخص بغیر ابر کے آسمان مین بجلی چمکتی ہوئی دیکھے یا بغیر ابر و باران قوس و قزح (دھنک) دیکھے جان لے کہ دو تین مہینے سے زیادہ عمر باقی نہین رہی ہی اور جو کوئی شیشہ (آئینہ) یا پانی یا تیل و گھی وغیرہ مین اپنی صورت تمام نہ دیکھے یا اپنا جسم نظر نہ آوے جان لیوے کہ پندرہ روز سے زیادہ زندگی نہین ہی اور جو اپنے بدن سے روغن کی بو آوے یا مردے کی سی بو سنگھائی دیوے یا چراغ بجھا دینے پر اُسکے دھوئین کی بو نہ سنگھائی دیوے جان لے کہ دس روز سے زیادہ کی عمر نہین ہی اگر نہانے کے وقت میان سینہ (چھاتی) اور جسم سے پیشتر خشک ہو جاوے اور باوجود پانی پینے کے سوزش سینہ کو تسکین نہووے جاننا چاہیے کہ دس روز سے بھی کم زندگی باقی ہی جو کوئی خواب مین دیکھے کہ خرس یا میمون (ریچھ یا بندر) اُسکو پکڑتے ہین یا بغل مین لیتے ہین اور دکھن کو لیے جاتے ہین یا خواب مین دیکھے کہ کوئی عورت سرخ یا سیاہ لباس پہنے ہوے اُسکو پکڑتی ہی اور دکھن کو لیے جاتی ہی یا اُسکو دیکھکر ہنستی ہی جان لیوے کہ موت قریب آگئی ہی اگر خواب مین سیوڑہ (سراوگیون کا فرقہ جو سر کے بال اُکھاڑتے رہتے ہین) برہنہ دیکھے کہ ہنستا ہی چار پانچ روز سے زیادہ جینے کی امید نہ رکھے اگر کوئی خواب مین دیکھے کہ کالی ہٹی کے اندر چلا گیا یا دیکھے کہ پتھرون سے کوئی اُس کو مارتا ہی اور ہرچند کوشش کرتا ہی اور بھاگتا ہی خلاصی نہین پاتا ہی جان لیوے کہ موت آگئی جو کوئی حرمت و عزت بزرگون کی نگاہ رکھتا ہو اور پھر مان یا باپ یا گرو یا سادھو یا اتتھہ کو بلا سبب رنج پہونچاوے یا ناراض کر دیوے یقین جانے کہ عمر آخر ہوئی گالو رشی نے کہا کہ ہے ارجن جو کوئی شخص یہ باتین جو مین نے سنائین دیکھے تو دنیا اور گھر کے جھگڑون سے سبکدوش ہو کر پرمیشر کا دھیان کرے اور اپنے بیگانون کی محبت اور کنبہ پروار کا موہ بالکل چھوڑ دیوے اور اپنے مقدور کے موافق دان پن بھوکون کو بھوجن کھلاوے اور سواے نارائن کے اور کسی کا ذکر اور فکر نہ کرے کہ سنسار ساگر سے پار ہو جاوے نارد جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ کوشل نے گالو رشی کی بانی سنکر جیسا کہ اُسنے اپنے دل مین نشچے کیا ہوا تھا راج پاٹ چھوڑ دیا اور مدن سے کہا کہ چندرہانس تمھارا بہنوئی نارائن بھگت ہی اور تمھارا اپنا پرجا کو دکھی کرتا ہی اور بڑا شریر و بدذات اور ظالم ہی اسلیے چندرہانس کو راج دونگا اُسکو جلدی بلا لاؤ مدن نے گھر آن کر دیکھا تو چندرہانس کو نہ پایا معلوم ہوا کہ درگا پوجن کے لیے جاتا ہی دوڑکر وہان پہونچا اور پوجا کی چیزین جو تھال نقرئی مین رکھی تھین چندرہانس سے لیکر کہا کہ تم راجہ کے پاس جلدی جاؤ تمھارے بدلے

مین پوجا کر آؤن گا بدھنا کے کرتوت دیکھو کہ چندر ہانس تو راجہ ہوگیا اور ورشٹ بدھ نے چنڈال سے کہدیا تھا کہ جب چندر ہانس درگا مندر مین پانون رکھے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دینا چنڈال وہان تلوار لیے کھڑا تھا مدن پہونچا ابھی مندر سے باہر تھا کہ انکو سر پر آ بیٹھا وہ اُڑ کر چلا گیا تو دو بلیان رستہ کاٹ کر آپس مین لڑنے لگین آفتاب چھپنے سے تاریکی ہوگئی تھی جو ہین مدن نے درگا مندر مین قدم رکھا چنڈال نے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دیا اور چندر ہانس کو راجہ کوشل راج دیکر اور چنپاک مالنی اپنی پتری کا بواہ چندر ہانس سے کر کے آپ جنگل کو چلدیا گالو رشی نے سب ایسرو نیسون کو راج دربار مین بلا کر کہا کہ تمھارا راجہ چندر ہانس ہی اسکا حکم مانو اور راج تلک کر دیا جب چندر ہانس نے راج پایا تو بڑے جلوس سے ورشٹ بدھ کے دیکھنے کو چلا اور چنپاک مالنی اپنی رانی سمیت ورشٹ بدھ کو دیکھکر بڑی پریت سے ملا ورشٹ بدھ حیران تھا کہ کیا سوچا تھا اور کیا ہوگیا اپنا غم اور غصہ ضبط کر کے چندر ہانس سے ملا اور مدن کا حال پوچھا چندر ہانس نے سارا حال کہا کہ میرے بدلے درگا پوجن کو چلا گیا تھا پھر نہین معلوم کہان رہا ورشٹ بدھ چندر ہانس سے ملکر اضطرابی اور بیتابی کی حالت مین درگا مندر مین گیا دیکھا تو مدن کا سر جدا پڑا ہی فوراً استون مندر سے اپنا سر پھوڑ کر ورشٹ بدھ مندر مین گر گیا وہان جو سیناسی اور برہمن مندر مین گئے اور وزیر اور اُسکے بیٹے کو مرا ہوا پایا اُنھون نے راجہ کو خبر کی چندر ہانس مندر مین گیا اور دونون کو مرا ہوا دیکھکر درگا جی سے پرارتھنا کرنے لگا کہ دونون کو جیودان دو اور اگن پرجلت کر کے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر ہون مین ڈالنے لگا جب گردن کاٹ کر چڑھانے لگا درگا جی نے پرگٹ ہو کر ہاتھ پکڑ لیا کہ کیون اتنا کشٹ اُٹھاتا ہی یہ ورشٹ بدھ تیرا شترو تھا اسلیے میری اچھا سے مارا گیا اور چندر ہانس سے کہا کہ تجھ کو جو اچھا ہو مجھ سے بر مانگ چندر ہانس نے پہلے تو بھگوت بھگتی چاہی اور پھر کہا کہ یہ دونون جی جاوین درگا جی نے پرسن ہو کر چندر ہانس کو بھگتی کے ہونیکا بر دیا اور دونون کو زندہ کر کے چندر ہانس کا شریر جہان جہان سے کٹ گیا اپنا ہاتھ پھیر کر جیسا تھا ویسا ہی کر دیا جب ورشٹ بدھ جی اُٹھا تو چندر ہانس کے پانون مین گر کے اپنے پچھلے اپرادھون کو چھما کرایا چندر ہانس نے کہا کہ تمنے میرے ساتھ بڑا سلوک کیا ہی پچھلی باتون کو جانے دو مین تمھارا ہون مدن بہت خوش ہوا درگا جی وہان گپت ہوگئین اور یہ تینون وہان سے بہت خوش اپنے گھر آئے اور ورشٹ بدھ نے کلند کو بہت تعظیم کر کے سارا مال و اسباب اُسکا جو ضبط کر لیا تھا واپس دیکر اپنی طرف سے بہت سا مال اور ہاتھی گھوڑے دیے اور ہر روز اُسکے پاس جا کر اُس کی پوجا کرنے لگا کہ تمھاری بدولت چندر ہانس نے مجھے اور میرے بیٹے کو جیودان دلایا چندر ہانس نے کلند اور اُس کی استری کہ جسنے چندر ہانس کو پالا اور بڑھایا تھا بڑی عزت کی اور بہت کاروبار راج کا اُن دونون کی صلاح سے کرتا رہا نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی رانی چنپک مالنی سے اباج نام اور بکھیا ورشٹ بدھ کی پتری سے مکرالدھج دو بیٹے پیدا ہوے اب چندر ہانس کی عمر تین سو برس کی ہی اباج اور مکرالدھج تمھارے گھوڑون کو پکڑ لیگئے ہین اور چندر ہانس نے سارا حال جدھشٹر کے جگ کا سنکر یہ سوچا کہ اگر مین جدھ کرتا ہون تو جگ کے دن بہت قریب آ گئے ہین ہرج ہو جاویگا اسلیے سری کرشن جی کے درشن کر کے گھوڑے اُنکے سپرد کر دونگا نارد جی سے سارا حال چندر ہانس راجہ کا سنکر ارجن معہ سری کرشن جی اور بہت سے راجاؤن کے کوتوال نگر کے قریب پہونچے تب چندر ہانس اپنی سینا اور پترون کو ساتھ لیکر

دونون شام کرن آگے گرکے ارجن سے ملا اور بہت پریت سے ملکر کہنے لگا کہ کشتری دھرم کے انوسار تو گھوڑے کو پکڑکے آپ سے یُدھ کرتا پرنتو آپ کے جگ کرنے کے دن بہت نزدیک ہین اس خیال سے مین نے سنگرام نہین کیا یہ کہکر سری کرشن مہاراج کے چرنون مین ڈنڈوت کی سری کرشن جی نے رتھ سے اُترکر راجہ کو گلے لگایا راجہ نے کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور استت کرکے وہی کہا جو ارجن سے کہا تھا اور پھر یہ کہا کہ میرے گھر کو پوتر کیجیے اور سب سے ملکر سری کرشن جی کو اپنے گھر لایا اور سب کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کراکے محلون مین اُتارا اور اپنے تمام مال واسباب کی فہرست بنواکر ہاتھی گھوڑے مال خزانہ سب سری کرشن جی کی بھینٹ کردیا مہاراج نے بہت خوش ہوکر کہا کہ تمھارا راج تمکو مبارک ہو لیکن چندر ہانس نے نہ مانا تب سری کرشن جی نے کہا کہ مین نے جو تمنے دیا ہے لیا اب اپنی طرف سے مکرالدھج تمھارے بڑے پتر کو تمھارا راج اور سینا اور خزانہ دیتا ہون اور اُسکے راج تلک کرکے فہرست مال واسباب کی اُس کے سپرد کردی چندر ہانس راج چھوڑکر سری کرشن جی کے ساتھ ہولیا اور بہت سے تحفے اور جواہرات سری کرشن جی وارجن و اُسکے ساتھیون کو دیکر پرسن کیا۔

اِتی سری ایام کرت مہا بھارتے اسومیدھ پرب راجہ چندر ہانس کی کتھا شام کرن کا اُسکے راج مین پہونچنا اور ملاپ ہونا اکتالیسوان ادھیاے

بیالیسوان ادھیاے

بکدالب رشی کا ملنا اور شام کرن کا پنجاب دیش پہونچنا چیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب چندر ہانس کی راجدھانی سے گھوڑے چلے تو پچھم ہوتے ہوے اُتر دشا کو چلے کسی راجہ نے سری کرشن جی اور ارجن کا نام سنکر اُن کو نہین پکڑا اور اپنے اپنے دیش کے تحفے دیکر ارجن کے ساتھ ہوے یا ہستناپور آنے کا وعدہ کرلیا دونون گھوڑے سوالک پہاڑ سے گذرکر دریا کے کنارے پہونچے صرف پانچ آدمی اُسکے ساتھ رہے باقی سب پیچھے رہ گئے تھے گھوڑے دریا مین تیرکر پار کو چلے سری کرشن جی اور ارجن نے صلاح کی کہ اب کیا کرین سری کرشن جی نے کہا کہ گھوڑے کے ساتھ چلنا مناسب ہے اتنے ہی مین دیکھا کہ دریا کے بیچ مین جزیرہ ہے پانچون نے اپنے گھوڑے دریا مین ڈالدیے گھوڑے اُس جزیرے مین پہونچے اُسکے ساتھ ہی سری کرشن جی معہ پانچ آدمیون کے وہان پہونچے دیکھا تو ایک رشی بیٹھے ہوے تپ کرتے ہین اور اُن کے گرد مٹی اتنی چڑھ گئی کہ صرف گردن نظر آتی ہے اور سانپون نے اُس مٹی مین گھر بنائے تھے بانبی مین منہ نکالے بیٹھے ہوے تھے ارجن نے اُن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ آپ یہان کب سے تپ کرتے ہین رشی نے کہا کہ مین نے اس مقام کو ایکانت جانکر یہان تپ کرنا آرنبھ کیا آدمیون نے یہان بھی میرا پیچھا نہ چھوڑا مجھے اتنا معلوم ہے کہ کئی برھما میرے سامنے ہوے جب پرلے ہوتی ہے تو ایک درخت بڑ کا پانی سے اونچا پہاڑون پر نظر آتا ہے اور سارا سنسار پانی مین ڈوب جاتا ہے اُس بڑ کے برچھ پر ایک بالک اپنے پانو کا انگوٹھا چوستا نظر آتا ہے اور سری کرشن جی کو غور سے دیکھکر اشارہ کیا کہ وہ بالک ایسی صورت کا ہوتا ہے جیسے کہ یہ مہا پرش میرے سامنے براجمان ہین اور میری سمجھ مین وہ بالک بڑا ہوکر ایسا ہی ہوجاتا ہے جیسے یہ ہین اور مین نے دیکھا ہے کہ بہت سے دیوتا اس بالک روپ مین انکی (سری کرشن جی کی) استت کرتے ہین اب مین تمھارے

ساتھ چلکر اسومیدہ جگ دیکھون گا دونون گھوڑے اپنے لیجاؤ سری کرشن جی نے اس رشی کے لیے سنگھاسن منگایا اور سوار کر کے اپنے ساتھ لیا گھوڑے وہان سے لوٹ کر پنجاب دیش مین پہونچے جہان راجہ جیدرتھ راج کرتا تھا جیدرتھ کی رانی دسّلا نام درجودھن کی بہن تھی اُسکے امیر وزیرون نے کہا کہ ارجن نے تمہارے پت کو مارا ہے جیدرتھ کے پتر نے بھی ارجن کا نام سُنا اور آہ سرد کھینچکر سنگھاسن سے نیچے گر پڑا اور مر گیا دسّلا نے جو اپنے پتر کا یہ حال دیکھا ننگے سر دوڑی اور ارجن کے پاس آنکر کہا کہ بھائی تمنے میرے پت کو مارا اور پتر میرا تمھارا نام سنکر مر گیا مین تمھاری بہن دکھیا تمھارے شرن آئی ہون یہ سارا راج پاٹ تمھارا ہی اسے لو اور میری بیکسی پر رحم کرو اور جیسے دروپدی کی عزت حرمت رکھی میری بھی رکھو ارجن رتھ سے فوراً اُترا اور بہت رویا اور کہا کہ تم میری سب بہنون سے مجھے پیاری ہو مین نے تمہارے پت کو شترتا سے نہین مارا اُنھون نے جب کہ ہم سب بھائی بن مین تھے دروپدی کو ہر لیا پھر مہابھارت کے سنگرام مین ابھمنیون میرے پیارے پتر کو کئی وشٹ راجاؤن کو ساتھ لیکر مار ڈالا مین تمھارے پتر سے کچھ شترتا نہین کرتا تھا مجھے بڑا رنج ہوا پھر سارا حال پوچھا دسّلا نے سب حال سنایا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ اسی لڑکے سے میری زندگی تھی کسی طرح اس کی جان بخشوا ارجن کو بہت دیا آئی اور سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کی کہ اس میرے بھانجے کو جیودان دو کرشن جی ارجن اور اس کی مان کو لیکر وہان گئے جہان وہ لڑکا مرا ہوا پڑا تھا کرشن جی نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ پرمیشر کا نام لیکر اُٹھو اسی وقت وہ مردہ لڑکا جی اُٹھا اور ان سب کو بغور دیکھا جو اُسکے سرہانے کھڑے ہوے تھے دسّلا نے کہا کہ سری کرشن جی کے چرن پکڑو جنھون نے تم کو جلا دیا اُسنے سری کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور بہت استت کی تمام شہر مین راجہ کے مرنے سے ماتم ہو رہا تھا سب کو بہت ہی خوشی ہوئی نوبت نقارہ نشان بجنے لگے اور بہت سا روپیہ خیرات کیا گیا دسّلا نے سری کرشن جی و ارجن سے کہا کہ تم نے میرے اوپر بہت رحم کیا میری اور میرے پتر کی زندگی تمھارے سبب سے ہوئی میرے گھر رہو کہ مین تمھاری دعوت کرون ارجن نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ ہستناپور چلو اور اپنے ماتا پتا اور پریوار کے لوگون سے ملو اور جگ دیکھو دسّلا اور اُسکا پتر پنجاب دیش کا راجہ دونون ارجن کے ساتھ ہوے اور خاص خاص اپنے آدمیون کو ساتھ لیا بیشمپاین جی نے کہا کہ اسی کے وقت ارجن کے ساتھ بڑا بھاری لشکر اور بہت سے راجہ ہوے جنکا شمار نہین ہو سکتا بڑے بڑے راجاؤن کا نام سنو کہ راجہ ببھرباہن و بیربر بادشاہ و جوبناس و اُسکا بیٹا سمپات ایسال ہنس الدھج و چندر ہانس و ساتکی جی و برکھکیت اور راجہ جیدرتھ کا پتر اُنکے ساتھ بہت سینا اور امیر وزیر تھے کہ جہان قیام ہوتا بیسیون کوس مین لشکر اُترتا ان سب مین ببھرباہن کا لشکر معہ ہاتھی گھوڑون وغیرہ کے شمار مین بھی بہت تھا اور آراستگی مین بھی سب سے زیادہ تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بکدالب رشی کا ملنا شاکرن کا پنجاب دیش مین پہونچنا اور جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا بیالیسوان ادھیاے

تینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کو پہلے آنا اور بعد مین ارجن کا ہستناپور مین پہونچنا

سری کرشن مہاراج جب دوارکا سے ہستناپور چلے تو نند جی کو لکھ بھیجا تھا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین آپ بھی

جسودا ماتا اور گوال بالون کو جو میرے سنگھ ہین لیکر آوین اور راجہ جدھشٹر نے بھی نندبابا کو اپنے جگ مین بلایا تھا اُنکے آنے کی خبر ہستناپور مین سنکر سری کرشن جی نے چاہا کہ ارجن سے پہلے مین ہستناپور پہونچکر نندبابا اور جسودا جی سے ملون اس لیے ارجن سے کہکر کہ اب کوئی مہم باقی نہین جو میرا تمھارے ساتھ رہنا تمھاری مدد کے لیے ضروری ہو مین ہستناپور جاکر جگ کی طیاری کرتا ہون تم منزل بمنزل چلے آؤ سب سے آگے سری کرشن جی ہستناپور پہونچے اور جہان راجہ جدھشٹر گنگا جی کے کنارے مرگ چرم پہنے بیٹھے ہوے تھے یکایک جا پہونچے اور راجہ جدھشٹر کو نمسکار کی راجہ اُنکو اپنے پاس آیا ہوا دیکھکر سروقد کھڑے ہوکر ملے اور اُن کے چرنون کو پکڑ لیا مہاراج نے راجہ کو اُٹھاکر گلے سے لگایا اور پریم پریت کی باتین ہوتی رہین راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھیم سین کی صلاح سے مین نے جگ کا سامان کیا ہی مہاراج نے مسکراکر بھیم سین سے ہنسی ٹھٹول (مذاق و مزاح) کی باتین کین راجہ سے کہا کہ جو شخص بہت کھانا کھاوے اور دیونی اور راچھسیون بدزبان کو اپنی استری بنالیوے ایسے آدمی کے کہنے پر کیا عمل کرنا چاہیے بھیم سین نے کہا کہ کیا خوب آپ کے برابر میرا شکم نہین آپ کا پیٹ اتنا بڑا ہی کہ سارا سنسار اُس مین آباد ہی جسودا جی گواہ ہین اُنھون نے آپ کے منھ کھولنے پر آپ کے پیٹ مین تینون لوک کو دیکھا ہی سارے سنسار کو آپ بھکشن کرجاتے ہین اور پیٹ آپ کا نہین بھرتا دوسرے میرے گھر مین ہڑمبا دیونی ہی آپ کے گھر مین جاموتنی جی ریچھ کی پتری ہین (وہ جاموتنت جو مہاراج رام چندر جی کے ساتھ لاکھون ریچھ کی سینا لیکر لنکا پر گئے تھے) علاوہ اس کے سمندر (دریاے ذخار) کی پتری (لکشمین جی) آپ کے گھر مین جمنا جی (ندی) آپ کی رانی ہین اور بدزبان استری میرے گھر مین کوئی نہین ہی ست بھاما جی آپ سے ناراض ہوگئین کہ آپ نے چنتامن رکمنی جی کو دیدیا تھا آپ نے اُن کو راضی کرنے کے لیے کلپ برکش اندر کے باغ سے لاکر لگادیا تو بھی اُن کا غصہ فرو نہ ہوا پھر آپ مجھے کمزور کہتے ہین اگر آپ اگیا دین تو مین پرتھی کو اُٹھالون اور پہاڑون کو اپنی جگہ سے اُٹھاکر دوسری جگہ رکھدون پرنت آپ کی مدد درکار ہی اسومیدہ جگ اپنی قوت بازو سے کرسکتا ہون ہان آپ کی کرپا بغیر کچھ بھی نہین کرسکتا ہون سری کرشن جی بھیم سین کی باتین سنکر بہت خوش ہوے اور یہ کہا کہ تم بڑے چتر ہو تمسے ہنسی مذاق کرنے کو میرا دل بہت چاہتا ہی یہ کہکر بھیم سین سے کہا کہ تمنے جگ کا سامان بہت اچھا کیا جو کچھ کرنا باقی ہی اُسے بھی انجام دو مین تمھارے ساتھ مدد کو حاضر ہون پھر سارا حال گھوڑون کے دیش بدیش پھرنے اور جدھ ہونے کا راجہ جدھشٹر سے بیان کرکے کہا کہ ارجن کے ساتھ ببر باہن آتا ہی ارجن اُسکے ہاتھ سے مارا گیا اور پھر اُس کی مان نے جو ناگ کنیا ہی اپنے باپ سے من لاکر جلادیا ببر باہن شرمندہ ہو رہا ہی اُس کی خاطر تواضع زیادہ کیجاوے کہ خجالت اُس کی دور ہو جاوے سری کرشن جی وہان سے اُٹھکر نندبابا اور جسودا جی کے پاس گئے اور اُنسے ملکر بہت خوش ہوے نندبابا نے چھاتی سے لگاکر بہت پیار کیا اور جسودا جی نے گود مین بٹھاکر بہت سکھ پایا اسی طرح روہنی جی سے ملے جو سکھ اور آنند نند جی اور جسودا جی کو کرشن جی سے ملکر ہوا وہ برنن نہین کیا جاتا پھر سب گوال بالون سے ملکر رانی کنتی اور سوبھدرا و دروپدی آدک سے ملے اور پھر راجہ دھرتراشٹ سے ملکر ارجن کے استقبال کیلیے نکل سہدیو و بدر جی آدک کو ہمراہ لیکر آگے گئے اور ارجن سے ملکر بڑے جلوس سے اُسکو ہستناپور مین لائے جتنے راجہ ارجن کے ساتھ تھے سب راجہ جدھشٹر اور راجہ دھرتراشٹ و بدر جی اور بھیم سین

وہ نکل و سہدیو آدک سے ملکر اور ہستنا پور کی رونق اور جگ کا سامان دیکھکر بہت خوش ہوے اول راجہ جدھشٹر نے ارجن کو ڈنڈوت پرنام کرتے ہوے دیکھا دوڑ کر اُسکو گلے سے لگایا اور دیر تک سینے سے لگائے رہے شانی پر بوسہ دیا اسی طرح برکھکیت کرن کے پتر کو گلے سے لگایا دونون نے راجہ کی قدمبوسی کی پھر سب راجاؤن نے کہ نام اُنکے ارجن بتلاتا جاتا تھا راجہ جدھشٹر کو نمشکار کی راجہ سب سے آدر پوربک ملے اور سب کی خاطر مدارات کی اور سب رانیان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین راجہ دھرتراشٹ کے رنواس سے ملکر نہایت خوش ہوئین کہ دالب رشی کا سنگھاسن شہر کے اندر راجہ جدھشٹر کے بھائی لائے اور خود راجہ جدھشٹر نے اپنا کندھا لگایا جب محل کے نزدیک آئے اول راجہ جدھشٹر نے اُن کے چرنون مین سر رکھا پھر راجہ دھرتراشٹ اور سارے پرواریتے اُن کے چرن چھوئے اُن کے بعد رانیون نے اُن کے درشن کر کے چرن چھوئے پھر ببھرباہن کو راجہ جدھشٹر اور دھرتراشٹ کے پاس لیجا کر ارجن نے کہا کہ ان کی قدمبوسی کرو دونون نے اشیرواد دیکر گلے سے لگایا پھر سارے پروار اور رنواس سے ملا جسوقت ارجن نے قدم شہر مین رکھا اُسوقت اور محلون کے اندر ہزارہا روپیہ اُسکے اوپر نثار کیا گیا اور پھول برسائے گئے عورات شہر کوٹھون بالاخانون سے اُس ہجوم کو دیکھ رہی تھین پھولون کے ہار اور روپیہ اشرفی ارجن کے اوپر نچھاور کرتی تھین پھر محلون مین رانیون نے بہت روپیہ تصدق کیا۔

اتی سریلم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا جسودا جی اور نندجی سے ملنے کیلیے پہلے آنا اور ارجن کا ہستناپور پہونچنا ۴۳ ادھیاے

چوالیسوان ادھیاے

اسومیدہ جگ کا حال

(یادداشت)

اسومیدہ جگ کا حال بموجب مہابھارت فارسی فیضی جسکا ترجمہ بمدت تخمیناً چار سو برس ہوا تھا یہان درج کیا جاتا ہی اور بموجب مہابھارت شنسکرت مکرر حال اسومیدہ جگ کا لکھا جاویگا کہ ناظرین کو فرق معلوم ہو جاوے فیضی نے جو اپنے ترجمہ فارسی مین جگ کا حال لکھا ہی زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھا ہی اور واضح ہے مہابھارت ترجمہ فیضی مین اس اسومیدہ پرب کے اندر برہمن گیتا کے اٹھارہ ادھیا کا ترجمہ نہین لکھا ہی اور نہ نیولیکا حال لکھا ہی شنسکرت مہابھارت مین شام کرن گھوڑے کا شاہ جوناس سے لانا اور چندرہانس وغیرہ راجاؤن سے جدھ ہونیکا حال کچھ نہین لکھا نہین معلوم یہ اختلاف کیونکر ہو گیا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے اُن سب راجاؤن کی جو بطور مہمان آئے ہوے تھے بڑی مہمانی اور خاطر تواضع کی خاص کر سری کرشن مہاراج و ارجن کے کہنے سے ببھرباہن کی مدارات ایسی کی کہ وہ فکر جو اُسکو تھا کہ ارجن

اُسکے ہاتھ سے مارا گیا تھا رفع ہوگیا سب راجا کہتے تھے کہ پہلے سے ہم راجہ جدہشٹر سے کیون نہ ملے اور اپنی عمر گذری ہوئی پر افسوس کرتے تھے جبکہ جگ کا دن آیا تو جگ استھان مین سب کے لیے تخت مرصع یعنی سنگھاسن و چوکیان طلائی برابر برابر لگائی گئین اور سب راجے مہاراجے اپنے اپنے استھان پر براجمان ہوے ایک طرف رانی کُنتی و گاندھاری و دیوکی جی سری کرشن جی کی ماتا اور جسودا جی تھین جنھون نے ان کو پالا پرورش کیا تھا اور روہنی جی بلدیو جی کی ماتا و سبھدرا ہمشیرہ کرشن جی جو ارجن کو بیاہی گئی تھی و چترانگدا مادر ببھرباہن اور سری کرشن مہاراج کی پٹ رانی رکمنی جی و ستیا بھاما و جاموتی آدک اور بہت سی استریان ہستناپور کی رہنے والین وہان بیٹھین اور رانی برسیلا اور رانی دسلا دختر راجہ دھرتراشٹ والی پنجاب کی رانی اور دیگر راجاؤن کی استریان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین بیٹھ گئین برہمن اور رشی اپنے اپنے استھان پر بیدی کے نزدیک بیٹھے بکدالب رشی جب وہان آئے تو اُن کے سنگھاسن مین راجہ جدہشٹر نے اپنا کندھا لگایا اور راجہ دھرتراشٹ کے سنگھاسن کے پاس اُنکو سنگھاسن سنہری پر براجمان کیا۔

راجہ جدہشٹر اور رانی دروپدی نے اشنان کیے اور جگ استھان مین سنہری ہل راجہ نے چلایا رانی دروپدی پیچھے پیچھے ناج ڈالتی جاتی تھی بعد مین گلاب و چندن و عود و کستوری آدک کے کلس بھر کر جہان غلہ ڈالا تھا آبپاشی کی ایک لاکھ برہمن سے زیادہ اُسوقت وید منترونکو پڑھنے لگے اور راجہ کو اشیرواد دی پھر چارسو طلائی اینٹ وہان بچھائین جہان قلبہ رانی کی تھی اول بیاس جی بکدالب رشی کا ہاتھ پکڑ کر سنہری اینٹونکے اوپر جا کر بیٹھے پھر نارد جی آئے اُنکے ساتھ بہت سے رشی وہان جا کر بیٹھے پھر آٹھ ستون چوبی طلائی کام کے اُس فرش کے گرد استادہ کیے گئے اور رنگ برنگ کی دھجا اُنپر لگائی گئین پھر آٹھ ہون کنڈ ہون کرنیکے لیے کھودے اور وہان چاول گھی میوہ وغیرہ ہون کرنیکی چیزین رکھی گئین اور پھر مرگ چھالا اُنکو برابر لگا کر اُسپر پھل اور میوہ جات جو وہان پیدا ہوتا تھا اور جگ او شہد بھی جو ہون کرنے مین ڈالی جاتی ہین رکھین اور ایک طرف اچھے اچھے بھوجن کے پدارتھ رکھے سب برہمنون مین لکھیا بیاس جی تھے جو وہ اگیا دیتے تھے برہمن کرتے جاتے تھے اُنکے کہنے کے بموجب بکدالب رشی کو سردار اس جگ مین برہما جی کی جگہ بٹھایا گیا بشسٹ و بامدیو و گوتم و اتری و پراسر بیاس جی کے پتا و بھاردواج و پرسرام و کنھو و ریبھر و گالو و سوبھر دیومس جو بڑے بڑے تپیشوری تھے ہون کنڈ کے قریب بیدی پر بیٹھے جو جگ کی ریت و رسم و طریق بتلاتے جاتے تھے کئی رشی ہوم کرنے بیٹھے اور بید منترون کو اُچارن کرتے ہوے ہوم کرنے لگے بسوامتر و بلپہ و دھوم رشی وغیرہ بھی ہون کرنے والون مین تھے۔

بیاس جی نے کہا کہ ۲ آدمی جو راجاؤن مین بڑے گنے جاتے ہین اور رشیون مین بڑے تپسوی ہین اپنی اپنی استریون سمیت گنگا جل کلسون مین بھر کے لاوین راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ سب سے بڑے آپ ہین اس کام کے لیے راجاؤن و رشیون مین سے جس جس کو آپ اگیا دین وہ جل بھر لاوین سری کرشن جی آپ معہ رکمنی جی و ارجن معہ سبھدرا و پردمن جی پدماوتی و انرودہ جی اوکھا و بھیم سین و ہڑمبا و برکھکیت و برندرا و ببھرباہن و چندرمنی و تامردھج و سرپا و شاہ جونیاس و بیداوتی و نیل الدھج و سدو و انیبال و ہلوا و ہنس الدھج معہ امراوتی اور راجہ معہ رشیون و اُن کی استریون کے سری کرشن جی کے ساتھ گنگا جی کے تٹ پر ایک ایک کلس جل کا لانے کے لیے گئے اُنکے ساتھ نوبت نقارہ نفیری تال کھپاوج و بنیان (بین) وغیرہ باجے بجتے جاتے تھے اور کنیان نرت کرتی جاتی تھین جب سری کرشن جی جل لینے کو رکمنی جی کے ساتھ چلے تو دیوکی ماتا نے دامن اُنکا رکمنی جی کے دوپٹہ سے باندھا جسکو گٹھ جوڑا کہتے ہین نارد جی نے ستیا بھاما سے جا کر کہا کہ تم یہان بیٹھی ہو اور رکمنی جی سری کرشن جی کے ساتھ بڑی رونق اور جلوس سے

اس جگ مین پانی لینے کو جاتی ہین سب یہ ہی سمجھین گے کہ رکمنی جی اُن کو بہت پیاری ہین ست بھاما ن جی نے کہا کہ تم کیا کہتے ہو کرشن جی تو میرے پاس براجمان ہین مین اُنکو چھوڑ کر کہان جاؤن۔ اتنے ہی مین کرشن جی اندر سے نکل آئے اور ہنسکر نارد جی سے کہنے لگے کہ تم ہماری رانیون مین ایرکھا (حسد) کراتے ہو نارد جی نے کہا کہ مین ابھی آپ کو آنکھ سے رکمنی جی کے ساتھ جل لانے کو جاتے ہوے دیکھ کر آیا ہون اور آپ کی ماتا دیوکی جی نے میرے سامنے گانٹھ جوڑی تھی کرشن جی نے کہا کہ مین ست بھاما کے ساتھ جل لانے کو جاتا ہون اور یہ کہکر اُن کا ہاتھ پکڑ کے وہان سے اُٹھے۔ اسی طرح جاموتی جی سے نارد جی نے جا کر کہا اور اُنھون نے جواب دیا کہ کرشن مہاراج میرے پاس بیٹھے ہین وہ سامنے دیکھ لو کرشن جی وہان بیٹھے نظر آئے اسی طرح سب پٹ رانیون کے پاس نارد جی گئے اور ہر ایک کے پاس کرشن جی کو بیٹھے دیکھا تب ان کو بڑا اشچرج ہوا وہان سے جا کر گنگا جی کے کنارے رکمنی جی کے ساتھ دیکھا اور بھی زیادہ اشچرج ہوا جب رکمنی جی نے گنگا جل بھر کر سر پر رکھا تو بششٹ جی نے اُنسے کہا کہ تم تو پھولون کے ہار مین بہت بوجھ ہونا کہا کرتی ہو کہ ہار پہننے سے گردن دکھ جاتی ہی آج اس کلس گنگا جل بھرے ہوے کو کیونکر اُٹھا لیا اُنھون نے کہا کہ انکے (اشارہ کرشن جی) ساتھ ہونے سے کلس کا بوجھ کچھ بھی معلوم نہین ہوا۔ جب سب راجہ وکھشتر جل لے آئے تو سب کو اُن کی استریون سمیت عمدہ عمدہ پوشاک اور پھولون کے ہار پہنائے اور پان کھلائے راجہ جدھشٹر سونے کی چوکی پر براجمان ہوے اور سبھون نے اپنا اپنا لایا ہوا جل راجہ کو دیا اُنھون نے اُس جل سے اشنان کیا اور باقی بچا ہوا جل گھوڑے پر ڈالا شام کرن نے اشنان کرتے ہوے منھ کھول کر اونچا سر کر لیا اور آسمان کی طرف دیکھا نکل نے کہا کہ مہاراج شام کرن کیا کہتا ہی سن لیجیے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کیا کہتا ہی نکل نے کہا کہ شام کرن یہ کہتا ہی کہ اور جگ کے گھوڑے تو سُرگ کو گئے مین سُرگ سے اونچے استھان کو جاؤنگا کیونکہ اُن جگون مین سری کرشن مہاراج ساکشات براجمان نہین تھے اور اس جگ مین شوبھا مان ہین۔ راجہ جدھشٹر بہت پرسنّ ہوے اور اپنے ہاتھ سے ہون کرنے لگے اور رانی سمیت آہوتی اگن مین ڈالی اور براہمنون کو جو ہون کرتے تھے بہت سی دکشنا نقد اور رتن من جواہر و بستر و ہاتھی گھوڑے اور گلے ہر ایک کو دیے شام کرن کو اشنان کرا کے دھوم رشی نے کھڑگ اُٹھا کر بھیم سین کو دیا کہ تم اسکا سر جدا کرو جونہین بھیم سین نے کھڑگ مارنے کو اُٹھایا دھوم رشی نے کہا ذرا ٹھہرو مین گھوڑے کی پریکشا کر لون پھر رشی نے گھوڑے کا کان پکڑ کر نچوڑا تو دودھ اُسکے کان سے گرنے لگا سب رشی منی اور راجا یہ دیکھکر اشچرج کرنے لگے دھوم رشی نے پرسنّ ہو کر کہا کہ ہے راجن تمھارا جگ سپھل ہوا اور بھیم سین سے کہا کہ اب تلوار مارو بھیم سین نے کھڑگ مار شام کرن کا سر جسم سے جدا ہو کر اکاش کو اُڑ گیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے غائب ہو گیا اُسکے جسم کو کرشن مہاراج کی اگیا انوسار تلوار سے چیرا گیا اُسکے پیٹ مین سے روشنی نکلی اور سری کرشن جی کے کھار بند مین سما گئی جب گھوڑے کا پیٹ چاک کیا گیا تو کسی طرح کی آلایش نہ نکلی تمام گوشت اور پوست اُسکا کافور بنگیا بیاس جی نے اُس کافور کو جگ کے سروا سے اُٹھا کر اگن مین ڈالا اور بید منتر پڑھ کر راجہ اندر کے ارپن کیا اور کہا کہ ہے اندر میری آہوتی گرہن کرو آواہن منتر پڑھتے ہی راجہ اندر دیوتاؤن سمیت جگ مین آئے سب رشی منی اور راجہ اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت پرنام کر کے راجہ اندر

اور دیوتاؤن کو آسنون پر براجمان کیا اور وہ بچا ہوا کافور سب دیوتاؤن کا بھاگ رکھا گیا اور اگن مین ڈالا گیا اُسکی سگندھ سے سارا جگ استھان مہک گیا سری کرشن جی پرسن ہو کر اُٹھے اور راجہ جدہشٹر کو گلے سے لگا کر کہا کہ تمھارا جگ سپھل ہوا تمھین اور تمھارے بھائیون بھیم سین و ارجن نکل سہدیو کو مبارک ہو آج تک ایسا جگ کسی راجہ نے نہین کیا اور نہ آیندہ کوئی کر سکے گا اس جگ سے تمھارا نام جب تک سنسار رہیگا مشہور رہیگا سری کرشن جی سے راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا۔ اسکے بعد جگ مین پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کرنیکو راجہ نے دروپدی سمیت اشنان کیا بکدالب رشی منتر پڑھ کر جل راجہ کو دیتے جاتے تھے اور راجہ اور رانی اس جل سے اشنان کرتے جاتے تھے پھر اُس اوشدھی اور چرو کو جو ہومون سے بچا تھا سب کو پیسکر گولیان بنائی گئین اور سب کو بانٹ دی گئین سب نے کھائین سب سے پیچھے راجہ جدہشٹر نے کھائی اور جگ پورن ہوا تب سنکھ پھیری نفیری پکھاوج انیک طرح کے باجے بجنے لگے رانی کنتی بہت پرسن ہو کر اُٹھین اُنکے ساتھ سب بہواُن کے بیٹون پوتون کی اُٹھین اور اپنے ہاتھ سے بہت سی دکشنا برہمنون کو دیکر پرسن ہوئین کہ اُن کے پتر جدہشٹر نے ایسا جگ کیا جسمین سب دیوتا اور سری کرشن مہاراج پرتکش براجمان ہین پھر جگ کا سامان بچا ہوا اگن مین ڈالا اور اگن کو خوب پرجلت کیا راجہ جدہشٹر نے بیاس جی کے چرن بندنا کی کہ آپ کی کرپا سے یہ جگ پورن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر یہ کام میرا نہ تھا کہ مین نے سری کرشن مہاراج کی کرپا سے کیا پھر بکدالب رشی سے بھی اسی طرح اُنھون نے کہا کہ تمھارے جگ مین آکر مین بہت پرسن ہوا پھر بیاس جی اور بکدالب رشی اور رشیون کو بہت دھن دیا مگر بکدالب رشی و بیاس جی نے کہا کہ ہم نے کوئی بستو اب تک اپنے پاس نہین رکھی ہمارا حصہ اور رشیون برہمنون کو دیدو ہر ایک رشی کو جسکے نام اوپر لکھے گئے ایک ایک رتھ چار چار گھوڑون کا ایک ایک ہاتھی اور گھوڑا اور چار من سونا اور ایک ایک سو گاے جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے منڈھے ہوے تھے اور ڈھائی ڈھائی سیر موتی ہر ایک کو دیے اور باقی برہمنون کو ایک ایک گھوڑا و گاے اور دو من سونا سوا سیر موتی دیکر پرسن کیا اور جتنے برتن جگ مین سونے چاندی کے تھے سب برہمنونکو تقسیم کر دیے اسی طرح سب راجاؤن کو ہزارون ہاتھی گھوڑے اور ایک ایک کروڑ روپیہ اور رانیون کو عمدہ عمدہ زیور اور کپاس اور جواہرات دیے پھر باہمن کو دو چند اورون سے دیا اور پھر اپنے پترون و رشتہ دارون کو راجاؤن سے دو چند دیا پھر سری کرشن جی کے پاس آنکر اُنکے چرن پکڑ کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کوئی بستو ایسی نظر نہین آتی جو آپ کو دون اس جگ کا پھل آپ کے ارپن کرتا ہون اسکے بعد سب برہمنون کو سونے چاندی کے برتنون مین جمایا اور وہ سب اُن کو دیدیے جب جگ ہو چکا تو دو برہمن تکرار کرتے ہوے آئے اور راجہ سے کہا کہ تم دھرم کے پتر ہو ہمارا نیاو کرو راجہ نے کہا کہ جہان بششٹ جی بیاس جی اور بکدالب رشی بیٹھے ہون وہان میرا کیا ذکر کرتا یہ تمھارا بہتر انصاف انصاف کر دینگے رشیون نے کہا کہ کیا تکرار ہے کہو ایک برہمن نے کہا کہ مین نے دوسرے برہمن سے زمین خرید کی تھی اُسمین سے خزانہ (دفینہ) نکلا ہے مین کہتا ہون کہ یہ تمھارا مال ہے مین نے فقط زمین خریدی ہے تو یہ نہین لیتے دوسرے سے پوچھا تو اُس نے کہا کہ مین زمین بیچ چکا اب جو اُس مین سے مال نکلا اُسی کا مال ہے جسنے زمین مول لی ہے میرا اس دفینہ سے کچھ واسطہ نہین ہے سری کرشن مہاراج نے دونون سے کہا کہ آج کا دن خوشی کا ہے ابھی جگ ہوا ہے تم تین مہینے پیچھے راجہ جدہشٹر کے پاس آنا یہ تمھارا نیاو کر دینگے دونون

बकदालभ

برہمن اُسوقت چلے گئے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج آج ہی انصاف دونون کا کیون نہین کردیا کرشن جی نے کہا کہ تین مہینے پیچھے کلجگ آجاویگا اُس وقت سب کی نیت بدل جاوے گی پرائے دھن لینے اور دھرم کے پرتکول استری پرشون کا آچرن ہوجاویگا اُسوقت نصفا نصف دفینہ دونون کو تقسیم کردینا راضی ہوجاوینگے جگ ہوجانیکے پیچھے سب راجہ اور برہمن اور بکدالب رشی وغیرہ راجہ جدھشٹر کا جشن کہتے رخصت ہوگئے بیشم پائن جی نے کہا کہ جوکوئی اسومیدہ پرب کو سنے سناویگا سنسار مین سب طرح کا سکھ پاویگا اور اُس کے دشمن بھاگ جاوینگے اولاد کا سکھ پاوے گا۔ اسومیدہ پرب مہابھارت فیضی ختم یعنی سماپت ہوا۔

پینتالیسوان ادھیائے

ارجن کا بجے پاکر شام کرن کے ساتھ ہستناپور مین آنا جگ کی طیاری

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب شکنی کے پتر سے سنگرام کرکے ارجن کا ملاپ ہوگیا تب وہان سے ہستناپور کو گھوڑا چلا اور راجہ جدھشٹر کے پاس دوت پہونچے اور سب حال ارجن کی بجے کا سنایا دھرمراج نے پرسن ہوکر کہا کہ اب ماگھ کی پورنماشی ہے ایک مہینا اور باقی ہی ہے بھیم سین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جاکر ملو اور جگ کیلیے اچھا استھان دیکھو بھیم سین وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیکر چلے اور جگ استھان جو سری گنگا جی کے کنارے بڑا میدان تجویز کرکے بنوایا تھا اور بہت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مندر بنوائے جگ شالا کا استھان صاف کراکے چبوترہ اور بیدی بنوائی سورن مئی ستونونکے اوپر دیوتاؤن کی مورتی نانان پرکار کی منگلیک بستو ہاتھ مین لیے ہوئے کھڑی کرائین جگ شالا کے چارون طرف اُن راجاؤن کے رہنے کیلیے جو اس جگ شالا مین بطور مہمان آئین مندر بنوائے برہمنون شیون بیشترون کیلیے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجہ لوگ آئے اور اُنکو اُن محلون مین اُتارا راجہ جدھشٹر نے سب رشی منی اور راجاؤن کا بڑا آدر ستکار کرکے سب کو پرسن کیا راجاؤن نے ساری چیزین جگ کی سورن مئی دیکھین کوئی چیز کسی دوسری دھات کی نہین دیکھی جگ کا سامان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے ایک لاکھ برہمن وید پاٹھی تھے ہر ایک بستو کھانے پینے کی صفائی سے ڈھیرون رکھی ہوئی دہی کے بیشمار کنڈ اور گھی حوض مین بھرے ہوئے تھے برہمنون نے جو اچھے ریشمی بستر مالا پہنے چندن شریر مین لگائے تھے برہمن اور رشیونکے پنگت کو جمانا شروع کیا چھ پرکار کے بھوجن جو نہایت سچائی بمعنی پاکیزگی سے لذیذ اور لطیف راجاؤن کے کھانے کے لایق بنائے تھے برہمنون رشیون کے آگے پروسے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب پینتالیسوان ادھیائے

چھیالیسوان ادھیائے

جگ اسومیدہ کا برنن ببرباہن ارجن کے پتر کا اور بہت سے راجاؤن کا آنا

بیشم پائن جی بولے کہ راجہ جدھشٹر نے آئے ہوئے وید پاٹھی برہمنون اور راجاؤن کی پرسنتا کے کارن

اچھے اچھے پدارتھ بنوائے گوبند جی مہاراج بلدیو جی کو آگے کر کے ساتگی سامب پردومن جی آدک سمیت دھرم راج کے پاس آئے راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُن کی پوجا کری پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگرامون کا حال برنن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہا پراکرمی ارجن نے بڑا گھور سنگرام کر کے راجاؤن کو جیتے کیا اور اب وہ ہمارے سمیپ آگیا ہی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سماچار آپ سے کیا کہے ہین مین اُن کو سنا چاہتا ہون راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے لکشمین پت دوتون کی زبانی ارجن میرے پرم پریہ بھائی نے کہلا بھیجا ہی کہ سب راجہ لوگ جگ مین آوینگے۔ جدھشٹر اور ترلوکی ناتھ سری کرشن مہاراج اُن کی اچھی پرکار سے پوجا کرین کوئی ایسا انوچت کرم اس اسومیدہ جگ مین نہ ہو جاوے جیسا کہ راجسو جگ مین پہلے ہو گیا تھا اور یہ بھی کہلا بھیجا ہی کہ میرا پتر ببھرباہن منی پور کا راجہ بھی آوے گا اُس کی خاطر تواضع بھی بہت اچھی طرح کی جاوے کہ وہ میرا پیارا پتر ہی راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ کیا کارن ہی جو سرب بجئی ارجن سدا فکر تردد مین رہتا ہی اور مین اُسے دکھی دیکھتا ہون کوئی چنہ اُسکے انگ پر ایسا ہی جو دیش بدیش پھرتا ہی اور دکھی رہتا ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کے دونون پنڈلک (پنڈلی) اور انگ یعنی ہاتھ پاؤن سے بڑی ہین اسکے کارن دیش بدیش مین پھرتا رہتا ہی یہ سُنکر رانی دروپدی نے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر کہا کہ یہ گن ہی جس کو آپ دوش برنن کرتے ہین کرشن جی مسکرا کے چپکے ہو رہے اتنے ہی مین دوتون نے آنکر کہا کہ مہاتما ارجن کشل پورباک بجے کر کے آتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے اُس دوت کو بہت سا دھن دیکر اور راجہ دھرتراشٹ جی کو سری کرشن جی سمیت آگے کر کے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اگوانی کے لیے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پریت سے ارجن نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ کر نمشکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر آدک سب بھائیون سے ملا پھر سب پرسن ہوئے اور پھر کنتی اپنی ماتا اور رنواس مین جا کر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح بسرام کیا کہ جیسے کوئی بڑا پرشرم کر کے آتا ہی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ ببھرباہن اپنی ماتاؤن سمیت بڑی دھوم سے آیا۔ راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور سری کرشن جی کے چرنون مین ڈنڈوت کر کے اپنے چچا اور سب سنبندھیون سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دروپدی آدک سب رانیون سے ملا پھر الوپی اور چترانگدا سب رانیون سے بڑے پریم سے ملین بہت سے رتن کنتی اور دروپدی آدک رانیون نے اُن دونون دیبیون کو دیکر سنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پرسن کرنے کو اُن کی سب طرح سے پوجا کی پھر پردومن آدک سب رشتہ دارون سے ببھرباہن ملا سری کرشن جی نے اُس کو نہایت عمدہ رتھ دیکے پرسن کیا پھر بہت سے راجہ چارون دشاؤن کے اپنے پروار سمیت وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیے ہوئے آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا اچھی طرح سنمان کیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ سب راجہ شاستر کے انوسار پوجا کی جوگ ہین سب کا پوجن کرو پانڈوون نے سب کا پوجن ارتھات آدر ستکار بدھ کے انوسار کر کے اُن کی استت کی سب راجہ جگ کی سامگری دیکھکر بہت پرسن ہوئے۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ ببھرباہن اور
بہت سے راجاؤن کا جگ مین آنا چھیالیسوان ادھیاے

سینتالیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ کا برنن

بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تم اس اسومیدہ جگ مین تگنی دکشنا برہمنون کو دو اور
کھانے کی سب بستو روز برہمنون کو کھلاؤ راجہ نے کہا جو آگیا ہوگی وہ ہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان
اکٹھا کیا ہی پھر جسطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی بھیم سین نے سارے پدارتھ جمع کرکے جگ کو بدھانوسار
کیا سوم بلی کو اوکھلی مین صاف کرکے اسکا رس نکالا اور سب بستو جگ کی وہان رکھی اس جگ مین کوئی برہمن
نرکشر اور دلدری نہ تھا سب وید پاٹھی اور شاسترون کے جاننے والے تھے جو روز برہمنون رشیون کی سنگتون
کو جاتے تھے پھر جگ استھان مین چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھدر کے اور اتنے ہی ستون پلاس
اور دیودار لکڑی کے اور کئی ستون سورن کے بنائے ہوئے جگ شالا مین شوبھائمان ہوے اور نانا پرکار
کے رنگین بہت مول کے بستر اوپر ڈالے گئے چین کے واسطے سورن کی اینٹ بنوائی گئین وہ چین ایسا شوبھائمان
ہوا جیسا دکش پرجاپت کے جگ مین چین شوبھت ہوا تھا چار وید کی بہت سندر رنگ برنگ کے رنگون سے بڑی چترائی
سے برہمنون نے ویدون کے منتر گان کرکے بنائین اٹھارہ گز لمبا ترکون گڑر کا روپ سورن مئی پکش سہت بنایا گیا
ویدی نانا پرکار کے رنگون سے شوبھائمان ہوگئی راجہ جدھشٹر رانی دروپدی اور بھائیون سمیت براجمان
ہوے جگ پرش سری کرشن مہاراج کی راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور بھائیون سمیت پوجن کرکے
سنگھاسن پر براجمان کیا ان کے چارون طرف بید بیاس آدک مہارشی بیٹھے پھولون کی مالا سب کو پہنائی گئین
ویدون کے منتر اچارن ہوکر ہوم ہونے لگا اس سمین کا آنند برنن نہین کیا جا سکتا ہو سب دیوتا پرتکش
براجمان تھے پھر گیانی برہمنون نے دیوتاؤن کا اواہن کرکے شاستر کے انوسار بدھ سے بچار کیے ہوے پشو پکشی
بھینٹ کیے شاستر مین پڑھے ہوے جو اتم پشو پکشی اور جل کے جیو ہین ان سب کو اس اگنی چی کرم مین بچار
کیا مہاراجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ مین ستون کے سمیپ تین سو پشو تھے مین پرتھم رتن گھوڑا تھا بچار ہوے
سات نسات دیوتا رشی اور گندھربون کے گیت اپسراؤن نے نرت کرکے گائے اور بیاس جی کے ششش سرب
شاستر درشی جگ رچنا مین پرم چتر اور بہت سے سرشیٹھ برہمن جگ مین مقرر تھے جنھون نے جگ کو اچھی ریت
سے کروایا تجسوی تمبر وسو البسو چترسین اور بہت سے گندھربون نے کیرتن کیا پھر برہمنون نے پشوون کا مانس
پکایا اور گھوڑے کو بدھ انوسار مار کر رانی دروپدی کو وہان بٹھایا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر بدھ سے پکایا
تب دھرمراج جدھشٹر نے سب اپنے چھوٹے بھائیون سمیت اس بپا کے دھوئین کی گندھ کو جو سب پاپون کے
دور کرنے والی تھی سونگھا اور اس گھوڑے کے باقی بچے ہوے جسم کو اگن مین ہوا ہون ہونے کے پیچھے سب
راجاؤن اور رشیون منیشرون کو بڑی پریت سے بھوجن کروایا پھر راجہ جدھشٹر کو بیاس جی نے جگ کے پورن
ہونے کی اشیرواد اپنے ششون سمیت دی دھرمراج جدھشٹر نے کروڑ گئو دکشنا سمیت برہمنون رشیون

کو دین بیاس جی کو پرتھی دی پرنت بیاس جی نے کہا کہ ہے مہاراجہ جدہشٹر پرتھی آپ کو مبارک ہو مین نے پرتھی تیاگ کی ہی اور یہ سنکر کہا کہ مجھ کو اسکے بدلے دکشنا دیجیے کہ برہمنون کو دھن پریہ ہی راجہ جدہشٹر نے اُس جگ مین یہ کہا کہ اسومیدہ جگ کی دکشنا پرتھی لکھی ہی اس کارن مین نے پرتھی دی یہ پرتھی میرے بھائی ارجن کی جیتی ہوئی ہی جو مین نے وان کی ہی اُتم وید پاٹھ مین بن مین پرویش کرونگا تم اس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کرکے بانٹ لو مین برہمنون کا دھن لینے والا نہین ہون میرا اور میرے بھائیون کا یہی مت ہی کہ برہمنون سے دھن لینا نہین چاہتا ہون راجہ کا بچن سنکر چارون بھائیون اور دروپدی نے کہا کہ اسی طرح ہی جو مہاراج جدہشٹر نے کہا اُس سمین اکاش سے دھنّ دھنّ کا شبد سنائی دیا اور برہمنون نے بھی دھنّ دھنّ کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ مین اس پرتھی کو تم کو لوٹا کر دیتا ہون اسکے بدلے مین برہمنون کو سورن دیجیے سری کرشن جی نے بھی کہا کہ جسطرح بیاس جی کہتے ہین وہی کرو اُسوقت راجہ جدہشٹر نے تگنی جگ سے دکشنا دی جسکا شمار نہین ہو سکتا ہی اور نہ کوئی پرتھی کا راجہ دیسکتا ہی بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جسقدر دان کرکے دکشنا راجہ جدہشٹر نے دی ایسا کوئی راجہ نہین دیسکتا ہی اور نہ اسومیدہ جگ آگے کوئی کریگا بیاس جی نے اُس دکشنا کے چار بھاگ کرکے رتجون کو دیدیے راجہ جدہشٹر نے اس پرکار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیون سمیت پرسن ہوا اسی طرح وہ برہمن اُس سورن کے ڈھیر کو پاکر پرسن ہوگئے اور آپس مین اُس کے حصے کر لیے پھر جگ کے پیچھے سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر گھٹ کلس لوٹہ آدک جسقدر رہے تھے وہ بھی مہاراج جدہشٹر کی آگیا سے برہمنون نے بانٹ لیے برہمنون کے پیچھے کشتری اور بیش اور شودرون نے بھی اُس دھن کا بھاگ پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کنتی کو دیا اُسنے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پاکر بہت سے پونیت کامون مین اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤن اور منیشرون کو بڑے آدر ستکار سے بدا کیا راجہ ببھرباہن کو بہت سا دھن دیکر بدا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو انیک بھانت کے بھوشن رتن مالا اور باہن بھینٹ کی پوجا دیکر پریت سے نگر کے باہر سب بھائی پہونچانے گئے اور بہت سی بنتی کرکے بدا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ ایسی افراط ہر ایک چیز کی اس جگ مین تھی کہ جگ ہو چکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پکوان مٹھائی رس اور گھی کے کُن بھرے رہے جو فقیرون کو بانٹ دیے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہین کیا ہوگا جو سری کرشن چندر اور بیاس جی کی اُنگرہ سے راجہ جدہشٹر نے کیا سب کو بدا کرکے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے پانڈو ہستناپور مین آئے اور پرسن ہوکر منگلاچار نگر مین ہونے لگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربے اسومیدہ جگ سماپت ۴۷ ادھیاے۔

اڑتالیسوان ادھیاے

اسومیدہ جگ مین ادبھت نیولے کا آنا اور اُتم اونچ برتی برہمن کے جگ کا سمباد برنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہمارے پتامہ نے ایسا بھاری جگ کیا اُس مین کوئی ادبھت بات بھی ہوئی بیشم پاین جی

بولے کہ ہے راجن تمھارے پتامہ کے بہت سے دان اور پن کرنے اور رشی منی ذات برادری والے بھائی بندون
کو بہت سا دھن دینے پر پھولون کی برکھا اکاش سے ہوئی اُس وقت نیلا نیتر اور سورن کا سا انگ رکھنے والا ایک نیولا
دکھائی دیا اُسنے بجلی کی سمان شبد کیا پشو پنچھی سب اُس نیولے کے شبد سے بھے بھیت ہوگئے اور آسنے منش
بانی مین یہ کہا کہ ہے راجہ یہ تمھارا جگ اُس برہمن کے ایک پرستھ پرمان کے برابر نہین ہی جو کورکشیتر نواسی
اونچ برتی دان کے ابھیاسی نے کیا تھا اُس نیولے کے بچن سنکر سب راجاؤن نے بڑا اشچرج مانا تب برہمنون
نے اُس نیولے سے کہا کہ جہان برہمنون اور سادھوؤن کا میل ملاپ ہوتا ہی وہان تو کیونکر آیا اور تیرا اُتم پراکرم
کیا ہی کون شاستر پڑھا ہی اور کون تیرا اشٹ دیو ہی تم کو ہم کسطرح جانین کہ تم کون ہو جو ہمارے جگ کی
نندا کرتے ہو سب شاستروں کے پرمان سے اور نانا پرکار کی بدھیون سے جگ کیا گیا ہی جو شاستر انوسار
کرنا جوگ تھا اُسی طرح کیا گیا ہی اور منتر کی آہوتی سے ہون کیا گیا ہی اور برہمنون کو بہت طرح سے دان
دیکر ترپت کیا گیا ہی کشتریون کو گھور جدھ سے اور بیش لوگ پالن کرنے اور استریان اپنے ابھیشٹ
پدارتھ اور شودر پرتوشون سے ترپت ہوئے ہین دیوتا پوتر ہب سے اور شرناگت رکشاؤن سے ترپت ہوے
تمنے جیسا دیکھا ہی وہ بھی ست ست کہو جیسا تمھارا روپ ہی برہمنون کے بچن سنکر نیولے نے ہنسکر جواب دیا
کہ ہے برہمنو مین نے ابھمان سے بچن نہین کہا مین نے جتھارتھ کہا ہی اور اُس برہمن کے ایک پرستھ ستو دان
کے سمان یہ جگ نہین ہوا ہی آپ میرا بچن سنو کہ مین نے کورکشیتر نواسی کا اپورب اور اتم برتانت دیکھا اور سنا
وہ کہتا ہون جسطرح اُس برہمن نے استری پتر اور پتر بدھو سمیت سُرگ کو پایا اور جس پرکار میرا آدھا شریر
سورن کا ہوگیا ہی برہمنو اُس برہمن کے ستو دان کے پھل کو برنن کرتا ہون کسی سمے مین دھرماتما لوگون سے سنجگت
دھرم کشیتر کورکشیتر مین کوئی برہمن جتیندری اور ہنسا رہت تھا وہ دھرماتما اپنی استری اور پتر اور پتر بدھو سمیت
تپسیا اور جپ مین پرورت تھا وہ سندر برتی برہمن سب کو ساتھ لیکر چھٹے دن بھوجن کیا کرتا تھا کبھی کبھی چھٹے دن
بھی اسکو بھوجن نہین ملتا تو بارھوین دن بھوجن کرتا تھا ایک سمے مین کال پڑا اور اُس برہمن کو بھوجن نہ ملا بہت بھوکھا
اور لاچار ہوکر برہمن وہان سے چلا اور اناج کے دانون کو اکٹھا کرنے لگا جب بہت پرشرم سے ایک پرستھ
بھر دانہ جو اُس برہمن کو پراپت ہوے اُنھون نے اُسکے ستو بنائے نت کرم کرکے اگن مین ہون کیا اور ایک
ایک گراس کا آپسمین بھاگ کیا اُس سمین ایک سادھو اتتھ آگیا اور اُسی بھوجن کو جو بہت کشٹ سے پایا تھا
بنا ابھمان وہ بھوجن اُس اتتھ سادھو کو دیدیا جب اُس سادھو نے اُس ستو مین سے ایک دو گراس کھائے
تو وہ اتتھ ترپت نہین ہوا تب اُس برہمن کی استری نے بھی اپنا بھاگ اُس اتتھ کو دیا پرنت اُس سادھو نے
اُس پتی برتا استری کو بھوکا جانکر اُسکا بھاگ گرہن نہین کیا تب برہمن کورکشیتر باسی نے اپنی استری سے یہ کہا
کہ کیٹ پتنگ بھی اپنا پالن کرتے ہین ہم کو اس سادھو اتتھ پر کرپا کرنی جوگ ہی استری نے کہا کہ ہے سادھو میرے
بھاگ ستو بھی گرہن کرو مین اپنی پریت سے اپنا بھاگ دیتی ہون اور اپنے پت کی آگیا سے بھی اپنا بھاگ دیتی ہون
آپ گرہن کرلیین ۔ برہمن نے بھی اس سادھو سے کہا کہ آپ میری استری کا بھاگ لیوین اور ترپت ہو جاوین اُس
سادھو نے استری کے بھاگ کو بھی جیم لیا اور تھوڑا ہونے سے ترپت نہوا تب برہمن کے پتر نے کہا کہ میرا بھاگ

ط ایک تعداد وزن ہے
جو دونون ہاتھون سے
سما کے لینے مین آوے

بھی لے لو پتا نے کہا کہ ہے پتر تو بالک ہو بالکپن مین چھدھا بہت ہوتی ہو اسیلیے تم اپنا بھاگ ہم کو مت دو بہت دنون پیچھے یہ ان ملا ہو مین تپشیا کرتا ہون مجھے ایسی چھدھا بھوک نہین بیاپتی ہو تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی ہو کہ اپنے پتا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیوین تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستو لیکر اُس سادھو کو دیے اور وہ سادھو ترپت نہین ہوا برہمن لجائمان ہوا تب پتر بدھو نے اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیے اور کہا کہ تم میرے ستو لیکر اس برہمن کو دو سسر نے کہا کہ ہے سندر برت والی سوکھی چھدھا سے تم بہت ملین عاجز و لاغر ہو تمھارے ستو کیونکر لے لون پرنت اُس پتر بدھو نے بھی اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیدیے اور وہ بھی سادھو کو دیے گئے تب وہ سادھو بہت پرسن ہوا ہے برہمنون یہ سادھو دھرمراج تھے اُنھون نے برہمن کا کرم دیکھکر پریکشا کرنے کے لیے اتنے دنون پیچھے یہ تھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسنے وہ ان بھی باوجودیکہ وہ ایک عرصۂ کثیر کا بھوکا تھا بہت خوشی سے اس سادھو کے ارپن کردیا دھرمراج نے پرسن ہوکر کہا ہے برہمن تو بڑا دھرماتما ہو تیرے دھرم کو دیکھکر سُرگ باشی بھی تیرے درشنون کی ابھلاکھا رکھتے ہین ہے اتم برہمن تم سُرگ کو جاؤ تمنے اپنے سارے پترون کا اودھار کیا تمنے بڑی سردھا سے تپ کیا ہو اب تم سُرگ کو جاؤ دھرمراج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چارون تپسیری مہادانی سُرگ کو گئے مین اُسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہا جگ کرنے والے برہمن کے پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہوگیا اس جگ مین میرا نصف باقی بدن سورن کا نہین ہوا اسیلیے مین کہتا ہون کہ یہ اسومیدہ جگ اُس جگ کی سمان نہین ہوا اور مین اور جگون مین بھی جاتا رہا پرنت میرا شریر وہی آدھا سونے کا رہا اسیلیے مین جانتا ہون کہ یہ جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کے برابر نہین ہوا اتنا کہکر نیولا غائب ہوگیا سب کو اشچرج ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نیولا سمباد ارتالیسوان ادھیاے۔

اُنچاسوان ادھیاے

اگست جی کا جگ جمدگن جی اور نیولے کا برتانت

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے پربھو وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہان آیا بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن پرانا اتہاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس مین ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کردی اگست جی سے سب برہمنون نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤن نے برکھا بند کردی لوگ کال پڑنے سے دکھی ہوگئے تب اگست جی نے جو بڑے تپشیا وان تھے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہین کرینگے تو مین اُن کا ناش کردونگا یہ کہکر اپنے تپ بل سے سُرگ کے سب بستو اور اپسرا و گندھرب و کنر اور تینون لوک مین جو جو چیزین تھے سب اپنے جگ مین منگالیے اور جگ پورن کردیا دیوراج اندر نے بھی بھیت ہوکر برہسپت جی کو آگے کرکے اگست جی کو پرسن کیا جگ کا پربھاؤ سب جانتے ہین پرنت پھر بھی کوئی اُسکے کرنے کی سردھا نہین رکھتا جگ ایسی چیز ہو کہ راجے مہاراجے اسکو دھن لگا سکتے ہین اور رشی منی سادھو پھل پھول اور بن کی لکڑیون مین اپنا جگ کرلیتے ہین۔ اب نیولے کا برتانت سناتا ہون کہ جمدگن رشی نے پترون کا سرادھ کیا تھا آپ ہی گاے کا دودھ نکال کر [illegible] کو گرم رکھا دھرم دیوتا

جمدگن جی کی پریکشا کو آئے کہ وہ بڑے کرودھی پرسدھ تھے اور نیولے کا روپ بنا کر دودھ مین منھ ڈالدیا اور آدھا پی لیا ہرنت جمدگن جی نے کرودھ نہین کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کرودھ روپ نیولا میرے دھرم کی پریکشا کرتا ہی جمدگن جی کی شانتی پر اُس کرودھ روپ نیولے نے رشی سے کہا کہ سنسار مین تمھارا کرودھ پرسدھ ہی اور یہ بھی سب جانتے ہین کہ برہمن کرودھی ہوتے ہین مین نے آپ کا اپرادھ کیا پرنت آپ نے کرودھ نہین کیا اسلیے مین آپ سے پراجے ہوا مین تمھارے آدھین ہون آپ کے تپ سے ڈرتا ہون کرپا کیجیے جمدگن جی نے کہا کہ ہے کرودھ مین نے تمکو کرپا سنجکت نیترون سے دیکھا تم پرسن چت چلے جاؤ بھے مت کرو تمنے میرا کچھ اپمان نہین کیا جنکا نام لیکر مین نے اس دودھ کا سنکلپ کیا تھا وہ تم سے سمجھ لینگے کرودھ اُسی سمے انتردھیان ہوگیا اور پترون کے سراپ سے اُسنے نیولے کا روپ پایا تب اُسنے سراپ نورت ہونے کی پرارتھنا کی اور پترون کو پرسن کیا تو پترون نے کہا کہ تو دھرم کی نندا کر تیرا سراپ دور ہو جاویگا اس کارن وہ کرودھ روپ نیولا اس جگ مین آیا اور دھرمراج جدھشٹر کی نندا کی کہ تمھارا جگ اُس کورشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہین ہوا اور اُس سراپ سے وہ نیولا نورت ہوا کہ راجہ جدھشٹر بھی دھرم کا روپ تھا یہ اشچرج کی بات اُس جگ مین ہوئی تھی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اگست جی اور نیولے کا برتانت ۴۹ ادھیائے ۔

پچاسوان ادھیائے

جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنمیجے نے بیشمپاین جی سے کہا کہ ہے رشی سنسار مین جگ کی سمان کوئی دوسرا دھرم رشیون نے برنن نہین کیا ہی راجہ اندر بھی جگ کرنے سے دیوراج پدوی کو پہونچے جگ مین پشوون کا بدھ کیون کیا جاتا ہے بیشمپاین جی نے کہا کہ پہلے سمے مین جب راجہ اندر نے جگ کیے اور پشو اُس مین پکڑ کر رکھے گئے تو مہاتما رشیون نے اندر سے کہا کہ ان جیوون کا بدھ کرنا جگ مین بڑا اگیان ہی کہین بدھ کرنا پشوون کا جگ مین نہین دیکھا گیا جگ مین ہنسا کرم کرنا شبھ نہین ہی دھرم شاستر انوسار جگ کرنا چاہیے راجہ اندر نے اس بات کو سویکار نہین کیا اور کہا کہ پہلے سے ایسا ہوتا چلا آیا ہی اسپر باہم رشیون اور وید پاٹھی برہمنون کے بہت شاستر ارتھ ہوا کہ پشوون کا مارنا دھرم نہین ہی جو آدک انّون سے جگ ہونا چاہیے جب کوئی بات آپس مین طی نہ ہوئی تو سب رشیون نے راجہ بسو سے جاکر کہا راجہ نے بغیر سوچے سمجھے کہدیا کہ جو سمے پر ملجاوے اُس سے جگ کیا جاوے ۔ ہے راجہ بسو اُس بچن کے کہنے پر رشیون کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا اُسی کارن کہا ہی کہ سواے برہما جی کے اور کسی کو بغیر سوچے سمجھے پرسن کا اوتر نہین دینا چاہیے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی ہو ڈنڈ پانے جوگ سمجھا جاتا ہی اور اُن کا دھرم دان دینے کا ناش ہوجاتا ہی جو دھرم مین سندیہہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کیے ہوے دھن کو جگ مین لگاوے وہ دھرم کا پھل نہین پاتا ہی دھن سنچے مین پرورت چت منش (دولت جمع کرنے کی فکر مین رہنے والا آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھین ہوتا ہی اور اپوترچت اور بدھی ہین منش لوگون کو بھے دلا کر اُن کا دھن ہرتے ہین اور

خوف بے عقل ناپاک دل

ف
دھرم میں بہت سندیہہ کرنے والا
[illegible]
انیت سے [illegible] دوسرون کا دھن
[illegible]

اور پھر وہ دھن جگ مین لگاتے ہین یا دان کرتے ہین وہ بھی پھل دائی نہین ہوتا ہی دھرم کے ابھیاسی جو دھن اپنی سامرتھ کے انوسار پھل پھول اور شاک و جل آدک پاتر کو دیتے ہین یعنی مستحق آدمی کو جو تھوڑا بھی دیتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین دھرم۔ جوگ۔ دان جیوون پر دیا برہم چرج۔ ست بولنا دھیرج شانتی (صبر و استقلال) یہ سب دھرم کے مول ہین پہلے سمین مین بسوامتر اور است اور جنک کُش سین ارشٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوے اُنھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہی اور شاستر انوسار جگ مین کسی جیو کی ہنسا کرنی دھرم کے پرتکول نرنے کی اس لیے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہی۔ ہے راجن اُس برہمن کو کشتیرنواسی نے ستو کا دان پاتر کو دیکھکر کیا تھا اُسی سے اُسکو سُرگ پراپت ہوا اسومیدہ پرب کی کتھا مین نے تم کو سنائی ہی راجن ایسا جگ جیسا کہ راجہ جدھشٹر نے کیا کسی سے نہین ہو سکتا اور نہ آیندہ کو ایسا جگ کوئی کرے گا پشوون کا بدھ کرنا جگ مین اگیان ہی دھرم شاستر کے انوسار جگ مین ہنسا کرم نہین کرنا چاہیے جو منش اس کتھا کو سرون کرینگے یا پڑھینگے اُن کو جگ کا پھل پراپت ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب جگ اور دھرم کی مہمان کا برنن بچاسوان ادھیاے۔

اسومیدہ پرب سماپت ہوا

دھرم کرنے میں معروف ہونے والے

ارزاں کم قیمت چیزیں

ف پاتر یعنی
برتن اور [illegible]
چیز مراد مستحق اشخاص
سے اور مستحق لوگ وہ
کہلاتے ہیں جو دو قسمی
حاجت مند ہیں یعنی نادار
= کثیر عیال و اطفال
زیادہ کھانے کو روپیہ
پاس نہیں ہے یا بیمار لوگ
اس قسم کے مستحق اشخاص
ہیں داخل ہیں ۱۲

اوم

سری رام کرت مہابھارت

آشرم باس پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

۱۹۱۷ء

مہابھارت

آشرم باس پرب

یعنی

مہابھارت کا پندرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا راج اور راجہ دھرتراشٹ کا ستکار

سری نارائن اور سرستی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کرکے بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اب تمکو کونسا پرسنگ سناؤن راجہ نے کہا کہ مہاراج مین یہ بات پوچھنا چاہتا ہون کہ ہمارے پتا مہاراج جدھشٹر نے سنگرام مین بجے پاکر کس پرکار راج کیا اور راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھا جنکے سَو پتر اور بہت سے متر مارے گئے تھے۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن دھرمراج جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کی صلاح و مشورہ سے چکرورتی راج کیا دھرم اور نیت سے پرجا کا پالن کیا مہاتما بدر جی اور سنجے اور یویتس راجہ اور رانی کے پاس رہکر اُن کی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نت پرات کال راجہ جدھشٹر دھرتراشٹ جی کے پاس جاکر چرن سیوا کرکے اُن کی آگیا لیکر راج کاج کیا کرتے تھے گاندھاری رانی کے پاس رانی کنتی آٹھ پہر رہکر اُن کی آگیا انوسار کام کاج کیا کرتی تھی اسی طرح دروپدی سوبھدرا اور الوپی پانڈون کی استریان بدھ پوربک اُن دونون ساس سسر کی آگیا پالن کرتی تھین اور اُن کی ٹہل اور سیوا تن اور من سے اور اُن کی آگیا انوسار کام کیا کرتی تھین راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے لیے بہت بیش قیمت لباس و زیور و پلنگ و بستر وغیرہ جیسے کہ مہاراجاؤن کو چاہیئن بنواتے بڑی پریت سے پانچون بھائی اُن کی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ پانڈون کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کرپاچارج بدرجی یویتس راجہ دھرتراشٹ کے پاس آٹھون پہر رہکر اُن کی سیوا کیا کرتے تھے اور پُران و شاستر سنایا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے منشون کو قید خانہ (کاراگرہ) سے موکش دی یعنی قیدیون کو رہا کردیا راجہ جدھشٹر نے کبھی کچھ نہ کہا اور دن رات راجہ دھرتراشٹ کو راج سنگھاسن پر براجمان کرکے اُن کو نئے ابھوشن اور بستر پہناتے اور آپ اُن کی سیوا کیا کرتے وہی نوکر چاکر رسوئی کے جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹ

کی پرچ انوسار بھوجن بنایا کرتے تھے بدستور اُن کی سیوا مین رکھے اور تاکید کردی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کا من ملین نہووے ایسی سیوا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ کی کی کہ درجودھن آدک اپنے بیٹون کے سکھ کو بھول گئے بلکہ درجودھن تو راجہ کی اوگیا کیا کرتا تھا پانڈون نے کبھی اُن کی اگیا کے بغیر کوئی کام نہین کیا سارے سنسار مین اُن کی بڑائی ہو رہی تھی سوا ے بھیم سین کے اور سب بھائی راجہ دھرتراشٹ کی چرن سیوا کیا کرتے تھے لیکن بھیم سین اُس جوے کھلانے سے دھرتراسٹ کو اچھی نگاہ سے نہین دیکھتا تھا اور اس لوہے کی بھیم سین کی مورت کو جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے اپنے ہاتھون سے چورن کردیا تھا یاد کرکے دکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ نے ہمارے دکھ دینے مین بہت جتن کیے مگر پرالبدھ سے اُس کی پیش نہ گئی ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدھشٹر کا دھرتراشٹ کو سیوا بس کرنا پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا اور اُن کا بن جانے کو طیار ہونا

ایکدن پراکرمی بھیم سین نے پچھلی باتون کو یاد کرکے راجہ دھرتراشٹ کی اوگیا کی بھیم سین کی باتین سنکر بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس ہو موقع دیکھکر گئے اور ادھر اُدھر کی باتین کرکے کہنے لگے کہ بھائی آپنے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا ہی ایک دن وہ تھا کہ درجودھن کے موہ کے بشیبھوت ہوکر پانڈون کو پانچ گانون بھی تمنے نہین دیے جوے مین پانچون بھائیون کو بہت کلیش ہوے سب سے بیشی رانی دروپدی کے ساتھ انیت ہوئی پھر تیرہ برس تک پانڈون نے بڑے بھاری سنتاپ او کلیش اُٹھائے بھیم سین کو زہر دیکر اُس کے ساتھ بہت ہی انیت درجودھن نے کی پرنت تم نے اپنے پترون کے موہ سے اُن کو دنڈ نہین دیا اب اُنھین پانڈون کے آدھین رہکر کہان تک زندگی بسر کروگے جدھشٹر تو ستوگنی پرش ہی اسکو تو پچھلی باتون کا بالکل خیال نہین ہی پرنت بھیم سین تموگنی پرش ہی وہ پچھلی باتون کو روز یاد کرکے تمھارا انادر کرتا رہتا ہی ارجن نکل سہدیو بڑے چتر ہین تینون بھائی منھ سے کچھ نہین کہتے پرنت من مین تو وہ بھی کلیش اُٹھاکر آپ سے دکھی ہین اب تمھارا چوتھا پن یعنی ضعیفی کا وقت آگیا ہی راجاؤن کو چوتھے پن مین بن باس کرنا لکھا ہی اور تمھارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہی اب تم کو یہی اُوچت ہی کہ یہان سے بن کو چلو مہابھارت کا جدھ سارے سنسار مین نکھیات ہوگیا ہی جو سنتا ہی وہ یہی کہتا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ اب راجہ جدھشٹر کے آدھین کیونکر رہتے ہونگے شتروتا کا خیال کرکے لوگ نام رکھتے ہین تم خود بھی سوچو کہ کیا تمکو جدھشٹر کے آدھین رہنا اچھا معلوم ہوتا ہی؟ یہ کہکر بدرجی گیان اپدیش کرنے لگے کہ بغیر بھگوت بھجن کے جیو کا اودھار نہین ہوتا ہی اور گرہستی مین رہکر ایشر کی آرادھنا تپیاوت[1] بن نہین آتی ہی یہ چنچل من چارون طرف دوڑتا پھرتا ہی ناروجی دیول اور بیاس جی کہتے ہین کہ تم بھی پراچین رشیون سے ہو اور انت مین کوبیر پوری مین نواس کروگے پرنت سنسار کی لاج اور لوکک بیوہار[2] بھی دیکھنے چاہئین شترون کے وشی بھوت[3] نارائن کسی کو نہ جلاوین بھوکا مرنا اور بن کے پھل اہار کرنا اچھا ہی جس سے من پھٹ جاتا ہی پھر اُس سے ملنا اسمبھو ہی جدھشٹر مہاگیانی

غیر ممکن

[1] تپیاوت یعنی جیساکہ چاہیئے ۱۲

[2] لوکک بیوہار یعنی زمانہ کی سیر ۱۲

[3] وشی یعنی اختیار مین ۱۲

اور پرم پوتر دھرم کا روپ ہی اس کی نسبت سب رشی منی کہتے ہین آج تک مین نے کبھی اُس کی کوئی بات چھل چھدر کپٹ کی نہین دیکھی وہ آپ کو اپنے پتا کے برابر مانتا ہی تو بھی سنساری جیو کچھ اور ہی کہتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی کے بچن سنکر کہا کہ ہے دھرم کے گیاتا پیارے بھراتا جو کچھ تمنے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہی مین تمھارا بچن نہ مانکر جب تمنے درجودھن کے پیدا ہونے پر اور اُس کے آچرن کھوٹے دیکھکر مجھے سمجھایا تھا کہ یہ تیرے کل کا ناش کرنیوالا ہی اسکو تیاگ دو۔ بہت ہی پچھتاتا ہون بھائی مایا کا بڑا وہ پردہ میری سمجھ پر پڑگیا کہ پتر اسنیہ سے مجھ سے اُسکا تیاگ نہین ہو سکا جون جون وہ بڑھتا گیا اُپدروہی کرتا گیا اخیر مین اُسنے اپنے کل کو ناش کر دیا۔ اور لاکھون منشون کو سنگرام مین مروا دیا سری کرشن جی مہاراج سے اور نیز نارد آدک رشیون سے مجھے شرمایا آج وہ گت ہماری ہوگئی کہ جنسے ہمنے بیر کیا تھا اُن کے بس ہوکر رہنا پڑا کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھون کے نہ ہونے سے طرح طرح کے سوچ پیدا ہوے اب رانی گاندھاری کی مرضی بھی یہ ہی کہ بن کو جانا چاہیے اسلیے مین یہان نہین رہون گا بہت دنون سے مین برت نیم کرکے پرتھی پر سوتا ہون تھوڑا سا اہار کرتا ہون یہان رہکر بھی تپ ہی کرتا ہون پرنتو تمنے جو کچھ کہا مین اُسکو خوب سمجھ گیا ہون اپنے من کی بات کسی سے پرگٹ کرکے نہین کہ سکتا نارائن نے پرادھین کر دیا جدہشٹر کا پریم دیکھکر چپ تھا اور بھیم سین کا سوبھاؤ تو تم بھی اچھی طرح جانتے ہو پہلی سب باتون پر دھول ڈالو اخیر مین اُس کی مورت کو مین نے شوک کے بس توڑ ڈالا اُس کو اور بھی درد وہ مجھ سے ہو گیا اب بن کو اوش جاؤنگا بدر جی سمجھا کر اپنے محل کو چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے آشرم باش پرب بدر جی اُپدیش دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بدر جی اور اپنے بھائی بندونکو اکٹھا کرکے بن جانے کی اچھا برنن کرنا

ایکدن بھیم سین نے دھرتراشٹ کو سنا کر اپنے خم ٹھوک کر کہا کہ ان بھجاؤن کے بل سے مین نے اپنے شترو درجودھن کو سنگرام مین جیت کر جم لوک کو بھیجدیا ہی اُس کے اندھے پتا پاپی درجودھن کے موہ سے ہم سب پانڈون کو ہمیشہ دکھی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدھین اوستھا پوری کرتے ہین جسوقت سری کرشن جی اور بیاس جی آدک رشیون نے دھرتراشٹ کو سمجھایا کہ آدھا راج پانڈون کو دیدو اس اندھے راجہ نے راج کا لوبھ کیا اور مہاتما پرشون کے بچن کو نمانا اس کے سواے بھیم سین نے راج کے اہلکارون سے بھی راجہ دھرتراشٹ کی مرضی کے برخلاف کام کرائے اور ایسے بچن سنا کر کہے جو راجہ دھرتراشٹ کو بان کی سمان لگے تب دھرتراشٹ کو بیراگ ہوا۔ راجہ جدہشٹر کو ان باتون کی بالکل خبر نہین ہوئی۔ راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی اور اپنے بھائیون اور رشتہ دارون کو جمع کرکے کہا کہ آپ کو سب حال معلوم ہی جسطرح درجودھن نے مہاتما پانڈون کو دکھی رکھا مجھ کو یہ پچھتاوا ہی کہ اُس دربدھی درجودھن کو مین نے وہ راج دیا جو راجہ جدہشٹر کو دینا چاہیے تھا اُس نے راج پاکر راج مین ایسے ایسے کرم کیے کہ سارے کل کا ناش ہوگیا اور لاکھون کروڑون آدمی مارے گئے راجہ جدہشٹر

اور اُس کے سب بھائی سواے بھیم سین کے جیسی میری ٹہل کرتے ہین اُس کو بھی سب جانتے ہین کہ اُنھون نے اپنی سیوا سے مجھ کو اپنے بس کر لیا ہی اور مین رات دن اُن کو یہ آشیرواد دیتا ہون کہ راجہ جُدھشٹر کی سدیو بجے ہووے اس نے اپنی ماتا پتا کی سمان میری اور گاندھاری کی سیوا کی ہی اب پندرہ برس گذر گئے کہ مین پرتھی پر مرگ چرم بچھا کر سوتا ہون اور اسقدر بھوجن کرتا ہون کہ پران شریر مین بنے رہین اب بن مین جا کر رانی گاندھاری سمیت تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل مین سب راجہ کرتے آئے ہین اور راجہ جُدھشٹر سے بھی یہ ہی کہا کہ ہے پتر مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون نارائن تمھاری منو کامنا پورن کرین اور تم اچھی طرح ساری پرتھی کا راج کرو مجھے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مرنے کا رنج نہین ہی جیسا کہ ادھرم اُنھون نے کیا اُسکا پھل پایا اور کشتری دھرم سے اُنھون نے سنگرام کر کے وہ لوک پایا جہان کشتری لوگ جُدھ کر کے جاتے ہین مجھ کو بڑا پچھتاوا یہ ہی کہ سری کرشن جی اور مہاتما بدر جی ۔ بیاس جی سنجے اور بہت سے رشیون نے مجھ سے کہا کہ پانڈون کو آدھا راج دیدو اور ملاپ کر لو اگر درجودھن اس بات کو نہ مانے تو اُس کو قید کر لو مجھ سے یہ بات موہ کے بس نہ ہو سکی ان باتون کو یاد کر کے مجھے بڑا شوک ہی اب تم مجھ کو بن جانے کی اگیا دو مین رانی سمیت بن مین تپسیا کرونگا راجہ جُدھشٹر ان باتون کو سنکر بہت دکھی ہوے اور ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے بغیر راج نہین کرونگا آپ مجھے چھوڑ کر کہان جانا چاہتے ہین یہ راج تو آپ ہی کا ہی مین تو آپ کا اگیا کاری پتر ہون آپ اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین آپ کے چت کا کھید بھگوت بھجن کرنے سے نورت ہوگا اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا یہان کیا کام ہی مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا ۔

بھجن راگ دیس

بھیو دھرتراشٹر من آتی ادھیر	سُن بھیم بچن اٹ پٹ گنبھیر	سن مان بپن جپ تپ من بھایو
मन माँ । विपिन जप तप मन भायो ॥०	सुनि भीम बचन अट पट गंभीर ॥०	भयो धृतराष्ट्र मन अति अधीर
اُت دھرم پتر کو ہردے پریم	اُت چوتھے پن راجن کو نیم	چت دھرتراشٹ استھر نہین پایو
चित्त धृतराष्ट्र इस्थिर नहिं पायो ॥०	उत चौथे पन राजन को नेम ॥०	इत धर्म पुत्र को हृदय प्रेम ॥०
بھیو چنچل من پیپل کو پات	گرہ کارج ہیہ مین نہین سُہات	لیو بول بدر پریہ ہردے لگایو
लियो बोलि बिदुर प्रिय हृदय लगायो ॥०	गृह कार्य हिये में नहिं सुहात ॥०	भयो चंचल मन पीपल को पात ॥०
کہو جاے کہو بھوپت سجان	مورے من جپ تپ لیو ہی ٹھان	موہے بدا کرو مین بہو سکھ پایو
मोहे बिदा करो मैं बहु सुख पायो ॥०	मोरे मन जप तप लयो है ठान ॥०	कहो जाय कहो भूपति सुजान ॥०
آیو بکل جدھشٹر راو پاس	سن بن گون من اتی اداس	گرہ چرن پتا بہو بدھ سمجھایو
गह चरण पिता बहु बिधि समुझायो	सुन बिपिन गवन मन अति उदास ॥०	आयो बिकल युधिष्ठिर राव पास ॥०
جو جاہو بن موہے لیہو ساتھ	نہین رہو بھون کرو پُر سناتھ	سمرہو سری پت من بچ کرم لایو
सुमिरहु श्री पति मन बच कर्म लायो ॥०	नहीं रहो भवन करो पुर सनाथ ॥०	जो जाहु बिपिन मोहे लेहु साथ ॥०

۴۱ بمعنی بستر ۱۲

۴۲ بھیم سین کے آگے ہم [illegible] دھرتراشٹ کے [illegible] سن کر کہا ان بھائیون [illegible]

۴۳ [illegible]

۴۴ [illegible]

۴۵ [illegible]

۴۶ [illegible]

۴۷ [illegible]

۴۸ [illegible]

۴۹ [illegible]

۵۰ [illegible]

۵۱ [illegible]

کہین دھرتراشٹ سریرام رام	اب گھر مین میرو کہا کام	چوتھے پن بھوپن تپ ہی بتا یو
चौथेपनभूपन तपही बतायो ॥०	अब घर में मेरो कहा काम॥०	कहें धृतराष्ट्रश्रीराम राम ॥ ०

اتی سریرام کرت مہابھارتے آشرم باس پربا راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے نمت جدھشٹر سے کہنا تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے لیے آگیا مانگنا راجہ جدھشٹر کو سوچ ہونا

راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گھر مین نواس کر کے نارائن کا سمرن کیا کرین کہ چت کا کھید دور ہو جاوے بھلا آنکھون کے نہونے سے مین کیونکر کہدون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہ رہین بن مین جانے کا ارادہ نکرین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے پتر میرا چت تپ کرنے کو چاہتا ہی ہمارے کل مین جتنے راجہ ہوے ہین سبھون نے راج کر کے چوتھی اوستھا مین بن جا کر تپ کیا ہی اور شاسترون مین بھی آگیا ہی کہ راجاؤن کو چاہیے کہ جب بڑہ ہو جاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن مین تپ کرین اسلیے تم مجھے بن کو جانے دو تمنے میری بڑی سیوا کی ہی مین تم کو آشیرواد دیتا ہون کہ سدیو پرسن رہو اور تمھاری منو کامنا سوپھل ہو راجہ جدھشٹر نے آنکھون مین آنسو بھر بہی کہا کہ آپ مجھ کو چھوڑ کر بن کو نہ جاوین اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین جو آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے پیچھے پیچھے بن کو جاؤنگا میرا یہان کیا کام ہی۔ راجہ دھرتراشٹ نے مہارتھی کرپا چارج جی اور سنجے سے کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کو سمجھاؤ کہ ہم کو بن جانا اوچت ہی اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہی میرا شتھ سوکھا جاتا ہی اور یہان میرا من اب نہین لگتا ہی یہ کہکر راجہ دھرتراشٹ نرجیو کے سمان اچیت ہو گئے اور رانی گاندھاری کا سہارا لیا راجہ جدھشٹر ایسی حالت راجہ دھرتراشٹ کی دیکھکر بہت دکھی ہوے اور یہ بچن کہا کہ جس راجہ دھرتراشٹ کا بل پراکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تھا وہ راجہ استری کا سہارا لیکر پرتھی پر شین کرتا ہی جس مہاباہو دھرتراشٹ نے اشٹ دھات کی مورت بھیم سین کی اپنے بھجاؤن سے چورن کروائی وہ مہا پراکرمی اپنی رانی کے سہارے اچیت پرتھی پر پڑا ہی یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ کے منھ اور چھاتی پر اپنا سگندھت ہاتھ پھیرا اور ہوا کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیر کر بیٹھ گئین کسی نے پانی سے منھ دھویا کسی نے پنکھا کیا راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جدھشٹر سے یہ کہا کہ ہے دھرماتما پتر تیرے سگندھت ہاتھ سے مجھ کو بڑا آنند ہوا ہی تو اپنے دونون ہاتھ میرے منھ اور چھاتی پر پھیر کہ مجھ کو بڑا آنند ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے پھر اپنے پتا کے منھ اور چھاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرا راجہ دھرتراشٹ بیٹھ گئے اور کہا کہ آٹھ دن سے مین رانی سمیت اپباس کرتا ہون اس کارن میرا یہ حال ہوا مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ اپباس کرتے ہین اسی وجہ سے آپ کا شریر بہت دربل ہو گیا ہی مجھے نہین معلوم تھا کہ اپنی غفلت پر مجھے سخت افسوس ہی ورنہ مین کبھی ایسا نہین کرنے دیتا۔ پندرہ برس سے آپ ایسا سوکشم بھوجن کرتے ہین جس سے پران بنے ہین

آپ کے شریر مین سواے ہڈی اور چرم کے اور کچھ نہین رہا ایسا اوپباس کرنا اُچت نہین ہی آپ بھوجن کرو جو من سادودھان ہو اور آنندپور رہو اب اسی استھان مین پروار سمیت نواس کرو۔ اُس سمین بدر جی اور کرپاچارج جی نے بھی راجہ سے کہا کہ آپ بھوجن کرین اور چت سادودھان رکھین ایسا کشٹ کیون اُٹھاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ میرا من تپ کرنے کو چاہتا ہی مجھے مت روکو۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ اور جُدھشٹر سمباد۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

راجہ دُھرتراشٹ کا نگرباسیون کو بلا کر بن جانے کا ارادہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

بَیشمپائن جی نے کہا کہ یہان یہ باتین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر کی ہو رہی تھین کہ سمین جانکر مہامنی مہاکوی وید بیاس جی پرگٹ ہوے سب نے پوجا کی راجہ جُدھشٹر سے بیاس جی بولے کہ ہے پُتر راجہ دھرتراشٹ نے بن جاکر تپسیا کرنے کی اچھا کی ہی اِن کو بن جانے دو اس مین دھرم رہتا ہی چوتھی اوستھا مین راجاؤن کو بن مین جاکر تپ کرنا شاسترون مین لکھا ہی اگر یہان ان کو رکھا تو بغیر بجھو مرن دھرماتما دھرتراشٹ کا ہوگا یہ راجہ پراچین رشیون کی گتی پاویگا - راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ ہے بھگوان جو آپ نے کہا جتھارتھ ہی آپ ہمارے بڑے ہین اور گرو ہین ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہین آپ کا کہنا ماننا ہم کو اُچت ہی جو آپ کی یہ ہی آگیا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ جی بن جاوین تو ہین اسکے پرتکول کچھ نہین کہہ سکتا جدپی ہین مہاراج دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو الگ کھنا اِس اوستھا مین مناسب نہین جانتا ہون لیکن آپ کا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے ہان کرالی تب وہان سے بدا ہو کر چلدیے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری کا ہاتھ پکڑ کر ناطاقتی سے آہستہ آہستہ پاؤن اُٹھاتے اپنے محل مین گئے اور پہلے دن کی سندھیا اور برہمنون کو ترپت کرکے پھر آپنے بھوجن کیا بھوجن پانے کے پیچھے راجہ جُدھشٹر بھائیون سمیت اور بدھیمان بدر جی راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اُس وقت راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اور پریت سے اُسے سراہ کر یہ کہا کہ آٹھ انگ رکھنے والا دھرم راج کے مدہ مین سب دشاؤن مین سادودہانی سے کرنا اُچت ہی اور وہ رکشا راج دھرم سے ہونی ممکن ہی اسکو اچھی طرح سمجھو تم سدیو اُنکی اُپاسنا کرتے رہو جو بدیا سے برّدھ ہین اُن کی صلاح سے کام کرو اور جیسا وہ کہین ویسا ہی کرو اندریان منہ زور گھوڑے کی سمان ہین ان کو قابو مین رکھو وہ تمھارے منورتھ سدھ کرینگی جیسے اکٹھا کیا ہوا دھن وقت پر کام دیتا ہی باپ دادون سے چلی رہت پوتر چیم والے سکشا پائے ہوے پوترمن منتریون کو پرجا کے کامون پر نیت کرو اور دوتون کے دوارا اُن کا حال دریافت کرتے رہو جو دوت پرکشا کیے ہوے تمھارے دیس کے رہنے والے ہون کہ وہ راج کاریہ سوبھاؤ سے اچھی طرح کرتے ہین پرجا کو دکھی تو نہین کرتے نیاے کے انوسار کام کرنے مین کل اسبھاو سے پرکشا کر لیے گئے ہین تمھارا نگر چارون طرف سے دڑھ ہونا چاہیے اور بھوجن آدک سے اپنا شریر رکشا کے جوگ ہو بسواس کیے ہوے پرش تمھاری استریون کی رکشا کرتے ہین گیانی اور کلین برہمنون اور مترون کو اپنا منتری بنا دوست

کہتا ہون بہت آدمیون سے صلاح مت کرو۔ اور برکش آدکون سے رہت بن مین صلاح کرو مگر کسی وشا مین رات کے سمین صلاح مت کرو بندر پکشی اور دوت اتھوا شل من اور بکشیپت विक्षिप्त چنچل اور شریر آدمی اُس استھان مین نہ ہون اور راجاؤن کے منتر بھید مین جو دوش ہوتے ہین وہ کسی پرکار سے بھی دور نہین ہو سکتے ہین یہ میری راے ہے تم منتریون کے منڈل مین منتر بھید کے دوشون کو برنن کرو اور منتر بھید نہونے دو مقدمون کے فیصلے اُن لوگون کے سپرد ہون جو تمھارے بھروسے کے آدمی ہون نیاے کے انوسار ارادہ کے پرمان کو جانکر اپرادھی کو ڈنڈ دین۔ آوانی ارتھات رشوت لینے والے نیاے پرودہ (قانون کے خلاف عمل کرنے والے) لوگ ایسے ادھکارون پر نیت نکرنے چاہین جو لوگ چوری کرنے والے یا چھل سے اورون کا مال ہرنے والے بیگانی استریون سے کوکرم کرنے والے رستہ یا سبھا بگاڑنے والے جو ہرینہ ڈنڈ ارتھات جرمانہ کے یا مارنے کے لایق کام کرین اُن کو ویسا ہی ڈنڈ دین جو راج کے شترو ہین اتھوا پرانیون کے پران گھات کرنے والے ایسیون کو مارنا چاہیے اپنے خزانون کو طرح طرح بڑھانا چاہیے اور سینا کے آدمیون کو سدیو آپ دیکھا کرو اور راج کے کاج جو آپ ہی کرتے چاہئیین۔ اُن کو آپ راج دربار مین بیٹھکر کرو اور اپنے دربار مین وہی پوشاک پہن کر بیٹھو جو تمھارے ہان سدیو سے پہنتے چلے آئے ہین سینا کے چھوٹے بڑے ادھکاری یعنی افسر عہدہ دارون کو تم ہمیشہ دیکھتے رہو کہ وہ دل سے تمھارے شبھ چنتک ہین اور سنگرام مین اپنے پران کی رکشا نہ کرکے یُدھ کرتا اور مارین شترون کے مترون اور سنبندھیون سے بھی دونون کے دوارا خبردار ہو اور اُن کو توڑنے پھوڑنے کی تدبیرین کرتے رہو جسمین شترو پربل نہونے پاوین اور جب دیکھے کہ شترو مجھ سے نربل ہے تو یُدھ کرے اور جو پربل ہو اُس سے سندھی کرے اور سندھی کے بسواس کیلیے راج کمار کو اپنے پاس ٹھہراوے اور آپ سندھی مین شترو سے سورن آدک اور یُدھ مین ناش ہوے اپنے متر اور ہاتھی گھوڑون کا بدلا لے بھروسے کے دوتون سے سارا حال شترو کا دریافت کرتا رہے جیسا دھرم شنکر جی نے سنگرام کرنے کا برنن کیا ہے وہ تم کو بھیشم جی مہاراج نے سب سنایا اور پھر سری کرشن مہاراج اور بدر جی نے تم کو سمجھایا ہے اُسی کے انوسار کرنا چاہیے تو سکھ پوربک راج کروگے جو راجہ اسو میدہ آدک جگ بہت دکشنا دیکر کرے اور پرجا کا پالن بدھ سے نہ کرے اور جو پرجا کا پالن دھرم سے کرے اور اسو میدہ جگ نکرے اُسکا پھل سمان ہوتا ہے ارتھات پرجا پالن کرنا دھرم سے راجاؤن کو بہت ضرور ہے تم پرم خبر ہو سب باتین جانتے ہو مین نے جو اُپدیش کیا وہ دھرم سمجھا کے تم سے کہا ہے راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا جی ایسا اُپدیش ان کے اور بھیشم پتامہ جی یا سری کرشن مہاراج کے اور کون کرتا ہے مین آپ کے اُپدیش کے انوسار سب کام کرونگا۔ اس طرح راجہ یُدھشٹر کو انیک پرکار کی سکشا اور راج نیت سنائی پھر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ نگر باسی برہمن کشتری ویش شودر سب کو میرے پاس بلاؤ اور رانی گاندھاری نے پوچھا کہ بیاس جی نے آپ کو بن جانے کی آگیا دیدی ہے آپ کا ارادہ کب تک بن جانے کا ہے۔ راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پترون کا شرادھ کرونگا پھر بن کو ہم تم دونون چلینگے۔ جب نگر باسی لوگ اکٹھے ہو گئے تب راجہ یُدھشٹر کو بلایا اُنھون نے سب سامگری شرادھ کی موجود کردی راجہ دھرتراشٹ اپنے سمبندھی رشتہ دار اور ذات برادری کے لوگون کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب کو اپنے پاس بٹھاکر کہا کہ مین نے راجہ یُدھشٹر کے راج مین جیسا سکھ بھوگا پہلے اپنے پتر درجودھن کے راج مین

ایسا آنند نہین پایا جیسی ٹہل ان میرے پتر پانڈون نے کی ہے درجودھن آدک میرے سنتو میتون نے نہین کی تھی اب میرا ارادہ بن جانے کا ہے مجھکو تم لوگ خوشی سے آگیا دو کہ مین رانی سمیت بن مین جاکر تپسیا کرون راجاؤن کو بردہ اوستھا مین بن مین جاکر تپ کرنا ہمارے شاسترون مین لکھا ہے اور جیسی پریت تم نگرباسیون سے ہے آج دوسرے کسی راجا کی ایسی پریت نہین ہوئی ہوگی یہ بچن راجہ دھرتراشٹ کا سنکر سب نگرباسی رونے لگے

اتی سریرام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ و نگرباسی لوگون کا سمباد پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کے شرادہ بھیشم پتامہ اور دروناچارج آدک کا کرنیکےلیے بھیم سین کا منع کرنا ارجن کا روکنا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے مہادادا راجہ شانتنجی نے تم سب نگرباسیون کی پالن کی اُنکے پیچھے مہاراجہ بھیشم جی نے اور پھر چترانگد اور راجہ پنڈو میرے چھوٹے بھائی نے آپ سب لوگون کی رکشا کی اور پریت سے اپنا سمجھا اور ہر ایک بات مین تمھاری صلاح لی اور پھر راجہ پنڈو کے پیچھے مین نے آپلوگون کی بہت سیوا کی اس بات کو آپ اچھی طرح جانتے ہین جو کوئی بات ہمسے تمھاری اچھا کے پرتکول خلاف ہوئی ہو اسکو چھما کرنا اور یہ بھی درجودھن نے اپنے بھاگ سے اس نشکنٹک راج کو متوالے منش کے سمان بھوگا اُسکے انیاے اور کھوٹے صلاح کارون کے مشورہ اور میرا بچن نہ ماننے سے بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر وہ سب مارے گئے اور مین نشٹ سنتان ہوگیا ایسی ہی سو پترون والی گاندھاری سنتان رہت ہوگئی درجودھن نے اپنے بھائیون سے بیر کیا نگرباسیون کو دکھ نہین دیا اگر دیا ہو وہ چھما کرنے کی جوگ ہے اب ہم دونون سنتان رہت بن جانا چاہتے ہین کہ پرانے راجاؤن کے بیٹے ہین ہمارے بڑون نے بھی بردہ اوستھا مین بن باس لیا تھا ہمکو بھی ویسا ہی کرنا اوچت ہے راجہ جدھشٹر ہمارے پتر نے ہم کو بڑا سکھ دیا ہے اسکا کلیان ہو اور اسکے شتر ناش کو پراپت ہون آپ سب لوگ ہمکو بن جانے کی آگیا دین اب ہم دونون شرناگت ہین اب بھی اور ہمارے پیچھے یہ تیجسوی راجہ ہمارے کورکل دیپک مہاراجہ جدھشٹر آپ کا پالن پوشن اچھے پرکار سے کرینگے کیونکہ وہ ویدون کے جاننے والے شیلوان اور دھرماتما ہین اس دھرم روپ جدھشٹر کو مین آپ کے سپرد کرتا ہون اور تم سب کو راجہ جدھشٹر کے حوالہ کرتا ہون کہ وہ بڑا چتر اور بڑون کا مان رکھنے والا گیانی پنیاتما راجہ ہے یہ بچن راجہ دھرتراشٹ کے سنکر نگرباسی تھوڑی دیر سوچ مین آنسو بہاتے رہے پھر کہا آپ کو مہاتما بیاس جی نے اوپدیش کیا ہے آپ ضرور بن مین جاکر تپسیا کرین ہم نے آپ کے اور آپ کے بڑون اور پترون کے راج مین بڑے سکھ پائے ہین راجہ درجودھن نے بھی ہم کو پترون کی سمان پالن کیا تھا اور راجہ جدھشٹر کی مہمان تو ہم سے بیان نہین کی جاسکتی راجہ جدھشٹر شیل وان تیج وان بڑا بدھمان دوردرشی راجہ ہے ہمارا پالن پترون سے اتیشیش کرتے ہین یہ کہکر سب نگرباسی آشیرواد دیکر بدا ہوے تب راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی کو بلاکر راجہ جدھشٹر سے کہلا بھیجا کہ مین بھیشم پتامہ دروناچارج جی اور درجودھن آدک اپنے پترونکا شرادہ

کارتک سُدی پورنماشی کو کرنا چاہتا ہون جو تم اگیا دو تو یہ کارج کر دون پھر مین بن کو جاؤنگا راجہ جُدھشٹر سے جب بُدر جی نے یہ حال کہا تو اس دھرماتما راجہ نے اپنے تاؤ دھرتراشٹ کی پرسنسا کر کے کہا کہ بہت اچھا جسطرح مہاراج دھرتراشٹ کی اچھا ہو اُسی طرح شرادھ کرین یہ حال سنکر بھیم سین کو بُرا لگا اُسنے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ آپ کو وہ تیرہ برس کی تکلیفین یاد نہین رہین جو اس درُبدھ دھرتراشٹ کے کارن اُٹھائین اب دھرتراشٹ پتر بھاؤ آپ مین پرگٹ کرتے ہین جب پتر بھاؤ کہان گیا تھا بھیشم پتامہ راجہ بالھیک اور گرو درونا چارج جی کا شرادھ ہم کرینگے اور دشٹ درجودھن کے نمت کچھ نہین کیا جاویگا وہ جمراج کے لوک مین دُکھ پاوے تو اچھا ہے ارجن نے سمجھایا کہ ہے پریہ بھرات آپکو ایسا بچن کہنا جوگ نہین ہے مین آپسے چھوٹا ہون آپکو کسی پرکار نہین کہسکتا آپ خیال کرین کہ وہی دھرتراشٹ پرتھی کا سوامی ہے جس سے ہم پرارتھنا کیا کرتے تھے اب وہ تم سے پرارتھنا کرتا ہے اور یہ کرم ایسا نہین ہے کہ جواب دیدیا جاے جو اُنکی اچھا شبھ کرم مین ہے وہ کرنے دو روکنا نہین چاہیے راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ ہے بُدر جی جو کچھ روپیہ راجہ دھرتراشٹ کو چاہیے وہ مین اپنے نج کے خزانہ سے دونگا آپ اُنسے کہین کہ جیسی مرضی ہو اسیطرح شرادھ کرین دھن کی طرف سے آپ چنتا نہ کرین بُدر جی نے سب حال راجہ دھرتراشٹ کو سُنا کر یہ کہا کہ بھیم سین نے اپنے بن مین کشٹ اُٹھانے کی باتون کو یاد کر کے کچھ کہا تھا پرنت راجہ جُدھشٹر نے منع کر دیا کہ آپ سے بھیم سین کی اُن باتون کا ذکر نہ کیا جاوے ۔ راجہ دھرتراشٹ نے جُدھشٹر کو اشیرواد دی اور شرادھ کی طیاری کے لیے بُدر جی کو آگیا دی ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرنے کے لیے جدھشٹر نے کہنا چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرم کرنا اور سبونکے نمت چھتری تالاب کنوئین آدک استھانونکا بنوانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے کاتک سدی پورنماشی کو مہاراجہ بھیشم پتامہ اور راجہ بالھیک اپنے پترون اور گرو درونا چارج جی اور سو پترون درجودھن ۔ دوساسن آدک اور جیدرتھ اپنے جاماترکا شرادھ بڑے آدر ستکار سے کیا اور ہر ایک کا نام لے کر ہاتھی زربفتی جھولون اور سنہری عماریون سمیت اور گھوڑے سنہری ساز اور گاے سونے چاندی کے سینگ اور کُھرون سے النکرت اور سجاوان من نیا بستر اور چھتری جوتے اور کھڑاؤن وغیرہ برہمنون کو دیکر مرتک کرم جیسا جوگ پریم سے کیا جہان سو روپیہ دکشنا دینی تھی وہان ہزار روپیہ اور جہان ہزار روپیہ دکشنا دیتی تھی وہان دس ہزار روپیہ دکشنا دی اور راجہ جُدھشٹر کی صلاح سے ایسا شرادھ ہر ایک کا کیا جیسا کہ راجاؤن کو کرنا اُچت ہے اور ہر ایک کے نام کے نمت باغ تالاب کنوئین چھتریان گئو گھاٹ بنوائے بڑا بھاری جگ شرادھ راجہ دھرتراشٹ نے جُدھشٹر کی اگیا سے کیا اور یہ سب روپیہ جُدھشٹر نے اپنے نج کے خزانہ سے خرچ کیا اس جگ مین مہا گیانی تپسیری رشی منی بہت برہمن دور دیشاؤن سے آئے اور بدھ پوربک شرادھ ہر ایک کا شاستر انوسار کرایا بھیشم جی اور راجہ بالھیک کے نمت شرادھ کر کے بڑی خیرات کی اور چھتریان اور بڑے بڑے باغ دھرم شالے تالاب کنوئون سمیت بنوائے اور اچم اور درونا چارج جی کے نمت بہت سی پرتھی گئو گھاٹ ایک چھتری دھرمشالہ پاٹھشالا سمیت بنوائے اور

جیدرتھ اور اپنے پترون کی نمت ایک سو ایک چھتریان اور ہر ایک پتر کے نام سے باغ باوڑی سمیت بنوائیے لاکھون گائے سیکڑون ہاتھی ہزارون گھوڑے رتھ بہت سے سجاداں عمدہ عمدہ سامان سمیت جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سے دلائے جگ راجہ دھرتراشٹ نے کیا اور سو جس راجہ جدھشٹر کا بکھیات ہوا کیونکہ سب جانتے تھے کہ راجہ جدھشٹر مہادانی ہے راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرنے سے راجہ جدھشٹر کی اودارتا دور دور تک پھیل گئی تھی اتشیش ہوگئی کہ جاچک لوگون کو اجاچک کردیا کوئی بھوکا ننگا فقیر فیاضی ہستناپور اور اُسکے نواح مین دکھائی نہین دیتا تھا۔

اتی سری لیام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب جگ راجہ دھرتراشٹ کا برنن ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانے کو طیار ہونا پانڈون کا سمجھانا کہ ہمارا راج سکھ دیکھو

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شرادھ جگ بڑے دھوم سے ہو چکا تو راجہ دھرتراشٹ نے رانی گاندھاری سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو جو کارج آپ نے بچارے تھے وہ سب اچھی طرح ہو چکے ہین اب کوئی بات کرنی باقی نہین ہے مین نے رانی کنتی سے بھی بن جانے کا ذکر کیا تھا وہ گرہست آشرم کو دکھ روپ جان کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہے جدپی مین نے اُس سے کہا کہ تم اپنے بیٹون کے پاس رہو مگر وہ یہان رہتی نظر نہین آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلا لو رانی کنتی آئی اور اُسنے اپنا ارادہ بن جانے کا ظاہر کر کے کہا کہ آپ کے ساتھ میری عمر کٹ گئی بیٹون کا سکھ دیکھنا تو بدھاتا نے میرے کرم مین نہین لکھا تھا اُن کے ساتھ بہت سے کشٹ بھی اُٹھائے اور کچھ دن سُکھ بھی دیکھ لیا اب میرا من گرہست مین پرسن نہین ہوتا ہے اور کچھ دن بعد جدھشٹر اور اُسکے بھائی بھی تپسیا کو چلے جاوینگے کیونکہ راجہ جدھشٹر کا چت ہر وقت اداس دیکھتی ہون بیاس جی اور بھیشم جی اور سری کرشن مہاراج کے سمجھانے سے اُسنے راج قبول کیا نہین تو اُسکا چت بہت دُکھی ہے اور چارون بھائی دروپدی سمیت اُس کے اگیاکاری ہین اب تمھارے ساتھ بن کو جانا من مین ٹھان لیا ہے راجہ دھرتراشٹ نے دیکھ لیا کہ رانی گاندھاری اور کنتی دونون میرے ساتھ جاوینگی ایک دن راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائیون سے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جو کارج شرادھ جگ کا کرنا سوچا تھا وہ تم نے مجھ سے بہت اچھی طرح کرا دیا اور باغ دھرم شالا آدک سب تیار ہوگئے کوئی بات اب مجھکو کرنا باقی نہین ہے اب ہمارا نسچے ارادہ تپسیا کرنے کا ہے تم آنند سے راج کرو اور مجھے اگیا دو کہ بن کو چلا جاؤن راجہ جدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر لائے اور سوائے بھیمسین کے ارجن نکل سہدیو بھی بہت اداس ہوگئے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت بن جانے کو تیار ہوگئے سنجے اور بدرجی اور کرپاچارج اُن کے ساتھ ہو لیے اُسوقت

نگرباسیون اور کل کی بڑی استریون نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہکر آنند دیکھو انتک تو تمنے بہت ساکشٹ اُٹھایا اب سکھ کرنے کی سمین تم اُن کو چھوڑکر بن کو جاتی ہو راجہ جدھشٹر اور رانی دروپدی ارجن اور اُسکے بھائیون نے بھی بہت طرح رانی کنتی کو سمجھایا پرنت رانی نے یہ ہی کہا کہ میرا چت یہان نہین لگتا اپنے ساس سسر کے ساتھ یہان بھی رہی اور بن مین بھی اُنکے ساتھ تپ کرکے اپنے سوامی کے لوک کو پاؤن گی مجھے مت روکو راجہ جدھشٹر نے چرن اپنی ماتا کے پکڑکے کہا کہ آپ کی اگیا سے سنگرام ہمنے کیا اب راج پایا تو آپ نے بن کا ارادہ کرلیا پھر چارون بھائیون نے الگ الگ اپنی ماتا کو بہت طرح سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا اور راجہ کے ساتھ چلی آگے آگے رانی گاندھاری اُسکے کندھے پر راجہ دھرتراشٹ ہاتھ رکھ کے چلے رانی کنتی اُنکے ساتھ ہوگئی سنجے اور بدرجی کرپاچارج بھی راجہ کے ساتھ پیچھے پیچھے چلے اور راجہ جدھشٹر کو ہردے سے لگا کر آنکھون مین آنسو بھر کے راجہ دھرتراشٹ یہ کہنے لگے ۔

بھجن

भजन

دھرتراشٹ کہین دھرمراج سون من بیراگی موراجی
यो राजी
बिपिन गवन जपतप मन भायो बहुत कहूँ कहा-
مین بن۔ جاؤن سہت گندھاری کرون جا تپ ٹھوراجی
पुत्र स्नेह करत मन बाधा कीनो चित्त कठोर राजी
درجودھن ہین سنو سکھاون کینو جدھ نہ ٹھوراجی
जी
मोहे सेवा बश कियो युधिष्ठिर देखूं निज तन ओरा-
چلے بن ہی گندھاری سنگ کنتی کے چت چوراجی
चरण पकड़ के पांचो पांडव कीनो बहुत निहोराजी
ساس سسر سنگ جاؤن ہین کون کہا کام گھر موراجی
पांचों सुत न भयो दुख भारी चले राव बरजो राजी॥
سنجے اور بدر سنگ لاگے پریم بھگت کو جوراجی
राजी
छिन छिन राव सुमर श्रीराम हि प्रेम समुद्र हिलो

ہین گون جپ تپ من بھایو بہت کہون کہا ٹھوراجی
धृतराष्ट्र कहैं धर्म राजसों मन बैरागी मोरजी
تیراشنیہ کرت من بادہا کینو چت کٹھوراجی
मैं बनजाऊँ सहित गंधारी करूं जाय तप घोरजी
موہے سیوا بس کیو جدھشٹر دیکھون نج تن اوراجی
दुर्योधन नहिं सुनो सिखावन कीनो युद्ध न थोरजी
چرن پکڑ کے پانچون پانڈو کینو بہت نہوراجی
चले बनहिं गंधारी संग ले कुंती के चित चोराजी
پانچون ست بھیو دکھ بھاری چلے راؤ برجوراجی
सास ससुर संग जाउँ बिपिन को कहा काम घर मो
राजी
چھن چھن راؤ سمر رام ہی پریم سمدر ہلوراجی
संजय और बिदुर संग लागे प्रेमभक्ति को जोराजी

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا رانی کنتی وگاندھاری سمیت بن گون آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا رانی گاندھاری وکنتی سمیت بن کو جانا راجہ جدھشٹر کا شوک

جس سمین راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری وکنتی کے سنگ محلون سے نکلے تو نگرباسی استری پرش سموہ

اُن کے ساتھ جانے کو اپنے گھرون سے بیاکل ہوکر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوے راجہ جدھشٹر نے ہزارون نگرباسیون اور رنواس کی استری اور پرشون کے مدھ مین بڑے شوک سے چلاکر کہا کہ ہے پتا آپ مجھ کو چھوڑکر کیون بن جاتے ہین یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کا سوبھاو بہت کومل تھا جدپی راجہ نے مہامنی بیاس جی کی آگیا انوسار راجہ دھرتراشٹ کو بن جانے سے روکنا مناسب نہین سمجھا تھا پرنت جب اپنے ماتا پتا کو بن جاتے ہوے دیکھا تو شوک سمدر اُسکے ہردے مین لہرین لینے لگا اس کارن راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے راجہ کا ایسا حال دیکھکر ارجن بھیم سین نے جدھشٹر کو پرتھی پر سے اُٹھاکر اپنے سہارے بٹھایا نکل سہدیو گلاب کیوڑہ منھ پر چھڑک کر پنکھا کرنے لگے جب راجہ سچیت ہوے تو بھائیون نے راجہ کو سمجھایا کہ آپ کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری جدھشٹر کو ایسا بیاکل شوک مین ڈوبا ہوا جانکر ہردے سے لگاکر کہنے لگے کہ ہے پتر بیاس جی مہاراج نے بھی تمکو سمجھایا تھا اور مین بھی بار بار یہی کہتا ہون کہ ہمارا دھرم اسی مین ہے کہ اب ہم بن مین جاکر تپ کرین ہمارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے تم اپنے من کو دھیرج دو اور مجھ سے ملتے رہنا مین تم سے دور نہین جاؤنگا تمھارے پاس بن مین رہکر تپ کرونگا رانی کنتی نے بھی اپنے پیارے پتر کو بہت سمجھایا راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کنتی سے کہا کہ جب راجہ درجودھن نے ہم کو راج دینے سے انکار کیا تھا تو آپ نے ہم سے کہا کہ اپنے شترون سے راج لے لو تو تمھارے کہنے سے ہم نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ لاکھون آدمی مارے گئے اب تم ہمکو چھوڑکر بن مین جانا چاہتی ہو رانی کنتی نے یہ ہی کہا کہ ہان راج لینے کے لیے مین نے تم سے ضرور کہا تھا کہ جسطرح ہوسکے اپنا راج لے لو تم راجہ پنڈو کے بیٹے ہوکر بنون مین بُری حالت سے پھرنا تمھارا دھرم نہین ہے تم سوربیر ہو سنگرام کرکے اپنا راج لے لو اب تمنے راج پایا مجھے سنتوش ہوگیا دھرم سے راج کرو میرا من گرہست مین پرسن نہین ہوتا اس لیے اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کرونگی مجھے مت روکو اُسوقت راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہو تو اچھا ہے دان پن گھر رہکر کرو اور اپنے پترون کا آنند پاس دیکھو رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب مین گھر مین رہکر کیا کرونگی تمھارے ساتھ بن مین رہکر تپ کے دوارا اپنے پتی کے لوک کو جاؤنگی اسی مین بھلا ہے نگرباسی استریون نے بھی سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راج دربار کے استھان مین بیٹھکر اپنے رجوگنی بھوشن بستر اُتار کے منیشرون کے بستر رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت پہن کر پانچون بھائیون اور اپنے پتر یویتس اور برگھ کیت اور سہدیو کرن کے پترون کو آشیرواد دیکر بن گون کیا رانی گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر محلون سے راجہ باہر آئے رانی گاندھاری راجہ دھرتراشٹ کے اندھے ہونے سے اپنی آنکھون پر پٹی باندھے رہا کرتی تھی اُسوقت وہ پٹی اُسنے کھول ڈالی کر راجہ اُسکا ہاتھ پکڑکے چلتے تھے برہمنون رشیون منیشرون کو بہت سی گائے اور دکشنا دیکر آدر مان سے اُن کا سنتوش کرکے سب کے سامنے راجہ جدھشٹر کو پھر چھاتی سے لگاکر آشیرواد دی اور کہا کہ جیسا سکھ مین نے اپنے پتر جدھشٹر کی سیوا سے پایا درجودھن آدک سو پترون سے اتنا سکھ مجھ کو کبھی نہین ملا میرا من انھون نے سیوا بس کرلیا پرنت کیا کرون اب برده اوستھا مین ہمارا دھرم یہ ہے کہ بن مین تپ کرین یہ کہکر کھیل اور تپ سے گھر کا بوجن

کرکے کاتک کی پورنماشی کو راجہ دھرتراشٹ بن کو چلے رانی کنتی نے برکھ کیت اور سہدیو کو پیار کرکے جدھشٹر کے سپرد کیا اور کہا کہ دروپدی کی رضاجوئی ضرور رکھنا اُن کے چلنے کے وقت بہت بلاپ نگرباسیون نے کیا اور کچھ دور پہونچا کر زبردستی سب کو لوٹایا بدرجی اور سنجے راجہ رانی کے ساتھ گئے اور پہلے دن ہستنا پور سے چلکر گنگا تیر نواس کیا بدرجی اور سنجے نے راجہ رانی اور کنتی کے لیے کشا کی سیجا بڑی پریت سے بنائی سندھیا کرکے اُس شیا پر راجہ رانی کنتی سمیت رات کو سوئے۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ بن گون نوان ادھیاے

دسوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے ساتھیون سمیت بن کو جانا جدھشٹر اور ناردجی کا سمباد

ویشم پاین جی نے کہا کہ مہا گیانی راج رشی راجہ دھرتراشٹ تپ کرنے کے لیے جب ہستنا پور سے چلے تو نواس کی استریون اور نگر باسیون نے بہت بلاپ کیا راجہ جدھشٹر کو اپنے تاؤ کے بن جانے کا بڑا شوک ہوا بھیم سین بہت پرسن ہوا بدرجی اور سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کی بہت ٹہل کی پہلا دن راجہ کا بہت شوک سے گذرا کہ اسکو جدھشٹر سے علیحدہ ہونا دل سے گوارا نہ تھا جب راجہ پرات کال کی سندھیا کرکے گنگا جی کے تٹ پر بیٹھے تو بہت سے برہمن بید پاٹھی جمع ہوئے اُنھون نے بہت سی کتھا اور گیان کے اتہاس راجہ کو سنائے اور گنگا جی مین اشنان کرائے برہمنون نے ویدی رچی راجہ نے ہون کیا وہان سے چلکر کورکشیتر پہونچکر اور شت یوپ راجہ سے ملکر بیاس جی کے آشرم مین گیا اور پھر ست یوپ راجہ سے راجہ دھرتراشٹ نے دکشا لیکر وہان نواس کیا اسیطرح کنتی اور دیوی گاندھاری نے بن مین نواس کرنے اور تپ کرنے مین من لگایا بلکل[لہ] چیر اور مرگ چرم دھارن کرنے والے راجہ رانی اور دوسری رانی کنتی نے بن مین بڑا تپ کیا کیول ہڈیان شریر مین دکھائی دیتی تھین سنجے اور بدرجی نے راجہ کی بڑی سیوا بن مین کی ایک دن دیورشی ناردو اور پربت رشی اور دیول رشی اور رشیون سمیت راجہ دھرتراشٹ کے پاس ست یوپ راجہ کے آشرم مین آئے کنتی اور گاندھاری سمیت راجہ دھرتراشٹ نے اُن کی پوجا کرکے بٹھایا تب دیورشی ناردنے راجہ دھرتراشٹ سے دھرم اور گیان کی کتھا اور راجہ ست یوپ کے راج اور تپ کرنیکے پرتاپ کو سنا کر کہا کہ مین اندرلوک مین گیا تھا وہان راجہ پنڈو کو دیکھا راجہ اندر سے راجہ پنڈو نے تمھارے تپ کرنے اور کنتی سمیت گاندھاری کی سندر برتی کا ذکر کرکے کہا کہ مہاتما دھرتراشٹ میرا بھائی تمھاری یاد کیا کرتا ہے مین دبے درشٹ سے دیکھتا ہون کہ تم تین برس تک سنسار مین رہکر پھر کوبیر کے لوک کو رانی گاندھاری سمیت جاؤ گے اور رانی کنتی سوامی لوک کو پاوے گی ناردجی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ گاندھاری اور کنتی سمیت بہت پرسن ہوا ناردجی کی پرشنسا کی اور پوچھا کہ آپ کرپا کرکے میرے بھائی راجہ پنڈو کا برتانت اچھی طرح کہین ناردجی بولے کہ ہے راج رشی مین ایک دن راجہ اندر کے لوک مین گیا دیکھا کہ راجہ اندر کے سمیپ راجہ پنڈو بیٹھے ہوئے تمھارا سمرن کر رہے ہین اور راجہ اندر کہ رہے ہین کہ ہان جیٹھا رتھ راج رشی دھرتراشٹ مہا گیانی جیتندری راجہ ہے

[لہ] بلکل چیر یعنے بستر جو درختون کی چھال اور پتون کے بنائے ہوے ہوتے ہین رشیون نے پہننے کو بناتے ہین ۱۲

سنسار مین اُسنے سکھ اور دُکھ بہت بھوگے اب اُس کی اوستھا تھوڑی رہی ہے راجہ پنڈو نے کہا کہ ہے دیویندر وہ راج رشی سناتن رشی جوگ کا دھارن کرنیوالا میرا بڑا بھائی اپنا شریر تیاگ کر کوبیر کی پوری مین نواس کریگا اور اُسکی رانی گاندھاری بڑا ہی تپ کرنے والی ہے اپنے پت کے ساتھ وہی لوک پاویگی اور کنتی پت برتا میری استری جو اپنے ساس سُسر کے ساتھ تپ کرکے شریر چھوڑیگی تو میرے استھان کو پراپت ہوویگی ۔ نارد جی راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہکر راجہ جدھشٹر کے پاس آئے جدھشٹر نے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی نارد جی نے یہ کہا کہ مین راجہ دھرتراشٹ سے بن مین ملکر تمھارے پاس آیا ہون راجہ پنڈو تمھارے پتا نے جو راجہ دھرتراشٹ کے تپ کرنیکا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دھرتراشٹ سے کہہ آیا ہون وہ بہت پرسن ہوے ۔ ہے راجن مین دبّ درشٹ سے جانتا ہون کہ اب تین برس تک راجہ دھرتراشٹ رانی سمیت اس سنسار مین رہکر تپ مین چت لگا کر اپنا شریر چھوڑیگا اور تمھاری ماتا بھی اسی سمین پت کے لوک کو جاویگی ۔ خود راجہ اندر نے میرے سامنے یہ کہا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ تین برس تک پرتھوی پر اور رہیگا یہ بچن کہکر دیورشی نارد انتردھیان ہوگئے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب دیورشی جدھشٹر سمباد دسوان ادھیاے ۔

گیارھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا نگرباسیون سمیت راجہ دھرتراشٹ سے ملنے کو جانا

بیشمپائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے گاندھاری اور کنتی سمیت بن چلے جانے پر راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائی ارجن سہدیو نکل اور رانی دروپدی کو بڑا شوچ ہوا راجہ جدھشٹر کو ابھمنیو اور دروپدی کے پانچون پتر اور کرن سے پراکرمی کے مارے جانے کا بیشیش دکھ تھا دروپدی اپنے پترون کے اور ارجن ابھمنیو کے شوک سے بیشیش شوک مین تھا راجہ کا دل راج کاج مین نہین لگتا تھا ماتا کی طرف سے بڑا بھاری سوچ تھا کہ جنگل مین کیونکر رہتی ہوگی اسیطرح کچھ دن مشکل سے گذارے پھر سب سے کہا کہ نارد جی سے مجھے ایسا معلوم ہوا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اور ہماری ماتا کنتی تین برس تک بن مین تپ کرکے سورگ کو جاوینگے اب مین پروار سمیت راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو بن مین جاؤنگا جسکا جی چاہے وہ نگرباسیون مین سے میرے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو چلے نگر مین ڈھنڈورا ہونے پر بہت سے نگرباسی چلنے کو تیار ہوے اور رنواس کی بہت سی استریان رانی کنتی اور گاندھاری کے درشنون کی ابھلاکھا سے چلنے کو تیار ہوگئین راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے ارجن اور بھیم سین نے سینا کو حکم دیا کہ تھوڑی سی سینا اور سیناپت ہمارے ساتھ بن کو چلین ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی ساز و سامان سے تیار کرکے راجہ جدھشٹر نے ہستناپور نگر کے باہر پانچ دن تک نواس کیا بہت سے نگرباسی اپنی سواریان تیار کرکے چلے پانچوین دن جب بہت سے برہمن رشی منی سادھو نگرباسی اکٹھے ہوگئے تب پانڈو ہاتھی پر اور بھائی بندھو رتھ گھوڑون پر رانیان پالکی مین سوار ہو بہت سے نگرباسیون سمیت کورکشیتر کیطرف چلے اور راستہ مین نواس کرتے ہوے پوچھتے پتہ لگاتے کورکشیتر مین پہونچے وہان سے جمنا کے پار جاکر راجہ شتیوپا اور دھرتراشٹ کا

آشرم پوچھا جب اُس آشرم مین خوشی خوشی سینا سمیت راجہ جُدھشٹر دو کوس پیادہ چلکر پہونچے تو آشرم خالی پایا سوائے مرگ کے آدمی کوئی نہ تھا راجہ جُدھشٹر کے آنسو نکل آئے اور اُسی جگہ بیٹھ گیا اُسی آشرم کے آس پاس رہنے والے رشی منی راجہ جدھشٹر کا آنا سنکر اُن سے ملنے کو آئے اُن کی زبانی معلوم ہوا کہ راجہ دھرتراشٹ رانیون سمیت جمنا اشنان کرنے اور جل لانے کو گئے ہین۔ راجہ اپنے ساتھیون سمیت جمنا تٹ جاکر اپنے تاؤ سے ملے۔ سنجے اور رانی کنتی نے دور سے راجہ جُدھشٹر کو پریوار سمیت آتے دیکھا اور دوڑ کر جُدھشٹر اپنے پرم پریہ پتر کو اپنے ہردے سے لگا لیا پانچون بھائی اپنی ماتا کے چرنون پر گر پڑے اور بڑی پریت سے اپنی ماتا سے ملے کنتی نے اپنے پیارے بیٹون کو اُن کی استریون سمیت پیار کیا اور کشیم کشل پوچھی پھر آگے جاکر راجہ دھرتراشٹ کے چرنون مین ڈنڈوت کی پھر رانی گاندھاری سے ملے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے بہت پریت سے ملے کشیم کشل پوچھکر اپنے ہردے سے لگایا پھر نگرباسیون سے جو آئے تھے نام پوچھکر سب کا سنمان کیا راجہ جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے وہ جل کے کلش جو راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور کنتی جل سے بھر کر لائے تھے آپ لے لیے اور آشرم مین جاکر اُن کو رکھدیا وہان دور دور سے تپسیری لوگ جمع ہو رہے تھے سب پانڈو ملے اُنھون نے پوچھا کہ راجہ جدھشٹر کون سے ہین اور بھیم سین ارجن نکل سہدیو کون ہین رانی درویدی اور سوبھدرا کہان ہین اُسوقت گول گن کے بیٹے سنجے جی نے سب کو بتایا کہ یہ گورے رنگ سورن کی سمان شریر مہا سنگھ کی سمان اونچی گردن لمبی ناک اور سرخ آنکھون والے کوروراج جدھشٹر ہین اُنکے پاس گورا رنگ اونچے کندھے لمبے لمبے بھجا والا بھیم سین ہے جو متوالے ہاتھی کی سمان چلتا ہے اُسکے پاس بڑا دھنش دھاری شام برن جوان گجبیندر کی سمان شوبھائمان سنگھ کی سمان اونچے کندھے والا مہا شوربیر ارجن ہے اور یہ رانی کنتی کے پاس بستو روپ مہا اندر کی سمان پرسوتم نکل اور سہدیو ہین جنکی سمان سندر سبھاو اس ترلوک مین کوئی اور نظر نہین آتا اور یہ کنول نیتر والی پانڈون کے مدھ مین براجمان سندر سروپ والی رانی درویدی شوبھائمان ہین اُن کے پاس چندرمان سمان مکھ والی سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا ہین اور یہ سرپ راج کی پتری گورے رنگ والی رانی الوپی ناگ کنیان اور اُن کے پاس چترانگدا یہ دونون ہی ارجن کی بھاریا (بھیا) ہین اور یہ راجہ چھونت کی بہن جس راجہ نے سری کرشن مہاراج سے سدا بیر رکھا بھیم سین کی پٹ رانی اور یہ جراسندھ مگدھ دیش کے راجہ کی پتری سہدیو کی رانی ہین اور یہ مہا سندر کمل سمان نیتر والی شام برن نکل کی رانی ہین جسکے برابر بھی پر کوئی استری نہین ہے اور یہ راجہ براٹ کی پتری لڑکے کو گود مین لیے ہوے رانی اُترا ہے شوہر ابھمنون کی بھاریا جو بڑا پراکرم کر کے سنگرام مین چھ مہارتھی راجاؤن سے گھرا ہوا دروناچارج کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُس کے آس پاس استریان جو ایک سو سے زیادہ ہین سفید اوڑھنی اوڑھے ہوے یہ سب راجہ دھرتراشٹ کے سو بیٹون کی بہوئین ہین اس طرح سنجے نے سب کو بتایا جو وہان موجود تھے سب رشی منی راجہ جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو آشیرواد دیکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جُدھشٹر کا بن مین راجہ دھرتراشٹ اور اپنی ماتا سے ملنا

گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

بدرجی کا راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کہدیا تھا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سب ساتھی راجہ جدھشٹر کے راجہ دھرتراشٹ کے پاس جمع ہوگئے تب راجہ نے سب کو پوچھا کہ کون کون مجھ سے ملنے آئے ہین اول راجہ جدھشٹر کو پھر اُسکے بھائیون اور رنواس سمیت استریون اور پھر نگر نواسیون کا الگ الگ نام لیکر بتایا راجہ نے کشیم کشل پوچھی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپکے چرن دیکھے یہی کشل کا کارن ہے آپ اچھی طرح بن مین رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا پھر راجہ دھرتراشٹ نے سب سے کشل پوچھکر راج کاج اچھی طرح ہونے سے اور سب پرجا کے کشل پورک ہونے سے پرسن چت ہوکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ جدپی سو پترون اور بہت سے مترون اور کل کے پوجنیہ منشون کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تھا تدپی مین نے بن مین آن کر اپنے چت کو استھر کرلیا راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ تپ مین دل لگانے والی میری ماتا آپ کی ٹہل اچھی طرح کرتی ہین اور میری تائی تپ کرنے والی جسکے شریر مین ہڈیون کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پترون کے شوک مین دکھی تو نہین ہے دھرماتما بدرجی کہان ہین اور پرم تپ سنجے کہان تپ کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ تمھاری ماتا نے میری بہت ٹہل کی ہے اُسکے سبب سے مجھے اس نرجن بن مین بہت سکھ ملا دیوی گاندھاری نے بھی بڑا تپ کیا ہے اور سنجے بھی تپ کرنے مین مگن ہین اور بدرجی کے گھور تپ کرنے کا حال مجھ سے برنن نہین کیا جاتا ہے وہ پتو دھن بن مین اکیلے کچھ دن بایو کا اہار کرکے ایسا دبلا ہوگیا ہے اُسکا شریر پھول کی سمان ہلکا ہوگیا اور سنیاس جوگ کے ابھیاس سے اب کچھ دنون سے بدرجی میرے پاس دکھائی نہین دیتے کبھی کبھی برہمنون کو کسی جگہ دکھ جاتے ہین نہین تو سدا گپت رہتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے بدرجی کو چارون طرف دیکھا تو جٹا دھاری ننگا شریر دھول سے لپٹا ہڈیون کا پتلا بدر سا ہی دکھائی دیا اور بہت لوگون نے بھی بدرجی کو دور سے دیکھا وہ سب راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج بدرجی سامنے معلوم ہوتے ہین راجہ جدھشٹر اُن کی طرف اکیلے چلے بدرجی کبھی دکھائی دیتے تھے اور کبھی گپت ہو جاتے تھے دور جا کر ایکانت مین ایک برکش کے نیچے بدرجی کھڑے ہوئے دکھائی دیے راجہ جدھشٹر نے اُن کو شکل سے پہچانا اور کہا کہ مین جدھشٹر ہون یہ بچن اُن کے بہت پاس جاکر آہستہ سے راجہ نے کہا اور اُن کے سامنے کھڑے ہوکر ڈنڈوت کی بدرجی نے غور سے راجہ کو دیکھا اور راجہ جدھشٹر کے انگ انگ مین پران پران مین اور اندریون مین اندریان پرویش کرکے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر مین لے ہوگئے اُس سمین جدھشٹر کا شریر بھاری اور کئی گنا بلوان ہوگیا۔ تب راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کا بچن یاد آیا جنھون نے پہلے ہی جدھشٹر سے کہدیا تھا کہ بدرجی تمھارے شریر مین تپ کے بل سے پرویش کر جاوینگے راجہ جدھشٹر نے چاہا کہ بدرجی کا سنسکار داہ کرم کیا جاوے۔ آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اچت نہین ہے یعنی بدرجی کا داہ کرم مت کرو بدرجی نے سنیاس دھرم کو پراپت کیا بدرجی سوچنے کے جوگ نہین ہین راجہ جدھشٹر اُس گنجان بن سے

لوٹ کر آشرم مین آئے اور راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم مین ہزارون آدمیون نے اس ورتانت کو سنکر اشچرج کیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مول پھل جو کچھ ہمارے آشرم مین منی لوگ لائے ہین اُس کو آپ سب سماج سمیت بھوجن کرین اور یہان کا سندر میٹھا جل پان کرین راجہ جدھشٹر نے سارے سماج سمیت وہ مول پھل کھائے اور پانی پیکر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے جب رات ہوگئی سندھیا کرکے سب آدمی اُسی آشرم مین سو گئے راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کے سمیپ کنتا کے بستر پر سین کیا پرات کال اُٹھکر سب نے سوچ اور سندھیا کرکے اُسی تپوبن مین راجہ دھرتراشٹ کی اگیا پاکر بیدیون کو دیکھا جہان ہون ہو رہا تھا اور اگن پرجلت تھی سب رشی منی تپ کرنے والے براہمن تھے ہر ایک کے پاس جاکر راجہ جدھشٹر نے اُن کو تھالی کٹورے کلش کمنڈل سونے کے بنے ہوئے اور تانبے کے بنے ہوئے گھٹ اور مرگ چرم کمبل سرگ آدک جو جس نے چاہا اُن سب کو دیکر پرسن کیا اس کے سوائے جو جسنے مانگا وہی دھرم راج جدھشٹر نے اُن کو دیا پھر سارے سماج کو لیکر اُس بن مین گھومتا پھرا اور پکشیون کے سندر شبد سنکر پرسن ہوا کہین مرگ سموہ کے سموہ پھرتے تھے کہین نیل کنٹھ طوطے مینا کوکلا گنجار کر رہے تھے ٹھنڈھی سگندھ بھری پون چل رہی تھی اُس گنجان بن مین جہان تہان جھرنے جھر رہے تھے بڑا رمنیک بن تھا رانیون اور بھائیون سمیت راجہ جدھشٹر اُس تپوبن کو دیکھکر پھر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر بیٹھ گئے اُس سمین راجہ دھرتراشٹ ایسا شوبھائمان تھا جیسا کہ دیویندر بہت سے دیوتاؤن اور اپسراؤن کے مدھ مین شوبھائمان ہوتا ہے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بدرجی کا راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا بارھوان ادھیاے۔

تیرھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانیونکی ابھلاکھا بچار کر بیاس جی کا سارے سماج کو گنگاجی کے کنارہ پر لیجانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دھرتراشٹ کو ایک ایک کا نام لیکر بتایا کہ میرے دہنی طرف مہاباہو گانڈیو دھنش دھاری ارجن اُس کے پاس مہابلی بھیم سین اور دوسری طرف مادری کا پتر روپ وان نکل اور سب بدیاؤن مین کشل سہدیو اور اُن کی استریان اور رانیان آپ کے سب پترون کی استریان یہان موجود ہین راجہ دھرتراشٹ نے سب کو آشیرواد دی راج رشی ست یوپ کورکشیتر نواسی معہ اپنے شش اور منیشرون کے وہان آگئے۔ اتنے ہی مین اپنے ششون سمیت مہا منی بیاس جی آئے سبنے اُٹھکر اُن کا سنمان کیا سب چیلون سمیت اُن کو کش آسن پر بٹھایا بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ راجہ کنتی تمہاری سیوا کرتی ہے رانی گاندھاری کا تپ مین من لگ گیا ہے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے ملکر تم پرسن ہوئے بدرجی مانڈ بیہ رشی کے شراپ سے شودر یونی مین میری درشٹ سے پرگٹ ہوئے اور اُنھون نے اپنے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کیا ہے راجن وہ بدرجی دھرم کا روپ تھا اسی کارن دھرم اوتار جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرکے لے ہوگیا اُسکا سوچ نہ کر وہ جہان دھرم ہوگا وہین ہوگا

جیسے اکاش اور جل اور اگن پون سب جگہ موجود ہی اسی طرح سے بدرجی کو دھرم مئی جانو اور کسی بات کا سوچ مت کرو کہ میرے اتنے پتر سنگرام مین مارے گئے ہو تب یون ہی تھی اور اب تمھارا سمین بھی نزدیک آگیا ہی تھوڑے ہی سمین مین تمھارا کلیان کرونگا جو کچھ مجھ سے دیکھنا یا پوچھنا یا سننا چاہتے ہو وہ کہو بیشم پائن جی سے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج مجھے اسکا تعجب ہی کہ سینا سمیت راجہ جدھشٹر ایک مہینے تک بن مین رہے وہان سواے مول پھل کے اور کچھ نہ تھا کیونکر اتنے لشکر کا گذارا ہوا بیشم پائن جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے سامان رسد کا دیہات سے منگا کر انتظام کر دیا تھا کسی کو تکلیف نہین ہوئی وہان نارد جی دیول بسوا بسو پربت آدک رشی اور بہت سے تپودھن مہرشی آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا پوجن کیا مردون مین سب مرد اور ایک طرف گاندھاری کنتی دروپدی الوپی چترانگدا سوبھدرا اور نکل سہدیو کرن کی استریان اور بہت سے پتر بدھو دھرتراشٹ کی اور رنواس کی استریان بیٹھین ۔ تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راج رشی دھرتراشٹ مین تمھارے ہردے کا کھید اور رانی گاندھاری اور دروپدی سوبھدرا کے من مین جو دکھ ہین اُن کو جانتا ہون اور اپنا تپ بل دکھانے کو اور تمھارا شوک دور کرنے کو آیا ہون جو اچھا تمھاری ہو وہ کہو مین وہی کرونگا یہ مہاتما رشی لوگ میرے تپ کے پربھاؤ کو جانتے ہین راجہ دھرتراشٹ یہ بچن سنکر بہت پرسن ہوے اور کہا کہ آپ کے درشن سے میرے سب دکھ جاتے رہتے ہین مجھے یہ شوک رہتا ہی کہ درجودھن دربدھی کے کارن ان پانڈون نے جو بڑے سجن پرش ہین بڑا کلیش پایا درجودھن کے کارن بہت سے یودھیہ لوگ بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک مارے گئے اُن کی کیا گت ہوئی اُنکو دیکھنا چاہتا ہون اور یہ شوک میرا آپ دور کرین یہ بچن سنکر گاندھاری نے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے کہنے سے میرے سو پترون کا مرن مجھکو اور میری سو بدھو کو جو یہ سب آپ کے سامنے موجود ہین اپنے اپنے پتی یاد کرکے ان کا شوک اسوقت نیا ہو گیا ہی جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کرین اسی طرح کنتی نے کہا کہ مجھے درباسا رشی کے بر سے کرن کا جو سورج نارائن کی درشٹی سے پیدا ہوا تھا اور اُسکے مارے جانے کا بڑا دکھ ہوا ہی اُسکو دیکھا چاہتی ہون ۔ بیاس جی نے کہا کہ دیوتاؤن کی درشٹی اور سنکلپ اور بانی اور بھوگ سے سنتان پیدا ہوا کرتی ہی اب تم اُسکا سوچ مت کرو پھر دروپدی نے اپنے پترون اور سوبھدرا نے ابھمنون کے دیکھنے کی ابھلاکھا ظاہر کی سب کے بچن سنکر بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ رات کے انت مین سُپنا دیکھتے ہین اسی طرح وہ تمھارے سامنے ہونگے ہے گاندھاری مین تم سے کہتا ہون کہ یہ سب لوگ دیوتا اور اپسرا گندھرب راچھس اور رشی تھے ان کا مرن کورکشیتر بھوم مین ہوا راجہ دھرتراشٹ جنکا نام ہی وہ گندھرب راج ہین جو تمھارے پت ہوے راجہ پنڈو کو مرگنون مین سے جانو جو سدا دھرم مین پربین تھا بدرجی اور جدھشٹر دونون دھرمراج کا انش ہین بھیم سین کو بایو گن جانو اور درجودھن کلجگ کا روپ تھا شکنی دواپر کا روپ دوساسن آدک کو راچھس جانو پانڈو ارجن نر کا روپ ہی اور سری کرشن ساکشات نارائن ہین نکل سہدیو اسونی کمار کا روپ ہین کرن سورج کا انش ہوا ابھمنون جو چھ مہارتھیون سے گھیر کر مارا گیا چندرمان کا انش تھا اور دھرشٹ دمن اگنی کا روپ ہو اور دروناچارج برہسپت جی ہوے اسوتھامان رودر کا روپ تھا اور بھیشم جی گنگا پتر بسو دیوتا تھے کارج ہو جانے پر سب سُرگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے تٹ پر چلین وہان سب کو اپنی آنکھون سے دیکھ لینا جو اس بھوم مین مارے گئے ہین راجہ جدھشٹر نے سواریان منگائین اور

ہمارے سماج کو ساتھ لیکر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دن بہت بڑا معلوم ہوا رات ہونے اور سبھون کی ملاقات کے شوق مین سر شام ہی جتنے راج محل کے لوگ استری پرش اور نگر باشی دیش باشی تھے سب نے سندھیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دھرتراشٹ گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر بتوہ لوگون کو آگے کر کے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچھے پیچھے ہو لیے وہان پہونچکر مہا منی بیاس جی کو ڈنڈوت کر کے جتھا جوگ استھان پر مردون مین مرد اور استریون مین استریان بیٹھ گئین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور اُس کے بھائیون اور گاندھاری اور دھرتراشٹ کے بیٹون کی استریان سب کو اس بات کا چاؤ تھا کہ بیاس جی مہاراج گنگا جی کے تٹ پر کس پرکار ہمارے پت اور پتر اور گروجنون کو دکھاوینگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بیاس جی کا سب راج پروار کو جدھ مین مرے ہوے شوربیرون کو دکھانے کے لیے گنگا تٹ لیجانا تیرھوان ادھیاے ۔

چودھوان ادھیاے

بیاس جی کا تپ کے بل سے مرے ہوے راجہ شوربیرون کو راج پروار سے ملا دینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو جسکی ابھلاکھا تھی وہ پوری کر دی جس جس نے جسکو دیکھنا اور جس سے ملنا چاہا اُس نے اُس کو اپنے سمیپ دیکھا تھا تیجسوی مہامنی بیاس جی نے گنگا جی مین پرویش کر کے پہلے سب راجاؤن اور سب شوربیرون کا جو سنگرام مین مارے گئے تھے آواہن کیا اُسوقت پانڈون اور کورون کے شوربیرون کے شبد سے ایسا گھٹن شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہوا کرتا تھا پھر سب سے پہلے بھیشم پتامہ جی اور درونا چارج آگے آگے اور کورون کی سینا کے راجہ اُنکے پیچھے پیچھے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پھر دونون راجہ براٹ اور درپد اپنے پترون سمیت مع بہت سے راجاؤن کے سینا کو لیے جل سے باہر آئے دروپدی کے پانچون پتر ابھمنون اور گھٹوت کچ راچھس کرن درجودھن مہارتھی شکنی دوساسن آدک دھرتراشٹ کے مہابلی سوپتر جراسندھ کے پتر بھگدت پراکرمی جل سندھ بھوربسے شر دال شیل اپنے چھوٹے بھائیون سمیت برش سین راجکمار لکشمن دھرشٹ دمن اُسکا بیٹا اور سکھنڈی اور اُسکے سب پتر بھائیون سمیت برش کیت برش سین اور راچھس سودت بالھیک راجہ چیکتان اور بہت سے راجہ جنج سنی شریر دھارن کیے ہوے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور چھتر اور دھجا اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکھتے تھے اُسی جلوس سے سب دکھائی دیے راجہ دھرتراشٹ اندھے تھے بیاس جی کی انوگرہ سے اُن کی دبّ درشٹ ہوگئی کہ اُنھون نے بھی سب کو دیکھا اسی طرح گاندھاری نے درجودھن آدک (وغیرہ) اپنے سو پترون کو اور رانی کنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکھا اور ابھمنون کو سوبھدرا نے اور دروپدی نے اپنے سب پترون کو دیکھ لیا جتنے آدمی استری پرش وہان بیٹھے تھے سب کو بیاس جی مہاراج نے مہابھارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تھا اپنے تپ کے بل سے اُسے دکھا دیا وہ سب لوگ اسچرج سے آنکھ نہ جھپکا کر اس ادبھت چرتر کو دیکھ رہے تھے راجہ دھرتراشٹ اُن سب کو اچھی طرح

سے دیکھکر بہت خوش ہوا بھیشم پتامہ جی دروناچارج آدک سے راجہ دھرتراشٹ پانڈون سمیت بہت پریت سے ملے پھر راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری درجودھن آدک اپنے پترون سے ملکر اور پانڈو اپنے بھائی کرن سے ایرکھا رہت ملے بیر بھاو کسی کو کسی کے ساتھ نہ تھا سب رانیون نے اپنے اپنے پت اور پترون کو دیکھا اور ایک دوسرے سے بہت پرسن ہوکر ملے دروپدی کے سب پتر اور ابھمنیون آدک ماتاؤن سے ملے اور آپس مین سب رانیان اپنے اپنے پتیون سے ملکر ایسی پرسن ہوئین جیسے کہ سُرگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہین اُس سمین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بھے یا ایرکھا یا دویش نہین تھا ساری رات اچھی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہت پرسن ہوے جب سب اچھی طرح سے مل لیے تب جسطرح جل سے نکلے تھے اُسی طرح سواریون مین سوار ہوکر دھجا پتاکا چھتر چنور بندی جنون سمیت جو آگے آگے استت کرتے چلتے تھے سب گنگا جل کے اندر پرویش کر گئے کوئی دیولوک کو کوئی برن لوک کوئی برہم لوک و جم لوک و کوبیر لوک کو یعنی جہان سے جو آیا تھا وہ اُسی لوک کو گیا تب کورون کے ہتکاری مہاتیجسوی بیاس جی نے اُن کشترانی استریون سے جنکے پت مارے گئے تھے یہ بچن کہا کہ جو جو استریان اپنے پت لوک کو جانا چاہتی ہین وہ گنگا جی مین پرویش کرین یہ سنکر اپنے سسر اور ساس سے پوچھکر وہ اتم استریان جل مین پرویش کرتی ہوئین اور اپنے اپنے شریر تیاگ کر بوانون مین بیٹھکر دب ابھوشن اور دب بستر سے بھوشت وہ پت برتا استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ چلی گئین اور جو جو جس جس کی اچھا تھی وہ بیاس جی نے پورن کر دی جو منش اس بیاس جی کے اسچرج سی اتہاس کو شردھا پوربک سُنینگے اور پڑھینگے وہ اس سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار ہوکر سرگ کو پراپت ہونگے —

اتی سریام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب بیاس جی کا تپ کے بل سے سب مرے ہوے راجہ شور بیرون کو راج پردار سے ملادینا چودھوان ادھیاے —

پندرھوان ادھیاے

راجہ جنمے جے کو بھیشم درونا چارج آدک مرے ہوے پرشون کے دیہہ سہت پرتکش آنے سے اسچرج ہونا اور بیشم پائن جی کا سندیہہ دور کرنے کو راجہ پرچھت اور سمیک رشی و سرنگی رشی کو پرتکش دکھانا

راجہ جنمے جے کو اس کتھا کے سننے سے پرم اسچرج ہوا بیشم پائن جی سے کہنے لگا کہ ہے مہامنی جو پرش شریر کو تیاگ کر برہم لوک اتھوا جم لوک کو چلا گیا پھر وہ کسطرح اُسی شریر کو پاکر آنکھون کے سامنے آسکتا ہے دوسرا اسچرج اور بھی ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اندھے ہونے سے اپنے پترون کی صورت نہین دیکھ سکتے تھے جب دب درسٹ ہوئی تو اُنھون نے کیونکر پہچانا۔ اس کے اُتر مین بہت کچھ بیشم پائن جی نے جیو اور آتما کا برنن کرکے راجہ کی شانتی کیلیے کہا۔ تو بھی راجہ جنمے جے نے کہا کہ جب مین اپنے پتا پرچھت کو مہامنی بیاس جی کی کرپا سے دیکھون تو میری شانتی ہووے اور آپ کے برنن پر شردھا مجھے ہووے بیشم پائن جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پرارتھنا کی اور

بیاس جی کا آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے تترمیان راجہ پریچھت کو سُرگ سے بلایا راجہ جنمیجے نے اپنے پتا کو دیکھا اور اُسکے ساتھ بیاس جی اور شمیک رشی اور اُس کے پتر سرنگی رشی اور راجہ کے منتریون کو بھی دیکھا اور جگ استھان مین اُن سب کو دیکھکر راجہ بہت پرسن ہوا اور بیاس کے تپ بل کو دیکھکر اُنکو بارم بار نمشکار کی اور وہ گانٹھ جو راجہ کے ہردے مین تھی کھل گئی بیشمپاین جی اور بیاس جی کا شردھا سے پوجن کیا اور جگ پورن کرنے کا اشنان کیا اور پھر آستیک رشی سے یہ کہا کہ میرا جگ نانا پرکار سے سماپت ہو گیا اور میرا پتا راجہ پریچھت جو میرے شوک کا مول تھا اُس کو مین نے دیکھ لیا شمیک رشی نے کہا کہ جس جگ مین یہ تپ کا مندر پرجین رشی بیاس جی موجود تھے اُس جگ کے کرنے والے کو دونون لوک پراپت ہین ارتھات اُسنے دونون لوکون کو بجے کر لیا تمنے سرپ جگ مین بے شمار سانپ اگن مین بھسم کر دیے تچھک پرالبدھ سے بچگیا رشیون کے اور پتا کے درشن کیے اب آنند سے راج کرو اسکے بعد جنمیجے نے بیشمپاین جی سے کہا کہ مہاراج آپ جو کتھا باقی ہی اُسکو بھی سُنا دین۔

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پترون اور بڑون بھیشم جی درونا چارج راجہ دروپد اور براٹ آدک سبکو دیکھ لیا تب بیاس جی نے دھرتراشٹ سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کرکے اوتم پدوی پانیکے جوگ ہو۔ ایک مہینے سے زیادہ پانڈون کو یہان بن مین تبیت ہوا ہی۔ ان کو بدا کر دو کہ اپنے راج کو سنبھالین اس تمھارے چکرورتی راج کے شتر وہت ہین راجہ دھرتراشٹ نے پرسن ہو کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون تمنے میری ایسی سیوا کی ہی کہ اورون سے نہین ہو سکتی ہی اب تم اپنے بھائیون سمیت ہستنا پور کو جا کر راج کرو مین رانی کنتی اور گاندھاری سمیت تپ کرکے جلدی دیو لوک کو جاؤن گا تمھارے یہان رہنے سے مجھکو ممتا ہوتی ہی اور تپ نہین ہو سکتا ہی اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہان سے ہستنا پور کو چلے جاؤ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ میرا من ہستنا پور جانے سے پرسن نہین ہوتا ہی میرے بھائی جاوین مین آپ کے ساتھ بن مین رہون گا تب کنتی نے کہا کہ ہے پتر تم ابھی راج کرو تم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ داتا ہو اور شوک مت کرو پھر سہدیو نے کہا کہ ہے بھائی آپ کو راج کرنا اُچت ہی اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل مین کرونگا کنتی نے سہدیو کو بھی سمجھایا کہ تم بھی ہستنا پور کو جاؤ تمھارے یہان رہنے سے ہمارے تپ مین بگھن ہوتا ہی اس پرکار سمجھا کر سب کو بدا کیا راجہ دھرتراشٹ نے بدا ہونے کے وقت پراکرمی بھیم سین کو اچھی طرح پیار کرکے اور پرسن کرکے بدا کیا اور آپ اپنے پوتر آسرم مین واپس چلا آیا۔ راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اُس پریم اور بھگت روپ راجہ رانی سے بدا ہو جیسے بچھڑے اپنی ماں گئوون سے جدا ہونے پر دُکھی ہوتے ہین سب لوگ راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کے پرکرمان کرکے وہان سے روانہ ہو کر ہستنا پور آئے اور بہت سے رشی منی جو جدھشٹر کے ساتھ تھے وہ بن کو تپ کرنے چلے گئے۔

اتی سریام کرت مہا بھارتے آشرم باس پرب راجہ جنمیجے کا راجہ پریچھت کو دیکھنا اور راجہ جدھشٹر کا ہستنا پور آنا پندھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کا اگن مین جلنا پانڈون کا شوک

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہستنا پور مین راجہ جدھشٹر کے پہونچنے کے دو برس پیچھے دیو رشی نارد جی جدھشٹر کے پاس آئے راجہ نے بہت آدرستکار کر کے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی کہ بہت دنون مین درشن دیے کہان سے آپ آئے ہین ہمارے تاؤ راجہ دھرتراشٹ جی اور ہماری ماتا گاندھاری اور کنتی بن مین تپ کرتے ہین اُن کا کچھ حال معلوم ہووے تو کہین - کہ وہ اچھی طرح ہین نارد جی بولے کہ ہے راجن راجہ دھرتراشٹ نے اپنی رانیون اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم خود اُن کے تپ کو دیکھ آئے ہو اب جو برتانت تپوبن مین مین نے سنا یا دیکھا ہو اُس کو سنو تمھارے ہستناپور آنے پر راجہ دھرتراشٹ ہردوار کو چلے گئے چھ مہینے تک بایو بھکشی رہے کنتی اور گاندھاری نے ایک ایک مہینے پیچھے اہار کیا ایک دن اشنان کر کے راجہ آشرم کو گیا بن مین ہوا چلی اور پرچنڈ داوانل بن کو جلانے والی اگنی بن مین لگی راجہ اور رانیان بہت دربل ہونے سے اُس داوانل سے بچ نہین سکے راجہ نے سنجے سے یہ کہا کہ ہم اسی جگہ اپنے پران تیاگ کر پرم پد پاوینگے تم ایسی جگہہ چلے جاؤ جہان اگن بھسم نہ کر سکے سنجے نے کہا کہ آپ کو ایسی اگن مین بھسم ہو جانے سے اچھی گت نہین ملے گی راجہ نے کہا کہ نہین اگنی مین بھسم ہو جانے سے ہم کو اچھی گت ملے گی تم دیر مت کرو یہان سے چلے جاؤ یہ بچن سنجے سے کہکر راجہ دھرتراشٹ نے پورب مکھ کر کے رانی سمیت سمادھی لگائی سنجے نے اُن کی پرکرما کر کے کہا کہ ہے پربھو آتما کو پرماتما مین لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینون اُس داوانل مین بھسم ہو گئے اور سنجے دور چلے گئے مین نے گنگا جی کے کنارے پر اور بہت سے تپسیریون مین سنجے کو دیکھا اور پھر وہان سے سنجے ہمالے کو چلا گیا - ہے راجن دیو اچھا سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کو مین نے اگن مین جلتے ہوئے دیکھا اور سنجے نے یہ برتانت سارا مجھ سے کہا اور یہی حال مین نے تپوبن کے رشیون سے سُنا آپ کو اُن کا سوچ نہ کرنا چاہیے اسی طرح پرمیشر کی اچھا تھی - راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے بہت شوک سے رو کر کہا کہ ہمارے بل اور پورشں اور راج کو دھکار ہے جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مرت پائی رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کا شوک ہمکو بیش نہین ہے ہماری ماتا نے ایسا راج چھوڑ کر یہ گت پائی اُسکا سوچ زیادہ ہے یہ خبر رنواس مین پہونچی سارا رنواس رونے لگا اور پھر ہستناپور مین یہ بات لوگون نے سنی سب نے بہت شوک کیا راجہ جدھشٹر نے بار بار یہ بچن کہا کہ جدھشٹر ارجن بھیم سین کی ماتا اس پرکار اناتھ کی طرح بھسم ہو گئی ہم کو دھکار ہے ارجن نے کھانڈو بن مین اگن دیوتا سے متر تا کی اُسی اگن دیوتا نے ارجن کی ماں کو بھسم کر دیا جب سمین اگن نے کنتی کو جلایا ہوگا ضرور ہے کہ ہماری ماتا کنتی نے پکارا ہوگا کہ ہے جدھشٹر ہے بھیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شوک کی بات ہے یہ بچن راجہ جدھشٹر کہکر پانچون بھائیون سمیت بہت روئے نارد جی نے دھیرج دیکر کہا کہ فکر مت کرو اُن کو شبھ گت پراپت ہوئی مین نے رشیون سے ایسا سنا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ نے اگن بن مین لگا کر آپ اُس مین اپنی اچھا سے پرویش کیا تم اُنکا

سوچ مت کرو اور تلانجلی دیکر اُن کا کرم کرو بیوتس کو ساتھ لیکر راجہ جدہشٹر سب رنواس اور نگر باسی دیس باسیون سمیت گنگا جی کے کنارے پر گیا اور وہان جا کر بیوتس سمیت اشنان کرکے تینون کا کرم کیا چند برہمنون کو ہردوار بھیجا وہان جا کر اُنھون نے پھول تینون کے اکٹھے کر کے گنگا جل مین پرواہ کیئے اور بارھوین دن شوچ کریا آدک کر کے راجہ جدہشٹر ہستناپور مین آئے راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پترون کے سنگرام مین مارے جانے پر پندرہ برس تک نگر مین اور تین برس بن مین نواس کیا پھر پرم پد پایا۔ راجہ جدہشٹر نے بیوتس کی صلاح سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور اپنی ماتا کنتی کے نام سے بہت اچھی چھتریان اور باغ کنوئین باولی سمیت الگ الگ ہستناپور مین بنوائے اور بہت سا دان پن کیا۔ راجہ جنمے جے سے بیشمپاین جی نے کہا کہ راجہ جدہشٹر نے اپنے تاؤ راجہ دھرتراشٹ کے نام سے سدابرت جاری کرائے اور برہم بھوج کیئے کئی دن تک بیوتس کی صلاح سے کرائے جیسا کہ راجاؤن کا دھرم ہوتا ہے مرتک کرم تینون کا کیا آشرم باس پرب کی کتھا سنا کر بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو منش شردھا سے اس پرب کی کتھا پڑھین یا پڑھاوینگے اور سنین یا سناوینگے اُن کو سری نارائن کی کرپا سے پرم پد کی پراپتی ہوگی گیانی پرش اس پرب کی کتھا سنکر برہم بھوج کرادین اور دان دکشنا سمیت دیوین

اِتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پربا راجہ دھرتراشٹ و کنتی و گاندھاری کا اگن مین جلنا اور بیوتس و راجہ جدہشٹر کا کرم کرنا ۱۶۔ ادھیاے

آشرم باس پرب سماپت ہوا

ادم

سری رام کرت مہابھارت

موسل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع
وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

موسل پرب

یعنے

مہابھارت کا سولھوان پرب

پہلا ادھیاے

درباسا رشی کا سراپ دوارکا باسیون کو دان پن کا اُپدیش

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کرکے بیشمپائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ پہلے پربون مین دھرم ارتھ۔ کام۔ موکش کا برنن مین نے کیا سبھا پرب اور بن پرب مین جگ اور دھیرج دھارن کرنا اور گرو کی سیوا اور آگے کے پربون مین مہابھاری سنگرام اور راج نیت اور آشرمون کے دھرم کرم اور موکش کا کارن اور اسومیدھ جگ کا برتانت مین نے سنایا اب سنساری سُکھ اور مدیہ پان (یعنے شراب) کے دوش برنن کرون گا۔

مہابھارت سنگرام کے پیچھے مہاراجہ جدھشٹر کو ۳۵ برس راج کرتے گذرے تھے کہ چھتیسوین برس مین بہت بُرے بُرے شگون ہونے لگے بہت سے زور سے ہوا چلی آندھی آئی کنکر پتھر خاک دھول آسمان سے برسی آکاش شوبھا رہت ہوگیا راجہ جدھشٹر نے سنا کہ سری کرشن چندر مہاراج کا سارا پروار ناش ہوگیا اور وہ دونون بھائی (سری کرشن جی بلدیو جی) پرم دھام کو گئے راجہ جدھشٹر اور اُنکے بھائیون کو بڑا بھاری شوک ہوا آپسمین صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہیے ۵۶ کوٹ جادو ایسے شوربیر اور پراکرمی پرسپر جدھ کرکے ناش ہوگئے کبھی یہ بات قیاس مین بھی نہین آتی کہ ایسا بڑا پروار جنکا الغرض برنن نہین ہوسکتا دم بھرمین خاک مین ملجاویگا سنسار اور اُسکے سکھ سب تُچھ (بے حقیقت) ہین اب ہم کو یہان رہنا اُچت نہین ارتھات سری مہاراج کے ہم لوگ جانے پر ہمکو سنسار مین رہنا نہین چاہیے بیشمپائن جی سے راجہ جنمیجے نے کہا کہ مہاراج سب برتانت جادون کے ناش ہونے کا مفصل (بیورے وار) مجھے سنا دین کہ ۵۶ کوٹ جادو کیونکر مارے گئے کیا کارن ہوا کوئی سراپ ہوا تھا کہ یکلخت بھون سب مرگئے یہ کیا بیشمپائن جی نے کہا کہ ہے راجن ایک دن

دوارکاپوری مین تپودھن بسوامتر - درباسا اور ناردجی - سری کرشن جی سے ملنے کو آئے تھے اُنکے راجکمارون نے سامب کو استری روپ بناکر اُن مہاتما رشیون سے ہنسی ٹھٹھا کرنے کو اُن کے پاس جاکر یہ پوچھا کہ مہاراج اس استری کے کیا سنتان ہوگی ارتھات لڑکا اُتپن ہوگا یا لڑکی اُنھون نے راجکمارون کو سمجھایا کہ تم سری مہاراج کے بیٹے ہوکر ہم بن باسیون سے ٹھٹھا مذاق مت کرو مگر اُنھون نے نہ مانا تب رشیون کو راجکمارون کا نرادر کرنا بُرا لگا کرودھ کرکے یہ کہنے لگے کہ اس سامب سری کرشن جی کے پتر کے اودر سے موسل اُتپن ہوگا جس سے تمھارا سارا بنش سواے سری کرشن اور بلدیوجی کے ناش ہو جاویگا سری کرشن جی بہیلیہ کے تیر سے گھائل ہوکر اور بلدیو جی اپنی اچھا سے دونون شریر چھوڑ دینگے - یہ سراپ دیکر رشیون کو بڑا سندیہ ہوا کہ سری کرشن مہاراج ہم سے کیا کہینگے اُن کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج ہم کو چھما کیجیے سری کرشن انترجامی نے کہا کہ ہے رشیو جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا اسی طرح ہو تب ہی یہی ہوگا تم فکر نہ کرو - دوسرے دن پرات کال سامب کے اودر سے ایک موسل بُری صورت کا لوہے کا نکلا راجکمارون نے اُسکو لیجاکر راجہ اوگرسین جی کے سامنے رکھا اُنھون نے سارا برتانت سراپ کا سنکر بہت دکھی اور شوک مین بیاکل ہوکر موسل کو سوہن سے رتوا کر اُس کا برادہ بہت احتیاط سے سمدر مین بہادیا ایک ٹکڑا جو موسل کا جو ریتنے سے باقی رہگیا تھا اسکو بھی سمدر مین پھینک دیا جسکو مچھلی نگل گئی برادہ آہن تو سمدر کی لہرون سے کنارہ پر پھیل کر شیلا (ایک قسم کی گھاس ہی) ہوکر اُگ کھڑا ہوا اور وہ مچھلی جرا نام شکاری کے جال مین پھنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا تو وہی موسل کا ٹکڑا چمکتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی بھال بنایا نگر مین ڈھنڈھورا ہوا کہ جو کوئی اندھک بنشی یا جدو بنشی یا دوارکا باسی مدھراپان کرے گا اُس کو موت کی سزا دیجاویگی شری کرشن مہاراج کی اگیا سمجھ کر سب نے مدھرا کو تیاگ کردیا اور دوارکا مین دان اور پن ہونے لگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب رشیون کا سراپ اور موسل کو رتوا کر سمدر مین بہانا پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا دوارکا باسیونکو سمجھانا کہ پن دان کرین اودھوجی کا آنا اور اگیا لیکر بدریکا آشرم کو جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کنگر نام جمراج کا دوت دوارکا پری مین گھر گھر پھرنے لگا اُسکا بکرال روپ کسی کسی کو دکھائی دیتا تھا وہی اُسکے اوپر تیر چلاتا تھا پرنت کوئی تیر اتھوا اور کوئی شستر اُسپر نہین لگتا تھا اُسکا بھینکر روپ کبھی پرگٹ اور کبھی گپت نگرواسیون نے دیکھا سارے نگر مین اُسکا بھے چھا گیا طرح طرح کے اشگن نتیہ (روزانہ) ہونے لگے وہی اشگن جو مہابھارت ہونے سے پہلے ہستناپور مین ہوئے تھے اب دوارکا پُری مین ہونے لگے راجہ اوگرسین نے پرجا کو بھے بھیت اور دُکھی جانکر منادی کرادی کہ سب پربھاس تیرتھ کا اشنان اور پن دان کرین ایک دن راج دربار مین سری کرشن مہاراج نے کہا کہ شکل پکش مین چودس کی ہان ہوکے پورنماشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر بکری ہو رہے ہین دوارکا پری مین چوہے اتنے پرگٹ ہوگئے کہ سمجھتے ہو

منشون کے سر کے بال اُتر جاتے ہین رات کے سمین مکانون کی چھتون اور بالا خانون پر اُلو بُرے شبد سناتے ہین استریان پرشون کی اگیا نہین مانتی ہین اگن مین وہ پرکاش نہین رہا جو پہلے تھا بھوجنون مین سواد نہین رہا منشون کے ہردے مین کھوٹی بھاؤنا اُتپن ہونے لگین پتر اپنے پتا سے ببادکرنے لگے سورج کے اودے اور است کے سمین سر کٹے منشون کو سورج منڈل کے گرد دیکھا گیا کھانے پینے کی پوتر بستون پر کیڑے اور پتنگ گرتے تھے جانورون کے بھیانک شبد سنے جاتے تھے برشنی اور اندھک بنسیون کے دیکھتے ہوئے سری کرشن مہاراج کا چکر اگن دیوتا کا دیا ہوا اکاش کو چلا گیا اور دارک سارتھی کے دیکھتے ہوئے وہ سورج کی سمان پرکاشمان رتھ چارون گھوڑے سمدر کے اوپر کو لے چلے اور غائب ہو گئے یہ چھتیسوان برس مہابھارت کے یدھ کو ہوا ہی رانی گاندھاری نے جسکے سو پتر سنگرام مین مارے گئے سراپ دیا تھا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہی سب کو اُچت ہی کہ پن دان اچھی طرح کرین تیرتھ اشنان اور نارائن کا سمرن دھیان کرکے بھوکھون کنگالون کو بھوجن کھلاوین اور پربھاس تیرتھ پر جاکر برہم بھوج کرین سری کرشن جی کی اگیا سمجھکر دوارکا باسی پربھاس تیرتھ کو جانے اور بھوجنون کی سامگری وہان پہونچانے لگے پھر سری کرشن جی معہ بلدیو جی اور اپنے بڑے بھاری پروار سمیت ہاتھی گھوڑون رتھون پر سوار ہوکر وہان پہونچ گئے اور بہت کچھ دان کیا اور کرایا برہم بھوج (برہمنون کا بھوجن) سب دوارکا باسیون نے کرایا جب دان پن سے فرصت پائی سب جادو سمدر کے کنارے بیٹھکر آپس مین بارتالاپ کرنے لگے بہت دنون سے مدھراپان نہین کیا تھا اُسی وقت سب نے مدھرا پی اور متوالے ہوگئے سری کرشن جی کے پرم دھام جانے کا بچار کرکے اودھو جی جادون مین پرم سریشٹ اور بشنو بھگت اُن سے ملنے کے کارن وہان آئے اور سری کرشن مہاراج کے او بہت سندر سروپ کو پریم سے نرکھ کر بنتی کی اور اگیا لیکر بدریکا آشرم کو چلے گئے اودھو جی کے تپ کا پربھاؤ سب جادون نے اُسی وقت دیکھا کہ اُنکے مکھ پر تپ کا تیج پرکاشمان تھا اُنکے جانے کے پیچھے اور برہمن وہان آگئے اُن کے جمانے کے لیے سری کرشن جی نے اگیا دی جادو لوگ جو متوالے ہو رہے تھے اُن مین سے کسی نے بھوجن کی سامگری پر مدھرا چھڑک دی برہمنون نے اُس بھوجن کو انگی کار نہین کیا اور اُٹھ کر چلے گئے سری کرشن جی کو یہ امر بہت ناگوار ہوا وہ بھوجن بندرونکے آگے رکھوا دیا گیا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا پن دان کرنے کو سمدر کے کنارے جانا اودھو جی کا آنا اور بدریکا آشرم کو جانا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سیمنتک من کی چوری سری کرشن جی کو لگانا اور اُن کا تلاش کو جانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ بھاوی بڑی بلوان ہی جو امر شدنی ہی وہ از خود ہوتا ہی اور ویسا ہی سامان بنجاتا ہی سمدر کے کنارہ پر سب جادو راجہ اوگرسین۔ بلدیو جی۔ ساتکی جی کرت برما اور سری کرشن جی اپنے سارے پروار کو لیکر گئے اور دان پن کرکے بلدیو جی کی اگیا انوسار مدھرا منگائی گئی اور سبھون نے ملکر خوب پی اور متوالے ہوگئے آپس مین بارتالاپ کرتے ہوئے مہابھارت سنگرام کا چرچا ہونے لگا ساتکی جی نے

کرت برما سے کہا کہ تمنے اسوتھامان دُشٹ بدھی کے ساتھ ہوکر ہزارون منشون کو سوتے ہوے مارڈالا شوبیرون کو ایسا کرم کرنا جوگ نہین تم برتھا اپنے آپے کو شوبیر جانتے ہو تم بڑے پاپی ہو پردمن جی نے ہنسکر کہا کہ آپنے سچ کہا اسوتھامان کے ساتھ انھون نے بڑا کوکرم کیا کرت برما کو بہت برا لگا اور وہ خفا ہوکر کہنے لگا کہ تم نے بھورے شرواکو انرتھ سے مارڈالا جب اُسکا ہاتھ کٹ گیا تھا تو پھر اُسکو مارنا نہین چاہیے تھا تم بڑے پاپی ہو سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ساتکی جی کرت برما نے ستراجت کو مارڈالا اور سمنتک من لے گیا سمنتک من کا حال راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ وہ من کیسا تھا اور کسکے پاس تھا بیشم پائن جی نے کہا کہ ستراجت جادونسی نے سورج نارائن کا بڑا تپ کیا تھا سورج دیوتا نے پرسن ہوکر سمنتک من لعل بے بہا جسکی آب اور روشنی سورج کے سمان تھی ستراجت کو دیا وہ من ستراجت پہنکر سری کرشن جی سے ملنے کو آیا لوگون نے سمجھا کہ سورج دیوتا آتے ہین سری کرشن جی نے سمجھایا کہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت سمنتک من پہنے ہوے آتے ہین ستراجت سری کرشن جی کے پاس آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ادھر اُدھر کا ذکر کرتے رہے لوگون نے پوچھا کہ یہ من آپ کو کہان سے ملا ستراجت نے کہا کہ سورج دیوتا نے کرپا کرکے مجھے دیا ہی سواے چمتکار کے اس من کا یہ پربھاو ہی کہ جسکے پاس یہ من ہو اُسپر سانپ بچھو آدک کسی زہریلے جانور کا زہر اثر نہین کرتا اور جس استھان مین یہ من رکھا ہو آٹھ بھار سون کے پرتھی مین سے اُسی جگہ ملجاتے ہین جسکے پاس یہ من ہووے کسی پرکار کا روگ اُسکو نہین ہوتا ہی اس پربھاو کو سنکر لوگون کو اشچرج ہوگیا جب ستراجت اپنے گھر چلے گئے تو سری کرشن جی نے یہ کہلا بھیجا کہ سمنتک من راجہ اوگرسین نے منگایا ہی اور یہ من ایسا ہی کہ راجہ لوگ اپنے پاس رکھین ستراجت نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا کہ سورج دیوتا نے یہ من مجھکو کرپا کرکے دیا ہی جب تک مین جیتا ہون کسی کو نہین دونگا۔ سری کرشن جی نے اُسکے لینے مین زیادہ اصرار نہین کیا بہت آدمیون کو یہ حال معلوم ہوا کہ سری کرشن جی اس من کو اپنے پاس رکھنا چاہتے ہین اور کسی تدبیر سے من لے لینگے۔ ایک دن پرسین جو ستراجت کا چھوٹا بھائی تھا اُس من کو اپنے گلے مین پہنکر گھوڑے پر سوار سری کرشن مہاراج کے محلون کے نیچے ہوکر شکار کو نکلا اور جنگل مین جاکر ایک شیر کا شکار کرنا چاہا اُسنے ایسا پنجہ مارا کہ پرسین گھوڑے سے گر پڑا اور مرگیا گھوڑا بھاگ گیا۔ پرسین کے گلے مین جو چمکتا ہوا من تھا اُسکو شیر منہہ مین دبا کر چلا سامنے سے جامونت جی آتے تھے اُن سے شیر کی لڑائی ہوئی جامونت نے شیر کو مارڈالا اور وہ من لیکر اپنے کندرا مین جامونت چلے گئے گھوڑا اپنے تھان پر بھاگ کر آیا پرسین گھر نہ آیا لوگون نے خیال کیا کہ پرسین کو سری کرشن جی نے مرواڈالا اور سمنتک من لے لیا اس بات کا چرچا ہوا اور سری کرشن جی کو بھی معلوم ہوا کہ بعض لوگون کا یہ خیال ہے کہ سمنتک من کے واسطے پرسین کو سری کرشن جی نے مارڈالا ہی مہاراج کو اس بات کا بہت خیال اور بڑا فکر ہوا اُنھون نے اُس اشخاص مین سے چند آدمیون کو جو یہ الزام مہاراج کو لگاتے تھے ساتھ لیکر پرسین کا کھوج چلایا تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے جہان شیر نے پرسین کو شکار کیا تھا اور وہان سے ریچھ کے بل پر پہونچے اور اُس کے گھر مین پرویش کرنا چاہا لوگون نے منع کیا مگر سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتھیون کو فہمایش کی کہ ۱۲ دن تک میرا انتظار کرنا یہ کہکر جامونت کے بل مین پرویش کر گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب سری کرشن جیکا سمنتک من کی تلاش مین جانا تیسرا ادھیاے —

چوتھا ادھیاے

سریکرشن جی کا جامونت سے جدھ کرنا اُسکا سریکرشن جیکو پہچانکر اپنی پتری کا معہ سمنتک من کے دینا

بیشم پائن جی نے کہا کہ جب سریکرشن جی سمنتک من کی تلاش مین جامونت ریچھ کے بل مین پرویش کر گئے تو اندر جا کر بہت اچھا محل دیکھا جامونت کی پتری جامونتی نام پرم سندری پالنے مین بیٹھی ہوئی دیکھی اُسکے آگے سمنتک من رکھا ہوا تھا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکھکر غل مچانے لگی جامونت آیا اور سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگا ۲۸ دن تک جدھ ہوتا رہا آخر جامونت ہار گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ سواے رام چندر مہاراج کے اور کوئی مجھ سے جدھ نہین کر سکتا کیا آپ سری رگھوناتھ جی ہین سری کرشن جی مسکرا کے چپ ہو رہے جامونت نے وہی رنگ و روپ جو سری رام چندر جی کا دیکھا تھا سری کرشن جی کا دیکھا تو ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ میرا اپرادھ قصور چھما کیجیے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنون کے پیچھے مجھے درشن دیے پہلے مین نے آپ کو نہین پہچانا جامونت نے اپنے سوامی سری رام چندر جی کو سریکرشن روپ مین دیکھکر بہت نمرتا (عاجزی) سے بنتی کی پھر وہان آنے کا کارن پوچھ کر اپنی پتری جامونتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے جہیز مین وہ سمنتک من معہ اور بہت سے تحفون کے دیا سری کرشن جی کے ساتھی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوارکا کو چلے گئے اور دوارکا مین گھر گھر بڑا شوک ہوا نگر باسی ستراجت کو گالیان دیتے تھے جب سری کرشن جی جامونتی سمیت نگر مین پہونچے تو بسدیو جی سے آدلیکر سب لوگ اور سارے دوارکا باسی بہت پرسن ہوے پھر راج سبھا مین بہت سے آدمیون کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سنایا اور سمنتک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ ہوا اُسنے اپنی پتری ست بھامان نام کا بواہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من جہیز مین دیا مگر مہاراج نے اُس من کو نہین لیا واپس کر دیا اس کے پیچھے سری کرشن جی پانڈون سے ملنے کو ہستناپور چلے گئے اُن کے پیچھے کرت برما نے اپنے بھائی ست دھنوان سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چھین لو ست دھنوان نے رات کے وقت سوتے ستراجت کو مار ڈالا اور سمنتک من لے لیا ست بھامان کو اپنے پتا کے مارے جانے کا بڑا رنج ہوا وہ ہستناپور گئی اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گرڑ پر سوار ہو کر ست بھامان سمیت اُسیوقت دوارکا مین آئے ست دھنوان کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر راتون رات چار سو کوس بھاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتھ لیکر گرڑ جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچھے پہونچے اُسکا گھوڑا تھک گیا تھا سری کرشن جی کو دیکھکر پیادہ پا ست دھنوان بھاگا سری کرشن جی نے گرڑ پر سے اُتر کر پیادہ پا تعاقب کیا اور اپنے سودرشن چکر سے ست دھنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوئے تھا اُن کو دیکھا من اُسکے پاس سے نہین نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی نے سمنتک من کا نہ ملنا سنایا بلدیو جی کو خیال ہوا کہ سریکرشن جی نے من لے لیا مگر مجھ سے پوشیدہ رکھا ناراض سے ہو کر ترہت دیش مین راجہ جنک کے ہان چلے گئے سریکرشن جی اُن کے دل کا حال جانکر من ہی من مین ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جانکر جسنے سارے سنسار کو موہ رکھا ہے

خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجھ جاوینگے ۔ راجہ جنک نے بلدیو جی کا بہت آدر ستکار کیا اپنے نج محل مین اُتارا اور بہت خاطر تواضع کی یہ حال راجہ درجودھن کو بھی معلوم ہوا وہ ترہت مین بلدیو جی کے پاس گیا اور گدا جدھ اُن سے سیکھا وہ جانتا تھا کہ ایک دن پانڈون سے جدھ ہوگا اور بھیم سین سے گدا جدھ کرنا پڑیگا ۔ اب دوارکا پری کا حال سنو کہ جب سری کرشن جی ست دھنوان کو مار کر واپس چلے آئے تب اکرور جی نے بھی سنا کہ ست دھنوان اُن کے بھائی کو سری کرشن جی نے مار ڈالا وہ سمنتک لیکر دوارکا سے بھاگ گئے اُن کے جانے سے برکھا ہوتی بند ہو گئی دوارکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوے اس کی فریاد سری کرشن مہاراج تک پہونچی انھون نے کہا کہ اکرور جی کو بر ملا ہوا ہے کہ جہان وہ رہین برکھا ہوتی رہے یہ بر اُن کی ماتا نے پرسن ہو کر دیا تھا اکرور جی جب تک یہان رہے برکھا برابر ہوتی رہی اُنکو بلانا چاہیے پرجا لوگون نے کہا کہ سری مہاراج کے بلانے سے اکرور جی آجاوینگے کہ آپ کے بھگت ہین اور آپ کی مہان اچھی طرح جانتے ہین ہمارے بلانے سے شاید نہ آوین سری کرشن جی نے اپنے نوکرون مین سے ایک کو بلا کر کہا کہ اکرور جی کا سنتوش کر کے اُن کو یہان لے آو اکرور جی چلے آئے اور وہ سمنتک من بھی لائے اور سری کرشن مہاراج کے آگے رکھدیا اور انیک پرکار سے منتی کر کے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے کہ مین اس سمنتک من کو لیکر چلا گیا تھا سری مہاراج نے کہا کہ مجھ کو اس کی کامنا نہین ہے پرنت ہمارے بھائی بلبھدر جی کا چت چلایمان ہو گیا ہے اُنکو پرتیت ہو جاویگی کہ سمنتک من میرے پاس نہین تھا سری کرشن جی کے دوت جنک پور پہونچے اور بلدیو جی وہان سے آگئے سارا حال سمنتک من کا اکرور جی نے اُن کو سنا دیا بلدیو جی بہت لجایمان ہوے کہ مین نے برتھا ہی سری کرشن جی کو سمنتک من کا لینے والا سمجھا وہ لکشمین پت سمنتک من کا خواہشمند نہین اُس کی مایا نے میری بدھی چلایمان کر دی تھی دونون بھائی پرسپر پریت سے دوارکا مین رہنے لگے ۔

اِتی سری برہم کرت مہابھارتے موسل پرب ستراجت کو مار کر ست دھنوان کا سمنتک من لینا ست دھنوان کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

جادون کا مدھرا پی کر آپس مین پٹیلے سے لڑ کر مرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھاوی کی پربلتا دیکھو کہ جو بات بچار مین نہین ہوتی وہ آپ ہی آپ پرگٹ ہو جاتی ہے اور سامان بھی اُسکے ویسے ہی بنجاتے ہین جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیرتھ استھان پر بیٹھے ہوے پربھاس چھیتر مین دان پن کر رہے تھے اور مدھرا بھی پی رہے تھے باتون باتون مین ساتکی جی نے سری کرشن جی کے اشارے سے کرت برما سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اسی سبھا مین کہا کرت برما کھسیانا سا ہو کر پہلے تو چپکا ہو رہا پرنت ساتکی جی کے پھر وہی بات کہنے سے اُسکو برا لگا اور آپس مین جھگڑا ہونے لگا ستبھامان جی بھی سری کرشن جی کے پاس بیٹھی ہوئی تھین وہ اپنے پیتا ستراجت کے مارے جانے کا برتانت سنکر رونے لگین سری کرشن جی نے اُن کو سمجھایا کہ چپ ہو جاو پرنت

ساتکی جی نے کہا کہ مین تمھارے پتا کے مارے جانے کا بدلا لونگا یہ کرت برما وہی ہے جسنے ڈشٹ اسوتھاما کے ساتھ ہوکر سوتے ہوے دروپدی کے پانچون پترون کو اور دھرشٹ ڈمن آدک بڑے شور بیرون کو رات کے سمین انرتھ سے مار ڈالا اور ہزارون آدمی سینا کے سوتے ہوے مار ڈوالے اس بات پر کرت برما کرودھ کرکے اُٹھا اور ساتکی جی سے لڑنے لگا ساتکی جی نے کرت برما کا سر کاٹ ڈالا کرت برما کے بھائی بھتیجون نے ساتکی جی کو گھیر لیا پردمن جی ساتکی جی کے سہاے کرنے کو اُٹھے بہت سے آدمیون کے ملکر پردمن اور ساتکی جی کو مار ڈالا اس سمین سری کرشن جی کو بہت کرودھ ہوا کوئی شستر اُنکے پاس نہین تھا سمدر کے کنارے پر اُس موسل کے برادہ کا پٹیلا اُگا ہوا تھا جسکی دھار کھڑگ سے بیش کاٹ کرتی تھی اُس پٹیلے کے پیڑون کو اُکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرمبھ کیا بہت سے جادو مدھرا مین متوالے سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگے مہاراج نے ہزارون جادون کو اُس پٹیلے سے مارکر بچھا دیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمین باپ نے بیٹے کو اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو اسی پٹیلے سے آپس مین جدھ کرکے مار گرایا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسی پٹیلے سے لاکھون جادو آپس مین کٹ کر مر گئے پٹیلے نے سراپ کے کارن دودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن مہاراج نے اپنے بہت سے بیٹون پردمن جی ۔ سانب گدا انرودھ آدک کو ہزارون مرتک شریرون مین پڑا ہوا دیکھا اُنکو بہت شوک ہوا دارک سارتھی سے پوچھا کہ بلدیو جی کی بھی کچھ خبر ہے اُسنے کہا کہ مہاراج کچھ خبر نہین ہے آپ نے اُس سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ اور آپ رتھ مین سوار ہوکر سمدر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیو جی مہاراج سمدر کے کنارے بیری کے درخت کے نیچے دھیان مین مگن بیٹھے ہوے ہین سری کرشن جی اُن کے پاس جاکر کھڑے ہوے پرنت اُن کو خبر نہ ہوئی سری کرشن جی نے ببھرو سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر استریون کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیور اموُل بستروُن کے لالچ سے ڈاکو دھاڑی چور استریون کو پیڑا پہونچاوین ببھرو کو راستے مین جادون نے مار ڈالا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ آپ یہان براجمان رہین مین نگر مین جاکر استریون اور اپنے بھائی بندھون کی رکشا کرون یہ کہکر دوارکا پوری مین گئے اور بسدیو جی اپنے پتا اور ماتا کی چرن بندنا کرکے سارا حال اُن سے کہا اور یہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستناپور سے یہان آوے آپ اُن سب کی رکشا کرین آج دیو اچھا سے سارے جادون کا ناش ہوگیا اس جادون پور (دوارکا پوری) کو جادون کے ناش ہونے پر مین دیکھنا نہین چاہتا ہون مین بلدیو جی کے ساتھ بن مین تپ کرون گا وہ میرے انتظار مین بیٹھے ہونگے سری کرشن مہاراج کے اس برتانت سُنانے پر راج محل مین بڑا کہرام مچا راج کماروُن کی جوان جوان رانیان استریان اپنے اپنے پت بھائی پتا چچا تاؤ کا مرنا سنکر چھاتی پیٹنے اور ولاپ کرنے لگین سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا کرکے وہان سے گھبرائے ہوے چلے اور سب استریون کو سمجھاتے رہے کہ تمھارے لینے کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لے جاوے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا

آپس مین جدھ کرکے مارا جانا پانچوان ادھیاے

چھٹا ادھیاے

بلدیو جی کا پرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

بئیسم پائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی دوارکا سے اپنی ماتا پتا کا سمان دھان کرکے بلدیو جی کے پاس سمدر کے کنارے پر آئے راستہ مین دیکھا کہ سارا جنگل اور میدان جادون کے مرتک شریرون سے بھرا ہوا پڑا ہی بلدیو جی کے پاس جا کر سری کرشن جی کھڑے ہوے تو دیکھا کہ ایک بڑا بھاری سفید سانپ اُنکے منہ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُس کے دکھائی دیے کہ شاکشات شیش روپ تھا وہ سرپ سمدر کی طرف چلا سمدر منش روپ سے اسکی اگوانی کو آیا اور ارگھ پادیہ کرکے شیش جی کا پوجن کیا اتنے مین بلدیو جی اپنے شریر کو چھوڑ پرم دھام کو گئے دیوتاؤن نے اکاش مین دُندبھی بجائی اور رشیون نے اُن کا پوجن کیا سمدر کے کنارے پر شیش جی کا درشن کرنے کو راجہ باسک اور تچھک اور بسوبرن و کنجر و پدم و سنکھ آدک بہت سے سرپ راج آئے سبنے اُن کا پوجن کیا پھر شیش جی نے سمدر مین پرویش کیا اُن کے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر مین پرویش کر گئے جتنے جل کے جیو سمدر مین تھے سب نے شیش جی کا پوجن کیا سری کرشن نے یہ سب حال دیکھکر بچار کیا کہ جو کام ہمکو کرنے تھے وہ سب کام ہم کر چکے بلدیو جی بھی پرم دھام کو گئے اب ہم اس شریر کو تیاگتے ہین یہ بچار کے دارک رتھبان کو بدا کر دیا کہ تم نگر مین پتا جی کے پاس جاؤ مین یہان تپ کرونگا اُسکو بدا کرکے آپ اندریون کے سوامی سری کرشن جی نے سمدر کے کنارے بیٹھ کے جوگ دھارن کیا ۔

اِتی سری بیاس کرت مہا بھارتے موسل پرب بلدیو جی کا پرم دھام کو جانا چھٹا ادھیاے ۔

له ارگھ پادیہ جرن دھونے کے پانی کو کہتے ہین ۱۲

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پرم دھام جانا

بئیسم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن مہاراج گھٹنے پر پانوٗن رکھ پیتامبر اوڑھکر درخت کے نیچے لیٹ گئے وہی لُبدھک جرا نام شکاری دھنش بان ہاتھ مین لیے ہوے سمندر کے کنارے کنارے چلا آیا اور سری کرشن جی کو جو پیتامبر اوڑھے لیٹے ہوے تھے اور پانوٗن گھٹنے پر رکھا ہوا تھا پدم جو آپ کے تلوے مین تھا وہ چمکتا ہا تھا دور سے آنکھ کی صورت معلوم ہوتا تھا اُسنے ہرن بچار کر وہی تیر مارا جسمین وہ موسل کی بھال لگی ہوئی تھی اور تیر چلا کر مہاراج کے تلوے کو گھائل کیا اور وہ اپنا شکار لینے دوڑا وہان جا کر دیکھا تو سری کرشن جی پیتامبر اوڑھے چتربھج روپ دھارن کیے بیٹھے ہین جرا نے اپنے آپ کو اپرادھی جانکر اُن کے دونون چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑ بنتی کرکے کہا کہ ہے پربھو ان جانے مجھ سے ایسا اپرادھ ہو گیا چھما کیجیے آپ نے کہا جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا تم اوتم لوک سرگ مین نواس کرو بئیسم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی

اچھا سے جرا نام شکاری دب دیہہ دھارن کرکے سُرگ کو گیا راجہ اندر آدک دیوتاؤن و گندھرب اپسراؤن سمیت اگوانی (استقبال) کرکے اُسے سرگ مین لیگئے تب مہاتما اندریون کے سوامی ترلوکی کے ناتھ اتیت اور لے کے کرنے والے جوگ دھاری اچنت پربھاو والے سرب شکتی مان سری کرشن جی نے پرتھی اور اکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر نے سب دیوتاؤن کنہر گندھرب مہرشیون اپسراؤن سمیت پربھو کی استت کی رشیون نے رگ وید کی رچاؤن سے ترلوکی کے سوامی کو پرسن کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اندر لوک تک سری کرشن جی کے ساتھ گئے پھر ہاتھ جوڑکر برنن کیا کہ ہم دیوتاؤن کو آگے جانے کی سامرتھ نہین ہے سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤن سمیت بدا کیا اور آپ اپنے لوک پرم دھام کو چلے گئے ۔

نوٹ لبدھاک جرا نام شکاری جسنے سری کرشن مہاراج کے پانؤن مین تیر مارا پچھلے جنم مین راجہ بالی سگریو کا بڑا بھائی تھا سگریو کی حمایت کرکے (جسوقت بالی اور سگریو آپس مین جدھ کرتے تھے) رام چندر مہاراج نے بالی کے تیر مارا تھا تب بالی نے رام چندر جی سے کہا تھا کہ آپ نے مجھے بھیلیون کے سمان چھپ کر کیون مارا رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا پاپی ہے وہ بدلہ بالی نے اب لیا وہی بالی جرا نام ہوا اور سری رام چندر نے سری کرشن اوتار دھارن کیا پانؤن مین تیر لگنے سے انسان نہین مرتا پرنت یہان وہی شریر چھوڑنے کا کارن ہوا ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے سری کرشن پرم دھام گون ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

ارجن کا دوارکا پہونچنا بسدیوجی کا شریر چھوڑنا چارون انیونکا ستی ہونا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دارک نام سارتھی نے کورون پانڈون کے پاس جاکر مہا بھاری ناش جادون کا برنن کیا پانڈون کو بڑا شوک ہوا ارجن اُسی وقت راجہ جدھشٹر سے بدا ہو دوارکا کو اپنے ماما ن سے ملنے کو چلا اور سمجھا کہ جیسا دارک نے کہا ہے ایسا حال شاید نہ ہوا ہوگا ارجن بہت جلدی ہستنا پور سے چلکر دارک سمیت دوارکا مین پہونچا استریون کے سموہ کو روتے ہوئے دیکھکر پہلے اُن کے پاس گیا وہ سولہ ہزار استریان ارجن کو دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگین رکمنی جی اور ستبھاما ارجن سے ملکر رونے لگین دونون کو شوبھا رہت دیکھکر اور رانیون کا بلاپ سنکر ارجن بھی رونے لگا اور پھر سب استریون کا سمان دھان کرکے اپنے ماما ان جی سے ملنے چلا راج محل بھیانک دکھائی دیتا تھا ارجن کا پانؤن آگے نہین اُٹھتا تھا بڑے بھاری شوک مین بسدیوجی کو پرتھی پر بیٹھے ہوئے دیکھا ارجن نے اُن کے چرن پکڑ لیے بسدیوجی ارجن کو دیکھکر سری کرشن بلدیوجی آدک اپنے پتر دون شوک مین بیاکل ہوکر اُٹھ نہ سکے گر پڑے اور بھجا پسار کر ارجن کو گود مین لینا چاہا ارجن نے دنڈوت کرکے بسدیوجی کو تکیہ کے سہارے بٹھایا اور چرن دابنے لگا بسدیوجی بولے کہ ہے پرم تپ سری کرشن جی مجھ سے یہ کہکر چلے گئے کہ جب تک مہا باہو ارجن آوے ان سب استریون کی رکشا کرنا اب وہ ترلوکی کا سوامی جسنے جراسندھ ششپال کنس کیسی کال جون ہزارون دانون راچھس اور پراکرمی راجاؤن کو مار کر پرتھی کا بھار دور کیا وہ دیوتاؤن کا دیوتا ہوکر بھی مین

ہم سب کو چھوڑکر پرم دھام کو چلا گیا اور بلبھدر جی میرا دوسرا پتر جسکے بل کا پاراوار نہین تھا ہزارون آدمیون کے لشکر کو اپنے بل ہوسل سے اکیلا مار گراتا تھا وہ بھی مجھکو اس شوک سمدر مین ڈوبا ہوا چھوڑکر بیکنٹھہ کو چلا گیا ۔ میرا جینا دھکّار ہے دیکھو میری جان کیسی کٹھور ہی جو ایسے پترون کے بچھڑنے سے نہین نکلتی ہی وہ گاندھاری کا سراپ اور دُرباسا رشی کا بچن سری کرشن جی نے انگی کار کرکے اپنے کل کی رکشا نہین کی جو وہ چاہتے تو ہمارا اتنا بڑا پروار کیون تھوڑی دیر مین ناش ہو جاتا یہ اُن کی اچھا سے ہوا ہی جب سے مین نے رانی گاندھاری کا سراپ سنا تھا مین جان گیا تھا کہ یہ ترلوکی ناتھ سری کرشن جس کارن اوتار دھارن کر کے پرتھی پر آیا ہی سب کارج کر کے پرم دھام کو جانا چاہتا ہی ۔ ہے مہاباہو اب تم پراربدہ سے آگئے ہو جیسا اوچت ہو وہ کرو مین بھی شریر اپنا چھوڑتا ہون ۔ سری کرشن جی کہ گئے ہین کہ اس جادو پور دوارکا کو سمدر ڈبودے گا اس پوری کو چھوڑکر چلے جانا ارجن نے اپنے مامان بسدیو کے بچن سنکر کہا کہ مین ان سب ۱۶ہزار استریون اور بچون کو اندرپرست مین لیجاؤنگا اور مین اور میرے بھائی راجہ یُدھشٹر بھیمسین نکل سہدیو بھی سری کرشن جی اور بلدیو جی کے پرم دھام جانے کے پیچھے شریر نہین رکھینگے ۔ راجہ یُدھشٹر کے راج تیاگنے کا سمان بھی آن پہونچا ہی اب برشن بنسیون کے منتریون کی سبھا مین جا کر اُنسے ملاؤن یہ کہکر شوک مین بیاکل ارجن سودھرمان نام سبھا مین گیا وہان برہمنون اور منتریون کو روتا ہوا دیکھا اُنسے ملکر کہا کہ آپ سب میرے ساتھ اندرپرست کو چلو اس پوری کو ساتوین دن محلون اٹاریون سمیت سمدر ڈبودے گا ہے دارک تم سواریون کو جلدی طیار کرو جو رتن اور مینون سے النکرت ہین آج کے ساتوین دن پرات کال مین یہان سے جاؤن گا تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکھٹا کر کے میرے ساتھ چلو ارجن نے اُس رات سری کرشن جی کے استھان پر اتینت شوک مین نواس کیا صبح ہوتے ہی مہاتیجسوی بسدیو جی نے آتما کو پرماتما مین پرویش کر کے شریر تیاگ دیا رنواس مین رونا پیٹنا مچا ارجن نے بہت مول کا بوان بسدیو جی کے لیے بنوایا بہت سے نگرباسی چھتر چنور پنکھے لیکر ارتھی کے ساتھ ہوے ۔ دیوکی ۔ بھدرا ۔ روہنی ۔ مدرا چارون استریان بوان کے ساتھ ستی ہونے کو چلین اُن کے پیچھے ہزارون استریان روتی جاتی تھین جس جگہ سری کرشن جی نے اسومیدہ جگ کیا تھا وہی استھان بسدیو جی کے پسند تھا وہان اُن کا داہ کرم کرنے کو چندن آدک لکڑیان جمع کر کے اُن کے شریر کو رکھا اور اگن ارجن نے لگائی چارون رانیان اُنکے ساتھ ستی ہوئین ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا مین پہونچنا بسدیو جی کا شریر تیاگنا اور اُنکی رانیون کا ستی ہونا آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن و بلدیو جی کا داہ کرم کر کے ارجن کا پروار سمیت دوارکا سے نکلنا اور دوارکا کا سمدر مین ڈوبنا

ارجن اپنے مامان کا داہ کرم کر کے گھر آیا اور اُسی استھان پر گیا جہان سب جادوبنسی آپس مین لڑکر مر گئے تھے اُن کو دیکھکر

بہت شوک کیا پھر ارجن نے باسدیوجی اور بلدیوجی کے شریرون کی تلاش کرکے اُن کے شریر کو ست بولنے والے پونیت سجّن پرشون کے ہاتھ سے چندن اگر کی چتا مین داہ کرم کرایا اور پھر وہان سے سب استری بالک بچون اور بردہ اوستھا والے پرشون نوکر چاکرون کو اکھٹا کرکے ہاتھی گھوڑون رتھون مین سوار کراکے بہت سا زیور اور جواہر اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آبھوشن چھکڑون گاڑیون اونٹ خچرون پر لدواکر چلنے کا ارادہ کیا سولہ ہزار رانیان باسدیوجی کی اور اُن کے پتر کلتر جو بچ رہے تھے اور بہت سی استریان اُن کے پروار کی رکمنی ست بھاما ان آدک پٹ رانیان جنکی شمار ارب کے قریب تک ہوگئی تھی چارون طرف سے رکشا کی ہوئی چلین اُن کے مدہ مین ارجن کا رتھ دوارکا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوارکا پوری کا ارجن استری پرشون اور اسباب سے خالی کرتا جاتا تھا اُسیقدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تھا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوارکا سے باہر نکلا تو سب کے دیکھتے ہوے دوارکا کو سمدر نے ڈبو دیا یہ اپورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکھکر سری کرشن مہاراج کے ادبہت چرتر کو جنھون نے اس دوارکا کو سمدر کے اندر بسایا تھا یاد کیا جس پر تھی پر کروڑون روپیہ کی عالیشان عمارت شیش محل اور عمدہ عمدہ مکانات رتن جڑت بنے ہوے تھے دم بھر مین سمدر کی لہرون سے مسمار ہوکر پانی ہی پانی نظر آنے لگا عمارت کا نام و نشان باقی نہ رہا اور یہ بڑا بھاری سماج سمدر کی لہرون کیطرح دوارکا کو ڈوبا ہوا دیکھکر وہان سے چلدیا اور راستہ مین منزل بمنزل قیام کرکے پنجاب دیش مین جو پانچ ندیون سے شوبھائمان ہے پہونچا بہت سے گاے گھوڑے خچر اُس دیش مین چھوڑے جو فالتو سمجھے گئے۔ اور جو باشندے دوارکا نگری کے تھے اُنھون نے سمدر کے کنارے پر ایک میدان مین پختہ و خام مکانات بناکر ابادی بنالی جو اب تک دوارکا کے نام سے مشہور رہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا سے استریون سمیت روانہ ہونا اور سمندر کا دوارکا پوری کو ڈبونا نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

سارے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجر نابھ کو اندر پرست کا راج دینا

پنجاب دیش کے ملیچھ اور بھیل لوگون نے دوارکا سے بڑا بھاری خزانہ آتا ہوا دیکھکر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک مین بھرا ہوا

نوٹ سری کرشن جی اور بلدیوجی کے پھول اور بھسمی سمندر مین ڈالے گئے تھے سری مہاراج کے انگ کا پنڈ جو اچھی طرح سے بھسم نہین ہوا تھا سمندر مین بہتا ہوا اودیسہ پورب دیش مین ہوا کے زور سے پہونچا وہان کے راجہ کو سُپن ہوا کہ ہمارے انگ کا حصہ سمندر مین بہتا ہوا آتا ہے اُسکو راجہ اپنے ہاتھ سے پانی سے نکال کر ایک خاص نجار سے چندن کی مورتی جو اندر سے خالی ہو راتون رات طیار کرادے ایک طرف بلدیوجی اور دوسری طرف سوبھدرا بہن کی مورتی راتون رات بناکر استھاپن کرادے۔ چنانچہ راجہ نے ایسا ہی کیا راتون رات تینون مورتیان بنوا کر وہ پنڈ جو سمندر مین بہتا ہوا آیا تھا اُس کو سری کرشن جی کی درمیانی مورت مین اپنے ہاتھ سے راجہ نے رکھدیا اور بسوکرمان نے راتون رات مندر جگناتھ جی کا بنادیا اور جب بموجب سپن کے سب کام ہوگیا تو راجہ اور نجار دونون کا دیہانت ہوگیا اور سری جگناتھ جی کا مندر طیار ہوکر تمام دیش مین مشہور ہوگیا مشہور ہے کہ جب جگناتھ جی چولا بدلا کرتے ہین راجہ اودیسہ اور بڑھئی (نجار) دونونکا شریر چھوٹ جاتا ہے اب سو برس کے اندر وہ بات نہین ہوتی راجہ اور نجار

اتنے بڑے سماج کو ہمارے دیش سے کشل پورب لیجاوے۔ ہم کو پھر ایسا وقت نہین ملیگا ارجن اور اُسکے ساتھی سب پراکرم سے ہین ہو رہے ہین اُن کو لوٹ لو ہزارون پاپی بھیلون اور ملیچھ پرشون نے صلاح کرکے استریون کے سموہ پر ایک دفعہ ہی حملہ کیا اور چارون طرف سے دوڑکر رتھون اور گاڑیون پالکیون کو گھیر لیا اور رکشا کرنے والون نوکرون کو مار کر بھگا دیا اناتھ استریان اپنا اپنا مال زیور چھوڑکر اُن چورون کی دُشٹ بھاونا سے پیڑت چارون طرف کو بھاگ گئین اور کنوون ندیون مین گرکر ڈوب گئین کتنی استریون اور بچون کو آبھوشن سمیت چور زبردستی لیکر بھاگ گئے اور کتنی استریون نے پران تیاگ دیے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھالا اور بہت ساجتن کیا کوئی منتر یاد نہین آیا گانڈیو دھنش کے بان جو اتینت پراکرمی تھے جلدی سے ختم ہو گئے اور ششتر دھاری سپاہی اُس بڑے چورون کی سماج کو نہین روک سکے ارجن گھبرا گیا اور اُس سے کچھ نہو سکا تب بچار کرنے لگا کہ وہ شیام سندر کنول دل لوچن جو میرے رتھ کے آگے شترؤن کو بدھنش کرتا جاتا تھا اب دکھائی نہین دیتا ہی جس کے پراکرم سے بڑے بڑے شوربیرون کو مہابھارت مین اسی گانڈیو دھنش سے مین نے مار گرا دیا اب وہ موہنی مورت کہان ہے،

بھجن

آج میرے پریتم کہان گئے

जग प्रसिद्ध भारत रण माहीं सारथी आप भये ॥०
بھیشم درون کرن سے جودھا مم سنمکھ نہ بھئے

अगणित शूर शरन के मारे यमके लोक गये ॥
امت بیر مم نام سنت اتی آتر پران دیے
بہت سے سنکر بہت بیاکل

सुनत नाम गाण्डीव धनुष को डार के शस्त्र गये ॥
جاسو کرپا مین ہتیو جیدرتھ کرن کے پران لیے

कुरुनाथ यहि समय महा प्रभु अन्तर ध्यान भये
شرناگت ہت گرو ہر ناگر موہے جگ سوجش دیے

सो अब कतहुं दृष्टि नहीं आवत जेहि बल सुयश लये
لوٹت بھیل نکھاد آج موہنہ پراکرم کشین بھئے

विधिना कठिन कुअवसर मोको दारुण दुःख दये
دھرک جیون مم پران ناتھ بن کہ مم باہنہ گہے

جگ پرسدھ بھارت رن ماہین سارتھی آپ بھئے

आज मेरे प्रीतम कहां गये ॥०॥ ०॥०॥
اگنت شور ستر ن کے مارے جم کے لوک گئے

भीषम द्रोण करण से योधा मम सन्मुख न भये
سنت نام گانڈیو دھنش کو ڈار کے ششتر گئے
ہتھیار ڈالکر

अमित बीर मम नाम सुनत अति आतुर प्राण दिये
کرناتھ یہ سمین مہا پربھو انتر دھیان بھئے

जा सुख पामैं हतो जयद्रथ करण के प्राण लये
سو اب کت ہون درشٹ نہین آوت جہہ بل سوجش لیے

शरणागत हित गिरधर नागर मोहे जग सुयश दये
بدھنا کٹھن کو اوسر موکون دارن دکھ دیے

लूटत भील निषाद आज मोहिं पराक्रम क्षीण भये
ہے سریرام لیہو سدھ میری ارجن ٹیر کہے

धृक् जीवन मम प्राण नाथ बिनु को मम बांह गहे

हे श्रीराम लेहु सुधि मेरी अर्जुन टेर कहे ॥०॥

ارجن سری کرشن جی مہاراج کا دھیان کرکے بہت دکھی ہوا اور سمجھا کہ سارا پراکرم اُس ترلوکی ناتھ کا تھا تب مہا دکھی ہوکر اور ہونہار بچار کر باقی بچی ہوئی استریون کے سموہ کو چارون طرف اکٹھا کرکے سواریون مین بٹھا کر وہان سے چلا جن استریون کے پت مارے گئے اور سارا مال ابھوشن تن جواہر لوٹا گیا اُن کا بُرا حال تھا

کورکشیتر مین پہونچکر مارتکاوت نگر مین جاکر کرت برما کے پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریان اُس کے پروار کی وہان چھوڑ دین باقی استریان اور بال بچے اور برده لوگون کو لیکر اندرپرست مین پہونچا دیا دھرماتما ساتکی کے پتر کو سرستی کے کنارے ٹھہرایا وہان رانی رکمنی و گاندھاری شیبیا ہیم وتی دیوی جامونتی اگن مین پرویش کر گئین بجرنابھ کو اندرپرست (دہلی) کا راج دے دیا اکرور جی کے پروار کی استریان بن مین تپ کرنے کو چلی گئین اسی پرکار ست بھاما آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتھ اور استریون کو لیکر بن مین تپسیا کرنے کو چلی گئین اور وہان سے پھل پھول کھاتی ہوئی ہمالی پربت پر پہونچین جو باقی رہی تھین اُنکو بجرنابھ کے سپرد کر کے سارا کام ارجن کر چکا۔

اتی سری ایم گرت مہابھارتے ووارکا ڈوبنا کرشن جی کے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجرنابھ کو اندرپرست کا راج دینا دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

ارجن کا بیاس جی سے ملنا اُن کا اُپدیش کرنا ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سارا برتانت کہنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پرمیشر کی گت اپرم پار ہے وہی ارجن جس نے اکیلے نوات کوچ راچھسون کے نگر کو فتح کیا تھا بھیلون سے لوٹ گیا ایسا سامرتھ رہت پراکرم ہین ہوگیا کہ بھیلون سے اپنے بڑے پروار کو بچا نہین سکا وہ سارا پربھاؤ سری کرشن جی کا تھا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کیے تھے اُنکے پرم دھام جانے پر ارجن پراکرم ہین ہوگیا نہایت دکھی شوک سے بیاکل ارجن مہا تجسوی بیاس جی کے آشرم مین گیا اُنھون نے من ملین دیکھکر ارجن سے پوچھا کہ کیا کسی برہمن کو تمنے مار ڈالا یا جدھ مین کسی سے ہار گئے جو ایسے ملین من اور اُداس ہو رہے ہو جدھ مین تو میرے نزدیک کسی سے نہین ہارے ہو گے تو بھی کیا سبب ہے ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے آپس مین میٹلے سے سنگرام کرکے پانچ لاکھ جادون کا مارا جانا دوارکا کے ڈوبنے پروار کے لُٹ جانے اور اپنے گانڈیو آدک شسترون کے کچھ کام نہ دینے کا حال بیاس جی کو سنایا اور رویا کہ اب میری زندگی بھی اتنی ہی تھی سری مہاراج کے بیکنٹھ جانے کے پیچھے میرا یہان کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجھے اُپدیش کرین اس لیے آپ کے پاس آیا ہون آپ ہمارے بڑے اور پرم ہتکاری ہین سارا حال سنکر وید بیاس جی بولے کہ ہے مہا باہو (ارجن) سری کرشن جی سنسار مین اوتار لیکر پرتھی کا بھار اوتار آپ پرم دھام کو سدھارے اب اُن کا سوچ کرنا اُچت نہین جو وہ سنسار کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سری کرشن بھگوان چاہتے تو سراپ بادھا نہین کرتا وہ سامرتھ وان تھے اُن کو سراپ دور کرنا کچھ بڑی بات نہین تھی تمھاری پریت سے رتھ کا سارتھی بنکر آگے چلا کرتے تھے اور شترون کا ناش کرتے تھے تمنے اپنے بھائی بھیم سین نکل سہدیو سمیت دیوتاؤن کے بہت سے کارج کیے مین تمکو پرم سدھ

ناتا ہون اب سنسار کا تیاگنا ہی کلیان کاری ہی جو* کرت کرمی ہو کر آئے تھے جہان سے آئے وہان چلے گئے اب تمھاری بھی اتم گتی کا سمان آن پہونچا ہی یہ بچن سنکر بیاس جی سے اگیا پا کر ارجن ہستنا پور کو آئے اور راجہ جدھشٹر سے سب برتانت برنن کیا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے موسل پرب ارجن بیاس جی سمباد گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اس موسل پرب مین سری کرشن چندر و بلبھدر جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے پرسپر سنگرام کرنے کا برتانت برنن ہوا ہی جو منش چتر اور پنڈت ہین وہ موہ کو پراپت نہ ہو کر بھگوت کے چرتر پریت سے سنکر پرسن ہوتے ہین اور جن کی بدھی نرمل نہین اور نہ سجن پرشون کا سنگ ہے وہ موہ کو پراپت ہو کر بھرم مین پھنس جاتے ہین سری نارائن انباشی آدانت جنم مرن سے رہت بہدھ پرکار کے روپ دھارن کر کے سنسار مین پرگٹ ہوتے ہین جب دھرم کی ہان اور ادھرمی پرشون کے بوجھ سے پرتھی پر بھار ہو جاتا ہی تب وہ سری نارائن بیکنٹھ نواسی طرح طرح کے روپ دھارن کر کے اپنے بھگت اور سجن پرشون کی سہائے کرتے ہین اور راچھسون و دشٹ آتما پرشون کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کر دیتے ہین اسی طرح اب سری کرشن اوتار دھارن کر کے مہا بھارت مین لیلا ماتر پرتھی کا بھار دور کر دیا اور اپنے بھائی بلبھدر جی سمیت بڑے بڑے راچھسون کو مارا اور جو کام کرنے تھے سب کر دیے پھر آپ انتر دھیان ہو گئے اور اپنے بڑے پروار اور دوارکا سی راجدھانی کو چھن ماتر مین سماپت کر دیا جو منش پریت پوربک اس پرب کو پڑھین پڑھاوینگے یا شرون کرینگے یا کراوینگے وہ سنسار مین منوکامنا پا کر سرگ مین نواس کرینگے۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے موسل پرب سری کرشن بلبھدر جی کی مہمان بارھوان ادھیاے۔

موسل پرب سماپت ہوا

---

* کرت کرمی یعنی کام
کرنیوالے یعنی جو جو
سمجھا جس دن آتا ہے
کرم کرنا مناسب ہے
وہ اُٹھن دیوتاون
کے پاس پہلے گئے
جنھنکے لیکے ۱۲

اوم

سری رام کرت مہابھارت

پراستھانک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراوّل مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

؁۱۹۱۷ع

مہابھارت

پرستھانک پرب

یعنی

مہابھارت کا سترھوان پرب

پہلا ادھیاے

ارجن کا ہستنا پور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سب حال کہنا دونون بھائیون کی صلاح سے پریچھت اور بجرنابھ کو راج دے کر پرتھی پرکرمان کو جانا

سری نرنارائن اور سرستی دیوی کو نمشکار کر کے بجے نام اتھاس برنن کرتے ہین ۔

جنمے جے نے مہاتما بیشم پائن جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے سُرگ جانے اور جادون کُل کے ناش ہونے پر ہمارے پتامہ پانڈوون نے کیا کیا وہ سُننا چاہتا ہون بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن یہ شوک بھرا سمباد برنن کرتے ہوے ہردے مین دُکھ اور سنتاپ ہوتا ہی پرنت سب جگت کو ایشور آدھین اور نانا ان پرکار کے ہرکھ و شوک کو کیول ہتھیا اور مایا کا چرتر جان کر کتھا برنن کرتا ہون جب ارجن نے ہستنا پور مین پہونچکر حال پرم دھام جانے سری کرشن جی اور مہا شوک اُن کے رنواس کا اور اپنی آنکھون سے دوارکا کا سمندر مین ڈوبنا سارے رنواس کو لیکے دوارکا سے چلنا راستہ مین ملیچھون ڈاکوؤن کا لوٹنا گانڈیو دھنش کا کام نہ آنا اور جو جو کلیش اُٹھائے سب اپنے بھائی کو سنائے راجہ جدھشٹر کومل سبھاو سنساری سکھون سے اُن مین آنکھون مین آنسو بھر کے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شریر مجھے بھی اچھا نہین لگتا رشیون مہاتماؤن نے اس استھول شریر کو چھن بھنگ (دفعتاً فنا ہو جانیوالا) برنن کیا ہی ان نیترون کے سامنے سے ابھمنیون اور گھٹوت کچ اور پانچون پتر دروپدی کے سنسار مین مہارتھی اور بلوان بھیات ستروُن کے ہاتھ سے پرتھی پر گر کے دھول مین مل گئے بڑے بڑے مہاتما بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن راجہ دروپد و راجہ براٹ سے مہا پراکرمی تیجسوی سُرگ کی اچھا سے شریر چھوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شریر کا موہ کرینگے انت مین ایک دن چھوڑنا ضرور ہی پڑیگا اب یہ ہی اُچت ہی کہ اُس پرماتما اندریون کے سوامی کرشن چندر کا دھیان کر کے پرتھی کی پرکرما کرین اور ہمالے مین پرویش کر جاوین ۔

بھجن

کرشن چرن چت لاؤن
मैं अपने राम के गुण गाऊं ॥ ॥
یہ چھن بھنگ دیہ تھر ناہین - یا سے چت ہٹاؤن
सब प्रपंच माया प्रतीत करि कृष्ण चरण लौ लाऊं
سنسرت روگ گرست تن میرو - یا کو اگنی جراؤن
परिक्रमा पृथ्वी की करके गिर सुमेर चढ़ जाऊं
بھراتن سن کہین راؤ جدھشٹر - تمھرے سنگ سدھاؤن
द्रुपद सुता संग जाऊं हिमालय अवशि परम पद पाऊं
کیرت رہے مہابھارت کی نہین اور کچھ چاہون
हे श्रीराम कृष्ण जगदीश्वर स्वर्ग मिं दर्शन पाऊं

مین اپنے رام کے گن گاؤن
कृष्ण चरण चित लाऊं ॥ ॥ ॥
سب پرپنچ مایا پرتیت کر - کرشن چرن لو لاؤن
यह क्षणभंग देह थिर नाहीं यासे चित हटाऊं
پرکرمان پرتھی کی کرکے - گر سومیر چڑھ جاؤن
संसृत रोग ग्रसित तन मेरो याको अग्नि जराऊं
دروپد ستا سنگ جاؤن ہمالے - اوش پرم پد پاؤن
भ्रातन सुन कहें राव युधिष्ठिर तुमरे संग सिधाऊं
ہے سریرام کرشن جگدیشر - سرگ مین درشن پاؤن
कीरति रहे महा भारत की और नहीं कुछ चाहूं

راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو اور دروپدی سے صلاح کر کے سری کرشن چندر کے بیوگ مین سریر کو ہمالے مین گلانے اور پرم پد پانے کی من مین ٹھان لی راجہ جدھشٹر نے سنساری دکھ سکھ بہت بھوگے مہابھارت مین پروار کے مارے جانے سے اُس کی اچھا راج کرنے کی نہین تھی سب کے سمجھانے سے راج کرتا تھا پرنت چت اُسکا بہت اُداس رہتا تھا سری کرشن مہاراج کے پرم دھام جانے کا حال سن اور ارجن کا ارادہ سریر چھوڑنے کا جانکر اُسنے من مین دھارن کر لیا کہ بس اب ہمارا بھی اسی مین بھلا ہی کہ ہمالے مین جا کر سریر چھوڑ دین چارون بھائی اور دروپدی چلنے کو طیار ہو گئے راجہ جدھشٹر نے پریچھت کو بلا کر بہت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور پریچھت بجرنابھ کو اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا اور نگرباسیون کو بلا کر اپنی اچھا پرگٹ کی جتنے نگرباسی برہمن کشتری بیش شودر تھے سب ہی کا چت بیاکل ہو گیا اُنھون نے راجہ جدھشٹر کی پرسنستا کر کے بہت سمجھایا۔ پرنت راجہ جدھشٹر نے یہی کہا کہ اب مجھکو چوتھے پن (عالم ضعیفی) مین تپ کرنا چاہیے مین نے پچھلے دنون مین بھی بہت تپ کیا بعد مین بیاس جی اور سری کرشن جی بھیشم پتامہ کے اُپدیش سے چھتیس برس تک راج بھی کر لیا اب مجھکو سب ملکر اگیا دو کہ پرتھی کی پرکرما کر کے بدریکا آشرم مین جاؤن نگرباسیون نے جان لیا کہ راجہ جدھشٹر اور ارجن دونون سری کرشن چندر کے پرم دھام جانے پر سریر رکھنا نہین چاہتے ہین اس لیے سب نگرباسی بہت اُداس ہو کر مون ہو رہے راجہ جدھشٹر نے پریچھت کو راج کاج سپرد کر دیا اور اچھا مہورت دیکھکر بجرنابھ و پریچھت کے راج تلک کر دیا اور بہت سی دکشنا برہمنون رشیون منیشرون کو دیکر پرسن کیا سوبھدرا کو رنواس مین بٹھا کر سمجھایا کہ تمھارا پوتا چکرورتی راج کریگا بجرنابھ سری کرشن جی کا پوتا اندرپرست (دلّی) کا راجہ ہوگا اور رانی اُترا کو سمادھان کر کے پرسن کیا کہ تمھارا پتر پریچھت بڑا پرتاپی راجہ ہوگا اور دونون کو (سوبھدرا و اُترا کو) سمجھا دیا کہ پریچھت اور بجرنابھ کو بہت اچھی طرح رکھین اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونون کا آپسمین سنیہ رہے کرپاچارج کو بلا کر سمجھا دیا کہ آپ دھنش بدیا و شاستر پریت سے پریچھت و بجرنابھ کو

سکھا دین ان دونون کو آپ کے سپرد کرتا ہون کرپاچارج نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سب کاموں سے نشچنت ہوا تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن چندر اور بلدیو جی بسدیو جی اور اُن کے پترون کے نام سے پریت پورباک شرادھ جگ کیا اور ہر ایک کے نام سے چھتری عمدہ معہ باغ کے بنوا دین اور سیکڑون ہاتھی اور ہزارون گھوڑے چاندی سونے کی عماریون اور ساز سمیت برہمنون جاچکون کو دیے اور بہت سی گاے رتھ پالکی نالکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشنا سمیت دیکر پرسن کیا اور اپنے بھائیون سے بہت سا دان پن اُنکی اچھا انکول کرا دیا پھر اپنے راج منتریون اور راج کے کاج کرنے والون سیناپتون کو بلا کر سمجھایا کہ پریچھت کو میری جگہ راجہ سمجھکر اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جدھشٹر کی ایسی باتین سنکر اُن سب کی آنکھون مین آنسو بھر آئے وہ ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ جسطرح آپ کی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کرینگے اسکے بعد راجہ جدھشٹر نے موتیون کے ہار اور طرح طرح کے بھوشن یعنی راجسی بستر (راجاؤن کی پوشاک) اتار کر اپنے بھائیون اور دروپدی سمیت مُنی روپ دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کمنڈل لیکر پانچون بھائی دروپدی سمیت رشیون کا روپ بناکر رنواس سے نکلے نارد جی بیاس جی مارکنڈے بہاردواج جاگولک بشسٹ گوتم آدک رشی آئے پانچون بھائیون نے اُنکی پوجا کی نارائن کا دھیان کرکے بھجن کیرتن کرتے ہوے محلون سے برآمد ہوے نگرباسیون سے پھر کہا کہ وہ سب ملکر راجہ پریچھت اور بجرنابھ کی رکشا کرتے ہین سب کا سمادھان کرکے راجہ جدھشٹر سب کے آگے اُنکے پیچھے بھیم سین اُنکے پیچھے ارجن پھر نکل اُنکے پیچھے سہدیو سب سے پیچھے دروپدی چلین اُن سب کے ساتھ ایک کتا بھی ہولیا الوپی ناگ کنیان اور چترانگدا ارجن کے ساتھ چلین ناگ کنیان الوپی نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگد منی پور چلی گیئن نگرباسی اور دیش باسی پانڈؤن کے سنگ چلنے کو طیار ہوگئے راجہ جدھشٹر نے سبھون کو بہت سمجھایا رنواس کی استریون نے اُس سمین بہت بلاپ کیا تھوڑی دور جاکر سب کو لوٹایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا بجرنابھ اور پریچھت کو راج دیکر ہمالے کو جانا پہلا ادھیاے —

دوسرا ادھیاے

گانڈیو دھنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسار برن دیوتا کو واپس دینا پانڈون کا پرتھی پرکرمان مین دوارکا پہونچنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ راجہ جدھشٹر بن کو چلے تو نگرباسی اور دیش باسیون کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جدھشٹر پورب دشا کو چلے جمنا اور گنگا کے دیش مین دونون پونیت ندیون کے اشنان کرکے پراگ راج پہونچے الوپی ناگ کنیان نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگد اپنی پور کو چلی گیئن پراگ سے روانہ ہوکر رشیون اور منیشرون سے ملتے ہوے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوے ایک سرودر کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا نے آن کر ارجن سے کہا کہ آپ گانڈیو دھنش ہمکو دیدو کہ برن دیوتا کو دیدین تمھارے پاس اُس کی ضرورت نہین رہی ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسار گانڈیو دھنش کو جل مین ڈالدیا برن دیوتا کے دوت اُس کو [illegible] پاس لیگئے پانڈو پورب دشا مین پہونچے اور سمندر مین اشنان کرکے اسکے کنارے کنارے دکشن دشا کو چلے وہان سے پچھم کو روانہ ہوکر دوارکا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا نگر سمندر مین ڈوب گیا پانچون بھائی دروپدی سمیت جادو

بڑے بھاری پرداراور سری کرشن و بلرام جی کی پربھوتائی اور اُس سماج سماج کو جو اُس پران پرشوتم کی اچھا سے دوارکا مین جمع ہو رہا تھا یاد کرکے بہت دکھی ہوے ارجن نے کہا کہ جب مین یہان سے سری کرشن مہاراج کے پروار کو ہستناپور لیجانے لگا تو جتنی دوارکا خالی ہوتی جاتی تھی سمندر اُسی حصہ کو ڈبوتا جاتا تھا یہ اَچرج ہزارون لاکھون آدمیون نے اپنی آنکھ سے دیکھا اب وہ پربھتی جس پر دوارکا سری کرشن بھگوان کی اگیا سے بسوکرمان نے رچی تھی دکھائی نہین دیتی جل ہی جل درشٹ پڑتا ہے یہ پربھوتائی سری گوبند جی کی تھی کہ جب تک اُنکی اچھا تھی سمندر دوارکا کے چارونطرف لہرین لیتا تھا گویا جادوپور کی رکشا کرتا تھا اور صبح وشام اُس اُو بہت پوری کے چرن اپنی لہرون سے دھوتا تھا پانچون بھائی اُس استھان پر تھوڑی دیر ٹھہر کر وہان سے چلدیے کہ وہان ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اُمڈا آتا تھا وہان سے چلکر پچھم دشا کو ہوتے ہوے ہردوار مین پہونچے رشی منیون کو راجہ جدھشٹر کا بھائیون سمیت آنا معلوم ہوا بہت سے رشی اُنکے درشنون کو آئے اور رکھی کیش اور بدری کا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہے بدری کیدار آدک پونیت تیرتھون مین اشنان دھیان کرکے سب سے بدا مانگ کر پانڈو ہمالے پربت پر چڑھ گئے چارونطرف بھرت کھنڈ آریاورت دیش کی پرکرمان کرکے سُمیر پربت کے شکھر کے پاس پہونچے وہان سے پانچون بھائی رانی درودپدی سمیت نارائن کے دھیان مین عین برفستان مین یعنی ہمالے کی اونچی سکھر پر چڑھ گئے وہی کتا پانڈون کے ساتھ رہا ۔

اتی سری ارم کرت مہابھارتے پرستھانک پربگانڈیو دھنش کا برن دیوتا کو دیکر پربھتی کی پرکرمان کرکے ہمالے مین پانڈونکا پہونچنا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

پانڈون کا ہمالے مین گلنا راجہ جدھشٹر کا اپنے شریر سے بیکنٹھ کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب تمہارے پتامہ پانڈو سومیر پربت پر پہونچے کہ جہان کوئی کوئی دیہ دھاری ہیشری پہونچسکتا ہے تو سب سے پہلے رانی درودپدی برف مین گری بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مہاراج درودپدی گر گری راجہ جدھشٹر نے کہا کہ پانچ پت درودپدی کے اس سنسار مین ہوے رانی تو ارجن سے ویشیش پریت تھی اسکا پھل درودپدی نے پایا کہ سب سے پہلے اُسی نے دیہہ کو تیاگ کر دیا یہ کہتے ہوے راجہ جدھشٹر آگے بڑھے ہوے چلے گئے رانی کی طرف پھر کے بھی نہین دیکھا اور سمجھا کہ اب سب سے علحدہ ہونا ہے راجہ جدھشٹر نے کام کرودھ مد لوبھ موہ پانچون اندریون کو اپنے بس کیا ہوا تھا تو بھی جب تک ہستناپور اور اندرپرست مین راج کیا سب ہی سنساری بیوہار کرنے پڑتے تھے جبدن سے ہمالے کی اچھا کی سب باتون کو چھوڑ کر ہم اور برت دھارن کر لیا تھا آگے چلے تو سہدیو جو درودپدی سے آگے تھے گر پڑا اور شریر تیاگ دیا بھیم سین نے پوچھا کہ مہاراج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شریر تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بدھمان اور پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بھیم سین نے پوچھا کہ ان کا کیا اپرادھ تھا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان سروپ وان اور سندر کسی کو نہین جانتا تھا اس کارن اس نے بھی راستہ مین ہی شریر تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جدھشٹر نے بھیم سین

سے کہا کہ ارجن ابھمان بس کہا کرتا تھا کہ مین ایک دن مین سارے شترون کو اپنے گانڈیو دھنش سے بدھنش کر دونگا پرنت بھیشم پتامہ اور درونا چارج اسوتھاما کرن سے شور بیرون کو ایک دن مین نہین جیتا گیا جو کرشن مہاراج سہاے نہ کرتے تو جیدرتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا بھی سر سو ٹکڑے ہو جاتا ابھمان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جا سکا وہان سے آگے چلے تو بھیم سین بھی گر پڑے راجہ یدھشٹر نے کہا کہ بھائی تم اتنا بھوجن کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہین کھا سکتا ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ یدھشٹر اور وہی کتا رہگیا جو ان کے ساتھ پہلے دن سے ہولیا تھا راجہ یدھشٹر نارائن کے دھیان مین سمیر پربت کے اوپر چڑھے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندر اور دھرمراج دونون یدھشٹر کے سامنے آئے اور کہا کہ ہے یدھشٹر اسی دیہ سے ہم آپ کو سرگ مین پہونچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلین راجہ یدھشٹر نے کہا کہ میرے ساتھی کو بھی میرے ساتھ سرگ مین لیچلین راجہ اندر نے کہا کہ سرگ مین کتا نہین جا سکتا ہے راجہ نے کہا تو مین بھی سرگ کو نہ جاؤنگا یہ کتا میرے شرن اسی کارن ہوا ہے کہ جہان مین جاؤن وہ بھی جاوے شرناگت کو تیاگنا بڑا بھاری ادھرم ہے مین اس کے بغیر نہین جاؤنگا اسی سمین اس کتے نے اپنا روپ بدلکر دھرمراج کے سروپ مین کہا کہ دھن ہو دھن ہو ہے یدھشٹر مین نے تمھارے دھرم کی پریکشا دویت بن مین بھی کی تھی جب تمھارے بھائی پانی لینے کو گئے تھے اور چارون نرجیو ہوگئے تھے تم نے نکل کو جلانے (زندہ کرنے) کے لیے مجھسے کہا تھا اپنے بھائی ارجن یا بھیم سین مین سے کسی کو نہین کہا جو تمھارے سگے بھائی تھے اور جن کے بھروسے پر تم اپنا راج شترون سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین بیٹھ کر سرگ جانا نہین چاہا اور اس کتے کو جو میرا روپ تھا نہین تیاگا مین تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون ہے راج رشی مہاتما یدھشٹر تم اسی دیہ سے سرگ چلو جیدپی پہلے راجہ ماندھاتا نہوی ہرچندر آدک راج رشی اتم پدوی کو پراپت ہوے ہین جنکو تم بیکنٹھ مین دیکھوگے پرنت تمھارے سمان کوئی راجہ پرتاپ وان اور مہاتما سرگ مین نہین ہے تم ان سب راجاؤن سے جنھون نے سرگ لوک اپنے شبھ کرمون سے پایا ہے وششیش پدوی سرگ مین پاؤگے سنسار مین جو تمنے جگ آدک بڑے بڑے سوکرم کیے ویسا ہی جپ تپ بھی بہت کیا اور مہابھارت سا یدھ نہ پہلے کسی راجہ نے کیا نہ آگے کو ایسا یدھ ہوگا سری کرشن پرشوتم پرماتما کے سکھا تمھین رہے اُن کے چرتر تمھارے جش اور کیرت سے ملے ہوے جب تک یہ پرتھی اچل رہے گی سنسار مین بکھیات رہینگے راجہ پنڈ اپنے پتا کے جش تمنے اپنی شبھ کیرتی سے پرسدھ کردیے جیسے تم دھرماتما ہو ویسے ہی ارجن گانڈیو دھنس کا دھارن کرنے والا شور بیر سری نارائن کا سکھا نرنارائن کے جش اور کیرت کی دھجا روپ ہوا بھیم سین سا پراکرمی شور بیرون مین شرومن اور نکل سہدیو پرم چتر اور پنڈت اسونی کمارون کے سروپ تمھارے بھائی اور دروپدی سی مہارانی سرگ کی لکشمی تمھاری استری ہوئی تمھارے سمان کوئی راجہ دھرراج دھرم کا جاننے والا اور

अपश्य नी कुमा री

پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیہ سے سرگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ یدھشٹر کو اپنے رتھ مین سوار کرایا اُسوقت راجہ اندر اور دھرمراج کے سواے مرد گن دیو رشی ناردا اور بہت سے رشی سدھ لوگ دیب دیہ دھاری اُن کے ساتھ تھے اور راجہ یدھشٹر کی پرسنتا بار بار رشی اور سدھ گن کہتے جاتے تھے کہ ہے بھارت بنس کے اودھار کرنے والے یدھشٹر تمھارے سمان کسی راجہ نے سرگ مین پدوی نہین پائی اس پرکار

پرتھی اور اکاش کو پورن کرکے راجہ جدھشٹر دیوراج اندر کے ساتھ اوپر کو چلا ۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا ہمالے مین گلنا دھرمراج کا پرسن ہونا تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا منش شریر سے سرگ مین جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اس سمے مین مہاراج جدھشٹر راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین شوبھایمان پرسن چت رشی سدھ گنون سمیت چلے جاتے تھے راجہ جدھشٹر نے دیوتاؤن سے کہا کہ جہان میرے بھائی بھیم سین ارجن نکل اور سہدیو ہون اسی جگہ مین بھی جانا چاہتا ہون راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی تمھارے بھائی رانی دروپدی سمیت سب سے پہلے سرگ مین پہونچ گئے تم انکی چنتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہوکر پرم دھام کو جاتے ہو منش بھاؤ کو تیاگ دو جدپے کام کرودہ آدک پانچون شترون کو تمنے جیت لیا ہی پرنت کومل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اور ماباپ بھی تمھارے ہردے مین بسی ہوئی ہی تم تو گیان وان ہو بھائی اور بیٹا اور استری اور پریوار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہین ہی دنیا مین آنکر ایک دوسرے کا سمبندھ ہو جاتا ہی پھر سب الگ الگ ہوکر اپنے اپنے کرم کا پھل پاتے ہین جو جو شبھ کرم تمھارے بھائیون نے تمھارے ست سنگ سے کیے تھے ان کے پربھاؤ سے آج وہ سرگ مین نواس کرتے ہین بھیم سین ارجن آدک تمھارے بھائی منش نہین تھے دیوتاؤن سے پیدا ہوئے تھے انھین مین سما گئے اسی طرح سنت کمارون مین سنت کمار پون دیوتا مین پون اور ارجن نر کا اوتار تھا وہ سری کرشن بھگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر بعد دیکھ لینا تم نے اپنے شبھ کرمون سے ایسی پروی سرگ مین پائی ہی جو آج تک کسی راج رشی نے نہین پائی اور اسی شریر سے تم سرگ کو جاتے ہو بھائیون کا موہ مت کرو یہ سرگ ہی یہان سدھ پروشون کو دیکھو دیوتاؤن کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ایک دفعہ تو مین اپنے سب بھائیون اور دروپدی اور راجہ براٹ اور دروپد آدک کو دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کرکے مجھے دکھادین پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاویگا ۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب چارون بھائیون کا دروپدی سمیت ہمالہ مین گلنا راجہ جدھشٹر کا سدیہہ سرگ مین جانا چوتھا ادھیاے
اسی جسم انسانی سے ۱۲

پانچوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اس پرب مین مہاتما پانڈون کا سرگ جانا اور راجہ جدھشٹر کے دھرم کی پریکشا کا برنن ہوا جو منش اس پرستھانک پرب کو پریت سے سنین سناوینگے اور مہاتما پانڈونکا جس پریت سے پڑھین پڑھاوینگے وہ سری نارائن کی کرپا سے اس سنسار مین جس اور کیرتی اور انت کے سمے پرم دھام پاوینگے

پانچون پانڈؤن کے سمان جپ تپ کرنے والا دھرم نیم کا جاننے والا شاستر اور شستر بدیا مین پرم چتر دان پن کرنے والا مہا شور بیر نہ ہوا نہ آیندہ کوئی پیدا ہوگا راجہ جدھشٹر جیسا کہ دھرماتما تھا ویسا ہی شستر بدیا مین شور بیر تھا ساری پرتھی کا راج دشمنون کو فتح کرکے اُسنے اپنے پراکرم سے پایا بڑے بڑے جگ کیے اتنا دھن دکشنا مین دیا کہ کوئی شمار نہین کرسکتا باوصف اس ثروت وجاہ وحشمت کے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ کو جسکی وجہ سے اُسنے بہت تکلیفین برداشت کین پتا کے سمان آدرستکار اعزاز وافتخار سے رکھا اور ایسی خدمت شب وروز کی کہ وہ درجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو دشٹ آتما اور مہا پاپی جانکر یاد بھی نہین کرتا تھا اور ازبس پشیمان تھا کہ اُس کی موجودگی مین درجودھن و کرن و شکنی وغیرہ اُس کے قریبی رشتہ داران اور ناخلف پسران نے پانڈون کے ساتھ ہمیشہ بدی کی اور پانڈو نیکی کرتے رہے شرادھ اور جگ کرانیکے وقت بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو منع کیا کہ ہم بھیشم پتامہ وغیرہ اپنے مورثون کے شرادھ آپ کرینگے راجہ دھرتراشٹ سے نہین کراوینگے درجودھن کے نمت جل دان تک نہین کرانے دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کے کہنے پر عمل نہین کیا جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے کہا وہی کیا اور کرایا دھرتراشٹ نے جگ شرادھ کیا اور جدھشٹر کی نام آوری ہوئی اسی طرح گنرگندھرب راجہ جدھشٹر کا جش بکھان کرتے تھے اور راجہ جدھشٹر دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ کو جاتے تھے جو منش اس پرب کو شردھا اور پریت سے پڑھین پڑھاوینگے اور راجہ جدھشٹر اور اُسکے مہاتما بھائیون کے جش اور پراکرم کو سمرن کرکے دنیا مین اچھے کام کرینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور یہان طرح طرح کے سُکھ بھوگینگے دھرمراج جدھشٹر کی شبھ کیرتی جب تک سورج اور چندرمان پرکاش مان ہین اپنا پرکاش کرتی ہے ملنگی اور نرناراین کا جش جب تک پرتھی کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دھارن کیے ہوے ہین بھگت جن اور سجن پرشون کو سکھدائی رہے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب راجہ جدھشٹر کی مہمان
اور پرب کا مہاتم برنن پانچوان ادھیاے

پرستھانک پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

سُرگاروہن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی
۱۹۱۷ء

مہابھارت

سرگاروھن پرب

(یعنی)

مہابھارت کا اٹھارہوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سرگ اور نرک دیکھنا اور اپنے بھائیون اور دھرشٹ دمن آدک شوربیرون سے
ملنے کے لیے راجہ اندر سے کہنا

سری نارائن اور نرشون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو ڈنڈوت اور نمشکار کرکے جے اتھاس برنن کرتے ہین راجہ جنمے جے نے بیشم پاین جی سے پوچھا کہ ہے مہامنی میرے پتامہ پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کے پترون نے سنگرام کرکے سرگ کو کون کون سے استھان پائے کرپا کرکے برنن کیجیے۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ جب راجہ اندر دھرمراج جی اور مُردگن دیورشی نارد جی سمیت راجہ جدھشٹر کو رتھ مین سوار کراکے سرگ مین لے گئے تو درجودھن کو سرگ مین اونچے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے دیکھا کہ گن گندھرب چنور مورچھل لیے ہوئے اُس کے گرد کھڑے ہوئے استت کرتے ہین۔ یہ شوبھا درجودھن کی سرگ مین دیکھ کر راجہ جدھشٹر کو بڑا اشچرج ہوا کہ ایسے ادھرمی پاپ آتما درجودھن نے یہ پوتر استھان کیونکر پایا اور اپنے بھائیون مین سے یا دھرشٹ دمن یا راجہ دروپد۔ بھیشم پتامہ مین سے کسی کو وہان نہ دیکھا۔ نارد جی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ درجودھن دُشٹ آتما نے ایسے کھوٹے کرم ہمارے ساتھ دنیا مین کیے جنکو سمرن کرکے بڑا دکھ ہوتا ہے مین سرگ سے پوتر استھان مین ایسے دُشٹ کے پاس کبھی نواس نہین کرونگا جہان میرے بھائی بھیم سین۔ ارجن آدک اور رانی دروپدی گئے ہون وہان مین بھی رہنا چاہتا ہون اسی جگہ مجھے بھی پہونچا دیجیے۔ نارد جی نے ہنس کر کہا کہ یہ سرگ لوک ہے یہان شتروتا

اور ایرکھا نہین کرنی چاہیے راجہ درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے شسترون کے سنمکھ موت پائی ہی اُس کارن یہ اُتم استھان سُرگ لوک مین اسکو ملا ہی سنسار مین جو کشٹ اُس نے تم کو دیا اُن باتون کو اب یاد مت کرو اور راگ دویش بیر بھاو کو چھوڑ کر راجہ درجودھن سے پریم سنجگت ملو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اس درجودھن کے کارن بھاری سنگرام ہو کر کروڑون شوربیر اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ جانتا مارے گئے ہین ایسے پاپی دشٹ آتما کے پاس مین ہرگز نہین رہونگا مین بھی وہان جانا چاہتا ہون جہان میرے بھائی ارجن بھیم سین آدک دروپدی رانی اور راجہ براٹ اور دروپد جی گئے ہین اُن مین سے مین نے یہان کسی کو نہین دیکھا مجھ کو اُنکے پاس لے چلو اور مہا پراکرمی سورج پتر راجہ کرن سے بھی ملا چاہتا ہون اُس سے بھی ملا دو جدھشٹر کے پریم بھرے بچن سُنکر دھرمراج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور یہ کہا کہ جو تمھاری یہی اچھا ہی تو جاؤ اُن سب کو دیکھ لو ایک دیودوت راجہ کے ساتھ کیا آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جدھشٹر چلے آگے جاکر ایسا راستہ آیا جہان بہت سی مکھیان بڑے بڑے مچھر لمبی لمبی گھاس اور بچھو کے پودے منصوری پہاڑ پر چھوٹے چھوٹے درخت بچھو کے پودے دیکھے جو ذرہ جسم سے چھو جانے پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بچھو نے ڈنک مارا۔ جابجا، رودھر اور مجا لہو اور پیپ) کی کیچڑ ہڈیون کے ڈھیر کیچڑ مین بُری صورت کے کیڑے کلبلا رہے تھے جہان تہان اگن جل رہی گرم تیل کی کڑھائی اور گرم شلا بہت سی دیگچیان جگہ جگہ گرم جل بھرا ہوا تھا بدبو سے ناک سڑی جاتی تھی کانٹون کا راستہ دیکھا جہان ایک قدم چلنا دشوار تھا بیترنی ندی اور شالملک برکش بھی دیکھا ایسے بہت سے برکش دیکھے جنکے پتے چھری کی دھار کے سمان تیز تھے لوہے کی گرم شل دیکھی جس کے پاس ہو کر گذرنا دشوار تھا ایسے راستہ مین راجہ جدھشٹر کو تھوڑی دیر چلنا بہت ہی ناگوار گذرا سب چیزون کو دیکھتا ہوا جدھشٹر من مارے چلا جاتا تھا اُس دیودوت سے جدھشٹر نے پوچھا کہ کتنی دور اس راستہ مین ہمکو اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہان ہین اور اس لوک کا کیا نام ہی۔ دیودوت نے کہا کہ بس یہانتک آپ کو مارگ دکھانے کی آگیا دیوتاؤن نے دی تھی۔ اب یہان سے واپس چلیے جب راجہ جدھشٹر وہان سے لوٹے تو یہ آواز اُس نے سُنی کہ ہے کُل کے پوتر کرنے والے دھرمراج رشی جدھشٹر تمھارے یہان آنے سے ہم سب کو بہت سُکھ ہوا راجہ جدھشٹر نے یہ آواز سُنکر اشچرج کیا کہ یہ کون لوگ ہین جو اس نرک روپ استھان مین ایسے کشٹ بھوگ رہے ہین راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مجھے اپنا نام تو بتا دین آواز آئی کہ مین بھیم سین اور مین ارجن ہون نکل سہدیو دھرشٹ دمن اور رانی دروپدی اور دروپدی کے پانچون پتر ہمارے ساتھ ہین راجہ جدھشٹر کو بڑا شوک ہوا۔ اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنھون نے برسون تک جگ۔ جوگ۔ تپ۔ تیرتھ جاترا کی ہی اور رانی دروپدی ایسی پتبرتا اور اُسکا بھائی دھرشٹ دمن جو اگن کنڈ سے اُتپن ہوے ایسا کشٹ کیون اُٹھا رہے ہین اُنھون نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اِس نرک مین بھیجے گئے راجہ جدھشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دھرمراج کی نندا کی کہ پاپی درجودھن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بھوگ بلاس اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو آدک میرے بھائیون اور بیٹون کو یہ نرک دیا جہان ایک چھن ماتر نہین ٹھہرا جاتا ہی اور راجہ جدھشٹر دیودوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اسکا کارن پوچھ آؤ مین خود وہان نہین جاؤنگا۔ دیودوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جدھشٹر کا سندیسا سُنایا۔ اِتی سری پرم کرت مہابھارتے۔ سرگاروهن پرب۔ راجہ جدھشٹر کا سُرگ اور نرک دیکھنا۔ پرتھم ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

دیوتاون کا جدھشٹر کے پاس آنا اور سمجھانا کہ درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہنے کے کارن آپکو نرک بھی متھیا دکھایا گیا

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب دیودوت نے دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر سے راجہ جدھشٹر کا سندیسا کہا تو راجہ اندر دیوتاؤن سمیت راجہ جُدھشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ درگندھی اور بیترنی ندی اور شالملاک برکش سب جاتے رہے اور سگندھت بایو چلنے لگی چارون طرف اچھے خوشنما بھول کھلے ہوے نظر آنے لگے راجہ جُدھشٹر نے راجہ اندر اور مردگن بسوے دیوا دوادش سورج دونون اسونی کما اور بہت دیوتاؤن کو وہان دیکھا اُسکا چت پرسن ہوگیا ۔ دیوتاؤن نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاتما راجہ جُدھشٹر تم اپنے ابناشی لوک مین آؤ تمھین کرودھ کرنا نہین چاہیے ۔ ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے جوگ ہین شُبھ اور اشُبھ کرمون کے دو ڈھیر ہوتے ہین جو اچھے کرمون کو پہلے بھوگتے ہین اُن کو اشُبھ کرم پیچھے بھوگنے پڑتے ہین جو اشُبھ کرم پہلے بھوگ لیوے اُسے سُرگ پیچھے ملتا ہی ہم دیوتا تمھارے شُبھ چنتک ہین اسلیے تم کو نرک پہلے دکھایا ہی تم نے اسوتھامان کے بکھے درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہی تھی اس کارن آپ کو نرک بھی متھیا روپ کر کے دکھایا گیا ہی وہ بھی تھوڑے سے کشٹ سے دیکھ لیا اسی لیے ارجُن بھیم سین نکل سہدیو ۔ دروپدی کرشنا نے بھی نرک دیکھا ہی وہ بھی تھوڑے کشٹ سے ادّھار ہو گئے تمھاری طرف کے سب راجہ جو شترون کے سنمکھ مارے گئے تھے سُرگ مین پہونچ گئے ہین اور سورج پُتر کرن تمھارا بھائی بھی اپنے استھان مین پہونچ گیا ہی اُسکو بھی اب تم دیکھوگے اپنا چت پرسن کرو اور جو تم نے سوکرم کیے ہین اُن کے سُکھ یہان بھوگو سُرگ مین دیوتا کنہر گندھرب اور اپسرا تمھاری سیوا کرینگے جیسا کہ راجہ ہرشچندر آدک نے اپنے سوکرم سے اُتم لوک پایا ہی تم بھی اُنکے سمان سُرگ پاؤ گے راجہ مان دھاتا بھاگیرتھ اور راجہ دھسرنجہ کا پُتر بھرت اپنے اپنے لوکون مین سُکھ بھوگ رہے ہین اسیطرح تم بھی سُرگ مین انند کرو اور اُن سب سے ملو اب تم اس تیرمبری یعنی دیوندی گنگا مین جو تینون لوکون کی پوتر کرنے والی ہی اشنان کرو جو منش بھاؤ کے شوک اور ایرکھا آدک راگ دویش ہین سب دور ہو جاوینگے ۔

اتی سری ہم کرت مہابھارتے سرگارُوھن پرب ۔ راجہ جُدھشٹر کا سندیسا سُنکر دیوتاؤن کا آنا اور سمجھانا ۔ دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

دیوتاؤن سمیت راجہ جُدھشٹر کا سُرگ مین جانا اور آکاش گنگا جی مین اشنان کرنا منش دیہہ تیاگ کر دب دیہہ پانا اور اپنے بھائیون اور شُوربیرون کو دیکھنا

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دیوتاؤن نے راجہ جُدھشٹر کا سندیہہ نورت کر کے گنگا جی مین اشنان

کرنے کو راجہ جُدھشٹر سے کہا راجہ پرسن ہو گیا دھرمراج جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاگیانی پُتر جُدھشٹر مین تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون مین نے تین دفعہ تمھاری پریکشا لی تم اپنے دھرم پر استھت رہے اور کشٹ مین بھی تم نے اپنے دھرم کو خوب نباہا تمھارے بھائی بھی اپنے اپنے پونیت آچرنون سے بیکنٹھ مین نواس کرنے کے جوگ ہین نرک کے جوگ نہین ہین دیوراج اندر نے تم کو اپنی مایا دکھائی تھی ۔ سب راجاؤن کو نرک اوش بھوگنا پڑتا ہی اس کارن سے دو مہورت تک تم نے بھی نرک دیکھا ہی ۔ ہے پُتر کرشنا دروپدی بھی نرک کے جوگ نہین ہی وہ سرگ کی لکشمین ہی تمھارے کارن اگن کنڈ سے پرتھی پر آئی تھی اب تم تینون لوک کے پاون کرنے والی گنگا مین پرسن چت اشنان کرو جو سنساری مایا موہ نورت ہو جاوین دیوتاؤن سمیت راجہ جُدھشٹر نے گنگا جی مین اشنان کیا منش شریر راجہ جُدھشٹر نے تیاگ کر دب دیہہ پائی ایرکھا آدک راگ دویش کے شوک سب جاتے رہے وہان سے راجہ جُدھشٹر دیوتاؤن سمیت سُرگ مین گئے جہان اُس کے بھائی ارجن ۔ بھیم سین ۔ نکل سہدیو ۔ اور بدھ مان راجہ دھرتراشٹ کے پُتر اپنے اپنے استھان پر براجمان تھے وہان راجہ جُدھشٹر کے پہونچتے ہی دیوتاؤن مہرشیون کنہر گندھربون نے راجہ جُدھشٹر کی استت کی پھر راجہ جُدھشٹر کی اچھا انوسار اُن کو وہان لے گئے جہان کورو راج براجمان تھے اُس جگہ سری کرشن مہاراج اپنے مہا پرکاش وان سروپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوے منشون مین اُتم ارجن سمیت ادبھت سنگھاسن پر براجمان دیکھے برھما جی سے آد لے کر سب دیوتا اور رشی گن اُنکی پوجا اور اُپاسنا کر رہے تھے اُس شوبھا کو دیکھ کر راجہ جُدھشٹر بہت ہی پرسن ہوے اور شیام سندر کے درشن کرکے راجہ جُدھشٹر کو پرم آنند پراپت ہوا ۔ راجہ جُدھشٹر نے پریم مین مگن ہو کر بشنو بھگوان بیکنٹھ لوک کے سوامی کا بدھ بھانت پوجن کیا دونون نر نارائن پریت سے راجہ جُدھشٹر سے پرسن من ہو کر ملے وہان سے چلکر مُردگن اور دیوتاؤن سے سیوت بھیم سین کو دیکھا کہ برن دیوتا کی گود مین دبیہ سروپ دھارن کیے ہوے براجمان تھے دونون پرسپر پریت سے ملے پھر دوسرے استھان پر اسونی کمارون کے سنگھاسن پر نکل سہدیو کو اور اسیطرح دروپدی کو بھی اپنے پرکاشمان سروپ مین دبیہ دیہہ دھارن کیے ہوے دیکھا ۔ راجہ اندر نے کہا کہ ہے مہاتما راج رشی جُدھشٹر رانی گاندھاری اور دروپدی جنکا جنم منشون کی طرح یونی سے نہین ہوا تھا یہ دونون سرگ کی لکشمین ہین تمھارے کارن ان دونون نے منش شریر کو دھارن کیا تھا اب یہ اپنے اپنے استھان پر براجمان ہین راجہ جُدھشٹر پریت پوربک رانی دروپدی اور گاندھاری سے ملے پھر پانچون پُتر دروپدی کے دیکھے جو پانچون گندھرب تھے پھر گن دھربون کے راجہ دھرتراشٹ کو دیکھا جو راجہ پنڈ کا بڑا بھائی ہوا ۔ کنہر گندھربون سے سیوا کیا گیا اونچے استھان پر براجمان اُنکو گندھرب گانا سنا رہے تھے ۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جُدھشٹر کنتی پُتر کرن کو دیکھو جو رادھا کا پُتر سنسار مین پرسدھ ہوا شُندر بوان مین سورج کے سمان پرکاش کرتا ہوا جاتا ہی ۔ ہے راجن سادہ گن بسو بدیو امرت نام بڑے پراکرمی ساتکی جی کو اور مہارتھی بھوج اور برشن بنشیون کے سموہ کو دیکھو سوبھدرا کے پُتر شوربیر چندرمان کے سمان ابھمنیون کو چندرمان جی کے ساتھ دیکھو اور یہ کنتی اور مادری تمھاری ماتا راجہ پنڈو تمھارے پتا کے ساتھ دبیہ شریر دھارن کیے ہوے ادبھت بوان مین میرے پاس تمھارے درشنون کے لیے آتی ہین اُنکو دیکھو اور یہ درونا چارج جی برہسپت جی کے ساتھ اور جو شوربیر راجہ بکیش اور پوتر پرش گندھربون

کے ساتھ بوان مین بیٹھے ہین اُن کو دیکھو جنھون نے کرم اور یُدھ کے دوارا سنگرام کرکے شسترون کے سنمکھ نش شریر تیاگ کیا ہی اُن کو دبیہ روپ دھارن کیے ہوے دیکھو کہ پرکاشمان بوانون مین یکش کنھر گندھربون کے ساتھ جاتے ہین -

اِتی سریامکرت مہابھارتے - سرگاروہن پربٹ جہ جدھشٹر کا سب بھائیون کو درونا چارج آدک شور بیرونکے ساتھ دیکھنا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

جس جس دیوتا کے انش سے بھیشم درونا چارج آدک سنسار مین پرگٹ ہوے تھے اُنھین کے ساتھ سُرگ مین دیکھنا

بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو جو شور بیر راجے مہاراجے جس جس دیوتا کے انس سے پیدا ہوے تھے راجہ جدھشٹر نے اُنکو سُرگ مین اُسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بھیشم جی مہاراج کو بسو دیوتاؤن کے ساتھ اور درونا چارج جی کو برہسپت جی کے اور کرت برما کو مردگن کے پردمن جی کو سنت کمارون کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ سب اُنھین دیوتاؤن مین پرویش کر گئے راجہ دھرتراشٹ نے جو گندھربون کا راجہ تھا اُس نے کوبیر پوری کو پایا جو بہت مشکل سے کسی کو پراپت ہوتی ہی رانی گاندھاری بھی اپنے پت کے ساتھ کبیر پوری کو گئی - پنڈو راجہ رانی کنتی اور مادری سمیت مہیندر لوک کو گیا - اور راجہ براٹ دروپد دھرشٹ کیتو نشٹ اکرور اور بھورے شروا دشل راجہ کبھور و کنس اوگرسین و بسدیو جی اور اپنے بھائی سنکھ سمیت اوترراج کمار سب بسو دیوان مین پرویش کر گئے بدر جی دھرم راج مین لے ہو گئے بھگوان بلدیو جی رساتل مین پرویش کر گئے جنھون نے شیش جی کے سروپ سے برہما جی کی آگیا انوسار جوگ سامرتھ کے دوارا پرتھی کو دھارن کیا ہوا ہی اور دیوون کے دیو نارائن سری باسدیو بھگوان کرم کے انت ہو جانے پر اُسی اپنے بشن سروپ مین لے ہو گئے باسدیو جی کی سولہ ہزار تینی کال کی پریرنا سے سرستی مین ڈوب گئین تھین اور وہان سے شریر چھوڑ کر سُرگ مین پہونچین اور اپسرا روپ ہو کر بشنو بھگوان کی سیوا مین جا موجود ہوئین گھٹوت کچ آدک یکش اور درجودھن کے سب ساتھی جو راچھس تھے اُنھون نے کوبیر کا بھون پایا جہان یکش اور راچھش رہتے ہین - ہے راجن جو جو دیوتا اور گندھرب و یکش و راچھس برہما جی کی آگیا انوسار تری لوکی ناتھ کے پرتھی پر جانے ارتھات اوتار دھارن کرنے سے جس جس روپ مین پرگٹ ہوے تھے وہ سب پرتھی پر اپنا اپنا جس اور پراکرم دکھا کر پرم دھام کو پہونچے اور اپنے اپنے اصلی روپ مین پرویش کر گئے اسی طرح جب سری رام چندر کا اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راچھس پرتھی پر جنم لے کر آخر مین اپنے اپنے سروپ مین لے ہو گئے تھے نارائن جی کو پرتھی کا بھار اُتارنا تھا وہ کام کر کے پھر پرم دھام کو چلے گئے جو منش شردھا اور پریت سے اُن کے چرتر گان کرتے ہین وہ بھی پرم دھام کے ادھکاری ہوتے ہین اس لیے مہاتماشیون نے نارائن کے چرتر پرانون اور انیک پستکون رامائن بھاگوت مہابھارت وغیرہ مین بستار پوربک پریم پریت سے گائے ہین جو منش ان پستکون کو شردھا اور پر

لہ مہاتمن جدھشٹر کو سُرگ مین سب شور بیر و نرنارائن سری کرشن بھگوان و ارجن کے دکھانے سے پہلے سب کو اُسی روپ مین دکھایا گیا جو اُنھون نے پرتھی پر سروپ پایا تھا جب جدھشٹر نے سب کو اچھی طرح دیکھ لیا تو وہ پھر سب اپنے اپنے روپ مین لے ہو گئے ایسا نہ کیا جاتا تو راجہ جدھشٹر کسی کو پہچان نہین سکتا تھا ۱۲

سے پڑھتے پڑھاتے ہین اُن کو پرم پد (موکش) ملتا ہی۔

اِتی سری بیاس کرت مہابھارتے۔ سُرگاروہن پرب سب دیوتاؤن اور راجہ یدھشٹر کا سُرگ مین پہنچے اپنے دھام مین جاکر اپنے سُروپ مین پرویش کرنا۔ چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

راجہ جنمے جے کا جگ سمپورن کرنا اور بیشم پائن جی کا اُن کو مہابھارت سُنانا

اُگرشروا جی نے سب رشیون اور منیشرون کو نیمشارنیہ تیرتھ مین یہ کتھا سُنا کر کہا کہ جب راجہ جنمے جے نے تپودھن
بیشم پائن جی سے یہ جے اتہاس سُنا اُن کو بچتر کتھا ارتھات سمپورن سیناؤن کے شور بیرون کو جو سنگرام مین
مارے گئے گنگا جی مین سے نکلنے اور پرسپر ملنے کا برتانت سُنکر اشچرج پراپت ہوا پھر اُنھون نے بیشم پائن جی
سے کہا کہ جو پرش شریر چھوڑ کر بیکنٹھ کو چلے گئے اُن کا پھر پرتھی پر پرتیکش آنا اسمبھو (ناممکن) ہی اور اپنے پتا
پریچھت کو دیکھنے کی اِچھا کی بیشم پائن جی نے یہ سوچ کر کہ جو راجہ کو پریچھت کے درشن پرتیکش نہ کراؤن گا تو
سردھا جاتی رہیگی بیاس جی کا سمرن کر کے اواہن منتر جپا اور راجہ جنمے جے کو راجہ پریچھت کے منتریون سمیت
درشن کرا دیے جیسا کہ پہلے برنن ہو چکا ہی۔ جو رشی مُنی راجہ جنمے جے کو جگ کرا رہے تھے آہوتی کے سمپورن ہونے پر
اُنھون نے جگ کو سماپت کیا استیک رشی بھی سرپون کو اُس سرپ جگ سے بچا کر بہت خوش ہوے راجہ نے
سب برہمنون کو جو جگ استھان مین موجود تھے دکشنا اور دان مان سے پریپورن کر کے پوجن کیا اور سب کا
یان پرستھا کر کے بدا کیا جاجک لوگون کو بہت پرکار کے بستر باہن آدک دیکر بدا کر دیا برہمن لوگ راجہ سمیت
تچھک شلا استھان سے ہستنا پور مین آئے راجہ جنمے جے نے سری کرشن چندر مہاراج کا امت پربھاؤ اپنے ہردے
مین دھارن کر کے اور اچھی طرح سے پرجا پالن کر کے اکچھت راج کیا اور اپنے پتا اور پتامہ پانڈون کے نام سے
بہت سے دھرم شالا اور چھتریان کوئین باولی باغ سمیت بنوائے اور اُن کے جش کو بکھیات کیا اُگرشروا جی نے
کہا کہ راجہ جنمے جے کے جگ مین بیاس جی کی آگیا سے بیشم پائن کا برنن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہ پرم پوتر
اتہاس مین نے آپ سب رشیون کو سُنایا یہ پونیت گرنتھ اور پوتر جے اتہاس سنسار سے اُدّھار کرنے والا
اتی سریشٹھ ہی سرب درشن سامرتھ وان پرم جوگیشر مہا کوی بیاس جی کا بنایا ہوا مہاتما پانڈون کا اکھنڈ جش اور
پرتاپ پرتھی پر پھیلانے کے کارن جوگ بل سے دب نیتر رکھنے والے بیاس جی) نے مہابھارت سنگرام کو دیکھ کر
اِس گرنتھ کو بنایا ہی جو شُدّھ آتما پرش اس گرنتھ کے ہر ایک پرب کو سردھا سے پڑھے پڑھاوین اور سنین سُناوین
وہ سنساری پاپون سے اوش موکش پاوینگے اِس سنسار مین جے اور لکشمین اور سنساری بھوگ اور آنند پاکے
سرگ مین جاکر پرم آنند بھوگینگے اِس بھارت کتھا مین پورن برہم پرماتما سری باسدیو جی کے پرم پونیت چرتر اور
جش برنن کیے ہین جو نر نارائن نے پرتھی پر جنم لے کر دیوتاؤن سہت سنسار مین کیے اور سنساری پرشون کو اپنی
اور بھکت لیلا پرتیکش دکھائی شرادھ کے سمے اس گرنتھ کے چترانش کو جو پرش شردھا سے سنین گے اُن کے پترون
کی موکش ہوگی اور وہ شرادھ سے ترپتی پاوینگے ہے رشیون منیشرون اِس مہابھارت مین ارتھ دھرم کام موکش
سب کا برنن کیا ہی اسی کے آشے پر اٹھارہ پوران بنے ہین یہ جے نام اتہاس سب پاپون کو دور کرنے والا اور

سُرگ کا دینے والا اور موکش پد کا داتا ہی جو استریان گربھ وتی اِسکو شردھا سے سُنینگی پُتر بھاگ وان اتھوا پتری سنتو بھاگنی پاوینگی - جو منش استریون پرشون کے سماج مین شام کی سندھیا مین اس اتہاس کو سنا دینگے اُن کے دن کے پاپ اور جو صبح کی سندھیا مین اِسکو پڑھین اور سنا دینگے اُنکے پاپ جو رات کو کیے ہون دور ہوجاوینگے اِس مین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے بھارت بنشیون کی کتھا کے کارن سے اس کا نام مہابھارت رکھا گیا دھرم ارتھ کام اور موکش کا بشئے جو اس مین وہ دوسرے اٹھارہ پرانون مین بھی ہی اور جو اِس مین نہین ہی وہ کہین بھی نہین ہی ارتھات اِسی کی چھایا پر سب پران بنائے گئے ہین یعنی جو مضمون کتھا وا اتہاس اس مین نہین ہی اور کسی پران مین لکھی ہو وہ زائد ہی اور معتبر نہین سمجھی جاتی ہی - بیاس جی مہاراج نے چارون ویدون کے بشیش اُن کے ارتھ سے ساٹھ لاکھ سنگھتا کو بنایا ہی اُس مین سے تیس لاکھ تو دیو لوک مین برتمان ہی پندرہ لاکھ پتر لوک اور چودہ لاکھ یکش لوک مین اور ایک لاکھ اِس منش لوک مین بکھیات ہی نارد جی نے دیوتاؤن کو اور است دیو رشی نے پترون کو اور سکھدیو جی نے راچھس اور یکشون کو بیشم پائن جی نے منشون کو سنائی بیاس جی نے پرتھم اِس گرنتھ کو رچ کے سکھدیو جی اپنے پتر اور بیشم پائن اپنے چیلہ کو پڑھایا مین بھجا اُٹھا کر کہتا ہون کہ جو منش شردھا سے اِس کے ایک یا آدھے اشلوک کو بھی پڑھینگے وہ بھی منو کامنا پاوینگے - منش کو اُچت ہی کہ اِچھا اور بھے یا لوبھ سے کبھی اپنے دھرم کو نہ چھوڑے اور جیون کے نمت بھی دھرم کو نہ چھوڑے - دُکھ سُکھ آدک سب بستو ناش مان ہین دھرم ابناشی ہی - جیو آتما ابناشی ہی اور اُس کا ہیتو ارتھات ابدیا ناشمان ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سُرگاروہن پرب مہاتم برنن پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ جنمے جے کا پرشن کہ مہابھارت کتھا سُنکر دان پُن آدک سے کیا کرنا چاہیے

بیشم پائن جی کا جواب

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ گیانی پرشون کو مہابھارت کتھا سُنکر کیا دان پُن کرنا اُچت ہی اور اِسکی پارنا مین کس دیوتا کا پوجن جوگ ہی مہامُنی بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن اس کتھا کے شرون کرنے کا پھل پہلے تم کو سناتا ہون کہ سری کرشن جی سے آدلیکر سب دیوتا پرتھی پر کریڑا کرنے (کھیل تماشا) کو آئے تھے جس کارج کو آئے تھے جب وہ کارج ہو چکا تو وہ سُرگ کو چلے گئے اور جس جس دیوتا کا روپ یا انس تھا اُسی مین جا ملے جیسا کہ مین پہلے پرب مین سُنا چکا ہون سری نارائن اور دیوتاؤن کا جس اور پراکرم برنن کرنے سے منش کے سب پاپ دور ہو جاتے ہین جو شردھا وان پرش مہابھارت کا پاٹھ کرے وہ نس سندیہہ (بلاشبہہ) پرم سدھی ارتھات موکش کو پراپت ہوگا جو منش اِس کے ارتھ اور بھاؤ کو چت لگا کر شردھا سے پڑھے پڑھاوے گا وہ پُشکر آدک تیرتھون کے اشنان کا پھل پاویگا بدھ پوربک ارتھات اِسکا پارائن کر کے جو منش سرون کرے اور اُن مہاتماؤن کا جنکا جس اس پُستک مین برنن ہوا اُنکا شرادھ کرے اور جتھا شکت (مقدور کے موافق) برہم

کراوے وہ موکش کا ادھکاری ہی شروتا کو اوچت ہی کہ گئو دان کانسے کی دھوہنی سمیت کھانے پینے کی سب سامگری
پرتھی - بستر - پاٹ (اونی پارچہ) پیتامبر (ریشمی پارچہ) گھوڑے - ہاتھی آدک - پلنگ - پالکی - رتھ وغیرہ سواریان
دان کرے اور راجا مہاراجاؤن کو اوچت ہی کہ وہ اپنا شریر اور استری - پتر - پتری وغیرہ کا دان کرین جو شردھا وان
دھرماتما ایسا دان کرتے ہین اُن کو پُن ہوتا ہی وہ اور اُن کے باپ دادا پردادا تک سُرگ مین نواس کرتے ہین
شروتا پُرش (کتھا سننے والون کو شروتا کہتے ہین) شردھا سے پوترچت مکھ پرسنّ شوک سندیہہ رہت ایکاگرچت
(ایکسو خاطر) اندریون کو جیتنے والا پرائے گُن مین دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدھر بھاشی (شیرین کلام)
شاسترون کا جاننے والا کام کرودھ لوبھ رہت اپنے کرم مین سادھان برہمن سے اس کتھا کو شرون کرے جسکے
اُچارن مین اکثر بھنگ نہ ہووے پریت سے کتھا سناوے کتھا کے آرنبھ سے پہلے سری نارائن اور نرون مین اُتم نر
اور سرسوتی دیوی کو نمشکار کرکے کتھا آرنبھ کرے - ایسے شروتا (سننے والے) اور بکتا (سنانے والے) دونون بوانون
مین بیٹھ کر سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین اپسرا اور کنہر و گندھرب اُن کا آدر ستکار کرتے ہین پرتھم پارنا ارتھات پہلے
پارنا مین اگنی گوشتم جگ کا اور دوسرے پارنا مین اتی راتری جگ اور تیسرے پارنا مین دوادشا جگ کا پھل پاوے
دونون یعنی سننے سنانے والے کو سُرگ پراپت ہو اور بوانون مین بیٹھ کر دیوتاون کے ساتھ بہار کرتے اور ہزارون برس
تک سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین چوتھے پارنا مین باجپئے جگ پھل اور پانچوین پارنا مین دوگنت جگ اور چھٹے پارنا
مین بھی دوگنت جگ کا پھل اور ساتوین پارنا مین ترگنت جگ کا پھل پاکر سُرگ مین ہزارون برس نواس کرتا ہی
آٹھوین پارنا مین راجسوی جگ کا پھل پاکر چندرمان کے سمان بوان مین دیوتاؤن کے ساتھ نواس کرتا ہی - نوین
پارنا مین اسومیدھ جگ کا پھل پاکر بہت اچھے پرکاشمان بوانون مین دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ مین نواس کرتا ہی
گندھرب اور اپسراؤن سے پوجن کیا جاتا ہی - پھر بشن لوک کو پراپت ہوتا ہی اب وہ برنن کرتا ہون جو کتھا کہنے والے
برہمن کو بھینٹ کرنی چاہیے پہلے کتھا کے آرنبھ ہونے پر برہمنون سے سوستی بچن کرا کے پرب کے سماپت ہونے
پر اپنی سامرتھ کے انوسار برہمنون کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندھ بستوؤن سے سگندھت کرکے تسمئی (کھیر)
اور مشٹان بھوجن کراوے اور پھر مول پھل آدک میوہ سمیت بستر برہمن کو دیوے - سبھا پرب کے ختم ہونے پر پالبوے
اور لڈو (یعنی شیرینی) وا آدک بھوجن کراوے بن پرب (ارن پرب) کے شروع ہونے پر مول پھل (میوہ تر و خشک) بھوجن کراوے
اور بن پرب کے سماپت ہونے پر کنبھ دان (جل برتنون مین بھر دا کر) پُن کرے - براٹ پرب سماپت ہونے پر
نانا پرکار کے بسترون کا دان کرے - ادیوگ پرب سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن وید پاٹھی برہمنونکو کھلاوے
اور اچھے اچھے پھول مال چندن اور سگندھی سے پوجن کرے - بھیشم پرب سماپت ہونے پر اچھی اچھی سواریان
دان کرے اور اچھے بھوجن کھلاوے - درون پرب سماپت ہونے پر پلنگ اور دھنش بان اور اچھے اچھے شستر
کھڑگ وغیرہ دینے جوگ ہین - کرن پرب کے سماپت ہونے پر برہم بھوج - اور شلیہ پرب سماپت ہونے پر
لڈو وغیرہ سب طرح کی مٹھائی دیوے - اسی طرح گدا پرب کے سماپت ہونے پر مونگ ملے بھوجن - استری پرب
کے ختم ہونے پر رتن اور جواہرات کا دان کرے اور ایشک پرب یعنی استری پرب کے آرنبھ مین گھی - آٹا - چانول
وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہی اسی طرح شانتی پرب کے آرنبھ مین ہب یعنی گھی آدک بھوجن کی بستوون کا دان برہمن

کو دیوے ۔ اسومیدھ پرب اور نیز آشرم باس پرب کے سماپت ہونے پرہبّ بھوجن کراوے موسل پرب کے ختم ہونے پر اچھے بھوجن سگندھیون سے معطر کیے ہوے کھلاوے ۔ چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسیطرح پرستھانک اور سُرگاردھن پربون کے سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن (جو بھوجن برہمن بھوجن کرنے والے کو پسند ہون) کراوے اور برہمنون کو تریت کرے ۔ ہرنبش پرب سماپت ہونے پر ہزار برہمن جماوے اور نشک[1] سورن سمیت ایک گاے بھی برہمن کو دیوے اور اچھے بھوجن کراوے اور پوشاک سفید بسترون کی اتھوا اسن کی یا ریشمی بسترون کی برہمن کو دینے جوگ ہی ۔ ہے راجن جو کتھا سننے والا غریب ہی تو بھی اُسکو کتھا کے شرون کرنے پر مقدور کے موافق جو اوپر برنن ہوا ہی دان کرنا جوگ ہی ہر ایک شروتا کو پرب سماپت ہونے پر اور ہرنبش کے ہر ایک پارنا پر بدھ پوربک تسمی کے بھوجن کراوے اور ریشمی بستر یا سن کے بسترون کی پوشاک برہمن کو سگندھت کرکے پہناوے اور پھول مال سے پوجن کرے اور مہابھارت کے سماپت ہونے پر پوتھی مہابھارت کی سُورن سنجکت کتھا کہنے والے برہمن کو ارپن کرے اور چارون پرکار کے بھوجن شردھا سے کھلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیوے کیونکہ برہمنون کے پرسنّ ہونے پر دیوتا بھی پرسنّ ہوتے ہین کتھا سنانے والے اور سننے والے کو اس کتھا کے شرون کرنے سے بڑا پھل ملتا ہی اسی کارن اچھے بھوجن اور بستر دان کرنے سے برہمنون کو تریت کرنا جوگ ہی اِس کتھا کا سُننا اور پاٹ کرنا اننت پھل کا داتا ہی جس کے گھر مین مہابھارت ہو وہی پُرش کلیان پراپت کرنے والا ہی اور جس کے ہاتھ مین یہ پستک ہی اُسی کے ہاتھ مین لکشمین اور بجے ہی اِس مین بہت پرکار کی کتھائین برنن ہوئی ہین یہ کتھا دیوتاون سے سیون کی گئی اور دیوتاؤن کی پیاری ہی کہ اِس مین سری نارائن اور نروتم نر کے پوتر جس برنن ہوے ہین اسی کارن سے یہ کتھا موکش اور سدھی کی دینے والی ہی ۔ ہے راجہ رامائن اور مہابھارت مین سری بھگوان کے جس اور کیرتن گائے گئے ہین پرم پد کے چاہنے والے پُرشون کو ان دونون کتھاؤن کے شرون کرنے سے موکش اور من بانچھت پھل سنسار مین پراپت ہوتا ہی اور جو پاپ من شریر بانی سے ہو جاتے ہین وہ دور ہو جاتے ہین اٹھارہ پُرانون کے شرون کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہی وہ پھل اِس مہابھارت کے شرون کرنے سے ملتا ہی سنتان چاہنے والے استری پرشون کو ہرنبس سنتا اور پانچ نشک[2] سونا برہمن کو ارپن کرنا اور بچھیا سمیت گاے بسترون سے النکرت برہمن کو دینے جوگ ہی اور آبھوشن شردھا اور سامرتھ کے انوسار دینے چاہیین پر بھی دان کے سمان کوئی دان نہین ہی جو پُرش اس مہابھارت کو سدا یو سنتا اور سناتا ہی وہ سب پاپون سے نورت ہو کر بشنو پد کو پراپت ہوتا ہی اور گیارہ پیڑھی اُسکی پارنا سے استری پترون سمیت سُرگ باس پاتی ہین ارتھارت گیارہ پیڑھی تک ادّھار ہو جاتا ہی اِسکی پارنا مین جو دان پن اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشانش ہون بھی کرنا جوگ ہی یہ پھل مہابھارت کتھا شرون کرنے کا لکھا ہی ۔

بھجن سنچھیپت خلاصہ بھارت چرتر برنن راگ بسنت یا دیش

منی بیاس مہا[3] کوی اتی سجان ۔ بھارت کرشن جس کیو بکھان
मुनि व्यास महा कवि अति सुजान॥ भारत कृष्ण यश कियो बखान॥

---

[1] نشک ایک مقدار ہی ایک تولہ کی جسکے برابر سونا اور گاے برہمن کو دیوے ۱۲

[2] نشک مقدار مقرر ہی جس کا وزن تولہ بھر کے قریب ہی ۱۲

[3] مہاکوی کوی اور کبی بمعنی شاعر و بیشتر کبتا مہا کا لفظ نت کی جگہ آتا ہی جیسے آنند مہا آنند ۱۲

بیشم پائن سوئی کتھا سنائی	جنمے جے کو سکھ دیو اگھائی
जन्मे जय को सुख दियो अघाय کہی دھرتراشٹ سون سنجے آن	बैसम्पायन सोई कथा सुनाय ॥ سب جدھ کتھا سینا پرمان
सब युद्ध कथा सेना प्रमान ॥ سوئی بمل کتھامین کہی سنائی	कही धृतराष्ट्र सों संजय आन ॥ جہی سنت سجن من نہین اگھائی
जेहि सुनत सज्जन मन नहिं अघाय پانڈون کا جنم اور بل پرتاپ	सोई बिमल कथा में कही सुनाय گاندھاری سن جم کیو بلاپ
गांधारी सुनि जिमि कियो बिलाप ست پتر ہوے دھرتراشٹ گیہہ بمعنی گھر	पांडव का जन्म और बल प्रताप॥ کورو پانڈو نہین بہیو سنیہ
कौरव पांडव नहिं भयो स्नेह لاکھا مندر مین دیے آگ	सौ पुत्र हुए धृतराष्ट्र गेह ॥०॥ پانڈو سرنگ سے گئے بھاگ
पांडव सुरंग से गये भाग دروپدی سویمبر گئے بیر	लाखा मन्दिर में देय आग بھرمتی مچھلی کے مارو تیر
भ्रमती मछली के मारो तीर پانڈو ارجن کو بل بکھان	द्रौपदी स्वयम्बर गये बीर جم جدھ کرن سے بھیو ندان
जिमि युद्ध करन सों भयो निदान پانچون بھراتن سون بھیو بواہ بھائیون	पांडव अर्जुन को बल बखान لائے دروپدی کو بھیو اوچھاہ بمعنی خوشی ہوئی
लाये द्रौपदी को भयो उछाह॥०॥ کیو جگ راجسو دھرم راج	पाचों भ्रातन सों भयो बिवाह دلی مین بھاری جرو سماج
दिल्ली में भारी जुरो समाज॥०॥ پانڈون کا بہت ایشرج دیکھ	कियो राजसू राज सु धर्म राज ॥ درجودھن ایرکھا بھئی بشیکھ
दुर्योधन ईर्षा भई बिशेष سب راج کوش خزانہ چھل لیو جیت	पांडों का बहुत ऐश्वर्य देख ॥ دیو بنو باس کری ات انیت
दियो बनो बास करी अति अनीत دیو بارہ برس کو بنو باس	सब राज कोष छल लियो जीति تیرھوین برس کرین گپت باس
तेरहवें बर्ष करें गुप्त बास ॥ جم ارجن گیو تپ بدری جاے	दियो बारह बर्ष को बनो बास شنکر ارجن کو جدھ سنائے
शंकर अर्जुन को युद्ध सुनाय॥ ارجن پر شیو جی ہوے نہال	जिमि अर्जुन कियो तप बद्री जाय پھر آئے چارون لوک پال

[illegible]

[illegible]

फिर आये चारों लोक पाल گیو ارجن سرپٹ لوک ماہین	अर्जुन पर शिव जी ह्वै निहाल نر دیہہ سمت جہاں جائین ناہین
नर देह सहित जहँ आहिं नाहिं بیشم پائن سب کتھا سنائی	गयो अर्जुन सुरपति लोक माहिं جم ارجن پاے شستر جائی
जिमि अर्जुन पाये शस्त्र जाय॥ سرپٹ ارجن کو پریم گاے	बैसम पायन सब कथा सुनाय॥ جنمے جے سُن ہرکھے اگھاے
जन्मेजय सुनि हरषे अघाय॥०॥ آیو ارجن شسترن سمیت	सुरपति अर्जुन को प्रेम गाय॥ مل بھراتن سون انند لیت
मिल भ्रातन सों आनंद लेत پانڈو براٹ گھر چھپے جاے	आयो अर्जुन शस्त्रन समेत کورون نے گھیرو نگر آے
कौरव ने घेरो नगर आय راجہ براٹ کورون کا جدھ	पांडव बिराट घर छिपे जाय پانڈو چھڑایو لینی شدھ
पांडवन छुड़ायो लीनी सुद्ध بھیشم درون جب گئے پراے	राजा बिराट कौरव का युद्ध ارجن نے بستر تب چھینے جاے
अर्जुन ने वस्त्र तब छीने जाय پُن ابھمنو کو بھیو بواہ	भीष्म द्रोणा जब गये पराय سری کرشن آے بھیو ات اوچھاہ
श्री कृष्ण आये भयो अति उछाह جم درجودھن نہین کیو کان	पुनि अभिमन्यु को भयो बिवाह سمجھایو مادھو بہو بدھان
समझायो माधव बहु बिधान دکھلایو تب نج بسو روپ	जिमि दुर्योधन नहिं कियो कान اسچرج مگن بھئے سکل بھوپ
अश्चर्य मगन भे सकल भूप گیارہ چھونی کورون لواے	दिखलायो तब निज विश्वरूप ڈیرہ کینو کرو چھیتر جاے
डेरा कीनो कुरु क्षेत्र जाय پھر سات چھونی پانڈو لے آے	ग्यारह क्षोनी कौरव लिवाय سینا جمائی پچھم مین جاے
सेना जमाई पश्चिम में जाय॥ بھیشم دس دن کیو گھور جدھ	फिर सात क्षोनी पांडव ले आय آپن پراے نہین رہی سدھ
आपन पराव नहीं रही सुद्ध سنگرام بھیو اتسے کرال	भीषम कियो दस दिन घोर युद्ध بھئے کال بس بہت تک بھوال
भय काल बिबश बहु तिक भुआल	संग्राम भयो अतिशय कराल

ح۱ پراے بھاگ گئے ۱۲ ح۲ اوچھاہ بمعنی خوشی ۱۲ ح۳ مگن بمعنی مستغرق ۱۲ ح۴ اتسئے بمعنی نہایت ۱۲

مرشٹیا[1] بھیشم گرے جائے
कौरव दल अति शोक पाय
پن پانچ دوس کیو درون جدھ
ब्रह्मास्त्र छोड़ा रही न सुद्ध
جب دھرشٹ[3] دمن نے ہی مارو جائے
सब कौरव दल तब चलो पराय
سیناپت کینو کرن لائے
दो दिन उसने कियो युद्ध जाय
رتھ چکر بھوم میں گئے سمائے
अर्जुन ने काट लियो सीस धाय
پھر لڑو شل پانڈون سے آئے
तेहि मार युधिष्ठिर करिउ पाय॥
درجودھن لکھ نج سین ناس
गयो भाग हृद में कियो निवास
لیو گھیر پانڈو ہرد جائے
निकसो दुर्योधन तब लजाय॥०॥
بھیو بھیم سین سے گدا جدھ
तिन तोरी जांघ कौरव कु बुद्ध
اسوتھامان کیو بھوپ پاس
दुर्योधन गति लखि अति उदास
تہ کین پرن پانڈون ناس
किरपा कृत बर्मा भये निराश
سمجھایو بھو بدھ دے گیان
अस्वत्थामा नहीं बचन मान
جم درون تر کیو گھور پاپ
पांडवन कीन भारी बिलाप॥
سری کرشن بچائے پانچوں بھائے
लियो ब्रह्म शारहि परीछित बचो
دیو جیودان سب کرشنائے

کورو دل اتسے شوک پائے
सर शैया भीषम गिरे जाय
برھماستر[2] چھوڑو رہی نہ سدھ
पुनि पांच दिवस कियो द्रोण युद्ध
سب کورو دل تب چلو پرائے
जब धृष्ट द्युमन तेहि मारो जाय
دو دن اس نے کیو جدھ جائے
सेनापति कीनो करन लाय
ارجن نے کاٹ لیو سیس دھائے
रथ चक्र भूमि में गये समाय॥
تہ مار جدھشٹر کرادپائے
फिर लरो शल्य पांडव से आय
گیو بھاگ ہرد میں کیو نواس
दुर्योधन लखि निज सेन नाश
نکسو درجودھن تب لجائے
लयो घेर पांडव हृद जाय॥०॥
تن توڑی جانگھ کورو کو بدھ
भयो भीम सेन से गदा युद्ध॥०॥
درجودھن گت لکھ اتی اوداس
अस्वत्थामा गयो भूप पास
کرپا کرت برما بھئے نراس
तेहि कीन पर्ण पांडवन नाश
اسوتھامان نہیں بچن مان
समझायो बहु बिध देय ज्ञान
پانڈو کین بھاری بلاپ
जिमि द्रोण पुत्र कियो घोर पाप
لیو برہم سر ہی پریچھت بچائے
श्री कृष्ण बचाये पांचो भाय
کیو جاگ پانڈودھن مرت لائے

---

[1] مرشٹیا بمعنی تیروں کی سیج ۱۲ [2] برھماستر برھماجی کا ہتھیار ۱۲ [3] مرت نام راجہ کا ہے ۱۲

कियो यज्ञ पांडु धन मरुत लाय موسل پربھاو جادون ناش	दियो जीष दान सब को सुनाय॥ پانڈو تن تج جم گے اکاش
पांडव तन तजि जिमि गये अकाश لکھ دھرم راج گت بکل بھوپ	मूसल प्रभाव यादवन नाश پن دیکھے بھرات آسن انوپ
पुनि देख भ्रात आसन अनूप نہی سکل کتھا یت دھرم گیان	लखि धर्म राज गति बिकल भूप سردھا سوں جو کوئی کرے گان
श्रद्धा सों जो कोइ करे गान॥० جو گاوے پریت سوں چت لگاے	कही सकल कथा युत धर्म ज्ञान॥ اور بھکت پریم من میں ڈرہاے
और भक्ति प्रेम मनसें दृढ़ाय ہری بھکت ہوے سکھ ببدھ پاے	जो गाय प्रीति सों चित लगाय اگلا پچھلا سب اگھ نساے
अगला पिछला सब अघ नशाय مایا سمبھو سب کٹیں جال	हरि भक्ति होय सुख बिबिध पाय سری کرشن مہا پربھو ہوں کرپال
श्रीकृषा महा प्रभु हों कृपाल॥ کل کال میں جپ تپ بن نہ آے	माया संभव सब कटें जाल॥ سری رام بھجن بن نہیں اپاے
श्रीराम भजन बिन नहिं उपाय	कलि काल में जपतप बन न आय

اتی سری رام کرت مہابھارتے سرگارودھن پرب مہاتم مہابھارت برنن - چھٹا ادھیاے -

مہابھارت سماپت شوبھم

---

[1] انوپ بمعنی خوشنما و پسندیدہ ۱۲ [2] مستقل کر لیا ۱۲ [3] دور ہو جاوے ۱۲

خاتمہ سری رام کرت مہابھارت

اہاہاہا کیسے دلچسپ واقعات نصیحت آمیز عبرت انگیز کورو پانڈون اور زمانہ حال کے نوجوانون کو حیرت مین ڈالنے والے حالات مہاتما رشیون کے جو ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے سجن پرشون کے آنند دینے والے مہا منی مہاکبی (شاعر افضل) بید بیاس جی نے مہابھارت مین لکھے جنکے پڑھنے اور سننے سے من کا میل چت کا اندھکار دل کی پریشانی خاطر کی کدورت و غبار رفع ہوکر سورج روپ گیان کا پرکاش اودیا یعنی جہل و گمرہی اور طرح طرح کی شنکاؤن کا ناش ہوتا ہی خاطر محزون کو فرحت و دل اندوہگین کو مسرت حاصل ہوتی ہی دن بھر کاروبار متعلقہ سرکاری سے مجھ کو فرصت نہین ہوتی تھی بلکہ رات کا بھی ایک حصہ اُسی مین صرف ہوتا تھا شب کے وقت اِسکو لکھنے بیٹھتا تھا تمام دن کا کسل و تکان رفع ہوکر ایسی دلبستگی ہو جاتی تھی کہ سستی پاس نہین آتی تھی نصف شب اور کبھی دو بجے رات تک اسی کا شغل اور اسی مین مصروفیت رہتی تھی یوم تعطیل بس غنیمت تھا سری نارائن کی کرپا اور اُس کے فضل و کرم سے اتنی بڑی پُستک تھوڑے عرصہ مین ختم ہوگئی مخزن فیض فیضی کی مہابھارت سے اسکو بنانا مدنظر نہ تھا جس کے دیباچہ مین ابوالفضل نے تعصب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کیے اور نہ اُس سے یہ مقصد حاصل ہوتا تھا جو اِسکے ہر ایک پرب مین پایا جاوے گا مسبب الاسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہابھارت ٹیکا سمیت اور ناگری بھاشا کے اٹھارہ پرب مختلف اوقات کے طبع شدہ اور بجے کلکتا و دلی و مہابھارت فارسی مندرجہ بالا بلا زیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہوگئین اور یہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہ مہابھارت بھاشا اپنی مادری زبان مین لکھی جاوے جو الفاظ اکثر نیٹو لوگ کتھا بانچنے مین استعمال کرتے ہین وہی اسمین لکھے جاوین بعض اتہاس غیرضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہوجانے ضخامت کے مختصر لکھے گئے تھے کورو و پانڈون کے کل حالات بموجب اصل سنسکرت پُستک اور چند اتہاس مہابھارت فارسی و بجے کلکتا و دلی و سری مدبھاگوت جو سنسکرت مہابھارت مین نہین پائے اس مین بموقع مناسب درج کیے گئے اور اسی وجہ سے اس کا نام سری رام کرت مہابھارت رکھا گیا ہی وہ ولولہ شوق جس نے مجھے اور میرے دل پریشان کو محصور و مجمع کرکے اس کی طرف مائل و متوجہ کیا دیباچہ مین درج ہوا۔ شروع کرنے کے وقت ختم ہونا اس کا بعرصہ کثیر سالہا سال مین بوجہ عدیم الفرصتی از کار متعلقہ اور درپیش ہونے چند امور دنیاداری متخیل ہوتا تھا یہ ایک ایسا بار گران تھا جو ہمت کو پست کیے دیتا تھا مگر بقول اُستاد ہر کارِ کہ ہمت بستہ گردد ٭ اگر خارے بود گلدستہ گردد ٭ بھادون سُدی پنجمین سمت ۱۹۴۹ بماہ جیٹ کو یعنی مدت ایک سال دس ماہ مین اس پُستک کو بمقام فیروزپور پنجاب ختم کیا گیا ہنوز تکمیل باقی تھی کہ بیماری ماشرا دفعتاً لاحق ہوگئی بندوبست ضلع کا اختتام کو پہونچا بمجبوری رخصت لے کر دلی مین علاج مرض لاحقہ کا کرایا تین ماہ تک سخت تکلیف اُٹھائی چہرہ پر داغ ہنوز نمایان تھے کہ حکم تبدیلی پشاور کا صادر ہوگیا اور وہان پہونچکر خاص صدر تحصیل پشاور جو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تھی میرے تفویض ہوئی اور کام سپرنٹنڈنٹی کا جو پہلے بھی کرتا رہا تھا تفویض ہوکر درہ خیبر اور دریاے کابل کے متصلہ دیہات مین اول پیمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہوکر سرکاری گزٹ مین مشتہر ہوے پٹواریون کی ناواقفیت اور بندوبست کا

له ماشرا بیماری ہی جو کنپٹی مین درد شروع ہوکر نصف چہرہ پر ورم کثیر ہوجاتا ہی بغیر لگانے جونک اور فصد کے ورم رفع نہین ہوتا۔ مہلک بیماری ہی ۱۲

شروع کثرت کار سے ایک سال تک اِسکا مسودہ بستہ مین بندھا رہا آخر وہی رات کا وقت نظر ثانی کے لیے مقرر کیا گیا جا بجا مختلف راگون مین بھجن بنا کر شامل کیے گئے دو ڈھائی سال پشاور مین قیام کر کے بوجہ متحمل نہ ہونے محنت شاقہ بندوبست اور پوری ہو جانے مدت ملازمی تیس سالہ کے درخواست پنشن دیکر دہلی مین چلا آیا اور ہمہ تن اُس کی تکمیل مین مصروف ہوا بخیال زندگی ناپائدار سرسری نظر ثانی کر کے مطبع ودیا درپن میرٹھ مین جلد طبع ہونے کو بھیج دیا طبع اول کی ایکہزار جلد ہاتھون ہاتھ فروخت ہو گئین اور اِسکی طلب مین خطوط آنے لگے لہذا مکرر چھپوانے کا مصمم ارادہ کر کے اصل مہابھارت سے ازسرنو مقابلہ کیا اور نظر ثانی سنہ ۱۹۰۸ء مین وہ متروکہ اتہاس اور برہم گیان وغیرہ جو مرتبہ اول چھوڑ دیے تھے یا بخیال طوالت مختصر لکھے گئے تھے مکمل طور پر بجاے خود درج کیے گئے چار سال کی محنت سے اس مہابھارت کی ضخامت بہت بڑھ گئی اور اب یہ پستک مکمل ہو گئی حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند کے زمانہ سلطنت مین اسکو ترجمہ کر کے پورا کیا گیا تھا اُن کے بعد دس سال تک جناب فیض مآب ایڈورڈ ہفتم نے سلطنت کی اُنکے آخری عہد مین اِسکی نظر ثانی چار سال تک کی گئی اب شاہنشاہ جارج پنجم بہادر کا زمانہ شروع ہوا ہی اور طبع ثانی اِسکی ہونے لگی پیارے ناظرین آپ کو اس مہابھارت مین جملہ امور متعلق دھرم شاستر ونت نیم بزرگون کی خدمت سے فیض پانا اپنے دھرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے فریب سے بچنا ادب آداب و قواعد اکل و شرب و حفظ تندرستی و دیگر معاملات اہل دنیا داری پاوینگے جو اپنے موقع پر تحریر ہوے بھگوت گیتا اصل مع ترجمہ بشنو سہسر نام گجیندر موکش ساوتری استوتر اور چند استوتر سنسکرت مین بھی لکھے گئے کہ پوجا پاٹ کرنے والون سجن پرشون کے کارآمد ہون بجہت سرور خاطر ناظرین خلاصہ مہابھارت کا یہان درج کیا جاتا ہی کہ جملہ واقعات آسانی سے چند سطور مین معلوم ہو کر جمیع مطالب ذہن نشین ہو جاوین راقم نے چند مطابع کی چھپی ہوئی مہابھارت وقتاً فوقتاً مقابلہ کے لیے مختلف اشخاص سے منگائین اور وہ مہابھارت جسکا ترجمہ بھاشا زبان مین بخط ناگری اور نیز انگریزی مین بہت محنت اور روپیہ صرف کر کے کیا کل کو خرید کر لیا مگر ہر ایک کو نامکمل پایا کسی مین راجہ بربریک کا اتہاس اُڑا دیا کسی مین انوساسن بہت بڑا پرب ہی ندارد کر دیا ہی جسکی وجہ بشن سہسر نام کے استوتر اور گجیندر موکش اور بہت سے اتہاس مہابھارت سے نکال دیے وہ سب مہابھارت نامکمل نظر آئین اور ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوئین مگر یہ مہابھارت بہت مہابھارتون سے مکمل کی گئی ہی اور حتی الوسع اِسکی تکمیل مین بہت کوشش کی گئی ہی۔

قبل ازان کہ کورون پانڈون کا حال شروع کیا جاوے راجہ دُشنت اُن کے مورث اعلی کی نسبت اتنا لکھنا واجب سمجھا گیا کہ آدی پرب مین اس راجہ کا حال بموجب سنسکرت مہابھارت تحریر ہوا۔ کبی کالی داس جو مہاراجہ بکرماجیت کے وقت مین مشہور کبیشر (شاعر) ہوے ہین اُنھون نے شکنتلا ناٹک مین جسکا ترجمہ انگریزی و بنگالی وغیرہ بہت زبانون مین ہو کر مدرسون و کالجون مین اعلی جماعت کے طالبعلمون کو پڑھایا جاتا ہی کسی قدر اختلاف کے ساتھ لکھا ہی کہ وہ بہت دلچسپ و مسرت انگیز قصہ ہی اس لیے جس طرح کبیشر کالی داس نے راجہ دُشنت و شکنتلا کا حال لکھا ہی وہ معرض تحریر مین لایا ہون۔

راجہ دُشنت کا شکار کھیلتے ہوے تپوبن مین جانا اور شکنتلا پر موہت ہونا

آریہ ورت کے راجگان مین راجہ دُشنت ایک مشہور راجہ ہوا جسکا بواہ شکنتلا سے ہوکر راجہ بھرت پیدا ہوے جنکے نام سے ہندوستان بھارت ورش نامزد ہوا وہ راجہ دشنت ایک روز شکار کھیلتے ہوے تپوبن کیطرف چلے گئے اور جب وہ متبرک بن جسمین کنو آدک مہاتما رشی تپ کررہے تھے قریب آیا بپاس ادب راجہ دشنت رتھ سے اُتر مع وزیر پیادہ پا تپوبن مین گئے وہان کے رہنے والے رشیون نے ان شکاریون کو دیکھا تو ہاتھ اُٹھا کر کہا کہ یہان کسی مرگ کو مت مارو یہ پوتر آشرم ہنسا کرنے جوگ نہین ہے راجہ دشنت نے اپنا دھنش بان اور راج چہنہ سارتھی (رتھبان) کو دیدیے اور تپوبن کی سیر کرتا ہوا آگے چلا دیکھا کہ جہان تہان چکنی چکنی سل ہنگوٹ پیسنے کے لیے درختون کے نیچے رکھی ہین ندی مین جگ ساگری کے پھول پتے بہے چلے آتے ہین نہایت صاف شفاف ندی کا پانی اپنی موج سے بہہ رہا ہی درختون پر طرح طرح کے جانور میٹھی میٹھی بولیان بول رہے مرگ اور مرگ کے بچے (غزال) ہر سبز (مرغ زار) مین کلول کرتے ہوے ہری دوب چرتے پھرتے ہین آدمیون سے ایسے مانوس کہ گویا پلے ہوے ہین جابجا ہون کرنے کی بیدی منی رشی لوگ مون سادھی تپ کررہے ہے ایک تپیشوری نے انکو دیکھ کر کہا کہ کنو رشی کا آشرم سامنے ہی وہ سوم تیرتھ سے آتے ہونگے اُن کے درشن کرتے ہوے آگے جانا کنو رشی کا نام سُنکر راجہ دشنت بہت ہی پرسن ہوے اور کہنے لگے کہ ضرور مہاتما رشی کے درشن سنساری منشیون کو دُرلبھ ہین آشرم مین جاکر درشن کرونگا یہ کہکر سارتھی سے راجہ نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو مین مہاتما کنوجی کے درشن کرکے آتا ہون سب ساتھیون کو وہان چھوڑکر راجہ اپنے منتری کو ساتھ لیکر کنو رشی کے آشرم کو چلا دیکھا کہ درخت بہت گنجان لتا و بیلون سے خوشبو آرہی ہی برکشون کے نیچے توتون کے کترے ہوے میٹھے پھل جابجا پڑے ہوے ہین۔ سرور مین طرح طرح کے کنول کھلے ہوے ہین راجہ اور منتری اُس آشرم مین پرسن چت چلے جاتے تھے کہ راجہ کی داہنی بھجا پھڑکنے لگی اُسنے بچار کیا کہ شگون اچھے ہوے ہین تپوبن سے کچھ لابھ ضرور ہوگا۔ آشرم کے باہر ایک ادبھت سروپ والی کنیان پھولون کے گہنے پہنے ہوے عجیب انداز سے کھڑی ہوئی دیکھی چار پانچ استریان مٹی کے برتن پانی سے بھرے ہوے ہاتھون مین لیے ہوے درختون لتاؤن کو سینچتی پھرتی ہین منتری کو وہان چھوڑکر راجہ دُشنت آگے چلا اور اُس اپسرا کنیان کو دیکھ کر دل مین کہنے لگا کہ ایسی سروپ وان استری آجتک مین نے نہین دیکھی یہ کوئی دیو کنیان اتھوا ناگ کنیان یا اپسرا کی تُری ہی ہی مانشی استری کا ایسا روپ اور یہ چمک دمک مکھاربند کی ہو نہین سکتی شکنتلا کو دیکھتے ہی راجہ موہت ہوگیا انسویا رشی پتنی نے شکنتلا سے کہا کہ مادھوی لتا کو جو گروکنوجی کو بہت پیاری ہی تم نے نہین سینچا اُسکو کیون بھول گئین شکنتلا نے بھولے پن سے کہا کہ ہے سکھی کسی دن مین اپنے آپ کو نہ بھول جاؤن سکھی پریم ودا (پیار کی بولی بولنے والی) بولی پیاری شکنتلا تو بڑی چتر ہی تیرے انگ پھڑک رہے ہین مجھے ایسا شگون پرتیت ہوتا ہی کہ تم کو من بھاونتا (جس کو دل چاہے) بر ملیگا شکنتلا کچھ ایک آنکھ اور بھوون کو چڑھا کر کہنے لگی کہ تمھین آج کیا ہوگیا ہی پریم ودا نے کہا کہ مین جھوٹ نہین کہتی ہون پتا کنو رشی جو ویدون کے گیاتا (جاننے والے) ہین اُنھون نے بھی ایسا ہی کہا تھا اور اسی لیے برکشون لتاؤن کا سینچنا تم کو بتایا ہی انسویا نے کہا کہ ہے سکھی تیرا نام پریم ودا اسی لیے رکھا ہی کہ تو پیاری پیاری باتین کرتی ہے وہان یہ باتین ہورہی

تھین کہ راجہ دُشنت گنجان درختون کی اوٹ سے سنتا ہوا آشرم مین پہونچا پھولون کا رس لینے والا بھونرا شکنتلا کے مکھار بند پر آن کر گونجنے لگا اُس نے بھوون کو مُرڑ کے کہا کہ ہے دئی (پرمیشر) یہ نردئی (بیرحم) بھونرا مجھے کیون ستانے آیا ہی اسے کوئی ہٹاؤ - پریم ودا نے کہا تجھے اچھا سندیسا (مژدہ) سُنانے آیا ہی اسے راجہ دُشنت جو اس تپوبن کا رکشک (محافظ) ہی ہٹاویگا - راجہ دُشنت یہ باتین سُنکر بہت خوش ہوا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ میرے رنواس مین ایسی ایسی خوبصورت رانیان ہین جنکی سمان پرتھی پر کسی راجہ کے ہان نہونگی پرنت وہ اس رشی کنیان کے پاسنگ بھی نہین مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہی کہ یہ رشی کنیان نہین کسی کشتری کی پُتری ہی جس کے گلاب سے منھ پر بھونرا گنجار کے پھول کی پنکھڑی سمان ہونٹون کا رس لے گیا - پھر جھٹ پٹ آگے بڑھ کر کہنے لگا کہ ہے رشی کنیاؤ جبتک مین اس پرتھی کا رکھوالا ہون تمھین کوئی دُشٹ نہین ستادیگا انسویا نے کہا کہ مہاراج کوئی منش ستانے والا تو نہین ہی یہ بھونرا ہماری سکھی شکنتلا کو گھیر رہا تھا - راجہ دُشنت نے شکنتلا سے کہا کہ ہے سندری تمھارا تپوبرت سپھل ہو شکنتلا راجہ کو دیکھ کر شرما گئی اور دونون ایک دوسرے کی سندرتائی پر موہت ہو گئے انسوئیا نے کہا کہ آؤ مہاراج آشرم مین براجمان ہو اور شکنتلا سے کہا کہ اپنے پیارے پاہنے (عزیز مہمان) کا آدرستکار کرو - شکنتلا نے آسن بچھا دیا راجہ اُسپر بیٹھ گیا اور اُن سے کہا کہ تم بھی برکشون کو سینچتے ہوئی تھک گئی ہوگی بیٹھ جاؤ وہ بھی بیٹھ گئین - انسوئیا نے پریم ودا سے آہستہ سے کہا کہ یہ کوئی راجکمار پرتیت ہوتا ہی پرم سندرتائی کے ساتھ اُسمین گمبھیرتا بھی ہی یہ لکشن پرتاپی راجاؤن کے ہین پریم ودا نے کہا مجھے تو راجہ دُشنت یہی پرتیت ہوتا ہی شکنتلا اپنے من ہی من مین کہ رہی تھی کہ ہے دیو سنجوگ تو بہت اچھا بنا دیا ہی جو کداچت پتاجی یہان ہوتے تو اوش ہی میری کامنا پوری ہو جاتی راجہ دُشنت نے سوچ بچار کر کہا کہ پُرونبسی راجاؤن نے مجھے راج کاج سونپ رکھا ہی مین تمھارے اور مہاتما کنو جی کے درشنون کو آیا ہون پریم ودا نے کہا کہ آپ کے آنے سے ہم بن باسی سناتھ ہوئے راجہ نے کہا کہ یہ (اشارہ شکنتلا کی طرف کر کے) کس کی کنیان ہین انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوشک نبس مین ایک پرتاپی راج رشی ہی اُسکی کنیان ہین - راجہ دُشنت نے کہا کہ تم بسوامتر جی کا نام لیتی ہو مین نے اُنکا حال سُنا ہی یہ بسوامتر جی کی کنیان ہین اور کنو جی کو اپنا پتا تم کہ رہی تھین اس کا کیا کارن ہی پریم ودا نے کہا کہ مہاراج جب ہماری سکھی کا نال بھی نہین کٹا تھا کہ پتا کنو جی اس کو ندی کے کنارے برکش کے نیچے سے اُٹھا لائے تھے اور پُتری کی سمان پالا پوسا ہی راجہ نے کہا کہ برکش کے نیچے سے اُٹھا لانے کا برتانت مجھے سُناؤ انسوئیا نے کہا کہ جب راج رشی (بسوامتر) نے اوگر تپ کیا تو دیوتاؤن نے اُن کا تپ ڈگانے کے نمت مینکا اپسرا کو بھیجا دُشنت نے ہنس کر کہا کہ دیوتا ایسے ہی ہین کہ اورون کا اوگر تپ دیکھ کر ڈر جاتے ہین کہ اندر آسن نہ چھین لیوین پھر آگے کیا ہوا انسوئیا نے کہا کہ جب اندر کی بھیجی ہوئی مینکا رشی کے پاس گئی تو وہ اپسرا کے موہنی روپ کو دیکھ کر (اتنا کہکہ شرما گئی) راجہ دُشنت نے کہا کہ ہان مین سمجھ گیا یون کہو نا کہ تمھاری سکھی (شکنتلا) راج پتری ہی اور اپنے من مین بہت پرسن ہوا کہ کنو رشی ارتھات برہمن کی کنیان ہین تو سمجھ رہا تھا اب مجھے پرتیت ہوتی چلی کہ داہنا انگ آشرم مین آتے ہی پھڑکنے لگا تھا میری منوکامنا سپھل اور سدھ ہوگی پھر انسوئیا کی طرف دیکھ کر راجہ نے کہا کہ تمھاری سکھی بواہ ہونے تک اس بانپرست آشرم مین رہیگی اتھوا یہ مرگ نینی مرگون کے ساتھ بہار کریگی (اس کا مدعا یہ ہی کہ

شکنتلا بِواہ ہونے تک ہی بن مین رہیگی یا بواہ ہونے کے پیچھے بھی) انسوئیا نے کہا کہ ہمارے گورو کنو رشی یہ چاہتے ہین کہ شکنتلا کے انوہار ہی بر ملے ہماری سکھی پرائے بس ہی- **شکنتلا**- اپنے من مین جب سے اس راج رشی (راجہ دشنت) کو مین نے دیکھا میرے من مین وہ بات آئی جو تپوبن کے جوگ نہین- **دشنت**- اپنے دل ہی دل مین- جیسا میرا چت اِس بِدمنی پر آشکت ہوا ویسا ہی اُسکا من میرے اوپر آیا ہوا اُسکی چتون سے پرنیت ہوتا ہی پھر انسویا سے کہنے لگا کہ کنو جی کب تک آوینگے- انسویا نے کہا کہ ٹھیک وقت تو مین نہین بتا سکتی پرنت آج آجاوینگے- راجہ دُشنت نے جمیلی کے پھول ایک طرف سے اُٹھا کر داہنے ہاتھ سے شکنتلا کے روبرو رکھدیے اُسوقت راجہ کے ہاتھ کی مہر جسمین دشنت کا نام کُھدا ہوا تھا شکنتلا اور پریم ودا اور انسویا نے دیکھ لیا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگین اُن کو یقین ہوگیا کہ راجہ دشنت یہی ہی اور انسویا اور پریم ودا دونون اپنے دل مین سمجھ گئین کہ شکنتلا راجہ دشنت کی خوبصورتی کو دیکھ کر موہت ہوگئی اور راجہ شکنتلا کو دیکھ کر- پھر انسوئیا نے شکنتلا سے کہا کہ گوتمی تیرا انتظار کرتی ہوگی- شکنتلا نے کہا کہ میری پسلی مین درد ہونے لگا یہ کہکر سب اُٹھ کھڑی ہوئین اور راجہ سے کہنے لگین کہ آپ کا آدر بھاؤ ہم سے کچھ نہین ہوسکا- ہم کو یہ کہتے ہوے شرم آتی ہی کہ آپ پھر بھی آشرم مین آنکر درشن دین- راجہ نے کہا کہ جیسا ستکار تپیشری لوگون کا ہوتا ہی ویسا ہی تم نے میرا ستکار کیا تمہارے درشنون سے ہی میرا من پرپھلت (دل شگفتہ) ہوگیا- بنے گا تو پھر آونگا اور من مین کہنے لگا کہ شکنتلا کے دیکھے بغیر مجھے چین نہین پڑیگا ڈیرے پر جاکر کیا کرونگا- شکنتلا اپنی سکھیون سمیت آشرم کی طرف گئی اور راجہ رتھ مین سوار ہوکر منتری اور سینا کے لوگون سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ مین شکنتلا کی خوبصورتی اور نزاکت کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھا کہ ایسی استری آجتک میری درشٹی مین نہ آئی یہ چمک دمک یہ نوین جوبن یہ رنگ وروپ استریون مین ہوتا ہی نہین نشچے یہ اپسرا کی پتری ہی دیکھا چاہیے یہ روپ کی راس (حسن کا خزانہ) اَن بندھا موتی اچھوتا پھول (وہ پھول جس کو ہاتھ نہ لگا ہو) کس بڑبھاگی پُرش کو (خوش نصیب آدمی کو) پراپت ہو- منتری نے کہا کہ آپ کے سوا اس استری رتن کا بھوگنے والا دوسرا کون ہوسکتا ہی- شکنتلا کا ذکر کرتے ہوے راجہ رنواس مین داخل ہوگئے-

دو تپیشری رشیون کا آنا راجہ دشنت کو جگ کی رکشا کے لیے تپوبن مین لیجانا شکنتلا و دشنت کا گندھرب بواہ

ایک روز دوارپال نے کہا کہ مہاراج دو تپیشری تپوبن سے آئے ہین- راجہ نے کہا کہ بلا لو دونون تپیشری راج دربار مین گئے- اور ایک نے راجہ کو دیکھ کر دوسرے سے کہا کہ راجہ دُشنت بڑا تپیشری راجہ ہی اس سندرتائی پر یہ پرتاپ اسکی مستک پر چمتکار کر رہا ہی کہ ہمارا بھے (خوف) اس کے درشنون سے جاتا رہا- دوسرے نے کہا کہ یہ وہ راجہ دشنت ہی جو اندراسن پر راجہ اندر کی برابر براجمان ہوتا ہی اور پرتھی بھر مین راجہ اندر کا سکھابھیاس ہورہا ہی- سامنے پہونچتے ہی دونون برہمنون نے راجہ کو آشیرواد دی- دُشنت نے نمشکار کرکے پوچھا کہ آپ کیونکر آئے ہین- گوتم- ایک تپیشری- مہاراج کنو رشی تپوبن مین نہین ہین- راچھس جگ مین بگھن کرتے ہین تپیشری لوگون نے ہمکو بھیجکر پرارتھنا کی ہی کہ آپ ہمارے جگ کی رکشا کرین ([illegible] تب منتری نے مسکراکر کہا کہ اب تو من کی کامنا (دلی آرزو) بر آئی- راجہ نے اُن دونون تپیشریون سے کہا کہ آپ چلیے مین ابھی آتا ہون اُسوقت منتری کو آگیا دی کہ

سواری کا رتھ استر شستر سمیت منگاؤ تھوڑے آدمی سینا کے اور سیناپت میرے ساتھ چلیں جبتک لوٹ کر آؤن یہان کا انتظام سب بدستور رہتا رہے ڈیرہ خیمہ آگے روانہ ہوگیا راجہ دشنت منتری سمیت تھوڑی سی سینا لیکر تپوبن مین پہونچے اور ندی کے کنارے کنو رشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کرکے سینا کے لوگون کو ڈیرے پر چھوڑ کر آپ اُسی جگہ گیا جہان کنو رشی کے آشرم کے پاس شکنتلا اور انسوئیا پریم ودا سے باتین کر آیا تھا منتری کو بیس قدم پیچھے چھوڑ گیا وہان جاکر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شکنتلا چبوترے کے اوپر کُشا آسن بچھائے لیٹی ہوئی اور انسوئیا و پریم ودا آپس مین باتین کرتی ہین راجہ دشنت درختون کی اوٹ مین چبوترے کے پاس جا بیٹھا گنجان درختون کے سبب شکنتلا نے بھی نہین دیکھا لیکن راجہ نے شکنتلا کو دیکھ کر جانا کہ کچھ بیمار ہی چہرہ زرد ہو رہا ہی بیمارون کی طرح لیٹی ہوئی اپنی سکھیون سے باتین کرتی ہی انسوئیا نے کہا کہ ہے سکھی تو دن بدن دُبلی ہوتی جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا مکھاربند تیرا مرجھا گیا سچ بتا تجھے روگ کیا ہی شکنتلا نے کہا کہ تم سے اپنا روگ نہین کہونگی تو اور کس سے کہونگی پرنت جلدی نہین کہونگی پریم ودا نے کہا کہ یہان اور کوئی نہین ہی تو اپنا حال تو بتا روگ کیا ہی تب شکنتلا نے کہا کہ جس دن سے مین نے اُس راج رشی پرونسی یہان کے راجا کو دیکھا بس (گردن جھکا کر شرم سے آگے کچھ نہ کہا) پریم ودا نے کہا کہ ہان ہم جان گئے ہمنے تو پہلے ہی انسوئیا سے کہہ رکھا تھا کہ تیری گت ایسی پرتیت ہوتی ہی جیسے لگن لگے ہوئے منشون کی انسوئیا نے کہا کہ چلو اچھا ہوا من پھنسا بھی تو اچھی جگہ پریم ودا نے کہا کہ کویل تو آنب کے درخت پر ہی پرسن ہوتی ہی اُسے کریل کا برکش کب بھاتا ہی یہ سب تخلیہ کی باتین راجہ دشنت لتا کی اوٹ مین بیٹھا ہوا سُن رہا تھا بہت ہی پرسن ہوا کہ جیسا مین سمجھ رہا تھا ویسا ہی ہوا میرا من ہرنے والی رشی کنیان نے اپنی بتھا حالت زار آپ کہدی مین بھی تو اُسی دن سے دیوانہ بن رہا ہون نہ دن کو چین نہ رات کو آرام پریم ودا بولی کہ کوئی ترکیب اُس راج رشی کے ملنے کی کرنی چاہیے وہ پرتاپی پرش بھی ہماری سکھی کو دیکھ کر اسکی زلفون کے بالون مین من اپنا پھنسا ہوا چھوڑ گیا ہی اور اب وہ یہان آیا ہوگا - انسوئیا نے کہا کہ اِن دونون کے ملنے کی تدبیر بتاؤ پریم ودا نے کہا کہ سہل ہی پرنت پتا جی (کنو رشی) بھی آجاوین تو بہت اچھا وہ تو یہی چاہتے ہین کہ کسی راجہ کو ہماری سکھی بواہی جاوے - انسوئیا نے کہا کہ دشنت سے اچھا کون خوبصورت راجہ ہوگا جو ہمارے تپوبن کا رکھوالا اور راجہ اندر کا منتری ہی پریم ودا بولی کہ ہے سکھی تو ایک چھند بنا اور اپنے ہاتھ سے پریم تیر (خط محبت) لکھ ہم اُسکو پرشاد مین رکھ کے راجہ کو دینگے شکنتلا نے کہا کہ ہان مین نے لکھ رکھا ہی پرنت ابھی تم کو نہ دونگی راج رشی کو یہان آجانے دو اتنے مین گوتم چیلا کنو رشی کا یہ کہتا ہوا آشرم مین آیا کہ ہمارا راجہ کیسا پرتاپی پُرش ہی کہ اُس کے آنے کی خبر سنکر ہمارا جگ نربگھن ہوگیا ارنی سے جگ اگن کیسی پرجلت نکلی ہی سب کا من پرسن ہوگیا یہ کہکر گوتم نے منترون کا پڑھا ہوا جل پریم ودا کو دے کر کہا کہ شکنتلا کے لیے یہ جل بھیجا ہی تھوڑا جل مستک اور نیترون پر لگا کر انھین پلادو اِن کا شریر نروگ ہوجاوے گا اور تھوڑی سی بھبوت اگن کنڈ کی بھی دی - انسوئیا نے وہ جل شکنتلا کو پلا کر بھبوت کا تلک لگایا اور تھوڑی سی چٹا دی شکنتلا نے کہا کہ جل پیتے ہی میرا مُکھلایا ہوا من پرسن ہوگیا گوتم کشا ہاتھ مین لیے ہوے جگ کی بیدی کے پاس جا بیٹھا اور شکنتلا نے اپنا بنایا ہوا چھند پریم سے پڑھا -

چھند

تیرے پریم مین ہوئی متوالی پیا تن من کی کچھ سدھ نہی
کہا کرون من مانت ناہین پریماتر مین بھوری بھئی

कहाकरूं मन मानत नाही प्रेमातुरमैं भोरी भई ॥
तेरे प्रेम में हुई मतवाली पिया तनमन की कुछ सुधनरही

درس دیو من چھین لیو ہری تبھا سجن نہین جاے کہی
मनमलीन तन सूख गयो अरु नैनों से जलधार बही
رین دوس کل ناہین پرے اور برہ تبھا نہین جاسہی
अबला शकुन्तला पिया तोरी चरनन की दासी भई

من ملین تن سوکھ گیو اور نینون سے جل دھار بہی
दरश दियो मन छीन लियो मेरी बिथा सजन नहीं जायकही
ابلا شکنتلا پیا توری توچرنن کی داسی بھئی
रैन दिवस कल नाही परे और बिरह बिथा नहीं जायसही

راجہ دشنت درختون کی اوٹ سے جھٹ پٹ نکل کر یون کہنے لگا۔

اہو پریا میرو جانے جیا ہین درس دیکھ اشکت بھیو
मोहनी मूरत छीन लयो मैं तन मन धन सब भूलगयो
تو مکھ چندر چکور نین موہے تیرے چتون برماے رہیو
तेरे जोग मे भयो बिरोगी बिरह बिथा नहीं जाय कह्यो
راج پاٹ من بھاوت ناہین تیرے آشرم آسر دلیو
निज श्राप्रि सुरवसों अमी पिलावो तो जग मे दुष्यंत जियो

موہنی مورت چھین لیو مین تن من دھن سب بھول گیو
अहो प्रिया मेरो जाने जिया मैं दरश देख अशक्त भयो
تیرے جوگ مین بھیو بروگی برہ تبھا نہین جا کہیو
तव मुख चन्द्र चकोर नयन मोरे तेरी चितवन बिरमाय रह्यो
نج سسشی مکھ سون امین پلاؤ تو جگ مین دشنت جیو
राजपाट मन भावत नाही तेरे आश्रम आसरो लियो

انسوئیا اور پریم ودا دونون خوش ہوکر کہنے لگین کہ آپ خوب ہی وقت پر آئے۔ سکنتلا بھی آدرستکار (تعظیم) کے لیے اٹھنے لگی راجہ دشنت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمھارا نازک بدن بہت کمزور ہو رہا ہی پریم ودا نے کہا کہ شکنتلا کے پاس چبوترے پر آپ بھی براجیے (تشریف رکھیے) دشنت وہان بیٹھ گیا اور ہنسی خوشی کی باتین ہونے لگین۔ پریم ودا نے باتون ہی باتون مین یہ بھی کہا کہ مہاراج اسوقت کا ملنا اور ہماری سکھی کا پریم جو آپ مین ہو گیا ہی اسکو بھول نہ جائیےگا راجاؤن کا دھرم ہی کہ پرجا کا ہت کرین انکا دکھ مٹادین ہماری سکھی کو تمھاری لگن نے اس دشا کو پہونچا دیا ہی دشنت نے کہا کہ ہان راجاؤن کا پرم دھرم یہ ہی ہی کہ پرجا کا کلیش اور دکھ نوارن کرین دوسری بات جو آپ نے کہی اسکا جواب یہ ہی کہ ہمارے اور انکی (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پرسپر اس دن سے بڑھتی گئی سچ پوچھو تو انھون نے مجھے کرتارتھ کردیا (انکی محبت نے مجھے فیض یاب و بہرہ مند کر دیا) شکنتلا بولی کہ مہاراج کے رنواس مین مجھ سریکھی سیکڑون ہونگی انکی یاد آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہین پرنت ہے سندری تم سے ادھک کوئی نہین نہ تمھارے سروپ کے سامنے کوئی درشٹی مین آتی ہی تمھاری موہنی مورت میری آنکھون مین بس گئی اور مجھے موہت کر لیا۔ ان دونون کی پریت پرسپر دیکھ کر پریم ودا اور انسوئیا دونون اٹھ کھڑی ہوئین اور کہنے لگین کہ دیکھو کیسی سہاونی کالی ملی گھٹا پورب سے اٹھی ہی مورا اور مورنی ان بادلون کو دیکھ کر کیسے پرسن چت ناچنے اور کلول کرنے لگے جگ کی سامگری باہر رکھی ہی اسے آشرم کے اندر رکھ آوین یہ کہکر دونون وہان سے چلی گئین اب شکنتلا اور دشنت دونون رہ گئے راجہ نے کہا کہ ہے بدمنی سب رشی کنیاؤن نے گندھرب بواہ راجاؤن سے کیا ہی اب تم میری منو کامنا سپھل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کنو جی بھی آتے ہونگے ان کے آنے کا انتظار کرو وہ مجھے میرا بواہ آپ سے کر دینگے راجہ نے کہا کہ کنو رشی ویدون کے گیاتا دھرم کے جاننے والے ہین انکا بھے مت کرو یہ کہکر شکنتلا کے گلے مین ہاتھ ڈال دیا شکنتلا نے کہا کہ جو آپ کی یہ ہی اچھا ہی تو آپ مجھے پٹ رانی کر کے رنواس مین رکھین (اسکا مطلب یہ ہی کہ جو سنتان میرے گربھ سے ہووے وہی راج پاوے) راجہ نے اسی پریم سے کہا کہ پٹ رانیون مین سب کی شرومن کرکے رکھونگا اور پھر دونون نے کام بس ہوکر گندھرب بواہ کر لیا اور

دونون پرسپر بہت پرسن ہوے - دشنت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی جس مین اُس کا نام کھُدا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر کہاکہ مین ہستناپور جاکر تم کو جلدی بلالونگا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھ مین پہن لی - یہ باتین ہورہی تھین کہ پانون کی چاپ سُنکر شکنتلا نے کہاکہ مہاراج ہمارے پتاجی کی چھوٹی بہن سامنے سے آتی ہین آپ اس لتا کی اوٹ مین ہوجادین - راجہ گنجان لتا کے بیچون مین چھُپ گیا گوتمی نے شکنتلا سے کہاکہ مین تیرے لیے منترون کا پڑھا ہوا جل لائی ہون اِسے پی لے شکنتلا نے کہاکہ یہ جل تم میرے منھ مین ڈالدو گوتمی نے اپنے ہاتھ سے جل پلاکر کہا کہ تیری تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکراکر کہاکہ ہان گھٹ تو گئی گوتمی نے نبض پر ہاتھ رکھا اور کہاکہ اب تو تیرا شریر نردگ جان پڑے ہے اِس کے بعد بچے ہوے جل کے چھینٹے دے کر کہاکہ ہے سکھی دھوری سانجھ کے سمے تو بن مین اکیلی کیون بیٹھی ہے آشرم مین جا بیٹھ کالی گھٹا برسنے لگے گی تو بھیگنے سے تپ ہوجاویگی تیرا شریر بہت دُربل ہو رہا ہے شکنتلا نے کہاکہ پریم ودا اور انسوئیا ابھی میرے پاس سے چلی گئی ہین اب مین بھی آشرم کو جاتی ہون تم چلو گوتمی چلی گئی تب شکنتلا نے راجا سے کہاکہ میرا اپرادھ چھما کیجیے دُشنت نے کہاکہ ہے پیاری تم اپرادھ جوگ نہین ہو جیسا تم نے مجھے اپنی پریت سے پرسن کیا ہے نارائن تمھاری منو کامنا سپھل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتمی کے پیچھے پیچھے چلی اور من ہی من مین کہتی جاتی تھی کہ ہے من تیری کامنا تو پوری ہوگئی تو بھی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشر کا دھیان کرکے کہنے لگی کہ ہے انترجامی بھگت جنون کی کامنا پورن کرنے والے راجہ دُشنت کو میری پریت دن دونی بڑھتی رہے یہ کہتی ہوئی گوتمی کے ساتھ ہولی دوسری طرف سے ایک تپیشری کا لڑکا یہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجا سندھیا کے سمین جگ کرم کے آرنبھ مین مانس اہاری راچھسون کا سایہ ہُتاشن کی بیدی جس چبوترہ پر بیٹھ کر جگ کے منتر پڑھتے ہین پر دکھائی دینے لگا ہے سب کو بھے ہورہا ہے آپ جلدی اِسطرف آوین دُشنت نے اُسی وقت بلند آواز سے کہاکہ ہے تپیشری لوگون بھے بھیت (خوفناک) مت ہو مین آن پہونچا ہون اور اپنے نوکرون کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہوکر ادھر آجاؤ اور آپ ندی پر اشنان کرنے لگا -

درباسا رشی کا آنا شکنتلا کا آدر بھاؤ نہ کرنا - اُن کا سراپ دینا

انسوئیا نے پریم ودا سے کہاکہ ہے سکھی پرمیشر نے ہمارے گروکنو مہاراج کی ابھلاکھا پوری کردی کہ شکنتلا کو بر بہت اچھا ملا اور اُنکا گندھرب بواہ ہوگیا پریم ودا نے کہاکہ پتاجی کی اچھا تو یہی تھی پرنت آنے پر دیکھو کیا کہین اتنے مین معلوم ہوا کہ کوئی اتتھہ[لہ] سادھو آشرم مین آیا انسوئیا نے کہاکہ کوئی سادھو آشرم مین گیا ہے دیکھ لیجیو کہ وہان شکنتلا بیٹھی ہے پریم ودا نے کہاکہ ہان بیٹھی تو ہے پرنت اُس کا چت ٹھکانے نہین ہے ایسا نہ ہو کہ اتتھہ کا آدر ستکار نہ کرے اور اپنے سوچ بچار مین پاشان مورت کی سمان (پتھر کی مورت کی مانند) بیٹھی رہے ہم تم پوجا کے لیے پھول بین چکے ہین وہان چلین دیکھین کون آیا ہے اور شکنتلا کو گوروپوجا کرالاوین -

ایک رشی کنو آشرم مین آئے شکنتلا راجہ کے سوچ مین بیٹھی تھی اُس نے رشی کیطرف دھیان بھی نہین کیا تپوبن کے تپیشری آدر ستکار نہ ہونے سے شکنتلا کو یہ کہتے ہوے چلے کہ جس کے سوچ مین تو مگن ہورہی ہے (مستغرق) وہ تیرا انرادر کرے اور تجھے بھول جاوے پریم ودا نے کہاکہ ہائے شکنتلا نے اُس رشی کو آشرم مین نہین بٹھایا وہ کچھ کہتے ہوے چلے جاتے ہین انسوئیا آگے جاکر کہنے لگی ارے یہ تو درباسا رشی ہین تو نے سنا بھی کیا کہتے ہین (پریم ودا)

[لہ] مسافر سادھو ۱۲

سچ کہو مین نے نہین سُنا۔ انسوئیا۔ وہ یہ کہتے چلے جاتے ہین کہ جس کے سوچ مین تو بیٹھی ہوئی ہی وہ تیرا نرادر کرے

پریم ودا۔ انسوئیا تو جلدی سے اُٹھکو لوٹا لا مین اُن کے لیے ارگھ[1] سنجوتی ہون۔ انسوئیا نے درباسا رشی کے چرن پکڑکر کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے آپ کے درشن نہین کیے ہین وہ سوچ مین بیٹھی تھی اپرادھ چھما کیجیے رشی نے کہا کہ مین تو سراپ دے چکا اچھا تیری پرارتھنا پر کہتا ہون کہ جب اُس کا پت اپنی انگوٹھی دیکھے گا تو اُس کو یاد آجاویگی۔

انسوئیا نے بہت پرارتھنا کی تو بھی درباسا رشی نہین ٹھہرے چلے گئے تب انسوئیا نے پریم ودا سے سب حال کہا پریم ودا بولی کہ درباسا رشی بڑے کرودھی ہین چلو اتنا تو ہوا کہ اُنھون نے اپنے مُکھاربند سے یہ تو کہدیا کہ راجہ اپنی انگوٹھی دیکھکر پہچان لیگا وہ انگوٹھی جس مین راجہ کا نام کھدا ہی راجہ دُشنت شکنتلا کو دے گیا ہی اُسکو اچھی طرح رکھنا چاہیے اور سراپ کا برتانت شکنتلا کو نہین سنانا چاہیے کہ اُس کا سبھاؤ بہت کومل ہی۔ دونون آشرم مین جاکر بیٹھ گئین اور یہ کہنے لگین کہ راجہ دُشنت جگ پورا کراکے ہستناپور چلا گیا دیکھا چاہیے کب شکنتلا کو بلاوے اور پھر سو رہین۔

کنو رشی کا آشرم مین آنا اپنے جوگ بل سے سب حال جان لینا شکنتلا گربھ وتی کو بدا کرنا

ابھی سورج اودے نہین ہوا تھا کہ ایک چیلا یہ کہتا ہوا آیا کہ گُروجی (کنو رشی) آگئے ہون کرنے بیٹھے تھے کہ آکاش بانی سُنائی دی پرنت سوائے اُنکے اور کسی کی سمجھ مین نہین آئی۔

انسوئیا۔ (پریم ودا سے) دیکھو راجہ دشنت نے ہستناپور جاکر شکنتلا کو نہین بلایا وہ نشچے بھول گیا شکنتلا گربھ وتی ہی کنو مہاراج اُسے ہستناپور بھیجنا چاہتے ہین۔

پریم ودا۔ شکنتلا تو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی کنو مہاراج آئے اور یون کہنے لگے کہ آج اگن کنڈ پر شوبھا چھا رہی ہی آہُتی بیچ کنڈ کے پڑتی ہی۔ ہے شکنتلا اب مین تم کو راجہ دُشنت کے پاس بھیجونگا جس نے تمھارا پانی گرہن یعنی ہاتھ پکڑنا کیا ہی۔

انسوئیا۔ ہے سکھی وہ تو یہان تھے بھی نہین اُن سے سارا سماچار کس نے کہا۔

پریم ودا۔ کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی۔

انسوئیا۔ (بڑے اشچرج سے) سکھی مین نے نہین سنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی۔

پریم ودا۔ جب رشی جی ہون کرنے بیٹھے تو یہ آکاش بانی اُنھون نے سُنی کہ ہے کنو تیری پُتری شکنتلا نے پرتھی کی رکشا کے لیے راجہ دشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرہن کیا۔

انسوئیا۔ ناگ کیسر رولی گوروچن دوب آدک منگلیک بستو تھالی مین لے کر چلی کہ اُس نے اُسی دن کے لیے اکٹھی کی ہوئی تھین۔

آگے جاکر دیکھا کہ شکنتلا سورج اودے ہونے پر اشنان کرکے کھڑی ہوئی ہی اور بہت سی استریان ہاتھون مین رولی چانول لیے آشیرواد دینے کو گرد کھڑی ہین انسوئیا اور پریم ودا بھی وہان پہونچین۔

ایک تپیشری کی استری۔ ہے راج بدھو تو اپنے پت کی پیاری ہو۔

دوسرے تپیشری کی استری۔ تیرے اودر سے چکرورتی راج کرنے والا پُتر پیدا ہو۔

---

[1] ارگھ سنجونا جل کا کلس پھول۔ رولی۔ چانول چندن۔ تھالی یا کسی درخت کے جوڑے پتے پور رکھکر رشی منی کا پوجن کرنا ۱۲

شکنتلا نے آشیرواد لے کر سب کا آدرستکار کیا پھر انسویا اور پریم ودا کی طرف دیکھ کر شکنتلا کی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے اور یہ کہا کہ دیکھا چاہیے تم سے پھر کب ملنا ہو۔

پریم ودا۔ ہے شکنتلا منگل سمین رونا اوچت نہین تو اپنے گھر جاتی ہو (یہ کہکر اُس کے بھی آنسو نکل آئے اور انسویا بھی رونے لگی)۔

پریم ودا۔ تیرے سندر کومل انگ کے انوسار تو اچھے اچھے ابھوشن اور پونیت بستر (تیامبر ریشمی کپڑے) ہونے چاہئین پرنت بن مین رشیون کو وہ بستر کہان جیسے آشرم مین پھول پتون کے گہنے ہین پہناتی ہون یہ کہکر شکنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی مین دیکھا کہ کنورشی کا چیلا بستر اور ابھوشن لایا اور یون کہنے لگا کہ رانی شکنتلا کو یہ بستر اور ابھوشن پہناؤ گروجی نے بھیجے ہین اُن بسترون کو دیکھ کر سب رشی پتنی حیران ہوگئین۔

گوتمی۔ بٹیا ہاریت یہ بستر اور ابھوشن کہان سے آئے۔

چیلہ۔ گرو کنو جی کے تپ کے پربھاؤ (قوت عبادت) سے آئے۔

گوتمی۔ کیا من کے بچارتے ہی بشوکرمان نے بھیجدیے۔

چیلہ۔ نہین مہاتما کشپ جی نے آگیا دی کہ شکنتلا راجہ دشنت کے پاس جاتی ہے اِس لیے اچھے بستر اور بھوشن[۱] آوین اتنا کہتے ہی کسی بن دیوی نے ہاتھ اُٹھا کر چندرمان کے سمان سپید ادبھت ساڑھی اور یہ رتن جٹت ابھوشن دیدیے۔

گوتمی (شکنتلا سے) بن دیوی سے ایسے ادبھت پدارتھ ملنے بہت اچھے شگون ہین راج اور لکشمین تجھے پراپت ہوگی۔

انسویا۔ ایسے بستر اور آبھوشن کبھی نہین دیکھے اور نہ اُنکا پہنانا ہمین معلوم ہے پرنت چتر بدیا کے (علم مصوری) پرتاپ سے تیرا سنگار کردونگی۔ اتنے مین سامنے سے کنورشی آتے دکھائی دیے (کنورشی اپنے دل ہی دل مین) شکنتلا آج اپنے پت کے پاس جاویگی بدا ہونے کے سمین میرا ہردا امنڈ آویگا جب میرا یہ حال ہے تو گرہستی پرشون کی ایسے سمین کیا گت ہوتی ہوگی (دل بہلانے کو ٹہلنے لگے)

گوتمی۔ ہے شکنتلا پتا جی تم سے ملنے آتے ہین۔

شکنتلا۔ (اُٹھ کر) پتا جی نمسکار۔

کنورشی۔ ہے پتری جیسے راجہ ججات کو سرمشٹا پیاری تھی ایسی تو راجہ دشنت کو پریہ ہو۔ اور جیسا راجہ پرو چکرورتی پیدا ہوا ایسا ہی تیرا پتر چکرورتی راج کرے۔ اب تم اگن کنڈ کی پردکشنا کرلو مہورت بہت اچھا ہے بدا ہو۔ شکنتلا نے اپنی سکھیون اور رشی پتنیون (رشیون کی استریون) سمیت اگن کنڈ کی پرکرما کی۔

کنورشی۔ یہ اگنی تیری رکشا سدیو کرتی رہے۔ پھر سارنگ رو اور سارودت دو چیلون کو بلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو نمسکار کرو۔ کویل نے آنب کی ڈالی سے منوہر شبد اچارن کیے اور کنورشی کہنے لگے کہ شکنتلا بن دیوی تم کو آگیا دیتی ہے۔ یہ جاترا تم کو منگل کاری ہو۔ اسوقت سگندھت بایو چلی برکش اور لتاؤن سے پھولون کی برکھا ہونے لگی۔

انسویا۔ کداچت راجہ تجھے بھول گیا ہو تو یہ انگوٹھی اُسکی دکھادیجیو۔

شکنتلا۔ (گھبرا کر) ہین بھول جانے کا تم نے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہو گیا۔

---

[۱] بھوشن و ابھوشن ہر دو بمعنی زیور ۱۲

پریم ودا۔ گھبرانے کی کوئی بات نہین ہی راجاؤن کے پاس جانے کے وقت بہت باتین ہردے مین آ پہنچا کرتی ہین۔ راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اس انگوٹھی کو دکھا دیجیو۔

کنور رشی۔ آؤ بدا ہونے کے سمین ایک دفعہ سب اور مل لو سروور کے پاس پھر سب نے سکنتلا کو گلے سے لگا کر آشیرواد دی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو چکردرتی اور ہری بھکت راجہ کی ماتا ہو۔

سکنتلا۔ کوئی آنچل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہی۔

پریم ودا۔ یہ وہی بچہ ہرن کا ہی جسکی ماں مر گئی تھی اور تو نے پالا ہی۔ ہے سکھی تیرے بیوگ مین سارے پشو پکشی آشرم کے بکل ہو رہے ہین وہ دیکھو سامنے مور اور مورنی کھڑے ہوے تیرا منھ دیکھ کر رو رہے ہین۔

شکنتلا۔ رونے لگی۔

کنور رشی۔ ہے پتری ایسی بکل مت ہو تو پٹرانی ہوگی اور جب تیرے تیجسوی پتر پیدا ہوگا۔ تب تو یہان کی سب باتون کو بھول جاویگی۔ چلتے ہوے مین تجھے سکشا (ہدایت) دیتا ہون کہ رنواس مین رکر پت کا آدر بڑون کی ٹہل کیجیو اور رانیون سے سوت بھاؤ مت رکھیو سب سے میٹھا بولیو سب نوکرون کو سمان جانیو۔ اپنے پت کی ٹہل (خدمت) ٹہلنی کی سمان کیجیو جو کداچت تیرا پت ترسکار (جھڑکنا) بھی کرے تو بھی اسکی آگیا سے باہر مت ہوجیو جب پت سنمکھ آوے تو اٹھ کر ستکار کیجیو جو بچن وہ کہے اسے آدر سے سن لیجیو جیسا وہ کہے ویسا ہی کیجیو اس کے چرنون مین درشٹی رکھیو جب وہ سو رہے تب آپ آرام کیجیو اس سے پہلے اٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریان ایسا کرتی ہین وہی کل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہین۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) رشی جی کا اپدیش اچھی طرح گرہ باندھیو۔ پھر سب ملکر شکنتلا کو پہونچانے چلین۔

سارتھی۔ اب سروور آگیا دھرم شاستر انوسار جب کوئی جلاشی (جل بھرا ہوا استھان مراد ندی یا تالاب یا کنوین سے ہی) آ جاوے تو اس سے آگے نہین جاتے تم سب دور چلے آئے ہو ہم کو بدا کرو۔ سروور تک شکنتلا کو پہونچا کر واپس آشرم کو چلے گئے۔

شکنتلا کا راج محل مین پہونچنا اور راجہ دشنت سے بباد

دوارپال نے راجہ دشنت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمالے پربت کی ترائی کے دو تپیشری استریون سمیت آئے ہین اور کنور رشی کا سندیسا لائے ہین۔ راجہ دشنت (اشچرج کرکے) استریون سمیت کیون آئے ہین۔ اچھا بلالو۔

شکنتلا۔ جب راجہ کے سامنے گئی داہنی[1] آنکھ پھڑکنے لگی اداس ہو کر اسنے گوتمی سے یہ حال کہا۔

گوتمی۔ ناراین کشل کرے اور تجھ کو سکھ پراپت ہو من مین دھیرج رکھ۔

راج پروہت۔ مہاراج کنور رشی کے چیلے کچھ سندیسا لائے ہین سن لیجیے۔

راجہ۔ ہان مین سنتا ہون۔

سارنگ بر۔ مہاراج کی جے ہو۔ کنور رشی ہمارے گرو نے آپ کو آشیرواد دیکر کہا ہی کہ آپ کا اس کنیا کے ساتھ بواہ ہوا ہم نے پرسنتا سے انگیکار کیا جیسے آپ دھرم دھاریون مین سریشٹھ ہین ویسے ہی شکنتلا بھی لکشمین سروپ ہی

---

[1] مستورات کی بائین آنکھ اور مردون کی داہنی آنکھ پھڑکنے لگے تو شگون نیک سمجھا جاتا ہی اور اسکے خلاف شگون بد ۱۲

آپ یہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کرکے) تم سے گربھ وتی ہوئی (حاملہ) اسکو اپنے رنواس مین رکھیے۔

گوتمی - مہاراج مین بھی آپ کا شیل سبھاؤ دیکھ کر کچھ کہتی ہون - ہماری سکھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے گروجی کے آنے کا بھی انتظار نہین کیا آپ ہی آپ دونون نے بواہ کرلیا آپ اور یہ دونون ملکر بات چیت کرلو۔

راجہ دشنت - (اشچرج کرکے) یہ کیا بات تم نے کہی کیا تمھاری سکھی کا میرے ساتھ کبھی بواہ ہوا تھا۔

شکنتلا - (اداس ہوکر) من ہی من مین کہنے لگی جو مجھے آپ ڈر تھا وہی آگے آیا۔

سارنگ بر - مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہوا کرم تو کوئی سجن پرش بھولا نہین کرتا۔

دشنت - تم جھوٹی بات کو سچا بنا کر کہتے ہو ایسا کٹھور بچن مت کہو۔

گوتمی - (شکنتلا سے) تو اسوقت لاج مت کر تیرا پت تجھے بھولا جاتا ہے گھونگھٹ کھول دے - اور گھونگھٹ اٹھا دیا دشنت شکنتلا کو دیکھ کر (من ہی من مین) واہ کیا بدھاتا کی رچنا ہے ایسی سندر استری تو مین نے کبھی نہین دیکھی جب مین بچارتا ہون کہ اسکے ساتھ میرا بواہ ہوا تو میری گت اُس بھونرے کی سمان ہو جاتی ہے جو اُس مین (شبنم مین) بھیگی ہوئی کند کلی پر گنجار کرتا ہے نہ اُسپر بیٹھ سکتا ہے اور نہ اُسکو چھوڑ سکتا ہے۔

سارنگ بر - مہاراج چپکے کیون ہو گئے۔

دشنت - ہے تپیشری مین بہت یاد کرتا ہون پرنت مجھے یاد نہین آتا کہ میرا اس کنیا کے ساتھ کبھی بواہ ہوا ہے پرائی استری کو کیونکر رنواس مین رکھ لون۔

سارنگ بر - مہاراج ایسا مت کہو جب مہاتما رشی نے تمھارا اپرادھ چھما کرکے اپنی پران پیاری کنیان اسطرح بھیجدی جیسے کوئی چور کے پاس اپنا دھن دولت بھیجدے آپ اُسکا اپمان نہ کرین۔

سارد وت - دوسرا چیلہ - ناراض ہوکر کہنے لگا شکنتلا تم کیون چپکی بیٹھی ہو تمھارا انردئی پت (بیرحم شوہر) اپمان کرتا ہے تم اُسکو تپوبن جانے اور بواہ ہو جانے کی یاد کیون نہین دلاتی ہو۔

شکنتلا - (دشنت سے) لمبی سانس لیکر - کیا آپ کو تپوبن مین جانا اور پریم پریت کی باتین کرنا یاد نہین آیا۔

دشنت - (کان پر ہاتھ رکھکر) کیا مجھ نردوش کو دوش لگایا چاہتی ہو۔

شکنتلا - بڑے اشچرج کی بات ہے کہ ایسے دھرماتما راجہ کہلا کر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا مین تمھاری دی ہوئی انگوٹھی دکھاتی ہون یہ کہکر جب انگلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھ مین نہ تھی ہاے وہ انگوٹھی کہان گئی جس کو مین گھر سے انگلی مین پہنکر چلی تھی۔

گوتمی - جب تم نے شکراوتار کے نکٹ شچی تیرتھ مین آچمن کیا تھا اُس سمین انگوٹھی جل مین گر گئی ہوگی۔

دشنت - (مسکراکر) یہ ہی تو تریا چرتر کہلاتے ہین۔

شکنتلا - ابھی اور کئی باتین یاد دلاتی ہون جو دھرم کو نہ چھوڑو کیا آپ کو یاد نہین کہ مادھوی کُنج مین آپ نے میرے چھند بنائے ہوے پر ایک چھند اُسی سمین بنا کر پڑھا اور کنول کے پتّے مین جل بھر کر ہرن کے بچے کو تم نے پلانا چاہا اُس نے تمھارے ہاتھ کا جل نہین پیا اور مین نے اپنے ہاتھ سے جل اُسکو پلایا تو اُس نے پی لیا آپ نے کہا تم دونون بن باسی ایک سے نیتر رکھنے والے پردیسیون کو نہین پتیاتے ہو (اعتبار نہین کرتے ہو)

دُشنت - کیون چھل کی باتین کرتی ہو۔

گئوتمی - کرودھ کرکے کہنے لگی بس راجہ تیرا دھرم دیکھ لیا تپوبن کی رہنے والی کنّیان چھل کرنا کیا جانے۔

دُشنت - استریون کے چرتر منش نہین سمجھ سکتا یہ چھل سے بھری ہوئی منشون کو مدھر بچن سنا کر دھرم سے ڈگا دیتی ہین دیکھو کوئل اپنے انڈے بچّے کوے کے نیچے رکھکے پلواتی ہی۔

شکنتلا - (کرودھ ونت ہوکر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکھنڈی ہو دھرم کا بھیکھ بنا کر بیٹھے سیدھے منشون کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پرتھی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہی تو نے دھرم کے بھیکھ مین اس طرح کپٹ اور پاکھنڈ کو چھپایا ہوا ہی جیسے کیچڑ بھرے ہوئے مٹکے پر کوئی گٹّی رکھدیوے اتھوا گہرے کنوین کے منھ پر گھانس پھونس بچھا دیوے۔

دُشنت - شکنتلا کو کرودھ مین بھرا دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کنورشی کی بیٹی شاید سچی ہو پرنت مجھے کوئی پتہ کی بات یاد نہین آتی۔ مت بھرم ایسا ہو رہا ہی کہ چت ٹھکانے نہین سوچ بچار کے کہنے لگا کہ دُشنت کا سبھاو سنسار مین بدت ہی تمھارا پریوجن کیا ہی وہ کہو۔

شکنتلا - بیاج استوتی کرکے (ظاہرداری کی باتین بنا کر) کہنے لگی کہ ہان تمھین تو دھرماتما راجہ ہو کر سنسار مین مرجاد چلاتے ہو اور تمھین لوک ریت جانتے ہو۔ مین دُکھیا استری دھرم کی بات کیا جانون اچھے مہورت مین پتا کنورشی نے تمھارے پاس بھیجا اور اچھے مہورت مین تجھ پرونسی راجہ سے میرا گندھرب بواہ ہوا میرے ہردے مین ایسی نراس (نا امیدی) چھائی کہ اگن سی پرگٹ ہو کر شریر کو بھسم کرنے لگی یہ کہ شکنتلا گھونگھٹ منھ پر ڈالکر رونے لگی۔

سارنگ بر - ہم تپیشری بن باسی لوگ سُنا کرتے تھے کہ دُشنت راجہ اندر کا متر بڑا ست بادی (راست گو) راجہ ہی سو آنکھون سے اُسکا ست اور دھرم دیکھ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہی اپنے گورو کا سندیسا سُنا دیا جو کوئی گپت سمبندھ (پوشیدہ طور پر بواہ کا سمبندھ) کرے اُسے چاہیے کہ پرکشا پہلے کر لیوے۔ یہ کہکر اُٹھ کھڑا ہوا اور ساردوت گئوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہان سے چلو ایسی دُشٹ سبھا مین بیٹھنا اُچت نہین۔

دُشنت - ہان تم بڑے ست بادی ہو بھلا یہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگانے سے کیا ہاتھ آئے گا۔

سارنگ بر - کرودھ مین آکر بھاری بپت اور مہا کلیش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج تم کو حاصل ہوگا)۔

دُشنت - تپیشری کا کٹھور بچن سُنکر ہردے مین ڈرا اور ظاہر مین کہنے لگا کہ نہین پرونسی راجاؤن کو کبھی بپت نہین ہوگی۔

ساردوت - ہے سارنگ بر اس بباد کرنے سے کیا پریوجن ہی چلو یہان سے شکنتلا ابھاگی کے کرم مین ایسا ہی بدھاتا نے لکھدیا ہمارا کیا بس ہی چاہے جسطرح اسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے یہان رہکر داسی کرم کر تجھ کو بدا کر دیا ہی ساردوت اور گئوتمی اُٹھ کھڑے ہوئے۔ سارنگ بر کا ہاتھ پکڑ کر شکنتلا نے کہا کہ بھائی مجھے کس نردئی کے پاس چھوڑے جاتے ہو۔

ساردوت - جب تیرا پت تجھے گرہن نہین کرتا اور بیبھچاری (بمعنی بدچلن) سمجھتا ہی تو پتا کے ہان تیرا کیا کام ہی تو یہان رہو۔

دُشنت - کیون اس استری کو جھوٹی آشا (اُمید) دلاتے ہو مین پرائی استری کو نہین رکھونگا۔

ساردوت - تیرا دھرم دیکھ لیا تو اپنی بواہتا استری کو دوش لگاتا ہی اور لاج نہین آتی۔ (یہ بات سُنکر دُشنت دکھی

ہوکر سوچنے لگا۔ پرنت سراپ کے بس پچھلی باتون کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ مین تپشری کا بچن سُنکر بہت یاد کرتا ہون اسوقت چت مین بھرم ہو رہا ہی کیا کرون۔

راج پروہت۔ مہاراج ہان آپ سچ کہتے ہین۔ جبتک آپ کو یاد آوے تب تک یہ کنو رشی کی پُتری میرے گھر رہے آپ کے رنواس مین کوئی رانی گربھ وتی نہین ہی جوتشیون نے کہا ہی کہ آپ کے چکرورتی پُتر پیدا ہوگا جو اِس رشی کنیا کے ویسا ہی پرتاپی پُتر پیدا ہوا اور آپ کو تپوبن مین گندھرب بواہ کرنا یاد آگیا تو ایسے انمول پدارتھ کو تیاگنا جوگ نہین میرے گھر استریون مین پُتری کے سمان یہ کنیان رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔

گئوتمی۔ (شکنتلا سے) ہے پُتری کچھ دن راج پروہت کے گھر نواس کر تھوڑے دنون مین راجہ کا بھرم مٹ جاویگا تو رانی ہوگی اور تیرا پُتر چکرورتی راجہ ہوگا کنو رشی کا بچن کبھی متھیا نہین ہوگا تجھے درباسا رشی کا آنا اور وہ بچن کہنا یعنی پت تیرا اپمان کریگا تجھے یاد نہین رہا۔

سارنگ بر۔ گئوتمی اور سارودت کو ساتھ لے کر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

شکنتلا کا بلاپ سُنکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو اُڑا لے جانا

جب سارنگ بر اپنے ساتھیون کو ساتھ لے کر تپوبن کی طرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب بھی راجہ دشنت نے بہت سوچا اور شکنتلا کو نہ پہچانا پرنت درباسا کے سراپ سے اُس کو ایسی بھول ہوگئی کہ شکنتلا کے ساتھ بواہ کرنا بالکل یاد نہین رہا۔

شکنتلا۔ ہے پرتھی تو پھٹ جا اور مین تجھ مین سما جاؤن ایسا جینا دھکار ہی

راج پروہت۔ (اُلٹے آئے) راجہ دشنت دیکھنے لگے۔

پروہت۔ مہاراج بڑا اشچرج ہوا جب مین شکنتلا کو ساتھ لے کر گھر کیطرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرتھ کے پاس پہونچے شکنتلا نے رو کر کہا کہ ہے پرتھی تو پھٹ جا مین تجھ مین سما جاؤن تب ہی ایک استری رُو بجلی سی آئی اور شکنتلا کو چھاتی سے لپٹا کر اُڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سُنکر سب اشچرج کرنے لگے)

دشنت۔ مجھ کو تو پہلے ہی سے پرتیت ہوتا تھا کہ اِس مین کچھ چھل ہی دہی ہو آپ بسرام کیجیے اور اِس کا کچھ سوچ نہ کیجیے راجہ شکنتلا کی باتین یاد کر کے من مین کہتا تھا کہ مین بہتیرا یاد کرتا ہون کہ مُنی کنیا سے کبھی میرا بواہ ہوا۔ مجھے یاد نہین آتا مجھے ایسا نشچے پرتیت ہوتا ہی کہ اُسکا بچن جھوٹا تو نہین ہی۔

کوتوال کا دھیمر کو مع انگوٹھی کے لانا اور دشنت کو شکنتلا کی یاد آنا

دواربال۔ مہاراج کوتوال اور دو سپاہی ایک دھیمر کو مارتے ہوئے لیے آتے ہین۔

دشنت۔ اچھا کوتوال کو میرے سامنے بلاؤ۔

کوتوال۔ (ادب سے ڈنڈوت کر کے) مہاراج کی ایک چیز دھیمر مچھلی پکڑنے والا بازار مین بیچتا پھرتا تھا کوتوالی کے دو برقندازون نے اُسے دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھ کر مارتے ہوئے میرے پاس لائے مین نے پوچھا۔ تو دھیمر کہتا ہی

کہ شنکر اوتار تیرتھ کے پاس شچی تیرتھ مین مچھلی پکڑتا ہون کل ایک روہو مچھلی جال مین پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکر تراشا تو اُسکے پیٹ مین سے یہ چیز نکلی مچھلی کی بدبو ضرور آتی ہی یہ کہکر انگوٹھی کوتوال نے راجہ دُشنت کے سامنے پیش کی۔

دُشنت۔ (انگوٹھی لیکر کوتوال سے) ابھی اس دھیمر کو چھوڑ دو اس انگوٹھی کے کھوے جانے کا حال مجھے معلوم ہے دھیمر کا کچھ قصور نہین ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اسکو دلا دو۔ یہ کہکر راجہ دشنت کو مورچھا سی آگئی اور سر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا۔

کوتوال۔ باہر آیا دھیمر نے سمجھا کہ اب موت آئی کوتوال نے دھیمر سے کہا ارے دھیمر تو بڑی قسمت والا ہی۔ مہاراج نے ہزار روپیہ تجھ کو انعام دیا ہی دھیمر نے جھک جھک کر سلام کیا اور کہا کوتوال جی تم نے میرے پران بچائے۔ برقنداز نے سخت نگاہ سے دھیمر کو دیکھا۔

دھیمر۔ تم کو بھی ٹھرا پینے کو روپیہ دونگا۔

برقنداز۔ تو تو ہمارا دوست ہی۔

کوتوال۔ (اپنے دل ہی مین) مہاراج انگوٹھی کو دیکھ کر کیون ایسے بکل ہو گئے جیسے کسی پیارے متر کی یاد آتی ہی اُن کو مورچھا آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ کی خزانہ سے منگا کر کوتوال نے دھیمر کو مہاراج کے سامنے دے دی۔ وہ اپنے بدن مین پھولا نہ سمایا۔

مسترکیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

مسترکیشی اپسرا۔ راجہ دُشنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہی شکنتلا کا نرادر کرکے اُس کا اب کیا حال ہی مینکا نے کہدیا ہی کہ پرگٹ ہوکر کوئی کام نہین کرنا چاہیے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو راج بھون کو دیکھتی ہوئی باغ مین پہونچی راج بھون مین کیون اُداسی چھا رہی ہی اِس کا کارن کیا ہی۔ دو چیلی راج بھون سے آرہی ہین ان سے سب حال معلوم ہو گا۔

ایک چیلی دوسری چیلی سے۔ تم نے سُنا جب کوتوال نے انگوٹھی مہاراج کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور بہت بیاکل ہو گیا راجہ دشنت کا اُتسبہ بند کر دیا راج محل مین اُداسی چھا رہی ہی۔

مسترکیشی۔ مین نے گندھرب لوک مین انگوٹھی ملنے تک کا برتانت سنا تھا پرنت آگے کا حال ان لوگون سے معلوم ہو گا جو راجہ کے پاس رہتی ہین۔

دوسری چیلی۔ جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بسنت اُتسبہ کو منع کر دیا اس کے آگے کا برتانت بھی سناؤ۔

ایک چیلی۔ باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلدستے بنا کر لے جاتا ہی اُس سے پوچھو۔ (دونون چیلی مالی کے پاس جاکر راجہ کا حال پوچھنے لگین۔

مالی۔ جب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یون کہنے لگا کہ شکنتلا میری بواہتا رانی ہی اُسوقت میری مت ٹھکانے نہین تھی

ہائے اُسنے مجھے اتنا پتہ دیا تو بھی مجھے یاد نہ آئی - سارے کاج راج کے کرنے چھوڑ دیے رات بھر جاگتا رہتا ہی دن کو پلنگ پر پڑا رہتا ہی جب کوئی استری رنواس کی سامنے آجاتی ہی تو شکنتلا کہکر پکار اُٹھتا ہی کوئی اُشبھ کرنے کو اُسکا جی نہین چاہتا -

مسر کیشی - (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہونا چاہیے میری پیاری شکنتلا کے نرادر کرنیکا پھل بھوگے گا دیکھو شکنتلا کیسی پت برتا استری ہی کہ مینکا اپنی ماں کے پاس کشپ جی کے آشرم مین راجہ کے ملنے کے کارن برت نیم کیے جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا لالی جاتی رہی -

مالی - راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہی کہ میرا چت کسی کام مین نہین لگتا کچھ دن نگر کے باہر رہونگا جو کچھ کام پرجا سنبندھی ہو وہ ہمارے پاس لکھ کر بھیجدین

سارنگ برنے راجہ سے کہدیا ہی کہ شکنتلا کے نرادر کرنے سے بھاری بپت بھوگنی پڑیگی - رشی کا بچن سچا ہوگا -

راجہ نے ایک دن گھبراکر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا چتر کسی کے پاس ہو تو منگادو -

منتری - مہاراج آپ دھیرج دھارن کرین آپ کی پیاری رانی شکنتلا جلدی آپ کو ملجاویگی جب شکنتلا مہاراج کے پاس آئی تھی اُس سمین اُسکو چترکار (چتر بنانے والے یعنے مصور) نے بھی دیکھا ہوگا جو اُس کے پاس تصویر ہوگی تو منگاتا ہون ماڈھب منتری نے شبیہ شکنتلا کی منگاکر راجہ کو دکھائی -

شبیہ یعنی تصویر ۱۲

راجہ - ہان یہ ہی اُس چندرمکھی کی تصویر ہی جس کو دیکھ کر منش موہت ہوجاتے ہین پرنت ابھی اس مین کسر ہی رنگ اچھا نہین بھرا گیا چترکار سے کہا کہ چتر آلے (تصویر خانہ) سے تصویر بنانے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کردو

چترکار - (واپس آنکر) مہاراج رنگ کا ڈبہ رانی بسومتی نے چھین لیا -

دشنت - (منتری سے) رانی بسومتی سوت بھاو سے شکنتلا کے چتر کو نہین بنانے دیگی -

منتری - ہان مہاراج سچ ہی اُنکو بڑا ابھمان ہوگیا ہی -

ماڈھب - اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور وغل مچنے لگا - (آواز آئی کہ مہاراج مجھے اس دُشٹ سے بچاؤ جس طرح بلی چوہے کو دبالیتی ہی اُسی طرح مجھے اس دُشٹ نے پکڑ رکھا ہی -

راجہ - ہین میرے رنواس مین بھی پشاچ آنے لگے - میرا دھنش بان لاؤ - دھنش بان لے کر اُس طرف چلا جس طرف سے آواز آتی تھی -

ماڈھب - مجھے مار مت مین برہمن ہون ارے کوئی بچاؤ یہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہی -

دشنت - مین تجھے چھڑاؤنگا یہ کہکر دھنش تان لیا اور کہا کہ او پشاچ چھوڑدے نہین تو میرے ہاتھ سے مارا جاویگا - چھت پر گیا دیکھا تو وہان کچھ نہین -

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ مہاراج مین آپ کو دیکھتا ہون پرنت آپ مجھے نہین دیکھ سکتے -

دشنت - میرا یہ بان پشاچ کی جان لیگا اور برہمن کی رکشا کریگا -

ماتل رتھبان اندر کا آنا راجہ دشنت کا اندرلوک جانا

ماتل - (ظاہر ہوکر) ہے راجہ ان بانون سے راچھسون کے مارنے کو راجہ اندر نے آپ کو بلایا ہی -

دشنت - (تعجب سے) ماتل تم خوب آئے ہین راچھس سمجھا تھا۔

مانڈھب - یہ ہی میرے پران نکالے ڈالتا تھا آپ اِس کا آدر کرتے ہین۔

دشنت - ہے منتری یہ (ماتل کی طرف انگلی اٹھاکر) اندر کے سارتھی ہین ان کا آدر سب دیوتا کرتے ہین۔

ماتل - کال نیم کے بنش مین راچھسون کا ایسا سموہ اکٹھا ہوگیا ہی کہ اندر انکو نہین جیت سکتا آپکو بلایا ہی۔ رتھ لایا ہون

دشنت - دیوراج نے میرے اوپر بڑی کرپا کی۔ ہے ماتل تم نے میرے منتری کو کیون اتنا ستایا۔

ماتل - آپ کو بہت اداس اور من ملین دیکھ کر مین نے جتن کیا ہی جس طرح سانپ چھیڑنے سے پھن اٹھاتا ہی ایسے ہی تیجسوی پُرش کرودھ دلانے سے پراکرم دکھاتے ہین۔

دشنت - مانڈھب راج منتری سے کہدو جب تک میرا دھنش راچھسون کے ناش کرنے مین لگا رہے تم پرجا کے کام کرو اور رنواس کی رکشا کرو مین جاتا ہون۔

دشنت - (ماتل سے) اندر کی آگیا پالن کرکے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کٹھن کام تو نہین تھا جتنی پرتشٹھا (بڑائی) مجھے ملی۔

ماتل - آپ نے دیوتاؤن کا بڑا اپکار کیا راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور آپ کے نزدیک کچھ بڑا کام نہین تھا۔

دشنت - راجہ اندر نے میرا بڑا آدر ستکار کیا اندراسن پر اپنے پاس مجھے بٹھایا جس پر جینت اُن کے پتر کو بیٹھنے کی ابھلاکھا ہی ہری چندن میرے انگ پر لگایا اور کلپ برکش کے پھولون کی مالا پہنائی جاتے ہوے ہم نے اس پربت کو نہین دیکھا جو سب سے اونچا درشٹ آتا ہی اور بہت رمنیک پرتیت ہوتا ہی۔

ماتل - یہ استھان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہی یہان وہ ادتی ماتا سمیت تپ کرتے ہین۔

دشنت - مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلین پھر ایسا وقت نہین ملیگا ہم کس مارگ مین جارہے ہین۔

ماتل - یہ وہی مارگ ہی جس مین آکاش گنگا کے تٹ پر سورج اور تارا گن گھومتے ہین پرواہون کا مارگ کہلاتا ہی اور اب ہم میگھون کے مارگ مین آگئے کہ رتھ کے پہیے بھیگے ہوے معلوم ہوتے ہین بھوگول (پرتھوی) یہان سے گیند کی سمان پرتیت ہوتی ہی اور اب ہیم کوٹ پربت آگیا کشپ جی کے درشن کیجیے رتھ ٹھہراتا ہون۔ ماتل نے رتھ ٹھہرایا اور دونون رتھ سے اترے۔

ماتل - مین آپ کے آنے کا سندیسا اندر کے پتا کشپ جی سے کہ آؤن۔

راجہ دشنت کو اپنے پتر کو دیکھ کر اچنبھ ہونا شکنتلا کا ملنا کشپ جی کے درشن

ایک بالک پربت کے شکھر پر سنگھ کے بچے کو پکڑے ہوے آتا ہی اور دو بردھ استری ضعیف عورت اسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہین کہ بٹیا اِس کو چھوڑ دے اس کی مان آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑے گی۔

بالک - مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہی۔ آنے دو۔

بالک - ارے شیر کے بچے اپنا منھ کھول دیکھون تیرے منھ مین کتنے دانت ہین۔

بڑھیا - ارے ہٹیلے بالک سنگھ کے بچے کو مت ستادے کھیل مین بھی تو شیرون کے بچون کو پکڑلاتا ہی اسی لیے پتا

کشیپ جی نے تیرا نام پہلے ہی سرب دمن رکھدیا ہی۔

دشنت۔ کیا کارن ہی کہ میرے داہنے انگ پھڑکنے لگے اور اِس بالک کو دیکھ کر میرے دل مین پُتر بھاو پرگٹ ہوتا ہی اِس لیے کہ مین سنتان رہت ہون بالک کا ہاتھ دیکھ کر اہا اس کے ہاتھ مین چکر ورتی کے چنھ ہین انگلیون مین کیسا اچھا جال ہو رہا ہی بالک کو راجہ نے گود مین اُٹھا لیا۔

بڑھیا۔ اشچرج کی بات ہی کہ بالک اس پُرش کی گود مین چلا گیا ان دونون کی صورت بھی ملتی ہی۔

دشنت۔ ہے تپسونی یہ کس کا پُتر ہی۔

بڑھیا۔ یہ لڑکا پروَنسی ہی اِسکی ماں اپسرا کی بیٹی ہی اُس کے پت نے اپنی بواہتا استری کو بنا اپرادھ چھوڑ دیا ہی مین اُس کا نام نہین لونگی۔

راجہ دشنت بہت خوش ہوا کہ یہ سب باتین مجھ سے ملتی ہین۔

بڑھیا۔ (گھبرا کر) ہین بالک کی بانھ سے گنڈا کہان کھُل پڑا۔

دشنت۔ گنڈا یہ پڑا لو مین اُٹھائے دیتا ہون۔

بڑھیا۔ ہین ہین گنڈا مت چھونا۔ تم نے تو اُٹھا ہی لیا۔ دونون استریان اشچرج سے ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگین

دشنت۔ تم مجھ کو اِسکے اُٹھانے سے کیون روکتی تھین۔

بڑھیا۔ یہ گنڈا مہاتما کشیپ جی نے دیا تھا جب یہ پیدا ہوا تھا۔ سوائے اِس پُتر کے ماں باپ کے اور کوئی اِس گنڈے کو زمین سے نہین اُٹھا سکتا اگر دوسرا اُٹھا لیوے تو یہ سرپ بن کر اُسے ڈسے (کاٹ کھاوے)

دشنت۔ کبھی پہلے ایسا ہوا کہ کسی غیر نے اِس گنڈے کو زمین سے اُٹھانے کا ارادہ کیا ہو اور یہ گنڈا سانپ بنگیا ہو

بڑھیا۔ کئی دفعہ ایسا ہوا اور اِسکو اُٹھانے والے سانپ کو دیکھتے ہی گنڈہ پھینک کر علیحدہ جا کھڑے ہوے۔

دشنت نے خوش ہو کر بالک کو گود مین اُٹھا لیا اور اُسکے پراکرم دیکھ کر اشچرج کرنے لگا۔

بالک۔ مجھے چھوڑ دو مین اپنی ماتا کے پاس جاؤنگا۔

دشنت۔ ہے پُتر تم میرے ساتھ چلنا۔

بالک۔ میرا پتا دشنت ہی تم نہین ہو۔

دشنت۔ (مسکرا کے) ہے پُتر تو کیا جانے۔

اتنے مین شکنتلا جو سارا حال سُن رہی تھی اپنے جوگن بھیکھ مین وہان آئی دشنت نے دور سے دیکھا کہ میلے بسنہ پہنے لمبی چوٹی لٹکائے اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہی کچھ بھرم اور سندیہہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہ ہی میری پران پریہ شکنتلا ہی یا اور کوئی۔

شکنتلا۔ (راجہ کو دیکھ کر) کیا یہ ہی میرا پران پت راجہ دشنت ہی جو میری برہ مین ملین مکھ اور بہت دُبلا ہو رہا ہی مسترکیشی کا کہنا سچ ہوا۔

بالک دشنت کی گود سے اُتر کر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ ماں یہ پُرش مجھے اپنا پُتر بتلاوے ہی

دشنت۔ ہے پریا مین نے تیرے ساتھ نٹھرائی (بدسلوکی) تو کی پرنت اُسکا پرنام (انجام) اچھا ہوا تیرا انادر

کر کے مین بہت پچھتایا - کیا کرون اُس وقت میرا من ٹھکانے نہین تھا تم میرا اپرادھ چھمان کر دیو کہکر اُسکو چھاتی سے لگا لیا۔

شکنتلا - ہے پران پت تم سدا پرسن رہو۔

دشنت - ہے پران پیاری تیرے بیوگ مین میرا بُرا حال ہوا ہان اب تیرا چندر مُکھ دیکھ کر مین پرسن ہوا اور مین نے جان لیا کہ بپت کے دن بیتیت ہوے۔

شکنتلا - مہاراج کے . . . . اتنا کہتے ہی گدگد بانی ہو گئی۔

دشنت - ہان تم جے کا اکشر کہنا چاہتی ہو پریم مین اُتکنٹھت ہو کر آگے کچھ کہا نہین گیا میری جے تو آج ہو گئی کہ تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ دور ہو گئے اور پھر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آنسو پونچھنے لگا۔

بالک - ماں یہ کون ہین۔

شکنتلا - ہے پتر میرے بھاگ (قسمت) سے پوچھ اور بے اختیار رونے لگی۔

دشنت - ہے پریا میرا اپرادھ چھمان کرو میرا چت اُس سمے ٹھکانے نہین تھا بھرم اور سندیہ مین ہو گیا جو کچھ ہونا تھا یہ کہتا ہوا شکنتلا کے پانون مین گر پڑا۔

شکنتلا - مہاراج اُٹھو ایسا مت کرو شوک کا سمان بیتیت ہوا راجہ اُٹھا اور رانی کے آنسو پونچھنے لگا اپنے نیترون سے جل کا پرواہ ہو رہا تھا۔ شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ مین دکھائی دی اُسکو دیکھ کر کہنے لگی کہ اس انگوٹھی نے مجھے بڑا دھوکا دیا پھر تمھارے پاس کسطرح آگئی۔

دشنت - اسی کو دیکھ کر مجھے تمھاری سُرت آئی لو اسے پھر پہن لو۔

شکنتلا - مجھے اِسکا بسواس اور بھروسا نہین رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لیے۔

دشنت - نے پریم سے پھر یہی کہا کہ میرا اپرادھ چھمان کرو مجھ سے بڑی بھول ہوئی۔ اتنے مین ماتل لوٹ کر آیا اور دونون کو پاس کھڑے ہوے دیکھ کر کہنے لگا کہ مہاراج آج کا دن دھن ہے جو آپ نے اپنی پت برتا استری کو بہت سے سنکٹ اُٹھا کر پایا اور کل پوتر کرنے والے پُتر کا مُکھ دیکھا۔

دشنت - ستر دن کی دیا اور کرپا سے میری ابھلاشا پوری ہوئی - کیون ماتل اِس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے۔

ماتل - (ہنسکر) کیون نہین دیوتا سب برتانت مرت لوک کا جانتے ہین اب مہاتما کشپ جی کے درشن چلکر کیجیے۔

دشنت - (شکنتلا سے) پیاری تم بھی چلو سرب دمن کو بھی لے چلو۔

شکنتلا - بڑون کے سامنے ساتھ جاتے ہوے مجھے شرم آتی ہے

دشنت - ایسے شبھ سمین (مبارک وقت) مین شرم کی کیا بات ہے

کشپ و ادتی کا درشن ہو کر دشنت اور شکنتلا کو آشیرواد دینا

کشپ جی مہاراج اور ادتی ماتا سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے نظر آئے۔

کشّپ جی - ہے دکش سُتا (راجہ دکش کی دختر) تمھارے پُتر (اندر) کی سینا کا اگر گامی (آگے چلنے والا) مرت لوک کا راجہ دشنت یہ ہی ہے اسی کے دھنش کے آگے اندر کا بجر شوبھا ماتر (برائے رونق) رہگیا ہے -

ادتی ماتا - ہان مہاراج یہ ہی راجہ دشنت ہے جس کا جش مرت لوک آدک مین بکھیات (مشہور) ہو رہا ہے -

ماتل - (راجہ دشنت سے) دوادش آدتون کی ماتا پتا سری کشّپ جی مہاراج اور ادتی ماتا آپ کو پیار کی درشٹی (محبت کی نظر سے) دیکھ رہی ہین آگے چلکر ڈنڈوت کیجیے -

راجہ دشنت - کیا ہی مہاتما مریچ کے پُتر برھما جی کی پوتی بارہ آدتون کی ماتا پتا ہین جنکے ہان اندر اور باون جی نے جنم لیا تھا اور راجہ دکش کی پُتری یہ ہی ہین جو کشّپ جی کے بائین انگ براجمان ہین ان دونون کے تپ کا تیج دیکھو کہ نظر سامنے نہین ہوتی -

ماتل - ہان مہاراج یہ ہی مہاتما کشّپ جی اور ادتی ماتا ہین جو سرشٹی کے ادپن سمین سب سے پہلے پیدا ہوے دیوتا منش دانو انھین کی سنتان مین ہین -

راجہ دشنت نے جھک کر ڈنڈوت کی - ماتل نے کہا مہاراج آپ کو راجہ دشنت پرنام کرتے ہین آپ کے پُتر اندر کا کارج کرکے آپ کے درشنون کو آئے ہین -

کشّپ جی - اکھنڈ راج رہے - منو کامنا سپھل ہو -

ادتی ماتا - سنگرام مین سدیو بجے ہوتی رہے - اور سری بھگت دن دونی ہو -

شکنتلا - مہاراج مین بھی آپ کے چرنون مین بالک سمیت ڈنڈوت کرتی ہون -

کشّپ جی - ہے پُتری تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پُتر جینت کی سمتل پرتاپی ہو اور تو شچی اندرانی کی سمان سوبھاگنی (سہاگ والی) ہو -

ادتی ماتا - ہے پُتری تیرا سہاگ بنا رہے تیرا پُتر چکرورتی راجہ اپنی کل کا دیپک دیرگھ آیو (عمر دراز) ہو کر تم دونون کو سُکھ دے -

کشّپ جی نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھ کر راجہ دشنت سے کہا کہ تم بڑے بڑبھاگی (خوش قسمت) ہو ویسی ہی پت برتا یہ شکنتلا ہے اور یہ سرب دمن تمھارا پُتر آگیا کاری بشن بھگت چکرورتی راجہ ہوگا -

دشنت - آپ کی کرپا سے میری کامنا آج پوری ہوئی یہ آپ کے درشنون کا پربھاؤ ہے درشن پیچھے ہوے اور کامنا پہلے پوری ہو گئی -

ماتل - مہاتما رشیون کے درشن سدا ہی شبھ کاری اور منو کامنا کے داتا ہوتے ہین -

دشنت - ہے مریچ کل بھوشن (مریچ رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپ کی داسی (شکنتلا) کا گندھرب بواہ مجھ سے ہوا جب کنو رشی نے ان کو میرے پاس بھیجا مین ایسا بھولا کہ یاد کرنے پر بھی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی مین نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اُس دن سے اب تک (یعنی پانچ برس) مہا کلیش مین بیتیت ہوے کہ میرا دل ہی جانتا ہے آج آپ کے درشنون کے پرتاپ سے سب کلیش دور ہو گئے نرادر کرنے کا اپرادھ مجھ سے ہوا یہ ایسا شوک تھا جو بغیر ان کے (شکنتلا کے) ملے اور اپرادھ چھما کرنیکے کسی طرح دور نہین ہو سکتا تھا -

کشپ جی۔ ہے پُترا اب سارے شوک اور سندیہ جاتے رہے اُنکو چت سے دور کرو۔ جب اپسرا تیرتھ پر شکنتلا تمھارے پرتیاگ (چھوڑ دینے) سے بہت بیاکل ہوئی تب مینکا اُسکی ماں شکنتلا کو اُٹھاکر ان کے داشارہ ماتا اوتی کی طرف پاس لے آئی تو مین دھیان کرکے بچارنے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ درباسا کے سراپ سے تم نے اپنی دھرم پتنی کو نہین پہچانا اور سراپ کی اودھ (میعاد) اس وقت تک تھی جبتک انگوٹھی تم نہ دیکھو

دشنت۔ (من ہی من مین) مین ابرادھ کرنے سے بچا یہ ابرادھ سراپ کے سر پڑیگا۔

شکنتلا۔ (من ہی من مین) راجہ نے جان کر مجھے نہین تیاگا درباسا جی کے سراپ سے اُس کے چت مین بھرم ہوگیا تھا جیسا کہ اُسوقت بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا۔ درباسا جی جب آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجکو بھول گئے اب تک کیون نہین بلایا درباسا جی اپنا نرادر سمجھ کر سراپ دے گئے اور سکھیون نے مجھ سے سراپ کا حال اشنیہ بس نہین کہا تو بھی یہ کہدیا تھا کہ جو راجہ نہ پہچانے تو انگوٹھی دکھا دیجیو۔

کشپ جی۔ (شکنتلا سے) تم نے سارا برتانت سُن لیا درباسا کے سراپ کی بشیورت ہوکر راجہ دشنت نے اُس وقت نہین پہچانا اور تمھارا نرادر ہوا راجہ کا ابرادھ نہین تھا سراپ کے سبب سے اُنکو بھرم ہوگیا تھا اب تو پٹ رانی ہوئی اور تیرا پُتر بڑا پرتاپی ہوگا اس کا نام مین نے سرب دمن رکھا ہی پھر راجہ کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے اپنے پُتر کو بھی دیکھا۔

دشنت۔ ہان مہاراج مین اس کا برتانت ابھی سے ایسا دیکھتا ہون کہ جنگل کے پشو سنگھ سریکھے اسکے ادھین ہین شیر کے بچے کے دانت دیکھ رہا تھا کہ کتنے نکلے ہین۔

کشپ جی۔ اسی لیے مین نے اس کا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اس کے مین نے ویدانوسار کیے اور مین گیان درشٹی سے جانتا ہون کہ یہ بالک چکرورتی راجہ ہوگا ساتون دیپ مین اکھنڈ راج کریگا جیسے اسنے بن کے پشو سنگھ بھیڑیے آدک کو ادھین کرکے سرب دمن[2] نام پایا ایسے ہی ترن ادستھا مین (جوانی کی عمر مین) پرتھی اور پرجا کا بھرن پوشن کرنے سے بھرت کہلاویگا اور اسی بھرت نام سے بھارت ورش نام اسکے راجدھانی کا مشہور ہوگا۔

دشنت۔ جس بالک کے جات کرم آپ نے کئے اور آپ سے سکشا پائی وہ اوش ہی سب گُن کی کھان ہوگا۔

اودتی ماتا۔ ہے پُتری شکنتلا تیری ماتا مینکا تو سب باتین یہان دیکھ اور سن رہی ہی پرنت اس ہرکھ[3] برتانت راجہ کے یہان آنے اور سرب دمن کو ساتھ لے جانے کا کنوجی کو بھی سنانا جوگ ہی کنو جی آپ اپنے تپ پربھاو سے سب جانتے ہین پرنت یہ منگل کا بچار سنانا بھی چاہیے کسی بشوی چیلے کو بلالو۔

گالو۔ مہاراج کیا آگیا ہی۔

کشپ جی۔ بیٹا تم ابھی آکاش مارگ ہوکر کنو جی کے پاس جاؤ اور یہ سب برتانت جو دیکھ رہے ہو کنو رشی کو سناؤ۔

گالو۔ بہت اچھا ابھی جاتا ہون اور اُن سے کہدونگا کہ راجہ دشنت نے پُتروتی شکنتلا کو پہچانکر انگی کار کر لیا۔

کشپ جی۔ (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لے کر اندر کے رتھ مین سوار ہو اور راجدھانی مین جاکر

---

[2] سرب دمن اس نام کے معنی ہین سب کا زیر کرنے والا پانچ چار برس کی اوستھا مین شیر کے بچے کو پکڑ لایا ۱۲

[3] بمعنی خوشی کا حال ۱۲

جگ کرو کہ اندر پرسن ہوکر اچھی برکھا کرے اور پرجا اور پردار کو سُکھ دو۔

راجہ دشنت ۔ کشیپ جی اور ادتی ماتا کو ڈنڈوت کرکے رانی اور پُتر سمیت رتھ مین سوار ہوکر اپنے راج محل مین آیا ہستناپور باسیون نے نگر کو خوب سجایا رنواس مین سب رانیان شکنتلا اور اُس کے پُتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئین شکنتلا پٹ رانی ہوئی نگر مین منگلاچار ہونے لگا۔ تھوڑے دنون کے پیچھے سرب دمن کو راجہ نے جوراج (ولی عہد) کیا اور پھر راج گدی پر بیٹھ کر راجہ سرب دمن نے جس کا نام بھرت ہوا بہت جگ کیے اور اسنکھ بیشمار دھن کنورشی کو دیا اسی بھرت راجہ کے نام سے یہ پرتھی بھارت ورش اور بھرت کھنڈ کے نام سے بکھیات ہوئی۔

پانچ ہزار سال منقضی ہوے کہ ارسطو و فلاطون وغیرہ دانشوران و حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ و محمدؐ صاحب پیمبران کی پیدایش سے بہت پہلے ہند (آریہ ورت) مین راجہ شانتن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اُس کے بھیشم جی دوسرے چترانگد۔ تیسرے بچتر بیرج پیدا ہوے بڑے راج کمار (بھیشم جی) اگرچہ شاستر اور شستر بدیا مین یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کاج کو جنجال جانکر اور پرمیشر کے تصور و دھیان مین خوش حال رہکر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت و تاج قبول نہ کرکے اُنھون نے اپنے چھوٹے بھائی چترانگد کو مسند نشین کیا وہ چند سال حکمرانی کرکے گندھربون کی لڑائی مین مارا گیا تب اُس کے چھوٹے بھائی بچتر بیرج کو بھیشم جی نے راج تلک کر دیا اُسکی صغر سنی کے سبب سے بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل و انصاف سے خود انجام دیتے تھے بچتر بیرج کے دھرتراشٹ اور پانڈو اور بدر جی تین پسر پیدا ہوے اور پیمانہ عمر اُسکا بھی لبریز ہوگیا۔ بڑے پسر نابینا تھے اس لیے بھیشم جی نے پانڈو کو تخت نشین کیا چند دن فرمانروائی کرکے پانڈو ایک عابد کی بددعا سے راج کو چھوڑکر عبادت کرنے کوہ ہمالیہ پر مع رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اس لیے بھیشم جی نے دھرتراشٹ نابینا کو تخت و تاج حوالہ کیا ایک سو ایک پسر اُس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوے اور راجہ پانڈو کے یُدھشٹر بھیم سین ارجن رانی کنتی سے اور نکل سہدیو دوسری رانی مادری سے تولد ہوے پانچون بھائی حسین اور وجیہہ خوبرو خوشخو۔ بعد وفات پانڈو اور ستی ہونے رانی مادری کے ہمراہ کنتی ہستناپور مین بلائے گئے بھیشم جی نے اُن کے چہرہ سے آثار شجاعت و مردانگی دیکھ کر بہ کمال محبت بزرگانہ یتیم جانکر اُن کی پرورش و تعلیم مین مصروفیت رکھی درجودھن دوساسن وغیرہ پسران دھرتراشٹ کو ان کی طاقت و ذہانت پر رشک و حسد تقدیر آپیدا ہوگیا وہ بازی ہاے طفلانہ مین پانڈو کے پانچو پسران سے ہار کر فتنہ انگیزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ جلسہ کرکے بھیم سین کو زہر کھلا دیا اُسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دھرتراشٹ نے بدین خیال کہ بھائی بھائیون مین آتش رنج و فساد مشتعل نہ ہوجائے پانڈون کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ مین بھیجا یا گو وہ اپنے بھتیجون سے اُنکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے ناخلف پسران سے ناراض تھا درجودھن نے بسازش شکنی والے قندھار اپنے مامون و دوساسن وغیرہ برادران حقیقی کے وہ عمارت جو پانڈون کے رہنے کے لیے برناوہ مین تیار ہورہی تھی ایک محل کلان رال و لاکھ مادۂ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچون بھائیون کو رات کے وقت آگ لگاکر خاکستر کردین رحم دل بدر جی کو اس دھوکہ دہی سے آگاہی ہوئی اُنھون نے یتیمون پر رحم فرماکر پانڈون کو مطلع کر دیا اُنھون نے در پردہ ایک سرنگ بنوائی اور خود ہی اُس مکان کو

آگ لگا کر اُس سرنگ سے مع رانی کنتی اپنی ماں کے رات کے وقت سلامت نکل گئے پانچ فقیر کمبختی کے مارے نشۂ شراب مین سرشار مع اپنی والدہ کے اُس مکان مین جل مرے عام باشندگان برناوہ درجودھن کی دغا اور پانڈون کے جلنے سے کف افسوس مل رہے تھے اور مکان جلین جاتا تھا درجودھن مع اپنے مشیرون کے یہ خبر سُنکر کہ پانچون بھائی مع والدہ خود اُس مکان مین جل گئے ۔ دل مین خوش بظاہر غمگین بنا ہوا تھا یہ پانچون اُس لاکھا مندر سے نکل کر کنورون کے ظلم سے خوفناک صورت اپنی بدل کر دشت نوردی کرتے رہے اور جنگلون مین بک و ہڈمب وغیرہ دیوزادون کو مار کر برہمنون سے دروپدی سویمبر کا حال سُنکر وہان پہونچے قادرانداز ارجن نے سویمبر کے اژدحام خلقت مین سرعت سے چکر کھانے والی مچھلی کو نشانہ بنایا اور سویمبر کی شرط پوری کر کے جےمال زیب گلو کی درجودھن و کرن مع بہت سے راجگان کے مایوس اور آشفتہ ہو کر ارجن سے آمادہ جنگ ہوے بھیم سین سے درجودھن اور ارجن سے کرن مقابل ہوے مگر دونون مغرور ہار گئے اُن کو شبہہ رہا کہ یہ پانڈو ہین یا اور کوئی شوربیر کہ برہمنون کے لباس مین بلا کا سامنا کر رہے ہین بعد فتحیابی پانچون بھائی دروپدی کو لے کر اپنی فرودگاہ مین گئے مہاراجہ سری کرشن و بلرام جی نے وہان پہونچ کر اپنی پھوا رانی کنتی اور اُسکے بیٹون سے ملکر اظہار مسرت فرمایا اور بڑی دھوم سے دروپدی کی شادی ہوئی یہ خبر راجہ دھرتراشٹ کو پہونچی اور حسب ہدایت بھیسم جی و درونا چارج و بدرجی راجہ نے اپنے بھتیجون کو سفیر بھیجکر پنجاب یعنی دروپدنگر سے بلا کر کھانڈو بن کا راج راجہ جدھشٹر کو دے دیا جدھشٹر نے وہان پہونچ کر لب جمن پر فضا میدان مین اندر پرست (دہلی) شہر آباد کیا اور عمدہ عمدہ محل و دیوان خاص و عام بڑی بڑی عالیشان عمارات تعمیر کرائین اور راجسو جگ کی تیاری کر کے بھیم سین کو مشرقی جانب اور ارجن کو شمال کی سہدیو کو دکھن کا اور نکل کو پچھم کی طرف مع فوج کثیر روانہ کیا ان چارون بہادرون نے روے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر مین جا کر سب کو اپنا مطیع کر لیا جس نے سر اٹھایا اُس کے دارالخلافت کو سخت نقصان پہونچایا اور آخرکار اُسکو سر نیاز جھکانا پڑا اور عرب و عجم و ایران و توران و سیلون اور یورپ و چین سب دیشون کے والیان ملک سے تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ جدھشٹر کی قدمبوسی کو حاضر ہو گئے اور دہلی مین یہ جگ راجسو بڑی عظمت و شان سے ہوا مہاراجہ سری کرشن چندر مع اپنے پروار کے رونق افروز تھے اس وجہ سے اور بھی زیادہ رونق اُس جگ مین ہوئی اس عظمت و جلال و شوکت و اقبال پانڈون کو دیکھ کر درجودھن کے دل مین نایرہ حسد بھڑ مشتعل ہوا پانڈون نے تو اپنا بھائی جانکر وہ دیوان عام جو مے نامی انجینیر (اعلی درجے کے معمار) نے طلسمات کا بنایا تھا درجودھن اور اُس کے بھائیون کو معائنہ کرایا انھون نے کچھ کھایا پانڈون کو ہنسی آئی وہ مغرور بدنیتی سے برا مان گیا اور شکنی اپنے مامون کے ساتھ ناراض ہو کر ہستناپور چلا گیا اور حسد اور بغض کے سبب کہ پانڈون کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکھی خودکشی کو آمادہ ہو گیا شکنی نے سمجھایا کہ مین جعلی پانسے بنا کر جدھشٹر کو جوا کھیلنے مین جیت لونگا ایک مرتبہ اُسکو یہان بلاؤ کرن دوساسن شکنی اور بکرن درجودھن کے ہمراز راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اور اس چنڈال چوکڑی نے اُس کو قمار بازی کے لیے راضی کر کے اُسکی طرف سے جدھشٹر کو بلایا ۔ ہر کمالے را زوالے ۔ اب جدھشٹر کے ایام نحوست نے باوجود منع کرنے بھائیون کے جوا کھیلنے پر آمادہ کر دیا اور سیدھے سادھے جدھشٹر کو قمارباز و دغاباز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال و متاع ہار کر رانی دروپدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور

اُسکو بھی ہار گیا بدرجی بھیشم پتامہ درونا چارج کرپا چارج اور چند راجہ اِس فریب و دغا بازی سے کانپ اُٹھے درجودھن نے دوساسن کو بھیج کر رانی دروپدی کو اُس بھری سبھا مین ایک[1] بستر یعنی ساڑھی اوڑھے موکشان بلایا اور سب کے سامنے برہنہ کرنا چاہا دروپدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت مین کہا کہ جب راجہ جدھشٹر اپنے آپ کو پہلے ہار چکے تو مجھے داؤ پر لگانے اور ہارنے کا اُن کو کسی صورت مین اختیار نہ رہا مگر اس کا جواب کسی نے نہ دیا اور حسب ایماے درجودھن دوساسن نے اُسکی ساڑھی کو بدن سے اُتارنا چاہا کہ اُسکو برہنہ کرکے ذلیل و خوار کرین پانڈو دروپدی کو ایسی حالت زار مین بیٹھے دیکھتے رہے مگر جدھشٹر کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین دربار ان حالات کو دیکھ کر دم بخود تھے اور دل ہی دل مین کہ رہے تھے کہ اِس ظلم کا مآل کار کیا ہوگا جب دروپدی کو پانڈون کی طرف سے مایوسی ہوئی - چارہ گر بیچارگان فریادرس مظلومان سری کرشن مہاراج کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ تمھارے سواے کوئی میرا نہین جو اِس وقت میری لاج رکھے اُن کی کرپا سے دروپدی کا چیر اننت (بے انتہا) ہوگیا کہ دوساسن سا قوی اور تنومند کھینچتا کھینچتا تھک گیا بستر کا انبار سبھا مین لگ گیا سبھا کے بیٹھنے والے متعجب و حیران ہوگئے اور درجودھن دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہ ہوسکا تو درجودھن نے دروپدی کو اپنی ران دکھا کر اشارہ کیا کہ پانڈو تیرے پت نہین رہے یہان آن کر بیٹھ جا اُس وقت بھیم سین سے ضبط نہ ہوسکا سب کو سُنا کر اُس نے یہ عہد کیا کہ دوساسن کو مار کر اس کا خون پی جاؤنگا اور درجودھن کی اس ران کو اگر نہ توڑ ڈالون تو راجہ پنڈو کا بیٹا نہین -

جدھشٹر سب کچھ ہار کر تیرہ برس کے بنباس کا داؤ لگا کر ہار گیا اور اپنا لباس شاہانہ اُتار کر بھیشم پتامہ و دھرتراشٹر وغیرہم کو ڈنڈوت کرکے بھائیون اور دروپدی سمیت جنگل کو چلا گیا اور یہ ظلم کورون کا تمام زمانہ مین مشہور ہوگیا - بیچارے بن مین بھی جپ تپ اور تیرتھ جاترا کرتے رہے اور بدین خیال کہ کورون سے ایک دن جنگ کرنی ہوگی ارجن کوہ ہمالیہ پر جاکر لوکپالون سے اور اندر لوک مین راجہ اندر سے استر شستر لے کر پانچ سال مین وہان سے شستربد و رقص و سرود سیکھ کر واپس آگیا بارہ برس گذر کر تیرھوین سال مین گپت یعنی پوشیدہ رہنے کی شرط تھی کہ اگر ان کو کورو شناخت کرلین تو پھر از سرِ نو بارہ برس پانڈو صحرانوردی کرین سب بھائیون نے صلاح کرکے راجہ براٹ کے یہان جاکر بہ تبدیل لباس و وضع نوکری قبول کی راجہ جدھشٹر کنک منشی وزیر اور بھیم سین بلو - اور ارجن برہنلا نکل گرنتھک و تنت پال - سہدیو گوال اور دروپدی سیرندھری (مشاطہ) بن کر محلون مین رہی وہان کیچک اُس کا خواستگار اور درپے آزار ہوا اُس کی دست درازی سے تنگ آن کر بھیم سین سے اُس نے فریاد کی شب کے وقت بھیم سین دروپدی کے لباس مین مکان مقررہ مین جہان دروپدی نے کیچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جالیٹا کیچک نے دروپدی جان کر بڑے شوق سے بھیم سین کو چھاتی سے لگا کر آتش شوق کو منطفی کرنا چاہا دفعتاً زنانہ لباس سے ایک مرد قوی ہیکل کیچک کو نظر آیا اور باہم خوب زد و کوب ہوئی بھیم سین نے اُسکی چھاتی پر چڑھ کر روح قبض کر لی اور اُس کو مضغہ گوشت بنا کر اپنے بستر پر آن لیٹا صبح کیچک کے بھائیون نے اُسے مردہ دیکھ کر سخت کہرام مچایا اور دروپدی کو اُسکی لاش کے ساتھ چتا مین جلانے کیچک کے بھائی لے چلے بھیم سین نے گندھرب روپ بنا کر ایک لمبا درخت بیرون شہر اکھاڑ سب کیچک کے بھائیون کو مارا اور چتا مین سے دروپدی کو نکال کر محلون

---

[1] ایک بستر دھارن کیے مراد ماہواری ہ حالت حیض سے ۱۲

مین پہونچا دیا درجودھن کے قاصدون نے پانڈون کا کہین نہ ملنا اور کیچک کا دفعتاً مارا جانا سنایا درجودھن نے راجہ براٹ پر فوج کشی کردی اس کی طرف سے راجہ سوسرمان نے راجہ براٹ سے جنگ کرکے راجہ کو کمند مین اسیر کرلیا کنک جی (جدھشٹر) کے ایما سے بلو وتنت پال وگوال (بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو) نے راجہ کو سوسرمان کی قید سے چھوڑا کر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودھن نے راجہ براٹ کے گوشالہ کو گھیر لیا راجہ براٹ کی عدم موجودگی مین اوتر اُس کا بیٹا ارجن کو جو بلباس مخنث اوترا اُس کی بہن کو ناچنا گانا سکھاتا تھا رتھ بان بناکر تھوڑی فوج لے کر کورون کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شستر بالاے درخت چھوڑکر واقعہ مسان بیرون شہر سے اُتار کر اُنکو صاف کرکے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعدہ رتھ کو اُڑا کر میدان رزم گاہ مین پہونچا بھیشم جی درونا چارج جی کو سامنے دیکھ دو تیر ایسے مارے کہ ایک بھیشم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پانون کو چھوتا ہوا پار نکل گیا دونون نے درجودھن سے کہا کہ لو سنبھل جاؤ راجہ براٹ کی جانب سے شور بیر ارجن میدان مین آگیا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ خوب ہوا ہنوز تیرہ سال منقضی نہین ہوے کہ پانڈو ظاہر ہوگئے پھر تیرہ ۱۳ برس تک خاک چھانین گے بھیشم جی نے کہا کہ نہین تیرہ سال پر ایک ماہ اور چند یوم زیادہ گذر گئے ہین پانڈون کا عہد وفا ہوچکا یہان یہ ذکر ہو ہی رہا تھا کہ ارجن نے تیرون کی جھڑی لگادی اور لحظہ بھر مین ہزارون کوروی سپاہ کو مار گرایا اوتر نے ایسی خونریزی پہلے کبھی نہین دیکھی تھی میدان جنگ سے رتھ چھوڑ کر بھاگا ارجن نے رتھ سے کود اوتر کو پکڑ لیا اور کہا کہ ہین راجہ براٹ کا بیٹا ہو کر ایسی بزدلی اور نامردی کرتا ہے تو رتھ پر بیٹھا ہوا گھوڑون کو قابو مین رکھ مین ابھی دشمنون کو فتح کرتا ہون اور پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیرون سے پس پا کردیا اور افسران فوج کو اپنے تیرون سے بیہوش کرکے اکثر سردارون کے قیمتی پارچہ ہاے پوشیدنی اوتار لیے۔ بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ بہتر یہ ہے کہ سیدھے ہستناپور زندہ و سلامت پہونچ جاؤ ورنہ ارجن کے تیرون سے سب اسی جگہ ڈھیر ہوجاوین گے درجودھن نے مصلحت سمجھ کر بھاگتی ہوئی سپاہ کو جمع کیا اور براٹ کے مویشی وہان چھوڑ کر گھر کا رستہ لیا۔ اوتر راج کمار ارجن کی دلیری اور شستر ودیا معائنہ کرکے حیران ہوگیا اُس نے پوچھا کہ آپ سچ بتاؤ کہ آپ کون ہین ارجن نے اپنا مختصر حال سناکر کہدیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا حال ظاہر نہ کرنا وہان راجہ براٹ محلون مین تفریح خاطر کے لیے کنک جی سے چوسر کھیلنے لگے خبر دہندون نے مبارکباد دے کر راجہ سے کہا کہ اوتر راج کمار نے بھیشم درون اور درجودھن سریکھے شور بیرون کو بھگا دیا۔ کنک جی نے کہا کہ جب برھنلا اُس کی رتھبانی کرتا ہے تو دیوتا بھی اُس کے سامنے سے بھاگ جاوین گے کورون کی کیا حقیقت ہے۔ راجہ نے اوتر کی بہادری اور کنک نے برھنلا کی شجاعت مکرر سہ کرر بیان کی راجہ کو غصہ آگیا اور پانسے زور سے کنک جی کے چہرہ پر مارے سیرندھری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر لے لیا اتنے مین اوتر فتح پاکر آیا تو جدھشٹر کی ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پانڈون اور دروپدی کو جان گیا تھا اس لیے اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ اپنا اپرادھ کنک رشی سے چھما کراوین۔ راجہ نے ندامت سے عذر خواہی کی پھر اوتر نے علیحدہ مکان مین لیجاکر یہ بیان کیا کہ ایک شور بیر نے میری ایسی مدد کی کہ سب کورون کو بھگا دیا وہ شور بیر دیوتا کا پتر عنقریب ظاہر ہوجاویگا ارجن نے اوتر کی صلاح سے راجہ جدھشٹر کو اشنان کرائے اور خود بھی مع دروپدی کے شاہانہ لباس زیب تن کرلیا پانچون بھائی اپنی اصلی صورت ولباس سے راجہ براٹ کے دربار مین اجلاس کرنے لگے راجہ جدھشٹر مسند پر معہ دروپدی

کے اور چارون بھائی زرین کرسیون پر اُن کے چپ و راست بیٹھے چھتر چنور پنکھہ وغیرہ لے کر راجہ براٹ کے ملازم کھڑے ہوگئے درباری جمع ہوے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہین تھی وہ رعب چھایا ہوا تھا کہ آنکھ سامنے نہین ہوتی تھی راجہ براٹ محل سے برآمد ہوکر معمول کے موافق دیوان عام مین آئے تو یہان کا اور ہی ڈھنگ دیکھا۔ تعجب سے کہنے لگے کہ ہین میرے سنگھاسن پر کون آن بیٹھا اُس وقت نکل نے راجہ براٹ سے کہا کہ زہے خوش نصیبی اُس راجہ کی جس کے ہان مہاراجہ جدھشٹر نے ایک سال اپنے عہد کے موافق پوشیدہ بسر کر کے اُس کی تخت و سلطنت کو زینت بخشی یہ وہ مہاراجہ ہفت اقلیم ہی جس کے قدمون پر ساری دنیا کے راجہ جبین نیاز جھکاتے ہین جدھشٹر کا نام سُنکر راجہ براٹ کو شادی و غم نے گھیر لیا خوشی اس بات کی تھی کہ مہاراج جدھشٹر اُس کے سنگھاسن پر براجمان ہین اور رنج اس امر کا تھا کہ کل ہی اُس نے پانسہ اُن کے چہرہ پر کھینچ مارا تھا یکایک راجہ براٹ کی طبیعت پر خوف مستولی ہوگیا اور سواے اِس کے کچھ بن نہ آیا کہ دست بستہ جدھشٹر کے قدمون پر سر رکھا۔ راجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا راجہ براٹ نے کہا کہ مین اپنے گناہون سے ازبس شرمندہ ہون یہ تلوار حاضر ہی میرا سر تن سے جدا کر دیجیے ہی ہی مہاراج آپ ایک سال سے میرے یہان رونق افروز ہین مہمان داری کے عوض مین نے کیسی گستاخی کی ہاے مہارانی دروپدی کو جو میری دھرم کی مان ہی کیچک کے ہاتھ سے کیسا سخت صدمہ پہونچا اُس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجکو زندہ درگور کر دیا مجھے ایسی بے غیرتی سے چلّو بھر پانی مین ڈوب مرنا چاہیے مہاراجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کے ایسے دردناک کلام سُنکر اُس کی تشفی کی اور سمجھایا کہ مین نے اِس عرصہ مین مع اپنے بھائیون اور دروپدی کے تمھارے ہان ایام مصیبت بسر کیے میری زبان نہین جو تمھارا شکریہ ادا کرون غرض بہت دیر تک راجہ براٹ عذر تقصیرات بیان کر کے نادم ہوتا رہا اور راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائیون نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لیے راجہ براٹ نے اپنی دختر اوترا کا بیاہ ابھمنون پسر ارجن سے کیا سری کرشن جی مع بلرام جی بڑے جلوس سے ابھمنون کی برات لائے اور شادی مین خوب جلسے رہے راجہ دروپد مع دیگر راجگان بھی اِس شادی مین شریک تھے بعد ختم ہونے شادی کے مشورہ ہوکر یہ قرار پایا کہ درجودھن سے اپنا موروثی راج لینا چاہیے چنانچہ پردہت کو راجہ دھرتراشٹ کے پاس اسی غرض سے روانہ کیا گیا اُس کے بعد درجودھن کے سمجھانے کو خود سری کرشن مہاراج ہستناپور تشریف لے گئے اور جلسہ عام مین نشیب و فراز زمانہ دکھا کر بہت طرح سے سمجھایا تا کہ وہ رو براہ آجاوے مگر درجودھن نے پانڈون کو پانچ گاؤن دینے سے بھی انکار کیا۔ سری مہاراج یہ کہکر کہ لڑائی مین سخت خونریزی ہوکر کورون کا خون تیری گردن پر ہوگا واپس آئے اور پانڈون کو بخوبی سمجھا کر دوارکا تشریف لے گئے۔ دونون طرف سے فوج کشی ہوکر میدان وسیع کورو کشیتر کا فریقین کی سپاہ سے پر ہونے لگا درجودھن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کرو کشیتر اور جدھشٹر نے جانب غرب کہ وہ حصہ ہموار تھا فوج کے قیام کے لیے مقرر کیا۔ نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہے۔

اکثر راجہ مثل راجہ شل والی مدردیش یعنی مدراس جو قوی اور زور مند اور پانڈون کا مامان تھا اور نیز دیگر بہادر راجہ و بادشاہ اور ملکون کے مہاراجہ جدھشٹر کو مظلوم سمجھ کر اُن کی امداد کے لیے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لے کر اپنی دارالسلطنت سے روانہ ہوے اُن مین سے چند دلاورون کو درجودھن اور اُس کے بھائیون نے راستہ مین

تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کر لیا اور وہ کشتری دھرم کی پابندی سے اُن کی طرف ہوکر پانڈو سے لڑین
(کشتریون کے ہان قاعدہ مستمرہ تھا کہ جو کوئی پہلے اُن سے مدد مانگے وہ اُسی کی طرف ہو جایا کرتے تھے) پانڈو
کو اعتقاد صادق تھا کہ جسکی طرف سری کرشن مہاراج ہون گے وہی فتحیاب ہوگا چنانچہ دُرجودھن اور ارجن جلدی
کرکے دونون ایک ساتھ سری مہاراج کے محل مین پہونچے مغرور دُرجودھن سرہانے اور مستمند (ارجن) پائینتی جا بیٹھا
مہاراج نے بیدار ہوتے ہی ارجن کو دیکھا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنوز اُس نے جواب
نہ دیا تھا کہ درجودھن جلدی سے بول اُٹھا کہ مہاراج مین ان سے پہلے آیا ہون۔ سرہانے نظر کی تو درجودھن کو دیکھا
اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین زبانی سے دونون کو محظوظ کرکے فرمایا کہ مین نے ارجن کو پہلے دیکھا ہے اس موقع پر بھی
امتحان دانائی و خردمندی کا ہے۔ سری کرشن چندر مہاراج نے دونون سے دریافت حال قرارداد جنگ کرکے فرمایا
کہ ایک طرف نارائنی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف مین تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) درجودھن اضطرابی اور
شتابی سے بولا کہ مین نارائنی سینا لونگا ارجن نے بعد مین کہا کہ مین تو آپ کو چاہتا ہون شستر آپ لیوین یا نہ لیوین
یہ آپ کی مرضی ہے مہاراج نے درجودھن سے کہا کہ بہت اچھا مین ایک کشونی سینا آپ کو دونگا پہلے مین نے ارجن
جی کو دیکھا وہ اوّل اور آپ اُن کے بعد (وہی رعایت دھرم جو اوپر تحریر ہوے) مہاراج نے بعد چلے جانے درجودھن
کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھ کر مجھ نہتّے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہان آپ ہین
وہان فتحمندی دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ساتھ ہے مجھے فوج اور خزانہ کی پروا نہین ہے مین تو ہمیشہ سے آپ کا
خادم رہا ہون دیکھو تقدیر کا اُلٹ پھیر درجودھن نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لے لیا اور اُسکے مانگنے مین ضبط
وخردمندی کو کام مین نہ لایا کہ مبادا ارجن نارائنی سینا مانگ لے حقیقت کار سے تقدیراً بے خبر رہا اور نہ سمجھا کہ
جس طرف سری کرشن مہاراج ہونگے فتح و ظفر اُسی طرف ہوگی کہ وہ مدام وابستہ دامن دولت ہے نارائنی سینا لے کر
گمراہی و ضلالت سے سمجھ گیا کہ فوج اور خزانہ مین نے لے لیا ہے سری کرشن جی نہتّے کیا کرین گے یہ ہی غفلت ہے
اور اسی کا نام جہالت اور بیدانشی ہے کہ مغز سخن اور حقیقت کار کو نہ سمجھا ظاہری باتون پر اصل مطلب اور مقصد سے
سے بے بہرہ رہا سری کرشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوے اور یہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکھا اور
پرم جتر ہو درجودھن مورکھ ہے اور وہ اپنے اعمال نکوہیدہ کی سزا پاوے گا اے ارجن جو شخص ادھرم کرنے سے ناش ہی
ہوا چاہتے ہین اُن کی عقل دیوتا ہر لیتے ہین بناش کالے بپریت بدہی = विनाश काले विपरीत बुद्धि: یہ قول بہت
ٹھیک ہے جب تک درجودھن بھیشم پتامہ کے پاس واپس نہ گیا اُس وقت تک وہ یہ ہی سمجھتا رہا کہ مین فتح پاؤن گا
لیکن بھیشم پتامہ جی نے جب یہ سب حالات دریافت کر لیے تو دُرجودھن سے کہا کہ مین تمھاری طرف سے سنگرام تو
کرونگا مگر فتح پانڈون کی ہوگی جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین اور جہان سری کرشن ہین وہان بجے ہے تم نے
ابھمان بس (متکبر ہونے سے) غلطی کھائی اور ارجن بازی لے گیا جس کی طرف سری کرشن بھگوان ہون گے
اُسی کی بجے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی و دغاباز کورون کا اَن کھا کر بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے
مہاتما پُرشون کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑ گیا کہ وہ پانڈون پر ظلم کرنے سے درجودھن کو نہ روک سکے اور باہمی جنگ و
جدال قرار پانے پر ناعاقبت اندیش دُرجودھن کے طرفدار ہو گئے۔

مہاراجہ جدھشٹر نے اپنی پانڈوی سینا کے لیے ایک خاص نشان تجویز کر کے افسرون سے پیادہ سپاہ و لشکریان تک کے سینہ پر لگا دیا تھا جس سے معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ سپاہی پانڈو کی سینا کا ہے ہندوستانی سرخ و زرد زرق برق لباس اور مشرقی سپاہیانہ انداز و دیگر ولایتون کے ماتمی سیاہ و نیلہ و سبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظرون مین با وقعت رہا ہے ہر ایک راجہ زرین لباس فاخرہ سے آراستہ تیر و کمان و شمشیر جگر دوز سے پیراستہ بجائے جال کرچ کے ریشمی دوپٹہ اور تلوار لگائے ہوئے بڑی شان و شوکت سے اپنی فوج کو آراستہ کر کے میدان جنگ مین لانے پیر و کہن سال بیمار و ناطاقت یا کم سن بچہ لشکر مین نہ تھا سب جوانمرد وردی اور اسلحہ سے آراستہ دونون طرف صف بستہ جان بکف سرفروشی کو آمادہ نظر آتے تھے فرق نازک اتنا ہی تھا کہ کورون کا لشکر پژمردہ دل اور پانڈون کی فوج شگفتہ خاطر تھی یہ ہی آثار فتحمندی کے تھے اور اسی وجہ سے راجہ دھرتراشٹر اپنے محلون مین بیٹھا ہوا بخوبی جانتا تھا کہ پانڈو فتحیاب ہونگے نشان یعنی دھجا ہر ایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتون سے منقوش و مرتسم تھے بھیشم پتا جی کی دھجا مین تاڑ کا سنہری درخت اور درجودھن کی دھجا مین سنہری سانپ درونا چارج کا نشان بیدی کمنڈل مع دھنش کرپا چارج کا نشان رتھ مع بیلون کے کنول برن راجہ کا گجیندر یعنی ہاتھی اسوتھامان شیر تا یہ۔ چترسین پرومتر بنشٹ کی دھجا مین جامبو ند یعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تھا ارجن کی دھجا مین سری ہنومان جی کی سنہری مورت بھیم سین کے نشان مین شیر علی ہذا سب راجاؤن کے نشان مختلف صورت اور علامتون کے تھے۔ یہ اونچے اونچے نشان ہر ایک سردار کے رتھ پر لگے ہوئے تھے فیل سوار اسپ سوار راجاؤن کی دھجا سپاہیون کے ہاتھ مین سب سے آگے تھے اور ہر ایک نشان کے ساتھ مختلف باجے۔ گئو مکھ۔ بھیری۔ تبو۔ دندبھی آنک اور مردنگ جھانجھ وغیرہ اور سنکھ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجایا کرتے تھے چنانچہ نام سنکھون کے بھیشم پرب مین مفصل درج ہوئے جیسے کہ اس زمانہ مین طیاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجایا جاتا ہے اُس زمانہ مین سنکھ بجایا کرتے تھے جس کی آواز کوسون تک پہونچتی تھی۔ جب کہ ارجن نے راجہ جیدرتھ کے مارنے کا پرن (عہد) کیا درونا چارج سپہ سالار کورون نے راجہ مسطور کو بیشمار فوج دے کر چند راجاؤن کی حفاظت مین چھ کوس پیچھے استادہ کیا تھا ارجن نے اُسکے مارنے کا قصد کر کے دشمن کی فوج کے اندر مردانہ وار جا کر بہت سے راجاؤن کو مع لشکر سمیت قتل کر کے جیدرتھ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا کرنے کی اطلاع بذریعہ آواز سنکھ کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جدھشٹر نے کہ چھ کوس کے فاصلہ پر جنگ کرتا تھا دیودت نامی ارجن کے شنکھ کی آواز سنکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جیدرتھ ابھمنون کے قاتل کو مار لیا۔

تیر و کمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نبرد سردار و سپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل اُن کی ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

تفصیل تیر و کمان

نام اسلحہ	کیفیت	نام اسلحہ	کیفیت
دھنش بان تیر و کمان	تیر کی بہت اقسام مہابھارت مین درج ہین۔ ناراچ۔ مارگن۔ شلی مکھ۔ اردہ چندر۔		شام بان۔ شرد ا بہلون کا تیر وغیرہ وغیرہ۔ اردہ چندر تیر ایسا تیز ہوتا ہے کہ سر کے بال

نام اسلحہ	کی مانند تراش دیتا ہی۔ راجہ جدھشٹر وارجن
	وغیرہ پانچون بھائیون اور اُن کے پسران کے دھنش جداگانہ نامون سے موسوم تھے مثلاً گانڈیو دھنش ارجن کا اور ماہیندر دھنش بایو دھنش۔ بشنو دھنش۔ رودر دھنش اگن دھنش۔ جمراج دھنش وغیرہ جنکا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہی
کھڑگ	تلوار کو کہتے ہین کشتریون مین اس کی پوجا ہوتی ہی اُسکی وجہ بھی درج کی گئی ہی
موسل	بہ شکل موسل یہ ہتیار وزنی ہوتا ہی
گدا	آگے سے نوکدار باقی مثل گرز کے ہوتا ہی۔
بجّر	فارسی مین اِسکو گرز کہتے ہین۔
تومر	بہ شکل نیزہ ہوتا ہی دونون سرون پر تیز نوک ہوتی ہی۔
ہل	بہ شکل ہل جو آلات کشاورزی مین کارآمد ہی آہنی بنایا جاتا ہی بلدیو جی مہاراج ہل اور موسل اپنے پاس ضرور رکھتے تھے یہ دونون خاص ہتیار بلدیو جی کے ہین ہل موسل والے مشہور رہوے۔

نام اسلحہ	کیفیت
پرگھ	لمبا اور نوکدار ہوتا ہی۔
مُدگر	جس کو مگدر کہتے ہین اور ورزش کرنے کے کام آتا ہی اُسی کے ہمشکل ہوتا ہی۔
پھرسا	عوام مین پرسا کہتے ہین پرسرام جی کا خاص ہتیار ہی۔
بھالا	مشہور ہتیار ہی۔
برچھی	ایضاً
بھنڈپال	ہمشکل بھالا۔
شتگھنی جنتر	توپ کو کہتے ہین۔
لوہے کی نال	بندوق۔
چکر	حلقہ لوہے کا دھاردار سکھ لوگ بیشتر پگڑی وعمامہ پر باندھتے ہین۔
پاش	کمند کو کہتے ہین۔
بڑی نال	لمبی توپ کو کہتے ہین۔
اگن بان	تیر جو مشعل کی طرح جلتے ہوتے ہین۔
شکت	برچھی کو کہتے ہین۔
ترشول	مشہور ہتیار ہی۔ ایک دستہ مین تین نوکین آگے کی طرف نکلی ہوئی ہوتی ہین۔

نارائن استر۔ برہم استر۔ رودر استر۔ بشنو استر وغیرہ دیوتاؤن کے نام سے شستر یعنی اسلحہ منترون کے زور سے چلائے جاتے تھے جنکو اِس زمانہ کے لوگ بالکل نہین جانتے اِن مین سے ایک ایک استر تمام لشکر کے جلانے اور مارنے کو کافی ہوتا تھا اور بغیر ریاضت وعبادت شاقہ کے میسر نہین ہوتا تھا۔ راجہ درجودھن کو کامل یقین تھا کہ بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج وکرپا چارج واسوتھامان اور راجہ کرن ایسے شجاع ہین کہ اِن سے کوئی ہمنبرد نہین ہو سکتا ہی یہ پانچون شور بیر راجے ہین یعنی انکو کوئی جیت نہین سکتا اور واقعی یہ خیال اُس کا غلط نہ تھا لیکن ظلم وادھرم کرنے سے درجودھن نے شکست فاش کھائی بھیشم جی اور درونا چارج کورون کی طرف سے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی پانڈون کی جانب سے قبل از شروع ہونے جنگ کے بیوہ رچنا یعنی فوج کی قلعہ بندی کیا کرتے تھے۔ بیوہ رچنا مین ذکر گرڑ بیوہ ومکر بیوہ وارد ھ چندر بیوہ وغیرہم کا کیا گیا ہی اُس سے یہ مراد ہی کہ جس نام کا بیوہ رچا جاتا تھا اُسی کی شکل کے موافق فوج کو استادہ کیا جاتا تھا اور

یہ کام آسان نہین تھا جو شستر ودیا سے واقفیت رکھتے تھے وہی اس بیوہ کو بناکر سپاہ کو رزمگاہ مین لڑا سکتے تھے جب درونا چارج نے چکر بیوہ جس کو چکا بیوہ عوام کہتے ہین جس کا طول ۲۴۔ کوس اور عرض دس کوس تھا بنایا تو راجہ جدھشٹر کو فکر ہوا کہ یہ پیچیدہ قلعہ سوائے ارجن و ابھمنون یا سری کرشن و پردمن جی کے اور کوئی شکست کرنا نہین جانتا اور ارجن دوسری طرف جنگ کے لیے بلایا گیا ہے۔ ابھمنون سے کہا کہ ہے نور چشم آچارج کے قلعہ کو سوائے تیرے اور کوئی فتح کرنے والا نظر نہین آتا اس نے کہا کہ آپ کے اقبال سے مین اس قلعہ کو شکست کرونگا۔ کمک کے لیے فوج میرے عقب مین چلی آوے مین اس قلعہ کے اندر جاکر سنگرام کرونگا اور دشمن کی فوج کو مار کر پیچیدہ قلعہ سے باہر نکل آؤنگا۔ جدھشٹر نے چند راجاؤن کو نامزد کردیا کہ وہ ابھمنون کے ساتھ مدد کے لیے جاوین۔ ابھمنون بہادری سے دشمن کے افسران فوج کو مارتا ہوا چکر بیوہ مین گھس گیا درونا چارج اور جیدرتھ وغیرہ نے اسکی مدد کے لیے پانڈوی فوج کے سردارون کو اندر نہ جانے دیا اکیلے ابھمنون نے سیکڑون سردارون اور ہزارون سپاہ کے شور بیرون کو تہ تیغ کیا کمک نہ پہونچنے سے اس نوجوان دلاور ابھمنون کو چھ مہارتھی راجاؤن نے چکر بیوہ کے اندر گھیر کر قتل کرڈالا جو صدمہ اس شجاع اور ہونہار نوجوان کے قتل ہونے سے پانڈون کے فریق کو علی قدر رشتہ پہونچا وہ حیطہ تحریر سے باہر ہے جبتک ارجن نے راجہ جیدرتھ والی سندھ پنجاب قاتل اپنے پسر کو سری کرشن مہاراج کی سرپرستی و امداد سے قتل نہ کرلیا اسے کسی پہلو چین نہ پڑا۔ نقشہ چکر بیوہ کا ذیل مین دکھایا جاتا ہے

نقشہ چکر بیوہ

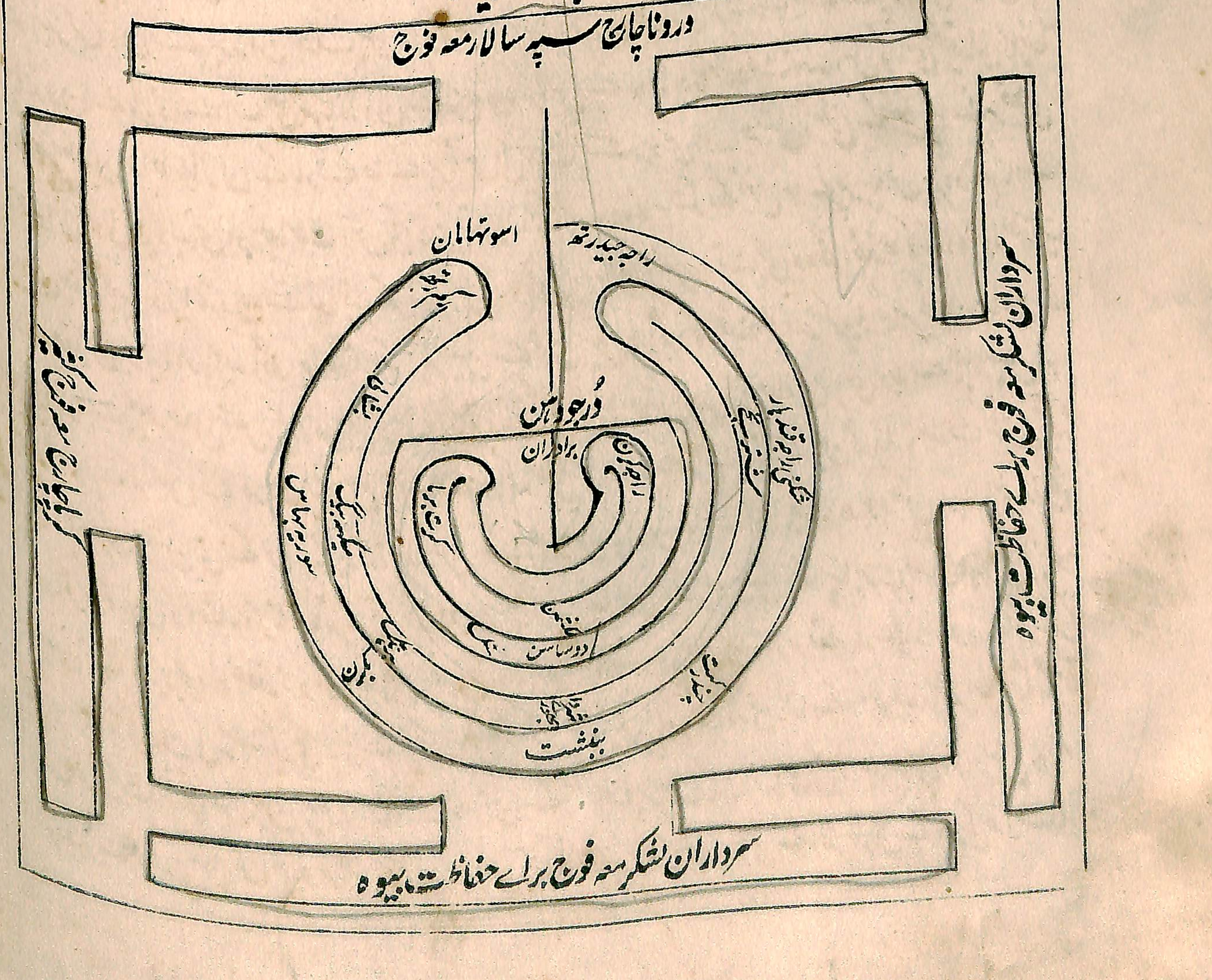

درونا چارج سپہ سالار معہ فوج
اسوتھامان
راجہ جیدرتھ
دُرجودھن
برادران
دوساسن
بکرن
بنشست
سرداران لشکر معہ فوج برائے حفاظت بیوہ
سرداران لشکر معہ فوج برائے حفاظت بیوہ

अर्जुनः फालगुणोजिष्णुः किरीटी स्वेत बाहनः॥ बिबत्स बिजियी कृष्ण सव्यशा चीधनञ्जयः

چکر بیوہ کا نقشہ مع اشلوک مندرجہ سرخ چندن سے بہ شکل ہلال کانسے کی تھالی یا رکابی پر لکھ کر جس عورت کو دردزہ ہو رہا ہو پانی سے دھو کر پلاتے ہین بچّہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہی-

نوٹ - کوروکشیتر مین جس مقام پر سیناہت و بیاس ہرد و کلچھیتر کنڈ موجود ہین اور سورج گرہن پر بڑا بھاری میلا ہوتا ہی کورو پانڈون کے لشکر اُن تالابون کو بیچ مین چھوڑ کر یعنی شرقی سمت مین درجودھن نے اور غربی جانب مین راجہ جدھشٹر نے اپنی سپاہ کا فرودگاہ قرار دیا دونون کے لشکر کوسون مین پڑے ہوے تھے تخمیناً دو کوس درمیان مین میدان رزمگاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اس میدان وسیع کوروکشیتر مین پرسرام جی نے ۲۱- دفعہ کشتریون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا جہان لاکھون آدمیون و جانورون کا خون زمین نے پیا پھر بھی اُسکو سیری نہ ہوئی مہابھارت سنگرام مین بیشمار جاندارون کی جان جاکر کروڑون شوربیرون کا خون اس سرزمین نے نوش کیا جب نہین پیا گیا تو خون کی ندیان بہتی ہوئین نظر آئین (دیکھو تعداد اٹھارہ کشونی کی آدیوگ پرب مین مفصل لکھی گئی) جب سورج گرہن ہوتا ہی راجگان و سرداران و رئیسان عامہ خلائق کا بڑا اژدحام یہان ہوتا ہی اور دان پُن بہت کیا جاتا ہی مگر خاص تالاب کلچھیتر مٹی سے بھر گیا ایام بارش مین تھوڑا سا پانی بھر جاتا ہی وہ چند ماہ کے اندر خشک ہو جاتا ہی- تالاب سیناہت مین پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہی پنجاب کے راجاؤن مین سے کوئی راجہ اگر کلچھیتر کے تالاب کو صاف کرا کے پختہ زینے بنوا دے تو نیکنامی دُنیا و ثواب آخرت متصور ہو-

بھیشم جی نے جس وقت کہ ارجن کے تیرون سے سخت زخمی ہو کر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوے اور درونا چارج و اسوتھاما نے میدان جنگ مین درجودھن کو بہت سمجھایا کہ تمہاری طرف کے بہت سے پراکرمی راجہ مع لشکر تیغ پانڈون نے مار ڈالے اب بھی تم پانڈون سے صلح کر لو مگر اُس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اُس کو اپنی فتحیابی کا خیال خام مظنون خاطر رہا کرن کے مارے جانے پر اُس کی ہمت پست ہو گئی اور راجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قطعی مایوسی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اُس کی قابل تعریف ہی کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر بیاس ہرد (نام تالاب) مین جاکر چھپا اور پانڈون نے تعاقب کر کے اُس کو وہان بھی جا گھیرا اُس وقت بھی وہ گدا جدھ کو آمادہ ہو کر بھیم سین کے مقابل ہو گیا اور ایسا گدا جدھ کیا کہ بھیم سین سے قوی ہیکل جوانمرد کو سخت مجروح کر دیا اگر سری کرشن مہاراج بھیم سین پر ایما ہو جب بھیم سین اُس کی ران پر گدا مار کر نہ توڑتا تو کبھی نہ مارا جاتا - بلدیو جی مہاراج اسی وجہ سے بھیم سین پر خفا ہوے کہ اُس نے خلاف کشتری دھرم کے درجودھن کو مارا کمر سے نیچے کے جسم مین گدا مارنا خلاف کشتری جدھ کے ہی سری کرشن جی کے فرمانے پر کہ بھیم سین نے درجودھن کی ران توڑنے کا (جب درجودھن بار بار اپنی ران دکھا کر دروپدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہان بیٹھ جا) پرن کر لیا تھا اس لیے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا ہی اُسکا قصور نہین تب بلدیو جی کا غصہ فرو ہوا پھر بھی اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کا ادھرم سے مارنے والا اقرار دیا اگر سری کرشن مہاراج پانڈون کی دستگیری نہ کرتے تو کورون پر ہرگز فتح نہین پاتے ساری دنیا کے راجہ مہاراجہ اس جنگ عظیم (مہابھارت سنگرام) مین جمع ہو گئے تھے نام اُن کے مختلف پربون مین اور اُن کی راجدھانی اور دیش کا نام سنسکرت زبان مین لکھا ہی جو عوام کی سمجھ مین نہین آویگا علامہ عصر فیضی فیاضی نے اکثر ملکون کے نام کی صراحت کی ہی

مگر بہت سے نام بغیر شرح ملک و دیش لکھے ہین جہانتک اُس سے معلوم ہو سکا اور بعض پنڈت لوگون سے پوچھ کر اس فہرست مین درج کیے جاتے ہین اس تفصیل سے واضح ہوگا کہ کون کون راجہ دونون فریق کے کس گروہ مین شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

تفصیل لشکر پانڈوان

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	مہاراجہ جُدھشٹر	والی اندر پرست عرف دلّی و متھرا	مہارتھی - ایک کشونی	یہ پانچون بھائی شجاعت اور مردانگی مین مشہور و معروف ہوے اُنھون نے دشمن کے کئی کشونی دَل کو مع اُن کے سردارون کے قتل کیا اور سری کرشن مہاراج کی عنایت سے فتحیاب ہوے ۶۳ - سال تک بعد مہا بھارت مہاراجہ جُدھشٹر نے اکچھت راج پرتھی کا کیا۔
۲	بھیم سین -	ایضاً	ایضاً	
۳	ارجن -	ایضاً	ایضاً	
۴	نکل -	ایضاً	ایضاً	
۵	سہدیو	ایضاً	ایضاً	
۶	سری کرشن مہاراج	دوارکا دھیش	مہارتھی	بغیر ہتیار لیے ارجن کے سارتھی ہوے مظہر کل اور خالق کائنات و موجودات ہین
۷	ابھمنون پسر ارجن	ہستنا پور و دہلی	مہارتھی	چکر بیوہ مین چھ مہارتھی راجاؤن اور پسر دوساسن نے گھیر کر بیرحمی سے مار ڈالا
۸	سُرت کیرت پسر ارجن	ایضاً	ایضاً	ان پانچون کے سر اسوتھامان نے شبخون مین کاٹے اور درجودھن کو دکھا کر یہ کہا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین صبح کاذب کا وقت تھا ہنوز روشنی نہین ہوئی تھی کہ درجودھن نے ایک ایک سر دبا کر توڑا جب بھیم سین کا سر اسوتھامان نے تبایا۔ تب درجودھن نے کہا کہ تم نے معصوم دروپدی کے بچون کے ناحق سر کاٹے اور ہمارا بیج ناش کر دیا اسی غم مین درجودھن مرگیا خوشی اسکو یہ تھی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اس خوشی اور غم مین مرگیا کہ اسکی تقدیر مین یہی لکھا تھا۔
۹	پرت بند پسر جدھشٹر	ایضاً	ایضاً	
۱۰	ست سوم پسر بھیم سین	ایضاً	ایضاً	
۱۱	شتانیک پسر نکل	ایضاً	ایضاً	
۱۲	سُرت کرما پسر سہدیو	ایضاً	ایضاً	

لہ یعنی دوارکا کا راجہ ۱۲

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۳	گھٹوت کچ پسر بھیم سین	جزیرہ سُمدر مین حکمرانی کرتا تھا	اٹ[1] رتھی مع ایک کشونی	کرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۴	ببھرباہن پسر ارجن	راجہ منی پور۔ نانان کی گود	ایضاً	اس کا نام لڑائی مین بھی آیا اور بعد ختم جنگ جب جدھشٹر نے جگ کیا اُسوقت بھی اس کا شریک جگ ہونا لکھا ہے اور ارجن کو لڑائی مین فتح کرنا مہابھارت مین لکھا ہے۔
۱۵	اراوان پسر ارجن		ایضاً	یہ تینون بھائی ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶	ایراوت[2] پسر ارجن		ایضاً	
۱۷	سرمان پسر گھٹوت کچ	جزیرہ بحر ہند	ایضاً	
۱۸	یویوتس[3] برادر درجودھن	ہستناپور	ایضاً	اپنے بھائیون کو چھوڑ کر پانڈون سے ملگیا اور خوب لڑا اور اخیر جنگ تک زندہ رہا۔
۱۹	راجہ دروپد پسر راجہ پرمشٹ	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہے	ایضاً	اک شونی سینا فوج جرار ان کے ہمراہ تھی بھاری جدھ کر کے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰	سکھنڈی پسر راجہ دروپد	ایضاً	ایضاً	اس نے ارجن کو اپنے پیچھے کھڑا کر کے بھیشم جی کو سخت مجروح کر کے گرا دیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا اخیر روز کے شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	دھرشٹ دُمن پسر راجہ دروپد	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہے	مہارتھی	سپہ سالار فوج پانڈون کا بڑا دلیر اور شجاع تھا باقی بشرح صدر۔
			ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۲۲	چتردیو پسر سکھنڈی	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے
۲۳	جیاشنو پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	
۲۴	سورتھ پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	
۲۵	راجہ برات	برات سنگھانہ	ایضاً	ایک کشونی فوج ان کے ہمراہ تھی بھاری سنگرام کر کے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۶	سنکھ پسر برات	ایضاً	ایضاً	پانڈوی فوج کا افسر بھیشم جی کے ہاتھ سے

---

[1] اسکی طاقت مہارتھی لوگون سے بھی زیادہ لکھی ہے ۱۲ [2] الوپی کے بطن سے ۱۲ [3] دوسری ماں سے ۱۲

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۲۷	شویت پسر براٹ	براٹ سنگھانہ	مہارتھی	مارا گیا۔ پانڈوی فوج کا جنرل بڑی بہادری کرکے بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۸	اوتر ایضاً	ایضاً	ایضاً	راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۹	پروجت	ایضاً	ایضاً	درونا چارج سے جُدّھ کرکے مارا گیا
۳۰	دھرشٹ کیت	راجہ چندیری	ایضاً	ایک کشونی لایا تھا بشرح صدر
۳۱	چیکتان	پسر دھرشٹ کیتو راجہ پنجاب	ایضاً	پانڈون کا رشتہ دار بڑا بہادر تھا
۳۲	کاشی نریس	راجہ بنارس	ایضاً	درونا چارج سے بڑا جُدّھ کرکے مارا گیا۔
۳۳	کنتی بھوج خاوے مُہاچھتر	راجہ گوالیار	ایضاً	رانی کنتی کا حقیقی بھائی بڑا شور بیر بشرح صدر
۳۴	شیب	جونپور	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۳۵	یودھان جادون	دوارکا	ایضاً	ایک کشونی سینا سری کرشن جی کے ہمراہ لایا جو اسکے تحت مین تھی۔
۳۶	ساتکی جی	ایضاً	ایضاً	سری کرشن جی کے چچا زادون سپاہ وافسران فوج دشمن کو مار کر اخیر تک زندہ رہے۔
۴۶	دس پسران ساتکی جی کے	ایضاً	رتھی	بھورے شروا سے جُدّھ کرکے مارے گئے
۴۷	راجہ شروت	راجہ کیکے یعنی پنجاب	ایضاً	اُس وقت پنجاب روہیل کھنڈ تک شمار ہوتا تھا۔
۴۸	یُدھامنو	راجہ پنجاب	مہارتھی	بشرح صدر لکشمن پسر درجودھن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۴۹	اُتموجس	ایضاً	ایضاً	شب خون مین اسوتھامان نے مارا
۵۰	اُتموجا	پنجاب کا راجہ	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۱	سہدیو پسر جراسندھ	راجہ مگھا	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۲	چندر سین	راجہ مالوہ وانوپ دیش	رتھی	دونون درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے
۵۳	سمدرسین برادر شل	ایضاً	ایضاً	مذکورہ بالا
۵۴	بیاگھردت ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۵۵	شترنانیک	ایضاً	شور بیر	

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۵۶	راجہ سکیت	سنڈی سکیت کا راجہ	رتھی	کرپاچارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۷	راجہ پانڈ	راجہ کالپی	مہارتھی	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۸	راجہ جیدشور	نمبر ۵۸ سے ۶۴ تک	ایضاً	غالباً شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ قتل ہوے۔
۵۹	راجہ سرت دھیج	یہ سب راجہ ہندوستان	ایضاً	
۶۰	جیا نیک راجہ	سے غربی ملکون کے	ایضاً	
۶۱	راجہ درمکھی	فرمانروا تھے۔	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۶۲	راجہ جیسے جے		شوربیر	اسوتھامان نے مارا۔
۶۳	راجہ چندرسین		ایضاً	
۶۴	راجہ رودرسین		ایضاً	
۶۵	راجہ کیرتی دھرما	ناہن و سری نگر وغیرہ	ایضاً	
۶۶	راجہ لبسو چندر	کوہستان کے راجہ	ایضاً	
۶۷	راجہ رام چندر		ایضاً	
۶۸	راجہ سنگھ چندر		ایضاً	لچھمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۶۹	راجہ سنجے		ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۷۰	راجہ سورج دست	اضلاع جنوبی ہند کے	ایضاً	
۷۱	رجہ باہن	راجہ	ایضاً	
۷۲	ستانیک	ایضاً	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۳	راجہ سنجت	راجہ پنجاب	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۴	برکھ سین	ایضاً	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۵	کشیتر دھرمان	ایضاً	رتھی	ایضاً سری کرشن جی کا خسر مع پانچ پسران طرفدار پانڈوان۔
۷۶	راجہ شوی	اشٹی نر متصل قندھار	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۷	راجہ سرتادہ	ایضاً	شوربیر	ایضاً
۷۸	پرش دھر	ایضاً	ایضاً	راجہ شل سے جدھ کرکے مارا گیا۔
۷۹	ستانیک دیگر		شوربیر	راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۸۰	سورسین	پنجاب کا سردار	ایضاً	ایضاً
۸۱	بھان دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۲	چترسین ثانی	ایضاً	ایضاً	

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۸۳	سینابند	راجہ سورت بمبئی	شوربیر	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا
۸۴	بال بھدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۵	نارایَن ہری	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۶	سنجت پسر راجہ پنجاب	پنجاب	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۷	سریمان پسر امیشت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۸	برہنت	ملک برھما	ایضاً	ایضاً
۸۹	راجہ انسمان	ڈیرہ جات	ایضاً	ایضاً
۹۰	بھوج راج	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۹۱	راجہ نیل	سیالکوٹ	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۲	راجہ تیل	کنارہ سمندر	ایضاً	ایضاً
۹۳	راجہ چیترایدہ	راجہ چین	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۹۴	چیترودھی	نیپال	ایضاً	ایضاً
۹۵	راجہ ستبربرما	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۶	سورتھہ کشتری	ایضاً	شوربیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۷	راجہ جگ سین	راجہ کیکے	مہارتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۸	بشوک پسر جگ سین	ملک پنجاب	ایضاً	کرن نے قتل کیا۔
۹۹	سینابند پسر متس پال	ایضاً	شوربیر	درونا چارج نے قتل کیا۔
۱۰۰	سبنا تدمائی	ترہٹ یعنی جنک پور	ایضاً	ایضاً
۱۰۱	راجہ شش کیتو	اور اسکے ملحق شرقی	ایضاً	ایضاً
۱۰۲	چتردیو	وجنوبی ہند۔	ٹراشوربیر	ایضاً
۱۰۳	ہرنی مان	ایضاً	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۴	پربھارک		ایضاً	شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۰۵	گھوش،	بنگالہ	ایضاً	ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارا گیا
۱۰۶	راجہ جیبوان	ایضاً	مہارتھی	شبخون مین اسوتھامان نے مارا۔

لشکر کوروان

۱	راجہ درجودھن	ہستناپور	مہارتھی	بھیم سین سے گدا جدھ کرکے مارا گیا۔
۲	دوساسن برادر	ایضاً	ایضاً	ایک سو پسران راجہ دھرتراشٹ مین سے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۳	بکرن	ہستناپور	مہارتھی	یوتس تو درجودھن کو ظالم اور ادھرمی سمجھ کر پانڈون مین جا ملا باقی ننانوے پسران مین سے چند کس ابھمنون وارجن کے ہاتھ سے باقی کل درجودھن کے بھائی بھیم سین نے چن چن کر قتل کیے وہی یوتس ایک پسر راجہ کا بچا۔
۴	دوسہ	ایضاً	ایضاً	
۵	درمرش	ایضاً	ایضاً	
۶	ہنبشت	ایضاً	ایضاً	
۷	چتر سین	ایضاً	ایضاً	
۸	جے بھوج	ایضاً	ایضاً	
۹ لغایت	پرومتر	ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً	
۹۹	ایکسو بھائی درجودھن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۰	بھیشم پتامہ جی جد کوروان	ایضاً	ایضاً کوروی سینا کے سیناپت ایک کشونی	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے انکی بہادری کا تمام زمانہ مین شہرہ تھا دس دن تک ایک لاکھ سینا پانڈون کی انھون نے ماری اپنے تپ کے بل سے اٹھاون دن تک سرشیا یعنی تیرون کے بستر پر نارائن سمرن دھیان کرتے رہے جب سورج اترائن آیا تب اپنا قالب عنصری ترک کر دیا کوروی سینا کے سپہ سالار۔
۱۰۱	راجہ بالہیک جد کوروان	ایضاً	ایضاً	بھیم سین نے اُن کو مارا۔
۱۰۲	پچھمن پسر درجودھن	ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۰۳	باہو سالی پسر دوساسن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۴	راجہ کنول برن	ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً	
۱۰۵	دروناچارج پسر بھاردواج رشی	کورو پانڈون کے گرو	ایضاً	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے ہزارون کو مار کر مرے۔
۱۰۶	کرپاچارج خسر پورہ دروناچارج	ایضاً	ایضاً	آخر تک زندہ رہے امر ہین
۱۰۷	اسوتھامان پسر دروناچارج	کورو پانڈون کے گرو	مہارتھی	آخر تک زندہ رہا شبخون مین ایک کشونی سینا پانڈون کی اسنے مار ڈالی پانڈون نے اس کے سر کا من نکال لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				سری کرشن مہاراج نے اسکو سراپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرن مشہور مہادانی	کرنال یا پانی پت کا راجہ	مہارتھی	پانڈون کا مادر زاد دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دھرورتھ برادر کرن	ایضاً	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	سترورتھ ”	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکھ کیت پسر کرن	ایضاً	ایضاً	زندہ رہا بعد جنگ مہابھارت بھیم سین کے ساتھ اسومیدھ جگ مین شامل تھا۔
۱۱۲	برکھ سین ”	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بھان سین ”	ایضاً	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۴	سکھین ”	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	بیر باہو ”	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	چترسین ”	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	سین ”	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ قندھار	ایک کشونی مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ راجہ درجودھن کا مشیر خاص تھا۔
۱۱۹		ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۲۰	”	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہاردوک ”	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جدھشٹر نے اسکو مارا۔
۱۲۳	برتھک برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جیدرتھ داماد راجہ دھرتراشٹ	پنجاب	مہارتھی ایک کشونی	ارجن نے بڑا بھاری جدھ کرکے اسکو مارا
۱۲۵	راجہ شل ماما نکل و سہدیو پانڈون کا	راجہ مدردیش یعنی مدراس	ایضاً	کوروں کی سینا کا سیناپت جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تھا راستہ مین درجودھن نے تواضع ومدارات کرکے اپنی طرف کرلیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				رانی مادری کا حقیقی بھائی تھا۔
۱۲۶	برادران راجہ شل	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	شوربیر	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۲۷	راجہ شیل	مندسور کا راجہ	ایضاً	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۸	رکم رتھ پسر شل	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۲۹	راجہ سوسرمان	راجہ تجارہ ماجھی واڑہ	ایضاً	ایک کشونی ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۳۰	اشوکیت پسر سوسرمان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۱	بالوتمند	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	للتہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۳	راجہ کاک برن	ملیچھ دیش یعنی عرب	رتھی	
۱۳۴	راجہ کوشل	اجودھیا	ایضاً	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۳۵	راجہ بھگدت	کامرو ملک آسام	مہارتھی ایک کشونی	بڑا جدھ کر کے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے
۱۳۶	راجہ کالنند	ملیچھ دیش کا راجہ	ایضاً	ایک کشونی لے کر آیا۔
۱۳۷	راجہ برہدبل	اودھ لکھنؤ	مہارتھی	ابھمنون نے اس کو مع دس ہزار سپاہ کے مارا۔
۱۳۸	بیر برمدارک	ایضاً	شوربیر	ایضاً
۱۳۹	ابکھے شاہ	بادشاہ ایران	مہارتھی	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکے ہمراہ تھی۔
۱۴۰	ہالوبیگ وغیرہ پسران وبرادران ابکھے شاہ	ایضاً	شوربیر	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۱	شوی ″	ملک توران	ایضاً	ایضاً
۱۴۲	امست	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۳	راجہ ست دیو		رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۴	کیتومنت		شوربیر	ایضاً
۱۴۵	کیت مان راج کنوار	کلنگ دیش یعنی ملک بہار	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	راجہ جیت سین	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی بشرح صدر۔
۱۴۷	ماگد	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	ماگدت	ایضاً	رتھی	بھیم سین نے مارا۔
۱۴۹	شرتایکھ	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	مُلک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				سری کرشن مہاراج نے اسکو سراپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرن مشہور مہادانی	کرنال یا پانی پت کا راجہ	مہارتھی	پانڈون کا مادر زاد دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دھرورتھ برادر کرن	ایضاً	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	ستروردتھ "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکھ کیت پسر کرن	ایضاً	ایضاً	زندہ رہا بعد جنگ مہابھارت بھیم سین کے ساتھ اسومیدھ جگ مین شامل تھا۔
۱۱۲	برکھ سین "	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بھان سین "	ایضاً	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۴	سکھین "	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	بیرباہو "	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	جترسین "	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	سین "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ قندھار	ایک کشونی مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ راجہ درجودھن کا مشیر خاص تھا۔
۱۱۹		ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۲۰	"	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہاردوک "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جدھشٹر نے اسکو مارا۔
۱۲۳	برکھک برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جیدرتھ داماد راجہ دھرتراشٹ	پنجاب	مہارتھی ایک کشونی	ارجن نے بڑا بھاری جدھ کر کے اسکو مارا
۱۲۵	راجہ شل ماماں نکل و سہدیو پانڈون کا	راجہ مدردیش یعنی مدراس	ایضاً	کئوروں کی سینا کا سیناپت جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تھا راستہ مین درجودھن نے تواضع و مدارات کر کے اپنی طرف کر لیا

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۱۷۶	راجہ سندھو	ملک اوڑیسہ	مہارتھی	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۷	راجہ کامبوج	کامبوج	ایضاً	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۸	سودکشن پسر شل	مندسور	ایضاً	ایک کشونی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷۹	بھوج رج	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۸۰	سالمبی		ایضاً	
۱۸۱	چترسین پسر شل		ایضاً	دھرشٹ دمن نے مارا۔
۱۸۲	اچیوتا		ایضاً	
۱۸۳	پسر شل		ایضاً	پسران سرتایدھ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۸۴	سودیش		ایضاً	
۱۸۵	شتربجے	کافرستان	شوربیر	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوے۔
۱۸۶	میگھ بیگ	راجہ قلات	ایضاً	
۱۸۷	سوبرجبن	کوہستان کابل	ایضاً	
۱۸۸	سوریہ بہاس	ایضاً	ایضاً	
۱۸۹	بریش برادر نیر	راجہ دھرتراشٹ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوے۔
۱۹۰	ستسین	افسر نارائنی سینا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۱	مترسین برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۲	نند راجہ	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوے
	[illegible]	ایضاً	ایضاً	
		ہند	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
			ایضاً	ساتکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے
			رتھ	
			شو	بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
				ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
				ایک کشونی سینا لایا تھا

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۲۰۱	راجہ چترسین	ملتان	رتھی	سرت برما نے مارا۔
۲۰۲	چتر برادر شل	ایضاً	شوربیر	پرت بندھ کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۳	راجہ گرات	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۴	بھدرک کشتری	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۵	ست کرما	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۶	سودرشن	دکھن	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۷	شل ثانی	بادشاہ ملک عرب و عراق	مہارتھی	فیضی نے اس کو ملیچھ دیش کا راجہ کہ ملک عرب سے ہی لکھا ہے ساتکی جی ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۸	سورسین راجہ	اضلاع بنگال	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۹	چترسین پسر شل	ایضاً	شوربیر	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱۰	شوبی	راجہ کلنگ جسکو بہار کہتے ہین	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوے۔
۲۱۱	پسر شل	ایضاً	ایضاً	

بھیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دن کرن دو روز راجہ شل نصف روز شام کو درجودھن سنگرام کرکے مار
گئے جن راجاؤن کی دار الخلافت دراجدھانی کا تپہ نہین چلا اُن کا صرف نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت
ہنگامہ کارزار مین مارے گئے کہ کوئی خاص قاتل اُن کا تشخیص نہین ہوا یا شبخون مین پاپی اسوتھاماں کے ہاتھ
قتل ہوئے بقدر دریافت نام قاتل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکھا گیا کورون کی گیارہ کشونی دل (سینا) سے د
تین کس اسوتھاماں - کرپاچارج - کرت برما - اور پانڈون کی سات کشونی سے آٹھ آدمی پانچون پانڈو چھٹے سری کر
جی ساتوین ساتکی جی آٹھوین یویتس زندہ وسلامت رہے اٹھارہ کشونی کے راجہ مع اپنی اپنی فوج کے اٹھارہ د
مین طعمہ اجل ہوئے بزرگون کی نصیحت نہ ماننے کا یہ نتیجہ بربادی بخش ہوا کہ درجودھن بھی مع اپنے خاندان کے
قتل ہوا اور لاکھون کروڑون آدمیون اور بیشمار جانورون کا خون اپنی گردن پر لیا ما
اپنے یا اور رانی گاندھاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ اُن دونون
کی تعریف کی اور راجہ دھرتراشٹ کے ہاتھ سے سرادھ جگ
مشہور ہوگئی باوجودے کہ بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو
کو تلانجلی بھی نہین دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے درجودھن
شرادھ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ ک
دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بھوم مین قت
اُن کے پت یعنی شوہرون کے ساتھ عالم با

	ایضاً
	سھوترکرنے مارا
ایضاً	ایضاً
ایضاً	ایضاً
مہارتھی	ایضاً
ایضاً	ساتکی جی نے دونون کو مارا۔
ایضاً	ایضاً
ایضاً	ایضاً

246.
[illegible]